دیباچہ

ولایت کی انگریزی جنتریوں میں جو ہر سال لاکھوں کی مقدار میں چھپتی ہیں ضروری
اور کار آمد معلومات کا بڑا بھاری ذخیرہ درج ہوتا رہتا ہے مگر چند وجوہات کے سبب
کُل ہندوستانی اُن سے کما حقہٗ فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ (۱) وہ المسکین
جنتریاں گراں قیمت ہوتی ہیں جن کو ہر ایک شخص خرید نہیں سکتا۔ (۲) ان میں
ولائیتی اصطلاحیں ہوتی ہیں جن کو ہر ایک اردو خواں سمجھ نہیں سکتا۔ (۳) کُل مضمون
ایک جگہ اور ایک کتاب میں درج نہیں ہوتا۔ اسلئے ایک مدت سے مجھے اس بات کا
خیال تھا کہ ان مُفید معلومات و کار آمد مضامین کو مختلف جنتریوں سے انتخاب اور
ترجمہ کر کے ایک علیحدہ رسالہ کی صورت میں چھپایا جاوے۔ تاکہ پبلک اس سے بخوبی فائدہ
اُٹھا سکے چنانچہ بہت سے مصنفوں ور کے متعدد کتب سے نہایت ہی مُفید مضامین
چھانٹ کر ایک علیحدہ رسالہ کی صورت میں مرتب کر کے ہدیہ ناظرین کرتا ہوں اور اُمید
رکھتا ہوں کہ پبلک اس سے فائدہ اُٹھا کر میری محنت کی داد دیگی۔ اسکا دوسرا حصہ
بھی زیر طبع ہے جو عنقریب شائع ہو کر ہدیہ ناظرین ہوگا۔ شائقینوں کی آگاہی کے لئے
اُسکے مضامین کی فہرست بھی علیحدہ درج کر دی ہے ٭

آپکا نیاز مند

غلام نبی ملازم سفری ڈاکخانہ لاہور

ہر قسم کی رقومات کا طریق

نام	صورت	نام	صورت	نام	صورت
پاؤ آنہ	-ر	ساڑھے پانچ آنے	۵۰ر	پونے گیارہ آنے	۱۰ء ر
آدھ آنہ	۰ر	پونے چھ آنے	۵ءر	گیارہ آنے	۱۱ر
پون آنہ	=ر	چھ آنے	۶ر	سوا گیارہ آنے	۱۱ر
آنہ	۱ر	سوا چھ آنے	۶ر	ساڑھے گیارہ آنے	۱۱۰ر
سوا آنہ	۱ر	ساڑھے چھ آنے	۶۰ر	پونے بارہ آنے	۱۱ء
ڈیڑھ آنہ	۱۰ر	پونے سات آنے	۶ءر	بارہ آنے	۱۲ر
پونے دو آنے	۱ءر	سات آنے	۷ر	سوا بارہ آنے	۱۲ر
دو آنے	۲ر	سوا سات آنے	۷ر	ساڑھے بارہ آنے	۱۲۰ر
سوا دو آنے	۲ر	ساڑھے سات آنے	۷۰ر	پونے تیرہ آنے	۱۲ءر
ڈھائی آنے	۲۰ر	پونے آٹھ آنے	۷ءر	تیرہ آنے	۱۳ر
پونے تین آنے	۲ءر	آٹھ آنے	۸ر	سوا تیرہ آنے	۱۳ر
تین آنے	۳ر	سوا آٹھ آنے	۸ر	ساڑھے تیرہ آنے	۱۳۰ر
سوا تین آنے	۳ر	ساڑھے آٹھ آنے	۸۰ر	پونے چودہ آنے	۱۳ءر
ساڑھے تین آنے	۳۰ر	پونے نو آنے	۸ءر	چودہ آنے	۱۴ر
پونے چار آنے	۳ءر	نو آنے	۹ر	سوا چودہ آنے	۱۴ر
چار آنے	۴ر	سوا نو آنے	۹ر	ساڑھے چودہ آنے	۱۴۰ر
سوا چار آنے	۴ر	ساڑھے نو آنے	۹۰ر	پونے پندرہ آنے	۱۴ءر
ساڑھے چار آنے	۴۰ر	پونے دس آنے	۹ءر	پندرہ آنے	۱۵ر
پونے پانچ آنے	۴ءر	دس آنے	۱۰ر	سوا پندرہ آنے	۱۵ر
پانچ آنے	۵ر	سوا دس آنے	۱۰ر	ساڑھے پندرہ آنے	۱۵۰ر
سوا پانچ آنے	۵ر	ساڑھے دس آنے	۱۰۰ر	پونے سولہ آنے	۱۵ءر

نام	صورت	نام	صورت	نام	صورت
روپیہ	[illegible]	چوبیس روپے	[illegible]	سینتالیس روپے	[illegible]
دو روپے	[illegible]	پچیس روپے	[illegible]	اڑتالیس روپے	[illegible]
تین روپے	[illegible]	چھبیس روپے	[illegible]	اُنچاس روپے	[illegible]
چار روپے	[illegible]	ستائیس روپے	[illegible]	پچاس روپے	[illegible]
پانچ روپے	[illegible]	اٹھائیس روپے	[illegible]	اکیاون روپے	[illegible]
چھ روپے	[illegible]	اُنتیس روپے	[illegible]	باون روپے	[illegible]
سات روپے	[illegible]	تیس روپے	[illegible]	ترپن روپے	[illegible]
آٹھ روپے	[illegible]	اکتیس روپے	[illegible]	چوّن روپے	[illegible]
نو روپے	[illegible]	بتیس روپے	[illegible]	پچپن روپے	[illegible]
دس روپے	[illegible]	تینتیس روپے	[illegible]	چھپّن روپے	[illegible]
گیارہ روپے	[illegible]	چونتیس روپے	[illegible]	ستاون روپے	[illegible]
بارہ روپے	[illegible]	پینتیس روپے	[illegible]	اٹھاون روپے	[illegible]
تیرہ روپے	[illegible]	چھتیس روپے	[illegible]	اُنسٹھ روپے	[illegible]
چودہ روپے	[illegible]	سینتیس روپے	[illegible]	ساٹھ روپے	[illegible]
پندرہ روپے	[illegible]	اڑتیس روپے	[illegible]	اکسٹھ روپے	[illegible]
سولہ روپے	[illegible]	اُنتالیس روپے	[illegible]	باسٹھ روپے	[illegible]
سترہ روپے	[illegible]	چالیس روپے	[illegible]	تریسٹھ روپے	[illegible]
اٹھارہ روپے	[illegible]	اکتالیس روپے	[illegible]	چونسٹھ روپے	[illegible]
اُنیس روپے	[illegible]	بیالیس روپے	[illegible]	پینسٹھ روپے	[illegible]
بیس روپے	[illegible]	تینتالیس روپے	[illegible]	چھیاسٹھ روپے	[illegible]
اکیس روپے	[illegible]	چوالیس روپے	[illegible]	سڑسٹھ روپے	[illegible]
بائیس روپے	[illegible]	پینتالیس روپے	[illegible]	اڑسٹھ روپے	[illegible]
تئیس روپے	[illegible]	چھیالیس روپے	[illegible]	انہتر روپے	[illegible]

نام	صورت	نام	صورت	نام	صورت
ستّر روپے	[illegible]	نواسی روپے	[illegible]	نو سو روپے	لعمار
اکہتّر روپے	[illegible]	نوّے روپے	[illegible]	ایک ہزار روپے	الـ ،،،
بہتّر روپے	[illegible]	اکیانوے روپے	[illegible]	دو ہزار روپے	[illegible] ،،،
تہتّر روپے	[illegible]	بانوے روپے	[illegible]	تین ہزار روپے	[illegible] ،،،
چوہتّر روپے	[illegible]	ترانوے روپے	[illegible]	چار ہزار روپے	[illegible] ،،،
پچھتّر روپے	[illegible]	چورانوے روپے	[illegible]	پانچ ہزار روپے	[illegible] ،،،
چھہتّر روپے	[illegible]	پچانوے روپے	[illegible]	چھ ہزار روپے	[illegible] ،،،
ستتّر روپے	[illegible]	چھیانوے روپے	[illegible]	سات ہزار روپے	[illegible] ،،،
اٹھتّر روپے	[illegible]	ستانوے روپے	[illegible]	آٹھ ہزار روپے	[illegible] ،،،
اُناسی روپے	[illegible]	اٹھانوے روپے	[illegible]	نو ہزار روپے	[illegible] ،،،
اسّی روپے	[illegible]	انانوے روپے	[illegible]	دس ہزار روپے	[illegible]
اکیاسی روپے	[illegible]	سو روپے	مار	بیس ہزار روپے	[illegible] ،،،
بیاسی روپے	[illegible]	دو سو روپے	ماہر	تیس ہزار روپے	[illegible] ،،،
تراسی روپے	[illegible]	تین سو روپے	ہمار	چالیس ہزار روپے	[illegible] ،،،
چوراسی روپے	[illegible]	چار سو روپے	اسار	پچاس ہزار روپے	[illegible] ،،،
پچاسی روپے	[illegible]	پانچسو روپے	صمار	ساٹھ ہزار روپے	[illegible] ،،،
چھیاسی روپے	[illegible]	چھ سو روپے	سمار	ستّر ہزار روپے	[illegible] ،،،
ستاسی روپے	[illegible]	سات سو روپے	ہمار	اسّی ہزار روپے	لـ ،،،
اٹھاسی روپے	[illegible]	آٹھ سو روپے	اہار	نوّے ہزار روپے ایک لاکھ ،،	[illegible] ایک لاکھ

ہندسی رقومات کی علامات

ساہوکاروں کا حساب کتاب ہندی میں ہوتا ہے۔ اور اُن کے ہاں

آنہ و پائی و روپے کے لکھنے کا اَور طریق ہے جیسے اُس کے لکھنے کا قاعدہ درج ہوتا ہے۔ اوّل جتنے روپیہ ہوں اُتنے کا ہندسہ لکھ لیتے ہیں۔ اس کے آگے آنوں میں جتنی چونّیاں ہیں۔ اُن کے واسطے فی چونّی ایک خط الف کی طرح کھڑا لکھتے ہیں۔ مثلاً (ا) اور فی آنہ ایک آڑی لکیر کھینچ دیتے ہیں مثلاً (ـ) اور پاؤ آنہ بھی مثل چونّی کے لکھا جاتا ہے۔ مگر وہ ہندسہ کے ہتکار سے باہر رہتے ہیں۔ (جنکا ایک ٹیڑھی لکیر ہے۔ جس کا نمونہ نیچے دکھایا گیا ہے)۔ اگر پائیاں لکھنی ہوں۔ تو جتنی پائیاں ہوں اُتنے کا ہندسہ لکھ دیتے ہیں۔ اور یہ ہندسہ ہتکار سے باہر رہتا ہے۔ مثلاً تین روپے چھ آنے آٹھ پائی کو یوں لکھتے ہیں = لـــا ۳ اور پانچ روپے ساڑھے نو آنے کو اِس طرح لکھینگے االـــاا ۵ آسانی کے واسطے پاؤ آنہ سے دس روپے تک نیچے لکھے جاتے ہیں ؎

نام	رقم	نام	رقم	نام	رقم
پیسہ یا پاؤ آنہ	الـ	چھ آنے	لـــا	دو روپے	لـ۲
آدھ آنہ	االـ	سات آنے	لـــا	تین روپے	لـ۳
پونہ آنہ	ااالـ	آٹھ آنے	لـــاا	چار روپے	لـ۴
آنہ	لـ	نو آنے	لـــاا	پانچ روپے	لـ۵
سوا آنہ	الـ	دس آنے	لـــاا	چھ روپے	۶
ڈیڑھ آنہ	االـ	گیارہ آنے	لـــاا	سات روپے	لـ۷
پونے دو آنے	ااالـ	بارہ آنے	لـــااا	آٹھ روپے	لـ۸
دو آنے	لـ	تیرہ آنے	لـــااا	نو روپے	لـ۹
تین آنے	لـ	چودہ آنے	لـــااا	دس روپے	لـ۱۰
چار آنے	لـا	پندرہ آنے	لـــااا	.	.
پانچ آنے	لـا	ایک روپیہ	لـ۱	.	.

پہاڑے

نمبر شمار	پوا	ادھا	نمبر شمار	پوا	ادھا
١	ـ	۰	١١	٢ـ۰	۰٥
٢	۰	١	١٢	٣	٦
٣	۰ـ	۰١	١٣	٣ـ	۰٦
٤	١	٢	١٤	۰٣	٧
٥	١ـ	۰٢	١٥	٣ـ۰	۰٧
٦	۰١	٣	١٦	٤	٨
٧	١ـ۰	۰٣	١٧	٤ـ	۰٨
٨	٢	٤	١٨	۰٤	٩
٩	٢ـ	۰٤	١٩	۰٤ـ	۰٩
١٠	۰٢	٥	٢٠	٥	١٠

یکمٹ پہاڑہ

	۰١	۰٢	۰٣	۰٤	۰٥
۰١	٢ـ	۰٢ـ	٥ـ	۰٦ـ	٨ـ
۰٢	٣ـ۰	٦ـ	۰٨ـ	١١ـ	۰١٣ـ
۰٣	٥ـ	۰٨ـ	١٢ـ	۰١٥ـ	١٩ـ
۰٤	۰٦ـ	١١ـ	۰١٥ـ	٢٠ـ	۰٢٤ـ
۰٥	٨ـ	۰١٣ـ	١٩ـ	۰٢٤ـ	٣٠ـ

حساب کی علامتیں

جمع	تقسیم	تفریق	مساوی	ضرب	خطوط وحدانی
+	÷	—	=	×	{ ( )

دو کا پہاڑہ			تین کا پہاڑہ			چار کا پہاڑہ			پانچ کا پہاڑہ			چھ کا پہاڑہ		
۲	۱	۲	۳	۱	۳	۱	۴	۴	۱	۵	۵	۱	۶	۶
۲	۲	۴	۳	۲	۶	۲	۴	۸	۲	۵	۱۰	۲	۶	۱۲
۲	۳	۶	۳	۳	۹	۳	۴	۱۲	۳	۵	۱۵	۳	۶	۱۸
۲	۴	۸	۳	۴	۱۲	۴	۴	۱۶	۴	۵	۲۰	۴	۶	۲۴
۲	۵	۱۰	۳	۵	۱۵	۵	۴	۲۰	۵	۵	۲۵	۵	۶	۳۰
۲	۶	۱۲	۳	۶	۱۸	۶	۴	۲۴	۶	۵	۳۰	۶	۶	۳۶
۲	۷	۱۴	۳	۷	۲۱	۷	۴	۲۸	۷	۵	۳۵	۷	۶	۴۲
۲	۸	۱۶	۳	۸	۲۴	۸	۴	۳۲	۸	۵	۴۰	۸	۶	۴۸
۲	۹	۱۸	۳	۹	۲۷	۹	۴	۳۶	۹	۵	۴۵	۹	۶	۵۴
۲	۱۰	۲۰	۳	۱۰	۳۰	۱۰	۴	۴۰	۱۰	۵	۵۰	۱۰	۶	۶۰
۲	۱۱	۲۲	۳	۱۱	۳۳	۱۱	۴	۴۴	۱۱	۵	۵۵	۱۱	۶	۶۶
۲	۱۲	۲۴	۳	۱۲	۳۶	۱۲	۴	۴۸	۱۲	۵	۶۰	۱۲	۶	۷۲
۲	۱۳	۲۶	۳	۱۳	۳۹	۱۳	۴	۵۲	۱۳	۵	۶۵	۱۳	۶	۷۸
۲	۱۴	۲۸	۳	۱۴	۴۲	۱۴	۴	۵۶	۱۴	۵	۷۰	۱۴	۶	۸۴
۲	۱۵	۳۰	۳	۱۵	۴۵	۱۵	۴	۶۰	۱۵	۵	۷۵	۱۵	۶	۹۰
۲	۱۶	۳۲	۳	۱۶	۴۸	۱۶	۴	۶۴	۱۶	۵	۸۰	۱۶	۶	۹۶
۲	۱۷	۳۴	۳	۱۷	۵۱	۱۷	۴	۶۸	۱۷	۵	۸۵	۱۷	۶	۱۰۲
۲	۱۸	۳۶	۳	۱۸	۵۴	۱۸	۴	۷۲	۱۸	۵	۹۰	۱۸	۶	۱۰۸
۲	۱۹	۳۸	۳	۱۹	۵۷	۱۹	۴	۷۶	۱۹	۵	۹۵	۱۹	۶	۱۱۴
۲	۲۰	۴۰	۳	۲۰	۶۰	۲۰	۴	۸۰	۲۰	۵	۱۰۰	۲۰	۶	۱۲۰

سات کا پہاڑہ			آٹھ کا پہاڑہ			نو کا پہاڑہ			دس کا پہاڑہ			گیارہ کا پہاڑہ		
۱	۷	۷	۱	۸	۸	۱	۹	۹	۱	۱۰	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱
۲	۷	۱۴	۲	۸	۱۶	۲	۹	۱۸	۲	۱۰	۲۰	۱۱	۲	۲۲

۳	۷	۲۱	۳	۸	۲۴	۳	۹	۲۷	۳	۱۰	۳۰	۱۲	۳	۳۳
۴	۷	۲۸	۴	۸	۳۲	۴	۹	۳۶	۴	۱۰	۴۰	۱۱	۴	۴۴
۵	۷	۳۵	۵	۸	۴۰	۵	۹	۴۵	۵	۱۰	۵۰	۱۱	۵	۵۵
۶	۷	۴۲	۶	۸	۴۸	۶	۹	۵۴	۶	۱۰	۶۰	۱۱	۶	۶۶
۷	۷	۴۹	۷	۸	۵۶	۷	۹	۶۳	۷	۱۰	۷۰	۱۱	۷	۷۷
۸	۷	۵۶	۸	۸	۶۴	۸	۹	۷۲	۸	۱۰	۸۰	۱۱	۸	۸۸
۹	۷	۶۳	۹	۸	۷۲	۹	۹	۸۱	۹	۱۰	۹۰	۱۱	۹	۹۹
۱۰	۷	۷۰	۱۰	۸	۸۰	۱۰	۹	۹۰	۱۰	۱۰	۱۰۰	۱۱	۱۰	۱۱۰
۱۱	۷	۷۷	۱۱	۸	۸۸	۱۱	۹	۹۹	۱۱	۱۰	۱۱۰	۱۱	۱۱	۱۲۱
۱۲	۷	۸۴	۱۲	۸	۹۶	۱۲	۹	۱۰۸	۱۲	۱۰	۱۲۰	۱۱	۱۲	۱۳۲
۱۳	۷	۹۱	۱۳	۸	۱۰۴	۱۳	۹	۱۱۷	۱۳	۱۰	۱۳۰	۱۱	۱۳	۱۴۳
۱۴	۷	۹۸	۱۴	۸	۱۱۲	۱۴	۹	۱۲۶	۱۴	۱۰	۱۴۰	۱۱	۱۴	۱۵۴
۱۵	۷	۱۰۵	۱۵	۸	۱۲۰	۱۵	۹	۱۳۵	۱۵	۱۰	۱۵۰	۱۱	۱۵	۱۶۵
۱۶	۷	۱۱۲	۱۶	۸	۱۲۸	۱۶	۹	۱۴۴	۱۶	۱۰	۱۶۰	۱۱	۱۶	۱۷۶
۱۷	۷	۱۱۹	۱۷	۸	۱۳۶	۱۷	۹	۱۵۳	۱۷	۱۰	۱۷۰	۱۱	۱۷	۱۸۷
۱۸	۷	۱۲۶	۱۸	۸	۱۴۴	۱۸	۹	۱۶۲	۱۸	۱۰	۱۸۰	۱۱	۱۸	۱۹۸
۱۹	۷	۱۳۳	۱۹	۸	۱۵۲	۱۹	۹	۱۷۱	۱۹	۱۰	۱۹۰	۱۱	۱۹	۲۰۹
۲۰	۷	۱۴۰	۲۰	۸	۱۶۰	۲۰	۹	۱۸۰	۲۰	۱۰	۲۰۰	۱۱	۲۰	۲۲۰

بارہ کا پہاڑہ			تیرہ کا پہاڑہ			چودہ کا پہاڑہ			پندرہ کا پہاڑہ			سولہ کا پہاڑہ		
۱۲	۱	۱۲	۱۳	۱	۱۳	۱۴	۱	۱۴	۱۵	۱	۱۵	۱۶	۱	۱۶
۱۲	۲	۲۴	۱۳	۲	۲۶	۱۴	۲	۲۸	۱۵	۲	۳۰	۱۶	۲	۳۲
۱۲	۳	۳۶	۱۳	۳	۳۹	۱۴	۳	۴۲	۱۵	۳	۴۵	۱۶	۳	۴۸
۱۲	۴	۴۸	۱۳	۴	۵۲	۱۴	۴	۵۶	۱۵	۴	۶۰	۱۶	۴	۶۴
۱۲	۵	۶۰	۱۳	۵	۶۵	۱۴	۵	۷۰	۱۵	۵	۷۵	۱۶	۵	۸۰

۹۶	۶	۱۶	۹۰	۶	۱۵	۸۴	۶	۱۴	۷۸	۶	۱۳	۷۲	۶	۱۲
۱۱۲	۷	۱۶	۱۰۵	۷	۱۵	۹۸	۷	۱۴	۹۱	۷	۱۳	۸۴	۷	۱۲
۱۲۸	۸	۱۶	۱۲۰	۸	۱۵	۱۱۲	۸	۱۴	۱۰۴	۸	۱۳	۹۶	۸	۱۲
۱۴۴	۹	۱۶	۱۳۵	۹	۱۵	۱۲۶	۹	۱۴	۱۱۷	۹	۱۳	۱۰۸	۹	۱۲
۱۶۰	۱۰	۱۶	۱۵۰	۱۰	۱۵	۱۴۰	۱۰	۱۴	۱۳۰	۱۰	۱۳	۱۲۰	۱۰	۱۲
۱۷۶	۱۱	۱۶	۱۶۵	۱۱	۱۵	۱۵۴	۱۱	۱۴	۱۴۳	۱۰	۱۳	۱۳۲	۱۱	۱۲
۱۹۲	۱۲	۱۶	۱۸۰	۱۲	۱۵	۱۶۸	۱۲	۱۴	۱۵۶	۱۲	۱۳	۱۴۴	۱۲	۱۲
۲۰۸	۱۳	۱۶	۱۹۵	۱۳	۱۵	۱۸۲	۱۳	۱۴	۱۶۹	۱۳	۱۳	۱۵۶	۱۳	۱۲
۲۲۴	۱۴	۱۶	۲۱۰	۱۴	۱۵	۱۹۶	۱۴	۱۴	۱۸۲	۱۴	۱۳	۱۶۸	۱۴	۱۲
۲۴۰	۱۵	۱۶	۲۲۵	۱۵	۱۵	۲۱۰	۱۵	۱۴	۱۹۵	۱۵	۱۳	۱۸۰	۱۵	۱۲
۲۵۶	۱۶	۱۶	۲۴۰	۱۶	۱۵	۲۲۴	۱۶	۱۴	۲۰۸	۱۶	۱۳	۱۹۲	۱۶	۱۲
۲۷۲	۱۷	۱۶	۲۵۵	۱۷	۱۵	۲۳۸	۱۷	۱۴	۲۲۱	۱۷	۱۳	۲۰۴	۱۷	۱۲
۲۸۸	۱۸	۱۶	۲۷۰	۱۸	۱۵	۲۵۲	۱۸	۱۴	۲۳۴	۱۸	۱۳	۲۱۶	۱۸	۱۲
۳۰۴	۱۹	۱۶	۲۸۵	۱۹	۱۵	۲۶۶	۱۹	۱۴	۲۴۷	۱۹	۱۳	۲۲۸	۱۹	۱۲
۳۲۰	۲۰	۱۶	۳۰۰	۲۰	۱۵	۲۸۰	۲۰	۱۴	۲۶۰	۲۰	۱۳	۲۴۰	۲۰	۱۲

بیس کا پہاڑہ			انیس کا پہاڑہ			اٹھارہ کا پہاڑہ			سترہ کا پہاڑہ		
۲۰	۱	۲۰	۱۹	۱	۱۹	۱۸	۱	۱۸	۱۷	۱	۱۷
۴۰	۲	۲۰	۳۸	۲	۱۹	۳۶	۲	۱۸	۳۴	۲	۱۷
۶۰	۳	۲۰	۵۷	۳	۱۹	۵۴	۳	۱۸	۵۱	۳	۱۷
۸۰	۴	۲۰	۷۶	۴	۱۹	۷۲	۴	۱۸	۵۲	۴	۱۷
۱۰۰	۵	۲۰	۹۵	۵	۱۹	۹۰	۵	۱۸	۸۵	۵	۱۷
۱۲۰	۶	۲۰	۱۱۴	۶	۱۹	۱۰۸	۶	۱۸	۱۰۲	۶	۱۷
۱۴۰	۷	۲۰	۱۳۳	۷	۱۹	۱۲۶	۷	۱۸	۱۱۹	۷	۱۷
۱۶۰	۸	۲۰	۱۵۲	۸	۱۹	۱۴۴	۸	۱۸	۱۳۶	۸	۱۷

۱۷	۹	۱۵۳	۱۸	۹	۱۶۲	۱۹	۹	۱۷۱	۲۰	۹	۱۸۰
۱۷	۱۰	۱۷۰	۱۸	۱۰	۱۸۰	۱۹	۱۰	۱۹۰	۲۰	۱۰	۲۰۰
۱۷	۱۱	۱۸۷	۱۸	۱۱	۱۹۸	۱۹	۱۱	۲۰۹	۲۰	۱۱	۲۲۰
۱۷	۱۲	۲۰۴	۱۸	۱۲	۲۱۶	۱۹	۱۲	۲۲۸	۲۰	۱۲	۲۴۰
۱۷	۱۳	۲۲۱	۱۸	۱۳	۲۳۴	۱۹	۱۳	۲۴۷	۲۰	۱۳	۲۶۰
۱۷	۱۴	۲۳۸	۱۸	۱۴	۲۵۲	۱۹	۱۴	۲۶۶	۲۰	۱۴	۲۸۰
۱۷	۱۵	۲۵۵	۱۸	۱۵	۲۷۰	۱۹	۱۵	۲۸۵	۲۰	۱۵	۳۰۰
۱۷	۱۶	۲۷۲	۱۸	۱۶	۲۸۸	۱۹	۱۶	۳۰۴	۲۰	۱۶	۳۲۰
۱۷	۱۷	۲۸۹	۱۸	۱۷	۳۰۶	۱۹	۱۷	۳۲۳	۲۰	۱۷	۳۴۰
۱۷	۱۸	۳۰۶	۱۸	۱۸	۳۲۴	۱۹	۱۸	۳۴۲	۲۰	۱۸	۳۶۰
۱۷	۱۹	۳۲۳	۱۸	۱۹	۳۴۲	۱۹	۱۹	۳۶۱	۲۰	۱۹	۳۸۰
۱۷	۲۰	۳۴۰	۱۸	۲۰	۳۶۰	۱۹	۲۰	۳۸۰	۲۰	۲۰	۴۰۰

پونے کا پہاڑہ

قاعدہ۔ جس عدد کا پونا دریافت کرنا ہو اس میں سے اس کا چوتھا حصہ گھٹا دو یا اس عدد کو [illegible]

۱	۔:	۔:
۲	۔:	۔۱
۳	۔:	۲-
۴	۔:	۳
۵	۔:	۳-
۶	۔:	۔۴
۷	۔:	۵-
۸	۔:	۶
۹	۔:	۶-
۱۰	۔:	۔۷
۱۱	۔:	۸-

سوائے کا پہاڑہ

قاعدہ۔ جس عدد کا سوایا نکالنا ہو۔ اس میں سے اس کا چوتھا حصہ گھٹا دو

۱	۱-	۱-
۲	۱-	۔۲
۳	۱-	۳-
۴	۱-	۵
۵	۱-	۶-
۶	۱-	۔۷
۷	۱-	۸-
۸	۱-	۱۰
۹	۱-	۱۱-
۱۰	۱-	۔۱۲
۱۱	۱-	۱۳-

ڈیوڑھے کا پہاڑہ

قاعدہ۔ جس عدد کا ڈیوڑھا نکالنا ہو اس میں سے اس کا آدھا بڑھا دو یا

۱	۔۱	۔۱
۲	۔۱	۳
۳	۔۱	۔۴
۴	۔۱	۶
۵	۔۱	۔۷
۶	۔۱	۹
۷	۔۱	۔۱۰
۸	۔۱	۱۲
۹	۔۱	۔۱۳
۱۰	۔۱	۱۵
۱۱	۔۱	۔۱۶

اڑھائی کا پہاڑہ

قاعدہ جس عدد کا اڑھائی نکالنا ہو۔ اس کے دوگنے سے اس کا آدھا

۱	۔۲	۔۲
۲	۔۲	۵
۳	۔۲	۔۷
۴	۔۲	۱۰
۵	۔۲	۔۱۲
۶	۔۲	۱۵
۷	۔۲	۔۱۷
۸	۔۲	۲۰
۹	۔۲	۔۲۲
۱۰	۔۲	۲۵
۱۱	۔۲	۔۲۷

۳۰	·۲	۱۲	گھٹاؤ یا اسے ۵ میں ضرب دیگر ۲ پر تقسیم کرلو +	۱۸	·۱	۱۲	اس عدد کو ۳ میں ضرب دیگر ۲ پر تقسیم کرلو +	۱۵	ا	۱۲	یا اس عدد کو ۳ میں ضرب دیگر ۴ پر تقسیم کرلو +	۹	=	۱۲	ضرب دیگر ۴ پر تقسیم کرلو +
·۳۲	·۲	۱۳		·۱۹	·۱	۱۳		۱۶	ا	۱۳		·۹	=	۱۳	
۳۵	·۲	۱۴		۲۱	·۱	۱۴		·۱۷	ا	۱۴		·۱۰	=	۱۴	
·۳۷	·۲	۱۵		·۲۲	·۱	۱۵		·۱۸	ا	۱۵		۱۱	=	۱۵	
۴۰	·۲	۱۶		۲۴	·۱	۱۶		۲۰	ا	۱۶		۱۲	=	۱۶	
·۴۲	·۲	۱۷		·۲۵	·۱	۱۷		۲۱	ا	۱۷		·۱۲	=	۱۷	
۴۵	·۲	۱۸		۲۷	·۱	۱۸		·۲۲	ا	۱۸		·۱۳	=	۱۸	
·۴۷	·۲	۱۹		·۲۸	·۱	۱۹		·۲۳	ا	۱۹		۱۴	=	۱۹	
۵۰	·۲	۲۰		۳۰	·۱	۲۰		۲۵	ا	۲۰		۱۵	=	۲۰	

مہاجنی گُر جو یاد کر لینے چاہئیں

۱ ایک روپیہ کی جتنے سیر چیز آئے۔ ایک آنہ کی اتنی چھٹانک آئیگی۔ مثلاً ایک روپیہ کا سوا سیر گھی آئے۔ تو ایک آنہ کا سوا چھٹانک آئیگا +

۲ ایک روپیہ کی جتنے من چیز آئے۔ ایک آنہ کی اُتنے اڑھائی سیر آئیگی۔ مثلاً ایک روپیہ کے ایک من چنے آئیں۔ تو ایک آنہ کے اڑھائی سیر چنے آئینگے +

۳ جتنے روپیہ کی ایک سیر چیز آتی ہو۔ اُتنے ہی آنوں کی ایک چھٹانک آئیگی۔ مثلاً دو روپے کے ایک سیر بادام آئیں۔ تو ۲۔ آنے کے ایک چھٹانک آئینگے +

۴ جتنے روپے کی ایک من چیز آئے۔ اُتنے ہی آنوں کی اڑھائی سیر آئیگی مثلاً چار روپیہ کی ایک من کھانڈ آئے تو چار آنے کی اڑھائی سیر آئیگی +

۵ جتنے آنوں کی ایک سیر چیز آتی ہو اُتنے ہی پیسوں کی ایک پاؤ آئیگی + مثلاً ۶ آنہ کا سیر تیل آتا ہے۔ تو ۶ پیسوں کا ایک پاؤ تیل آئیگا +

۶ جتنے آنوں کی ایک سیر چیز آتی ہو۔ اُس سے اڑھائی گُنا روپیہ کی ایک من چیز آئیگی۔ مثلاً ۶؍ ایک سیر کھانڈ کی قیمت ہو۔ تو ۱۵ روپے کی ایک من آئیگی +

۷ ایک روپیہ کی جتنے سیر چیز آتی ہو۔ ایک دمڑی کی دُگنی چھٹانک آئیگی۔ مثلاً ایک ٹکہ کے دو سیر آلو آتے ہیں۔ تو دمڑی کے چار چھٹانک آئینگے +

۸ جتنے ٹکوں کی ایک سیر چیز آتی ہو اُتنی ہی دمڑی کی دو چھٹانک آئیگی۔ مثلاً ایک ٹکہ کی ایک سیر شکر آتی ہو تو ایک دمڑی کی دو چھٹانک آئیگی +

۹ ایک روپیہ کا جتنے گز کپڑا آتا ہو ایک آنہ کا اُتنی ہی گرہ آئیگا۔ مثلاً روپے کا چار گز کپڑا آتا ہے تو ایک آنہ کا چار گرہ کپڑا آئیگا +

۱۰ جتنے روپے کا ایک گز کپڑا آتا ہے اتنے ہی آنوں کا ایک گرہ کپڑا آئیگا۔ مثلاً چار روپے گز مخمل آتی ہے۔ تو چار آنہ ایک گرہ کی قیمت ہوگی +

۱۱ جتنے آنوں کا ایک گز کپڑا آتا ہو۔ اُس سے چوتھائی پیسوں کا ایک گرہ آئیگا مثلاً ۶؍ گز ململ آتی ہے تو ڈیڑھ پیسہ ایک گرہ کی قیمت ہوگی +

۱۲ جتنے روپے کی ایک تولہ چیز آتی ہو اُس سے دُگنی پائیاں ایک رتی کی قیمت ہوگی۔ مثلاً ۲۱ روپے تولہ سونا آتا ہے تو ایک رتی سونے کی قیمت ۴۲ پائیاں یعنی ۳؍۶ پائی ہوگی +

۱۳ جتنے روپیہ کی ایک تولہ چیز آتی ہے اُتنے ہی آنے اور چوگنی پائی ایک ماشہ کی قیمت ہوگی۔ مثلاً ۸ روپے تولہ ایک چیز آتی ہے تو ۸؍ اور ۳۲ پائی یعنی ۱۰؍۸ پائی ایک ماشہ کی قیمت ہوگی +

۱۴ جتنے آنوں کی ایک تولہ چیز آتی ہو۔ اُتنی پائی ایک ماشہ کی قیمت ہوگی مثلاً ۱۰؍ تولہ دوائی آتی ہے۔ تو ایک ماشہ کی قیمت ۱۰ پائی ہوگی +

ٹ چار دمڑی کا پیسہ۔ دو دمڑی کا ایک ... [illegible] ... ۱۶ گرہ کا ایک گز ۸ رتی کا ایک ماشہ اور ۱۲ ماشہ کا ایک تولہ اور پانچ تولہ کی ایک چھٹانک ہے +

۱۵ جتنے آنے ایک درجن کی قیمت ہو۔ اتنی ہی پائی ایک چیز کی قیمت ہوگی مثلاً ۴ ر درجن گدام آتے ہیں تو ۴ پائی فی گدام کی قیمت ہوگی +

۱۶ جتنے روپے ایک درجن کی قیمت ہو اُتنے ہی آنے چوگنی پائی ایک چیز کی قیمت ہوتی ہے۔ مثلاً دو روپے ایک درجن کی قیمت ہو۔ تو ۲ر ۸ پائی ایک چیز کی قیمت ہوگی +

۱۷ جتنے روپے ایک گھماؤں زمین کی قیمت ہو اُس سے دُگنے آنے ایک کنال کی قیمت ہوگی۔ مثلاً ۵۰ روپے کی گھماؤں زمین آتی ہے۔ تو ۱۰۰ آنے یعنی ۶ روپے ۴ر ایک کنال کی قیمت ہوگی +

۱۸ جتنے آنہ ایک مرلہ کی قیمت ہوگی اس سے سوایا روپیہ ایک کنال کی قیمت ہوگی۔ مثلاً ۱۲ ار مرلہ زمین کی قیمت ہے تو پندرہ روپے ایک کنال کی قیمت ہوگی +

۱۹ ایک کنال میں جتنے من پیداوار ہوگی اُس سے دُگنے سیر ایک مرلہ میں پیداوار ہوگی۔ مثلاً ۵ من گندم ایک کنال میں پیدا ہوتی ہے۔ تو ۱۰ سیر گندم ایک مرلہ میں پیدا ہوگی +

۲۰ جتنے سیر روز کا خرچ ہو اس سے پونا من ایک مہینے کا خرچ ہوگا۔ بشرطیکہ مہینہ ۳۰ دن کا ہو۔ مثلاً ایک آدمی کی ۸ سیر گندم روز کی خرچ ہوتی ہے۔ تو ۶ من ایک ماہ میں خرچ ہوگی +

۲۱ جتنے سیر روز کا خرچ ہو اُس سے نو گُنا من اور ۵ گنا سیر ایک سال کا خرچ ہوگا مثلاً ایک آدمی کی چار سیر گندم روز کی خرچ ہوتی ہے تو ایک سال میں ۳۶ من ۲۰ سیر گندم خرچ ہوگی +

۲۲ جتنے روپیہ ایک گز کی قیمت ہوگی اُس سے ۵ گنا آنے اور ۴ گُنا پائی ایک فٹ کی قیمت ہوگی۔ مثلاً ۳ روپے گز لکڑی کی قیمت ہے۔ تو ۱۵ ار اور ۱۲ پائی یعنی

ف بارہ چیزوں کی ایک درجن + ف ۲۰ مرلے کی ایک کنال اور ۸ کنال کا ایک گھماؤں +

ایک روپیہ ایک فٹ لکڑی کی قیمت ہوگی +

جنتری تنخواہ

برآورد یومیہ یک روپیہ ماہواری کے حساب سے دس ہزار روپیہ تک

رقم	۲۸ دن کا مہینہ			۲۹ دن کا مہینہ			۳۰ دن کا مہینہ			۳۱ دن کا مہینہ		
روپیہ	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۱	۰	۰	۷	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶
۲	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱	۰	۱	۰
۳	۰	۱	۹	۰	۱	۸	۰	۱	۷	۰	۱	۷
۴	۰	۲	۱	۰	۲	۲	۰	۲	۱	۰	۲	۱
۵	۰	۲	۱۰	۰	۲	۹	۰	۲	۸	۰	۲	۷
۶	۰	۳	۵	۰	۳	۴	۰	۳	۲	۰	۳	۱
۷	۰	۴	۰	۰	۳	۱۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷
۸	۰	۴	۸	۰	۴	۵	۰	۴	۳	۰	۴	۲
۹	۰	۵	۳	۰	۵	۰	۰	۴	۱۲	۰	۴	۸
۱۰	۰	۵	۹	۰	۵	۶	۰	۵	۴	۰	۵	۲
۲۰	۰	۱۱	۵	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴
۳۰	۱	۱	۲	۱	۱۰	۷	۱	۰	۱۰	۰	۱۵	۱
۴۰	۱	۶	۹	۱	۶	۱	۱	۵	۴	۱	۲	۸
۵۰	۱	۱۴	۷	۱	۱۱	۷	۱	۱۰	۸	۱	۹	۱۰
۶۰	۲	۲	۳	۲	۴	۱	۲	۰	۰	۱	۱۵	۱۰
۷۰	۲	۸	۱۰	۲	۶	۷	۲	۷	۴	۲	۴	۳
	۲	۱۳	۹	۲	۱۲	۱	۲	۱۰	۸	۲	۴	۳

رقم	۲۸ دن کا مہینہ			۲۹ دن کا مہینہ			۳۰ دن کا مہینہ			۳۱ دن کا مہینہ		
روپیہ	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۹۰	۳	۳	۵	۳	۱	۸	۳	۰	۰	۲	۱۴	۵
۱۰۰	۳	۹	۲	۳	۷	۲	۲	۵	۴	۲	۳	۷
۲۰۰	۷	۲	۳	۶	۱۴	۴	۶	۱۰	۸	۶	۷	۲
۳۰۰	۱۰	۱۲	۵	۱۰	۱۵	۶	۹	۱۳	۰	۹	۱۰	۱۰
۴۰۰	۱۴	۱۴	۷	۱۳	۱۲	۸	۱۳	۵	[illegible]	۱۳	۴	۵
۵۰۰	۱۷	۱۳	۹	۱۷	۲	۱۰	۱۶	۱۰	۸	۱۶	۲	۱
۶۰۰	۲۱	۶	۱۰	۲۰	۱۱	۰	۲۰	۰	۰	۱۹	۵	۸
۷۰۰	۲۵	۰	۰	۲۴	۲	۲	۲۳	۵	۴	۲۲	۹	۲
۸۰۰	۲۸	۹	۲	۲۷	۹	۵	۲۶	۱۰	۸	۲۵	۱۲	۱۱
۹۰۰	۳۲	۲	۳	۳۱	۰	۷	۳۰	۰	۰	۲۹	۰	۶
۱۰۰۰	۳۵	۱۱	۵	۳۴	۷	۹	۳۳	۵	۴	۳۲	۴	۲
۲۰۰۰	۷۱	۶	۱۰	۶۸	۱۵	۴	۶۶	۱۰	۸	۶۴	۱۰	۴
۳۰۰۰	۱۰۷	۲	۳	۱۰۳	۷	۲	۱۰۰	۰	۰	۹۶	۱۲	۵
۴۰۰۰	۱۴۲	۱۳	۵	۱۳۷	۱۴	۱۱	۱۳۳	۵	۴	۱۲۹	۰	۶
۵۰۰۰	۱۷۸	۹	۲	۱۷۲	۶	۷	۱۶۶	۱۰	۸	۱۶۱	۴	۸
۶۰۰۰	۲۱۴	۶	۰	۲۰۶	۱۴	۴	۲۰۰	۰	۰	۱۹۲	۸	۹
۷۰۰۰	۲۵۰	۰	۰	۲۴۱	۶	۱	۲۳۳	۵	۴	۲۲۵	۱۲	۱۱
۸۰۰۰	۲۸۵	۱۱	۵	۲۷۵	۱۳	۱۰	[illegible]	۱۰	۸	۲۵۸	۱	۰
۹۰۰۰	۳۲۱	۰	۱۰	۳۱۰	۵	۶	۳۰۰	۰	۰	۲۹۰	۵	۳
۱۰۰۰۰	۳۵۷	۳	۲	۳۴۴	۱۳	۴	۳۳۳	۵	۴	۳۲۲	۹	۱۰

جنتری پیمائش چوب

لمبائی گھیر چوب	طسو و بسوانسہ		لمبائی گھیر چوب	طسو و بسوانسہ		لمبائی گھیر چوب	طسو و بسوانسہ		لمبائی گھیر چوب	طسو و بسوانسہ		لمبائی گھیر چوب	طسو و بسوانسہ	
تعداد لمبائی	طسو	بسوانسہ طسو	تعداد لمبائی	طسو	بسوانسہ طسو	تعداد لمبائی	طسو	بسوانسہ طسو	تعداد لمبائی	طسو	بسوانسہ طسو	تعداد لمبائی	طسو	بسوانسہ طسو
طسو ۱۰	۰	۶	طسو ۲۹	۲	۰۴	طسو ۴۸	۶	۷	طسو ۶۷	۱۱	۰۱۶	طسو ۸۶	۱۹	۱۶
۱۱	۰	۷	۳۰	۲	۸	۴۹	۶	۶	۶۸	۱۲	۱	۸۷	۱۹	۱۷
۱۲	۰	۹	۳۱	۲	۱۲	۵۰	۶	۱۲	۶۹	۱۲	۱۹	۸۸	۲۰	۱۴
۱۳	۰	۱۰	۳۲	۲	۱۶	۵۱	۶	۱۸	۷۰	۱۲	۱۸	۸۹	۲۰	۱۹
۱۴	۰	۲	۳۳	۲	۲۰	۵۲	۷	۱	۷۱	۱۳	۳	۹۰	۲۱	۰
۱۵	۰	۱۴	۳۴	۳	۰	۵۳	۷	۷	۷۲	۱۳	۱۲	۹۱	۲۱	۱۳
۱۶	۰	۱۶	۳۵	۳	۴	۵۴	۷	۱۴	۷۳	۱۳	۲۱	۹۲	۲۲	۱
۱۷	۰	۱۸	۳۶	۳	۹	۵۵	۷	۲۱	۷۴	۱۴	۶	۹۳	۲۲	۱۲
۱۸	۰	۲	۳۷	۳	۱۳	۵۶	۸	۴	۷۵	۱۴	۰۱۵	۹۴	۲۳	۲
۱۹	۰	۲۱	۳۸	۳	۱۸	۵۷	۸	۱۱	۷۶	۱۵	۱۰	۹۵	۲۳	۱۳
۲۰	۲	۱	۳۹	۳	۲۳	۵۸	۸	۱۸	۷۷	۱۵	۰۲۴	۹۶	۲۴	۴
۲۱	۱	۰۳	۴۰	۴	۴	۵۹	۹	۱۰	۷۸	۱۵	۳۰	۹۷	۲۴	۱۴
۲۲	۱	۶	۴۱	۴	۹	۶۰	۹	۹	۷۹	۱۶	۴	۹۸	۲۵	۰
۲۳	۱	۵	۴۲	۵	۱۴	۶۱	۹	۱۱	۸۰	۱۶	۱۶	۹۹	۲۵	۱
۲۴	۱	۱۲	۴۳	۴	۱۹	۶۲	۱۰	۰	۸۱	۱۷	۲	۱۰۰	۲۶	۰۱
۲۵	۱	۱۵	۴۴	۵	۱	۶۳	۱۰	۷	۸۲	۱۷	۱۲	۰	۰	۰
۲۶	۱	۱۸	۴۵	۵	۰۶	۶۴	۱۰	۱۶	۸۳	۱۷	۲۲	۰	۰	۰
۲۷	۱	۰۲۱	۴۶	۵	۱۲	۶۵	۱۱	۰	۸۴	۱۸	۹	۰	۰	۰
۲۸	۲	۱	۴۷	۵	۱۸	۶۶	۱۱	۸	۸۵	۱۸	۱۹	۰	۰	۰

فہرست سود واسطے ایک سال کے

فی	ایک روپیہ سیکڑہ	دو روپیہ فیصدی	تین روپیہ فیصدی	چار روپیہ فیصدی	چھ روپیہ فیصدی	آٹھ روپیہ فیصدی	دس روپیہ فیصدی	بارہ روپیہ فیصدی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۴ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳ر پائی	۶ کسرات	۲ پائی	۹ر پائی	[illegible]	۴ پائی	۹ پائی	۶ کسرات
[illegible]	۲ر ۵ پائی	۹ر پائی ۲ کسرات	۱ر ۴ پائی	۲ پائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹ر پائی ۴ کسرات
[illegible]	۱ر ۷ پائی	۶ر ۴ پائی	۹ر پائی	[illegible]	[illegible]	۳ پائی	[illegible]	۴ پائی
[illegible]	۱۰ پائی	۳ر پائی کسرات	[illegible]	۶ر ۱ پائی	۸ر	۹ر ۷ پائی	[illegible]	۳ر پائی ۴ کسرات
[illegible]	۵ پائی	۱ر پائی ۲ کسرات	۲ر ۴ پائی	۳ر ۲ پائی	۴ر	[illegible]	۸ر	۹ر پائی ۴ کسرات
[illegible]	۴ پائی	[illegible] کسرات	۱ر ۱ پائی	۲ر ۶ پائی	۳ر ۲ پائی	۳ر ۰ پائی	۶ر ۴ پائی ۱ کسرات	۷ر پائی ۶ کسرات
[illegible]	۳ پائی	۱۱ پائی ۵ کسرات	۱ر ۵ پائی	۱ر ۱۱ پائی	۲ر ۴ پائی	۲ر ۱۰ پائی	۶ کسرات	۱۲ کسرات
[illegible]	۲ پائی	۷ پائی ۶ کسرات	۱۱ پائی	[illegible]	۱ر ۷ پائی	۱ر ۱۱ پائی	۳ر پائی ۴ کسرات	۲ر ۱۰ پائی ۴ کسرات
[illegible]	۱ پائی	۳ پائی کسرات	۵ پائی	۷ پائی	۹ پائی	۱۱ پائی	۱ر پائی ۲ کسرات	۱ر ۱ پائی ۴ کسرات

جنتری سود ایک روپیہ فیصدی فی ماہ

اسکو ڈیوڑھا کرنے سے عہ فیصدی ۔ دگنا کرنیسے عا فیصدی چوگنا کرنیسے للعہ فیصدی معلوم ہو سکتا ہے

[illegible]	ایکدن			دودن			۳ دن			۴ دن			۵ دن			۶ دن			۷ دن	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۹	۰	۰
۲	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰	۰	۹	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۱۸	۰	۰
۳	۰	۰	۴	۰	۰	۹	۰	۰	۱۳	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۳	۰	۱	۳	۰	۱
۴	۰	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۸	۰	۱	۰	۰	۱	۶	۰	۱	۱۲	۰	۱
۵	۰	۰	۷	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۳	۰	۱	۶	۰	۱	۱۴	۰	۱	۲۲	۰	۲
۶	۰	۰	۹	۰	۰	۱۸	۰	۱	۱۲	۰	۱	۱۲	۰	۱	۲۲	۰	۲	۰	۰	۲
۷	۰	۰	۱۰	۰	۰	۲۱	۰	۱	۸	۰	۱	۱۸	۰	۲	۵	۰	۲	۱۶	۰	۳
۸	۰	۰	۱۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱۳	۰	۲	۱	۰	۲	۱۳	۰	۳	۱۰	۰	۳
۹	۰	۰	۱۳	۰	۱	۴	۰	۱	۱۷	۰	۲	۷	۰	۲	۲۱	۰	۳	۱	۰	۴
۱۰	۰	۰	۱۶	۰	۱	۷	۰	۲	۲۲	۰	۲	۱۳	۰	۳	۴	۰	۳	۲۰	۰	۴
۲۰	۰	۱	۷	۰	۲	۱۴	۰	۳	۲۰	۰	۵	۲	۰	۶	۹	۰	۷	۱۰	۰	۸
۳۰	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۷	۱۶	۰	۹	۱۴	۰	۱۱	۱۲	۱	۱
۴۰	۰	۲	۱۳	۰	۵	۲	۰	۷	۱۶	۰	۱۰	۴	۱	۰	۱۹	۱	۳	۸	۱	۵
۵۰	۰	۳	۵	۰	۶	۱۰	۰	۹	۱۵	۱	۳	۱۹	۱	۴	۰	۱	۷	۵	۱	۱۰
۶۰	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۳	۹	۱	۷	۴	۱	۱۱	۱	۲	۲
۷۰	۰	۴	۱۱	۰	۸	۲۳	۱	۱	۱۰	۱	۵	۲۲	۰	۱۰	۹	۲	۲	۲۱	۲	۷
۸۰	۰	۵	۹	۰	۱۰	۶	۱	۳	۸	۱	۸	۱۷	۲	۱	۹	۲	۶	۲	۲	۱۱
۹۰	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۵	۶	۱	۱۱	۰	۲	۴	۱۹	۲	۱۰	۱۳	۳	۴
۱۰۰	۰	[illegible]	[illegible]	۱	۰	۱۹	۱	۷	۵	۳	۱	۱۴	۳	۸	۰	۳	۲	۹	۳	۸

جنتری سود ایک روپیہ فیصدی فی ماہ

اس کو ڈیوڑھا کرنیسے عیمہ فیصدی دوگنا کرنیسے عا فیصدی چوگنا کرنیسے للعہ فیصدی معلوم ہوسکتا ہے

	۸ دن			۱۵ دن			ایک ماہ			دو ماہ			۳ ماہ			۶ ماہ			ایک سال		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۰	۱۰	۲۴	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱
۲۱	۰	۱	۰	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱	۳	۱۰	۲
۸	۰	۱	۱۲	۰	۲	۳۱	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۶	۲	۱۰	۱۳	۵	۹	۳
۱۹	۰	۲	۱	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۱	۳	۸	۱	۱۱	۲۲	۳	۱۰	۲	۷	۸	۴
۵	۰	۲	۱۳	۰	۴	۱۸	۰	۹	۴	۱	۷	۴	۲	۴	۱۴	۴	۹	۱۲	۹	۷	۵
۱۶	۰	۳	۱	۰	۵	۱۷	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۲	۵	۹	۲	۱۱	۶	۵
۱۲	۰	۳	۱۳	۰	۶	۱۶	۱	۱	۹	۲	۲	۱۸	۲	۴	۶	۶	۸	۱۴	۱۳	۵	۶
۱۳	۰	۴	۲	۰	۷	۱۵	۱	۳	۷	۲	۶	۱۵	۳	۱۰	۰	۷	۸	۳	۱۵	۴	۷
۱	۰	۴	۱۵	۰	۸	۱۵	۱	۵	۶	۲	۱۰	۱۲	۴	۴	۱۹	۸	۰	۱۵	عہ/۱	۳	۸
۱۱	۰	۵	۳	۰	۹	۱۴	۱	۷	۵	۳	۲	۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۴	عہ/۳	۳	۹
۲۳	۰	۱۰	۶	۱	۷	۵	۳	۲	۱۰	۶	۴	۱۹	۹	۷	۵	عہ/۳	۲	۹	عہ/۶	۴	۹
۱۰	۱	۳	۸	۲	۴	۱۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	۱۴	۴	۱۹	عہ/۱۲	۹	۱۴	سے/۹	۷	۴
۲۱	۱	۸	۱۱	۳	۲	۹	۶	۴	۱۹	۱۳	۹	۱۴	عہ/۳	۳	۱۰	عہ/۶	۴	۱۹	سعہ/۱۲	۹	۱۴
۱۰	۲	۱	۱۴	۴	۰	۰	۸	۰	۰	عہ	۰	۰	عہ/۸	۰	۰	ے	۰	۰	ے	۰	۰
۲۱	۳	۴	۱۶	۴	۶	۱۴	۵	۷	۵	عہ/۳	۲	۱۰	عہ/۱۲	۹	۱۴	سے/۹	۴	۱۹	عہ/۹	۷	۴
۸	۲	۱۱	۱۹	۵	۷	۵	۱۱	۲	۱۰	عہ/۶	۴	۱۹	عہ/۱	۷	۵	عہ/۳	۲	۹	سے/۶	۴	۱۹
۲۰	۳	۱	۱۱	۶	۳	۲۰	۱۱	۹	۱۵	عہ/۶	۷	۵	عہ/۶	۴	۲۰	سعہ/۱۲	۹	۱۴	لعہ/۹	۷	۵
۷	۳	۱۰	۲	۰	۲	۱۰	۱۴	۴	۱۹	عہ/۱۲	۹	۱۴	عہ/۱۱	۲	۱۰	صہ/۶	۴	۱۹	صہ/۱۲	۹	۱۴
۱۹	۴	۳	ے	۰	۰	۰	ے	۰	۰	ے	۰	۰	ے	۰	۰	ے	۰	۰	ے	۰	۰

ناپ تول اور وزن

ہندوستانی وزن

۸ خشخاش	کا	ایک چاول
۸ چاول	″	ایک رتی
۸ رتی	″	ایک ماشہ
۱۲ ماشہ	″	ایک تولہ
۵ تولہ	″	ایک چھٹانک
۴ چھٹانک	″	ایک پاؤ
۴ پاؤ	″	ایک سیر
۵ سیر	″	ایک پنسیری
۲ پنسیری	″	ایک دھڑی
۲ دھڑی	″	ایک دھون
۲ دھون یا ۴۰ سیر	″	ایک من

ہندوستانی روپیہ کی تقسیم

۴ کوڑی	کا	ایک گنڈا
۱۰ گنڈا	″	ایک ادھی
۲ ادھی	″	ایک دمڑی
۲ دمڑی	″	ایک دھیلا
۲ دھیلے	″	ایک پیسہ
۲ پیسہ	″	ایک ٹکا
۲ ٹکا	″	ایک آنہ
۱۶ آنہ یا ۶۴ پیسہ	″	ایک روپیہ

ہندوستانی نقدی کا نقشہ

۳ پائی	کا	ایک پیسہ
۱۲ پائی	″	ایک آنہ
۱۶ آنہ	″	ایک روپیہ
۱۵ روپیہ	″	ایک مُہر
۱۶ روپیہ	″	ایک اشرفی
دو آنہ	کو	دوانّی کہتے ہیں
۴ آنہ	″	چونّی ″
۸ آنہ	″	اٹھنّی ″

ہندوستانی جوہریوں کے وزن

۱۰۰ ڈوگرن	کا	ایک آنہ
۱۶ آنوں	″	ایک چَو
۱۴ چو	″	ایک رتی
۲۴ رتی	″	ایک ٹانک

ایک رتی برابر ۴ گیہوں
اور ایک گیہوں برابر ۴ چاول

نوٹ :- پائی سے ادھنیا تک تانبے کا سکہ۔ دوانّی سے روپیہ تک چاندی کا سکہ۔ اشرفی اور مُہر سونے کا سکہ ہے۔

کپڑا ناپنے کے ہندوستانی پیمانے

۸ جو عرض	برابر	ایک اُنگل
۳ انگل	"	ایک گرہ
۴ گرہ	"	ایک بالشت
۲ بالشت	"	ایک ہاتھ

زمین کی طولانی پیمائش

۳ گز	کا	ایک گٹھا
۲۰ گٹھا	"	ایک جریب
۲ گز	"	ایک ڈنڈا
۲۰۰۰ ڈنڈا	"	ایک جریب

زمین کی طولانی پیمائش بحساب پنجابی

۲۷ پیسے	برابر	ایک ہاتھ
۳ ہاتھ	"	ایک کرم
۱۰ کرم	"	ایک جریب
۱۳۰ جریب	"	ایک کوس

سطح کی ہندوستانی پیمائش

۲۰ کچوانسی	برابر	ایک بسوانسی
۲۰ بسوانسی	"	ایک بسوہ
۲۰ بسوہ یا ۳۶۰ مربع گز	"	ایک بیگھہ

سطح کی پیمائش پنجابی

۳ مربع کرم	کا	ایک مرلہ
۲۰ مرلہ	"	ایک کنال
۴ کنال	"	ایک بیگھہ
۲ بیگھہ	"	ایک گھماؤں

لکڑی کی پیمائش ہندوستانی

۴ سوت	کا	ایک پائن
۴ پائن	"	ایک طسو
۲۴ طسو	"	ایک گز

وقت کا اندازہ ہندوستانی

۶۰ پل	برابر	ایک گھڑی
۷½ گھڑی	"	ایک پہر
۸ پہر	"	ایک دن
۷½ دن	"	ایک ہفتہ
۴ ہفتہ	"	ایک مہینہ
۱۲ مہینہ	"	ایک سال
۱۰۰ سال	"	ایک صدی

ہندوستانی معماروں کے پیمانے

۴ طسو	کا	بسوہ
۲۰ بسوہ	کا	ایک گز

کاغذ کی گنتی

۲۴ تختہ	کا	ایک دستہ
۲۰ دستہ	"	ایک رم
۱۰ رم	"	ایک گڈّی
۲ گڈّی	"	ایک گانٹھ

انگریزی گنتی کے پیمانے

۱۲ اکائی	کی	ایک درجن
۱۲ درجن	"	ایک گورس
۲۰ اشیاء	"	ایک کوڑی
۱۲۰ "	"	ایک لونگ یا ہنڈرڈ

کپڑا ناپنے کے انگریزی پیمانے

۲¼ انچ	کا	ایک نیل
۴ نیل	"	ایک کوارٹر
۴ کوارٹر	"	ایک گز
۵ کوارٹر	"	ایک انگریزی ایل
۶ "	"	ایک فرنچ ایل

طولانی پیمائش انگریزی حساب سے

۳ جولانی	برابر	ایک انچ
۱۲ انچ	"	ایک فٹ
۳ فٹ	"	ایک گز
۲ گز	"	ایک فیدم
۵½ گز	"	ایک روڈ یا پول یا پرچ
۴۰ پول یا ۲۲۰ گز	"	ایک فرلانگ
۸ فرلانگ	کا	ایک میل
۳ میل	"	ایک فرسنگ یا لیگ
۶۹½ میل	"	ایک درجہ

انگریزی وزن

۱۶ ڈرام	برابر	ایک اونس
۱۶ اونس	"	ایک پونڈ
۱۴ پونڈ	"	ایک سٹون
۲ سٹون	"	ایک کوارٹر
۴ کوارٹر	"	ہنڈرڈ ویٹ
۲۰ ہنڈرڈ ویٹ	"	ایک ٹن

سطح ناپنے کے انگریزی پیمانے

۱۴۴ مربع انچ	برابر	ایک مربع فٹ
۹ مربع فٹ	"	ایک مربع گز
۳۰¼ مربع گز	"	ایک مربع پول
۴۰ مربع پول	"	ایک مربع روڈ
۴ روڈ یا ۱۰ مربع جریب یا ۴۸۴۰ مربع گز	"	ایک ایکڑ
۶۴۰ ایکڑ	کا	ایک مربع میل

مکعب کے پیمانے

۱۷۲۸ مکعب انچ	برابر	ایک مکعب فٹ
۲۷ مکعب فٹ	"	ایک مکعب گز

وقت کا انگریزی اندازہ

۶۰ سکنڈ	کا	ایک منٹ
۶۰ منٹ	”	ایک گھنٹہ
۲۴ گھنٹہ	”	ایک دن رات
۷ دن	”	ایک ہفتہ
۴ ہفتہ	”	ایک ماہ
۱۲ ماہ یا ۵۲ ہفتہ یا ۳۶۵ دن	”	ایک سال

انگریزی عطاروں کے وزن

۲۰ گرین	برابر	ایک سکروپل
۳ سکروپل	”	ایک ڈرام
۸ ڈرام	”	ایک اونس
۱۲ اونس	”	ایک پونڈ

انگریزی جوہریوں کے وزن

۲۴ گرین	کا	ایک پینی ویٹ
۲۰ پینی ویٹ	”	ایک اونس
۱۲ اونس	”	ایک پونڈ
۱۰۰ پونڈ	”	ایک ہنڈرڈ ویٹ

فرانس کے عشری سکے

۱۰ ملس	کا	ایک سینٹ
۱۰ سینٹ	”	ایک فلورن
۱۰ فلورن	”	ایک پونڈ یا سورن

مادیات کے پیمانے یعنی رقیق چیز مثل شربت و شراب کیلئے

۲ جل	کا	ایک پینٹ
۲ پینٹ	”	ایک کوارٹر
۴ کوارٹ	”	ایک گیلن
۶۳ گیلن	”	ایک ہاگزہیڈ
۲ ہاگزہیڈ	”	ایک پیپہ
۲ پیپہ	”	ایک ٹن

مادیات کے دیگر وزن

۲ پینٹ	برابر	ایک کوارٹ
۴ کوارٹ	”	ایک گیلن
۹ گیلن	”	ایک فرکن
۱۸ گیلن	”	ایک گلڈرکن
۳۶ گیلن	”	ایک بیرل
۵۴ گیلن	”	ایک ہاگزہیڈ
۲ ہاگزہیڈ	”	ایک بٹ
۲ بٹ	”	ایک ٹن

ظروف کے پیمانے

۲ پینٹ	کا	ایک کیارٹ
۲ کوارٹ	”	ایک بوتل

خشک اناج کے پیمانے

۲ پوتل	کا	ایک گیلن
۲ گیلن	″	ایک پیک
۴ پیک	″	ایک بشل
۲ بشل	″	ایک سٹرایک
۴ بشل	″	ایک کومب
۲ کومب	″	ایک کوارٹر
۵ کوارٹر	″	ایک لوڈ
۲ لوڈ	″	ایک کاسٹ

انگریزی نقدی کا نقشہ

۲ فارڈنگ	=	½ پینی
۴ فارڈنگ	=	۱ پینی
۱۲ پنس	=	ایک شلنگ
۲۰ شلنگ	=	۱ پونڈ
۲۱ ″	=	۱ گنی
۵ ″	=	۱ کراؤن

سکّوں کے اقسام

تانبے کے انگریزی سکّے

½ فارڈنگ	=	ایک پائی
۱ فارڈنگ	=	۲ پائی
۱ پنس	=	۸ پائی

پنجابی اور انگریزی طولانی پیمانے

ایک ہاتھ	=	¼۱ فٹ
ایک کرم	=	½۴ ″
ایک جریب	=	۱۵ گز
ایک کوس	=	۱۹۱۵ گز

ہندوستانی اور انگریزی وقت کا مقابلہ

½۲ پل	=	ایک منٹ
۱۵۰ پل	=	ایک گھنٹہ
ایک پہر	=	۳ گھنٹہ
۶۰ گھڑی	=	ایک دن
ایک پل	=	۲۴ سکنڈ
ایک گھڑی	=	۲۴ منٹ

عطاروں کی رقیق اشیاء کے ناپ

۶۰ بوند	کا	ایک فلوئیڈ ڈرام
۸ ڈرام	″	ایک اونس
۲۰ اونس	″	ایک پینٹ
۸ پینٹ	″	ایک گیلن

زاویہ کے پیمانے

۶۰ سکنڈ	برابر	ایک منٹ
۶۰ منٹ	″	ایک درجہ
۳۰ درجہ	″	ایک سائن
۹۰	″	ایک کواڈرنٹ
۴ کواڈرنٹ	″	ایک گھیرا

سکوں کے اقسام

تانبے کے انگریزی سکے +

½ فارڈنگ = ایک پائی +

ایک " = ۲ پائی +

پنس " = ۸ پائی +

چاندی کے سکے

تھری پنس = ۲ آنہ +

فورپنس = ۲/ ۸ پائی +

سکس پنس = ۶/ +

شلنگ = ۱۲/ +

فلورن = عصہ/ +

ہاف کرون = عمہ ۴/ +

کرون = عصہ ۸/ +

ٹسٹر = ۴/ +

مارک = ۶ روپیہ ۱۰/

سونے کے سکے

ہاف سوورن = ½۷ روپیہ +

سوورن یا پونڈ = ۱۵ روپیہ +

ہاف گنی = ۵ روپیہ ۴/ +

گنی = ۱۰ روپیہ ۸/ +

سونڈا = ۱۳ روپیہ ۸/ +

ہندوستانی اور انگریزی وزن کا مقابلہ

ایک چھٹاک = ۲ اونس +

ایک سیر = ۲ پونڈ +

ایک من = ۸۰ پونڈ +

۲۸ من = ایک من +

پنجابی اور انگریزی طولانی پیمانی

ایک ہاتھ = ½۱ فٹ +

ایک کرم = ½۴ " +

ایک جریب = ۱۵ گز +

ایک کوس = ۱۹۱۵ گز +

ہندوستانی اور انگریزی وقت کا مقابلہ

½۲ پل = ایک منٹ +

۱۵۰ " = ایک گھنٹہ +

ایک پہر = ۳ گھنٹہ +

۶۰ گھڑی = ایک دن +

ایک پل = ۲۴ سیکنڈ +

ایک گھڑی = ۲۴ منٹ +

عطاروں کے رقیق اشیاء کے ناپ

۶۰ پونڈ کا ایک فلوئیڈ ڈرام

۸ ڈرام کا ایک اونس

۲۰ آونس کا ایک پینٹ

۸ پینٹ کا ایک گیلن +

زاویہ کے پیمانے

۶۰ سیکنڈ برابر ایک منٹ
۶۰ منٹ ″ ایک درجہ
۳۰ درجہ ″ ایک ساین
۹۰ درجہ ″ ایک کواڈرنٹ
۴ کواڈرنٹ ″ ایک گھیرا +

دایرہ کا ناپ

اگر قطر کو ضرب دیں ۳٫۱۴۱۶ سے تو دایرہ معلوم ہو جاویگا +
اگر قطر کے مربع کو ضرب دیں ۰٫۷۸۵۴ سے تو دایرہ کا رقبہ نکل آویگا +
اگر قطر کے مربع کو ضرب دیں ۳٫۱۴۱۶ سے تو دایرہ کا رقبہ نکل آویگا +
اگر قطر کے مکعب کو ضرب دیں ۰٫۵۲۳۶ سے تو دایرہ کا حجم نکل آویگا +

ذیل کے اشیاء کا ایک ٹن کا اندازہ مکعب فٹ ہے ۔

ایک ٹن مٹی = ۲۱ مکعب فیٹ +
″ ″ کھریا = ۱۸ ″ ″ +
″ ″ چاک = ۱۴ ″ ″ +
″ ″ کوئلہ = ۴۳ ″ ″ +
″ ″ صحرا کا ریت = ۲۲ ″ ″ +
ایک ٹن دریا کا ریت = ۱۹ مکعب فیٹ

گریمی = ۱۵٫۴۳۲۳ گرین +
کیلوگریمی = ۲٫۲۰۴۶ پونڈ +
سنٹنر = ۵۰ کیلو یا ۱۱۰ ۱/۴ پونڈ +
ٹونیو = ۲۲۰۴٫۶۶۲۱ پونڈ +
ڈیلی گریمی = گرین ۰٫۰۱۵۴۳۲ +
سنٹی گریمی = ″ ۰٫۱۵۴۳۲ +
ڈسی گریمی = ″ ۱٫۵۴۳۲۳ +
ڈیکاگریمی = ″ ۱۵۴٫۳۲۳۴۹
ہکٹوگریمی = ″ ۱۵۴۳٫۲۳۴۸۸
مریاگریمی = ″ ۱۵۴۳۲٫۳۴۸۸۰۰
یہ فرانس کے وزن کے ناپ ہیں +

متفرقات اندازے

ایک مکعب فٹ سونا کا وزن ۱۲۱۰ پونڈ
″ ″ ″ چاندی ″ ″ ۶۵۵ ″
″ ″ ″ تانبا ″ ″ ۵۵۰ ″
″ ″ ″ شیشہ ″ ″ ۱۷۰ ″
″ ″ ″ پلاٹینم ″ ″ ۱۲۲۰ ″
″ ″ ″ لوہا ″ ″ ۴۵۰ ″
″ ″ ″ قلعی ″ ″ ۴۵۶ ″
″ ″ ″ الومنیم ″ ″ ۱۶۳ ″
″ ″ ″ پانی ″ ″ ۶۲٫۴۳۲۱ +

رومن اور گریک ہندسوں کے علامات

i - ii - iii - iiii - v - vi - vii - viii - ix - x -

۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰

L - C - M - m - L - CIƆ - IƆ - IL

۱۰۰ - ۱۰۰ - ۱۰۰۰ - ۵۰ - ۱۰۰۰ - ۵۰۰ - ۴۰

ایک بیپک آٹا = ۱۴۰ پونڈ عام طور پر
" بھنڈ (فرکن) - مکھن = ۵۶ پونڈ
" " صابن = ۶۴ پونڈ +
" مکس مچھلی = ۹۰ " +
ایک بیرل بارود = ۱۰۰ پونڈ +
ایک بیرل رال = ۱۱۲ " +
ایک پیسہ بلک لڈ = ۱۱½ " +
ایک ریل سوت کے = ۳۰ گز سے لیکر
۱۷۶۰ گز تک +
ایک چای کا چمچہ = ایک ڈرام +
" ڈیزاٹ چمچہ = دو ڈرام +
" میز کا چمچہ = ۴ ڈرام +
" گلاس شراب = ۲ اونس +
" پیالہ چاء = ۳ اونس +
انگریزی گز ہندوستانی گز سے
۳ - انچہ بڑا ہوتا ہے +
ایک میل پون کوس کا ہوتا ہے +
ایک اکبری کے لحاظ سے ۴۵۴۰ گز

کا کوس - ۴ کوس کا ایک جوجن +
ایک مکعب فٹ ہیں ۵۰۰ چھٹانک
پانی آتا ہے -
شاہی گیلن ہیں ۵ سیر پانی ہوتا ہے
ایک بشل ہیں ایک من غلہ آتا ہے
اشرفی ہیں ۱۱ حصہ سونا ایک حصہ
تانبا ہوتا ہے - روپیہ ہیں ۱۱ حصہ
چاندی ایک حصہ تانبا ہوتا ہے
ایک مربع فرش = ۱۰۰ مربع فیٹ

ڈاکٹری علامات اوزار

سکروپل = ∋ - گرین = gr
ہنیم = M - ڈرام = ʒ -
اونس = ℥ - پونڈ = lb +

علم طبعی کے انداز ے

ایک مربع انچہ پر ہوا کا دباؤ ۷½ -
ہجر ہوتا ہے -
روشنی ایک ثانیہ ہیں ایک لاکھ
۹۲ ہزار میل چلتی ہے +

توپ کا گولا ایک دقیقہ میں ۸ میل چلتا ہے +
آواز ۴ منٹ میں ۵۰ میل چلتی ہے
بجلی روشنی سے ۹۰ ہزار حصے بیشتر چلتی ہے۔
زمین ایک درجہ ۴ منٹ میں طی کرتی ہے۔ یعنی فی منٹ ۱۷،۳۶۶ میل۔
زمین کا دور ۲۴۸۵۵ میل اور

..رقطر ۷۹۰۰ میل +
آفتاب کا فاصلہ زمین سے ۹ کروڑ دس لاکھ میل ہے +
آفتاب کا قطر ۸ لاکھ ۵۰ ہزار میل کا ہے۔
چاند زمین سے دو لاکھ ۴۰ ہزار میل دور ہے۔ اور اس کا قطر دو ہزار میل ہے +

طب یونانی کے وزن

نام وزن	کیفیت
استار	۴½ مشقال
اوقیہ	۴۰ درم
برلہ	سوا ۲ رتی
بندقہ	۳ ماشہ
بہلولی	ایک دام
پیسہ عالم گیری	۱۲ ماشہ
تولہ	۱۲ ماشہ
ٹانک	۴ ماشہ
چھٹانک	۵ تولہ
حبہ	حبہ فضی اڑھائی چاول حبہ طلائی ۴ چاول +
چاول	۸ خشخاش +
چچچہ	ایک رتی
خرنوب	״

دام	ایک تولہ ۸ ماشہ دام پختہ ایک تولہ ۹ ماشہ دام خام ایک تولہ ۲ ماشہ +
دانق دانگ	بموجب طب ۴ رتی + بموجب شرع چاول سے زاید یہ اندازہ مثقال کا ہے۔ لیکن درہم کا دانگ بموجب طب اڑہائی رتی۔ اور بموجب شرح ۲ رتی بموجب ایران ۱۲ جو برابر +
درہمی	۳ ماشہ بقولِ بو علی سینا ۳ ماشہ ۶ رتی +
درم	۳ ماشہ +
درہم	۸ جو برابر +
دینار	۷۵ جو برابر
رتی	۸ چاول
رطل	بغدادی ۱۲ اوقیہ۔ ہندی ۸ ۲ تولہ ۴ ماشہ + لدنی عراقی کا ڈیوڑہا + مکی عراقی کا دوگنا +
سرخ	رتی کو کہتے ہیں +
سکرجہ	کبیرہ ۹ اوقیہ صغیرہ ۵ ۳ اوقیہ مطلق سکرجہ ½ ۶ استار
سیر ساہی	۲۱ ماشہ +
شعیرہ	۲ چاول +
صاع	طبی ۵ ۴ ۲ تولہ۔ شرعی ۹ ماشہ +
طوج	درہم کا طوج دو حبہ مثقال کا اڑہائی +
طو	ایک حبہ دو چاول +
قسط	رومی ½ ۹ ر ماشہ
قفیز	ایک پیمانہ تحصیلی کا کہ ۲۵ کیلہ اور ۴ ۲ کیلچہ کے برابر ہو۔

قنطار	٦ من +
قیراط	طبی سوا چار جو شرعی پونے ۴ جو +
کف	ایک مٹھی بھر یعنی ٦ مثقال +
کیلجہ	دو من سے کچھ کم +
کیلہ	٣ سو درم سے کچھ زیادہ +
ماشہ	٨ رتی
مثقال	طبی ایک سو بیس جو بھر کے ٣ ماشہ ٦ رتی ہوئے - بقول بعض ٣ ماشہ پونے دو رتی - بقول بوعلی مہتر شرعی مثقال ہے - جو بیس قیراط ہے +
مُد	صاع کا چوتھائی کے سوا ۵ رطل عراقی ہوتا ہے +
ملعقہ	چمچہ بھر - خشک - اشیاء کا ٢ مثقال تر ۴ مثقال +
من	مطلق حق سے اطبا دو رطل مراد لیتے ہیں + کہ ۵٦ تولہ ۹ ماشہ ہوا - مکی ۱٦۰ مثقال کا رومی ۱۵۰ مثقال کا مصری و انطالیقی ۱۲۰ مثقال - سکندری ٢٢٦ مثقال - قطبیری ۱۸۰ مثقال - تبریزی ٦۰۰ مثقال + شاہی ۱۲ مثقال ہندی ۴ سیر کا +
مکوک	٣ - کیلجہ +
وسق	٦۰ صاع شرعی
وشق	نصف صاع شرعی
	ہندی ویدک وزن
آدھک	۴ سیر ۴ چھٹانک ایک تولہ ۴ ماشہ +
بدالیہ	۱٦ ماشہ +

پل	۵ تولہ ۴ ماشہ	دھون	۲۰ سیر +
پرسیرت	۲ چھٹانک ۸ ماشہ	دھڑی	۱۰ سیر +
پرستھی	ایک سیر ایک چھٹاک ۴ ماشہ	درونی }	دو مورت +
ترسرا	ذرہ جو ریت کے اندر چمکتا ہی	دن	
ترہنس	آدہک کا دوسرا نام۔	راچیکان	۲۳۶ ذرہ کا
ٹانک }		سکت	۲ تولہ ۸ ماشہ +
وسان	۴ ماشہ	سرائ	آدھ سیر ۲ تولہ ۸ ماشہ +
دھرن		کول	۸ ماشہ +
دون	۱۷ سیر ۵ تولہ ۴ ماشہ +	کرکھ	بدالیہ کا دوسرا نام ہے
مورت	۲ دون +	مریح	۶ ذرہ کا
نجل مہرہ	۴ چھٹاک ا تولہ	مانگا	سرائ کا دوسرا نام
ہشت	پل کا دوسرا نام ہے +		

گنتی وشمار اعداد۔

اکائی	۱
دہائی	۱۰
سیکڑا	۱۰۰
ہزار	۱۰۰۰
دہ ہزار	۱۰۰۰۰
لاکھ	۱۰۰۰۰۰
دہ لاکھ	۱۰۰۰۰۰۰
کروڑ	۱۰۰۰۰۰۰۰
دہ کروڑ	۱۰۰۰۰۰۰۰۰
ارب	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰
دہ ارب	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
کھرب	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
دہ کھرب	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
نیل	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
دہ نیل	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
پدم	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
دہ پدم	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
سنکھ	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

ملین = دس لاکھ

بلین = ایک ارب

ٹری لین = دس کھرب

یونٹ = اکائی

ٹن = دہائی

ہنڈرڈ = سیکڑا

تھوزنڈ = ہزار

چاندی کے سکے

ارجنٹاین پیسو یا ڈولر = ۴ شلنگ
ری پبلک نصف پیسو = ۲ شلنگ
اسٹریلیا برطانیہ سکہ رائج ہے +
آسٹریا کرون جس کے سو ہیلر ہوتے
ہنگری ہیں سٹرلنگ +
بلجیم ۵ فرنک = ۳ شلنگ ۱۱½ پنس
۲ " = ۱ " ۷ "
۱ " ۹½ "
بولیویا ابولیویانو = ۴ شلنگ
½ " = ۲ "
برازیل ۲ ملریز = ۴ شلنگ ۶ پنس
۱ " = ۲ " ۳ "
ریز اگر یا نسو ہون = ۱ شلنگ
½ ۱ پنس گویا ایک ریز آدھی
سے بھی کم ہوا +
بلگیریا فرانس کے سکہ برابر یہاں کا
سکہ ہے۔ ایک لیتو کے ۱۰۰
سٹوٹنکی ہوتے ہیں +
کناڈا انگلینڈ کا سکہ چلتا ہے +
ڈولر۔ ہاف ڈولر۔
سنٹ ۱۰ دہنا۔ ۲ سنٹ کا
ایک پنس +

فلورن = ۴۸ سنٹ +
ایک انگریزی ساورن = ۴ ڈولر۔
۸۶⅔ سنٹ +

سونا کے سکے

اونزا یا ڈوبلن = ۳ پونڈ ایک شلنگ
سٹرلنگ
ارجنٹائی نو } = ایک پونڈ
ہاف پیسو
ہاف ارجنٹائی نو = ۱۰ شلنگ
۲۰ کرون پیس = ۱۶ شلنگ ۸ پنس
۱۰ " " = ۸ " ۴ "
۴۰ فرنک ۴ = ۳۱ " ۹ "
۲۰ " " = ۱۵ " ۱۰½ "
۱۰ " " = ۷ " ۱۱¼ "
اونزا = ۳ پونڈ ۲ شلنگ
ڈوبلن = ۱۸ شلنگ ۹ پنس
۲۰ ملریز = ۲ پونڈ ۵ شلنگ
۱۰ " = ۱ " ۲ " ۶ پنس
۵ " = ۱۱ شلنگ ۳ پنس

حبوب مسیحائی صادق۔

اپنے دیس کی جڑی بوٹیوں کا لب لباب ہے اور پچاس متضاد امراض کو مختلف ترکیبوں سے نیست و نابود کرنے والی مشہور و معروف

نام مقام	چاندی کے سکّے	سونے کے سکّے
پیرو	سول جس کے ۱۰۰ حصہ ہوتے ہیں ہر حصہ کو سنیٹو کہتے ہیں سول = اڑھائی روپیہ کے برابر سینٹو = آدھ آنہ کے برابر	
پرتگال	ٹسٹون = ۱۰۰ ملریز ٹسٹون = ۵½ پنس ۱۰۰۰ ریز کی ایک ملری ایک ملری کی قیمت ۴ شلنگ ۵½ پنس	کرون = ۱۰ ملری نصف کرون اور ⅕ کرون دو قسم کے ہوتے ہیں
ٹسمانیا	آسٹریلیا کا سکّہ	۰
ٹرینی ڈاڈ	انگریزی سکّہ - امریکہ کی ریاست اور جمیکا و گیانا کا سونے کا	متحدہ کا پیتل کا سکّہ بھی رائج سکّہ بھی رائج ہے +
ٹرکی روم	ایک پیسٹرا = ۲ پنس ۲۰ پیسٹرا - ۱۰ پیسٹرا - ۵ پیسٹرا اور ۲ پیسٹرا ہوتے ہیں +	لیرا = ۱۸ شلنگ لیرا - نصف لیرا - ¼ لیرا ہوتے ہیں +
جمیکا	انگلینڈ کے سکّے رائج ہیں - پینی - نصف پینی اور فارڈنگ	امریکہ کے سونیکے سکّے بھی چلتے ہیں نکل دھات کے بنے ہوئے ہیں +
جاپان	سن = پون پیسے کے	ین = ۲ شلنگ ایک ین میں ۱۰۰ سن ہوتے ہیں
ڈنمارک	کرونر = ۱ شلنگ ½ پنس اور ۵۰ = ½ ۲ پنس	کرونر ۲۰ عدد = ۱ پونڈ ۲ شلنگ ۳ پنس
رومانیا	فرانس - اٹلی اور بلجیم کے موتی سکے ہیں لیی ایک عدد = ۱۰۰ باری	

نام ملک	چاندی کے سکے	سونے کے سکے
روس	روبل کوپک ایک کوپک = پونے دو پیسہ	روبل ۳ روبل = ۹ شلنگ ۶ پنس ۱ " = ۳ " ۲ "
سلواڈور	دیکھو سنٹرل امریکہ	
سموا	امریکہ کا سکہ چلتا ہے	
جزائر سنڈوچ	ہوائی کا سکہ چلتا ہے	
سینٹ ڈومنگو	میکسیکو، سپین اور فرانس اور	ریاست متحدہ امریکہ کا سکہ چلتا ہے
سرویہ	دینار	سیلن = ۲۰ دینار کا
سیام	ٹکل بات } = ۲ شلنگ	
سنگاپور	ہانگ کانگ کے موافق	
ساؤتھ افریقن ری پبلک	برطانیہ کا سکہ	
سپین	پسیٹا = ۹½ پنس ۴ ریال یا ۱۰۰ سنٹیمو کا ایک پسیٹا	پسیٹا اسکوڈو ۱۰ عدد = ۱۵ روپیہ
سٹریٹ سیٹلمنٹ	سکہ وہی جو ہانگ کانگ میں ہے	
سویڈن	ناروے کا سکہ	
سوئٹزرلینڈ	فرانس کا سکہ	
فن لنڈ	مارک = ۹½ پنس ۱۰۰ پینی کا ایک مارک	} مارک
فرانس	فرانک = ۹½ پنس	فرانک

نام ملک	چاندی کے سکے	سونے کے سکے
فرانس	۵ کا فرنک - ۲ کا فرنک - ا کا فرنک ۱۰۰ اسینٹیمو کا ایک فرنک	۱۰۰ کا فرنک - ۵۰ کا فرانک - ۲۰ کا فرنک
عثمانی سلطنت	روم کا نام	
کولمبیا	پیسو = ۴ شلنگ ڈولر ۱۰ ریال کا ایک پیسو	
کوریا	میکسیکو والا تانبے اور چاندی کا سکہ	
کوسٹ ریکا	سنٹرل امریکہ کا سکہ	
جرمن	مارک = ۱۱½ پنس پننیسج ۱۰۰ عدد = ایک مارک	مارک ۲۰ کا - ۱۰ کا - ۵ کا -
گریٹ برٹن	کرون = ۵ شلنگ شلنگ = ۱۲ آنہ پنس = ا ایک آنہ	ساورن پونڈ } = ۲۰ شلنگ = [illegible] گنی = ۲۱ شلنگ
	پینی نصف پینی - فارڈنگ	
گوانٹے مالا	سنٹرل امریکہ کا سکہ	
گائینا برٹش	اس میں کئی جگہ کے سکے رائج ہیں امریکہ میکسیکو - سپین -	مثلاً انگلینڈ - امریکہ متحدہ - جنوبی
لائبیریا	انگلینڈ کے سکے نیز ڈولر و سینٹ بھی رائج ہیں -	
مڈیغاسکر	فرنک ۵ کا رائج ہے	
ماریشس	سیلون کا سکہ رائج ہے	
میکسیکو	ڈولر یا پیسو = ۴ شلنگ ۲ پنس سنٹیمو ۱۰۰ عدد کا ایک ڈولر	اونزا ڈوبلون } = ۳ پونڈ ۴ شلنگ ۸ پنس ہیٹل کو = ۲ پونڈ ۱ شلنگ ۸ پنس

نام مقام	چاندی کے سکے	سونے کے سکے
مانٹ نگرو	پاس والے ملکوں کے سکے رائج	
نٹال	انگلینڈ کا سکہ	
ندرلنڈ	گلڈن۔ گولڈر۔ فلورن۔ اگلڈن = ایک شلنگ۔ ۸ پنس ۱۰ اسنٹ = ۲ پنس ۱۰۰ اسنٹ کا ایک گلڈن	گلدن ۱۰ کا۔ پانچ کا
نیوفونڈلنڈ	کناڈا کا سکہ	
نیوزی لنڈ	اسٹریلیا کا سکہ	
نکاراگوا	سنٹرل امریکا	
ناروی سویڈن	کرون۔ کرونا۔ کرونر ایک کرون = ۱ شلنگ ½ ۱ پنس ڈوکٹ = ۹ شلنگ ½ ۳ پنس	کرون۔ ۲۰ کا۔ ۱۰ کا
ویسٹ انڈیز غرب الہند	انگلینڈ اور امریکہ کے سکے رائج	
ونی زویلا	ونی زولینو = ۱۰۰ سینٹو بولی ور = ۲۰۰	ونی زولینو
ہیٹی	فرانس کے سکے رائج ہیں چاندی کا پیسٹری = ۴ شلنگ	
ہوائی	یونائیٹڈ سٹیٹ کے سکے	
ہالنڈ	ندرلنڈ کو دیکھو	
ہنڈوراس	سنٹرل امریکا کا سکہ	
ہنڈوراس	انگلینڈ والا۔ انگلینڈ کے سکے رائج ہیں	
ہانگ کانگ	ڈالر = ۴ شلنگ ۱ پنس سنٹ	

نام مقام	چاندی کے سکے	سونے کے سکے
ہندوستان	روپیہ = ۱۶ر اٹھنی = ۸ر چونی = ۴ر دونی = ۲ر ادھنا = ۰ر تانبا پیسہ ——— 〃 دھیلا ——— 〃 پائی ایک پیسہ میں ۳ 〃	مُہر = ۱۵ روپیہ
یونان	ڈرکما = ایک فرنگ لیپٹا ۱۰۰ عدد = ایک ڈرکما	ڈرکما ۲۰ کا ہوتا ہے
یونائیٹڈ سٹیٹ	ڈولر = ۴ شلنگ ڈیمی = ۱۰ سنٹ سنٹ = آدھ آنہ	ڈبل ایگل = ۲۰ ڈولر ایگل = ۱۰ ڈولر نصف انگل = ۵ ڈولر
یوراگوے	جنوبی امریکہ مقبوضہ ہسپانیہ کا سکہ	پیسو اور ڈولر رائج ہے
آرنج فری سٹیٹ	انگلینڈ کا سکہ	
اٹلی	لیرا = ایک فرنگ فرانس والا سینٹیمی ۱۰۰ = الیرا	لایری
ایکواڈور	سکر } ڈولر } ۵ فرنک فرانس کے	
مصر	پیسٹری = ۲½ پنس ۱۰ کا ۵ کا ۲½ کا ایک کا	پیسٹری ۱۰۰ کا ۵۰ کا ۲۵ کا

دنیا کے بڑے بڑے ممالک کے رائج الوقت سکے

(جن کی قیمت ہندوستان کے سکّے ہیں درج کی گئی ہے)

نام ملک	مختلف سکوں کے نام	ہندوستانی قیمت			نام ملک	مختلف سکوں کے نام	ہندوستانی قیمت		
		روپیہ	آنہ	پائی			روپیہ	آنہ	پائی
امریکہ	ایگل (۱۰ ڈالر)	۲۰	۱۳	۴	ڈنمارک	کرسچن ڈی اور	۸	۴	۲
	ہاف ایگل (۵ ڈالر)	۱۰	۶	۰		رکس ڈیلر	۲	۴	۰
	ڈالر (۱۰۰ سنٹ)	۲	۱	۴	فرانس	گولڈ نپولین	۷	۱۵	۰
	سنٹ	۰	۰	۴		سلورہ فرانک پیس	۲	۰	۲
آسٹریا	سوورن ڈی آ	۱۳	۱۵	۰		فرانس (۱۰۰ سنٹائم)	۰	۶	۴
	ڈوکٹ	۴	۱۱	۴		سو	۰	۰	۴
	فلورن (یا) گلڈن	۱	۰	۴	ہمبرگ	گولڈ ڈوکٹ	۴	۱۰	۱۰
	زوین ہنگر (۲۰ کریڈٹس)	۰	۵	۶		رکس ڈالر	۲	۴	۰
انگلستان	پونڈ (۲۰ شلنگ)	۱۰	۰	۰		ڈبل مارک (۳۲ شلنگ ہمبرگ)	۱	۲	۱۰
	گنی (۲۱ شلنگ)	۱۰	۱۰	۰		مارک (بینکو)	۰	۱۱	۸
	شلنگ (۱۲ پنس)	۰	۸	۰	ہالینڈ	گولڈ رائڈر	۱۲	۶	۶
	پنس	۰	۰	۸		گولڈ ۱۰ فلورن پیس	۸	۴	۰
بلجیم	فرانس کے سکے چلتے ہیں	۰	۰	۰		تھری فلورن پیس	۲	۸	۲
برازیل	پیپر ملریز	۱	۲	۰		فلورن (یا) گلڈر	۰	۱۳	۴
	گولڈ پیس (۲۰ ملریز)	۲۲	۸	۰		سیبٹور (۵ سنٹ)	۰	۰	۸
	سلور پیس (۲ ملریز)	۲	۴	۰	جاپان	اچیبو	۰	۱۴	۸
چلی	ڈالر (۸ ریئلز)	۲	۱	۴	ناروے	ڈالر	۲	۳	۲
چین	ٹیل (۱۰ ایس ۱۰۰ کینڈرین ۱۰۰۰ کیش)	۲	۰	۰		سپیشیل ڈالر (۵ مارک یا ۱۲۰ شلنگ)	۲	۰	۰
						گولڈ ملریز	۲	۴	۰

ملک	مختلف سکوں کے نام	ہندوستانی قیمت روپیہ	آنے	پائیاں	ملک	مختلف سکوں کے نام	ہندوستانی قیمت روپیہ	آنے	پائیاں
	سلور ہاف ملریز	۱	۲	۰		پسٹول	۸	۰	۰
	کروسیڈو(۱۰۰ رئیس)	۰	۱۴	۵		ڈالر (ہارڈ)	۲	۱	۴
پرشیا:-	ڈبل گولڈ فریڈرک	۱۶	۵	۲		ڈالر (پلیٹ)	۱	۸	۱۰
	گولڈ فریڈرک	۸	۳	۴		ریل (ویلین)	۰	۱	۹
	تھیلر	۱	۷	۲	سویڈن	گولڈ ڈووکٹ	۴	۹	۶
	سلور گروشن	۰	۰	۹		رکس ڈال	۲	۳	۴
روس	گولڈ امپیریل (۱۰ روبل)	۱۶	۱	۶		رکس ڈالر (مینکو)	۰	۱۳	۴
	ہاف گولڈ امپیریل	۸	۰	۸	ٹرکی	گولڈ زکین	۳	۱۲	۰
	سلور روبل	۱	۹	۰		سلور اپیاسٹر یں	۰	۱۴	۰
	۱۰ کاپک پیس	۰	۲	۶		پیاسٹر (۴۰ پارہ)	۰	۱	۶
	۵ کاپک پیس	۰	۱	۲		..	۰	۰	۰
ہسپانیہ	ڈوبلون	۳۲	۰	۸		..	۰	۰	۰

نوٹ:- واضح ہو کہ مندرجہ بالا قیمتیں جو دنیا کے مختلف ممالک کے سکوں کی درج کی گئی ہیں یہ تب صحیح ہو سکتی ہیں جبکہ پونڈ دس روپے کا سمجھا جاوے اور ایسا ہی پہلے تھا مگر چونکہ آجکل سکے کی قیمت بہت گر گئی ہے اور پونڈ پندرہ روپے کا ہے لہٰذا روپے کے درمیان ایکسچینج کے مطابق بدلتا رہتا ہے اسلئے حسب ضرورت اسی حساب سے قیمت لگا سکتے ہیں۔

کُل دنیا کا روپیہ۔ ملہال جیسے ماہر فن نے ہر قسم کے حساب کے اندازے مرتب کئے ہیں لکھتا ہے کہ دنیا میں کل روپیہ رائج الوقت ۲۴۳۷۰۰۰۰۰۰ پونڈ کے برابر ہے اسمیں سے ۸۴۶۰۰۰۰۰۰ پونڈ کے تو نوٹ چلتے ہیں اور ۸۰۱۰۰۰۰۰۰ پونڈ کی چاندی کا سکہ اور ۷۹۰۰۰۰۰۰۰ پونڈ کے سونے کا سکہ ہے سنہ ۱۸۶۲ء سے سنہ ۱۸۸۰ء تک دنیا میں ۲۸۰۲۴ ٹن (ٹن = ۲۸ من) چاندی اُس سے زیادہ خرچ میں آگئی کہ جتنی اتنے عرصے میں کانوں سے نکالی گئی تھی سنہ ۱۸۷۰ء سے سنہ ۱۸۹۰ء تک چاندی کی قیمت گھٹ کر سونے کے ۱/۱۶ ہوگئی اور اب قریب بیسویں حصے سونے کے ہے سنہ ۱۹۱۲ء میں دنیا کے پاس تیس کروڑ دس لاکھ پونڈ کے

برابر کل دولت تھی جو ۱۸۰۰ء میں چھپن کروڑ اسی لاکھ پونڈ اور ۱۸۶۰ء میں ایک ارب اٹھارہ کروڑ پونڈ تک پہنچ گئی آج ۱۸۹۳ء میں اسی نسبت سے زیادہ سمجھ لیجئے *

ممالک روئے زمین کے ماپ اور تول

ہندوستان اور انگلستان کے ماپ تول اور سکے وغیرہ علیحدہ درج ہیں) من بندر عباسی ۴۰ مثقال ۸ ۲۱ پونڈ ۹۲ ۸

اضلاع متحدہ امریکہ		آسٹریا۔ میٹریکل سسٹم	
داین شراب کی گیلن	۸۳۳۰۰ گیلن	زال سنٹنر	۱۱ پونڈ
ایل شراب ″	۱۰.۱۶۹۰۰۰ ″	جاک	۱۴۲ ایکڑ
بشل	۹۶۹. بشل	میل	۸۸۹۷۰۰ گز

میٹرک سسٹم ایک ماپ تول کا طریقہ ہے جسمیں میٹر کو ابتدائی اکائی قریب ۳۹ ۳/۸ انچہ کے ناپکر ہر قسم کے ماپ تول کی نہایت صحت سے بنیاد رکھی گئی ہے اور اسی لئے فرانس اور یورپ اور خصوصاً امریکہ کے کئی ملکوں میں مروج ہو جاتا ہے عام الفہم کے لئے اسکی موٹی موٹی تجویز درج مندرجہ ذیل جدول سے ہو سکتی ہے اسکی مفصل کیفیت کے لئے اس کتاب کے ۵ یا ۶ ورق بمشکل کافی ہونگے *

تناسب	مسافت	سطحیں	حجم	وزن
۱۰۰۰۰۰	.	.	.	ملیر (یا ٹونیو)
۱۰۰۰۰	.	.	.	کوئنٹل
۱۰۰۰	میٹیر یا میٹر	.	.	میریا گرام
۱۰۰۰	کیلومیٹر	میٹر	کیلو لیٹر	کلوگرام یا کلو
۱۰۰	ہکٹو میٹر	.	ہکٹو لیٹر	ہکٹو گرام
۱۰	ڈیکا میٹر	.	ڈیکا لیٹر	ڈیکا گرام
۱	میٹر	ایئر	لیٹر	گرام
۰٫۱	ڈیکی میٹر	.	ڈیکی لیٹر	ڈیسی گرام
۰٫۰۱	سینٹی میٹر	.	سنٹی لیٹر	سنٹی گرام
۰٫۰۰۱	ملی میٹر	سینٹر	ملی لیٹر	ملی گرام

سنٹل ماہنڈر ڈویٹ .. .. .. اپونڈ

ٹن .. .. ۲۰۰ ″

ایران

سیر (۱۶ مثقال) ۱۶ ر ۲۲۵۰۰۰ پونڈ

عباسی واقع کارنوان کے } ۵ سیر ۱۲۰۹۰ ر ۸۱ پونڈ

من تبریزیہ (۸ عباسی ۶۴۰ مثقال) ۱۱ ر ۴۰ ″

من نوعباسی (۷۰۰ مثقال) ۲ ر ۷ ″

من کہنہ (۱۰۰۰ مثقال) ۱۰ ر ۱۴ ″

من شاہ (۱۲۸۰ مثقال) ۱۲ ر ۹۸ ″

من ری (۲۵۶۰ مثقال) ۲۵ ر ۹۶ ″

من ہشدنی .. .. ۱۱۶ ر ۸۰۰ ″

خروار (غلہ بھوسہ کوئلہ وغیرہ) ۶۴۹ ″

زراوی گنیر .... ۹ ر ۴ انچہ

بعض اوقات .. .. ۴۴ ر ۰۹۰۰ ″

فرسخ (۶۰۰۰ زر .. .. .. ۳ ر ۸۷۰۰ میل

بعض اوقات .... ۴ ر ۱۰ ″

جریب (۱۰۰۰ سے ۳۶۶ مربع زر ۹۵ ر ۰۴

انچہ ہر یک) ۴۹۴۱۲ سے ۹ ر ۱۳۷ گز

برازیل

لبرا .. .. ۱ ر ۰۱۲۰۰ پونڈ

اروبا .. .. ۳۲ ر ۳۸۰۰ ″

کونٹل .. .. ۱۲۹ ر ۵۴۰۰ ″

الکویر .. .. ابشل

اوی ٹاوا .. .. .. ۰۰ ۵۵ ر ۳۴۷۰ گرین

بلجیم ـ میٹریکل سسٹم برپا

لدا .. .. ۱ ر ۰۹ پونڈ

کونٹل .. .. ۱۰۱ ر ۴۴۰ ″

اروبا (وزن کا) .... ۲۵ ر ۳۶۰ ″

اروبا (شراب کا) .... ۶ ر ۷۰ گیلن

گیلن .. .. ۰ ر ۷۴۰ ″

وارا .... ۰ ر ۹۲۷۰ ″

مربع والا .... ۰ ر ۷۵۹ گز

پرتگال (میٹریکل سسٹم)

(ابھی بعض پرانے ماپ تول باقی مروج ہیں)

لبرا .. .. ۱ ر ۰۱۲ پونڈ

المود (لزبن کا) ۳ ر ۷ گیلن

المود (اپورٹو کا) ۵ ر ۶ ″

الکویر ۳۶ ر بشل

مواس ۴ ر ۷۸ کوارٹر

پیراگوئی

اروبا .. .. ۲۵ ر ۳۵ پونڈ

کونٹل .. .. ۱۰۱ ر ۴۴ ″

فینگا .. .. $\frac{1}{2}$ ۱ ایشل

سنو .. .. $\frac{1}{8}$ ۶۹ مربع

لیگو آکوآوراڈا .. .. $\frac{1}{2}$ مربع میل

پیرو

اونس ... ۱ر۰۱۴ اونس
لبرا ... ۱ر۰۱۴ پونڈ
کوئنٹل ... ۱۰۱ر۴۴ ״
اروبا ... ۲۵ر۳۶ ״
روبا شراب (وغیرہ) ۶ر۷۰ گیلن
گیلن ... ۱ر۷۴۰ ״
وارا ... ۰ر۹۲۷ گز
مربع وارا ... ۰ر۸۵۹ مربع گز

ٹرکی (میٹریکل سسٹم)

(پرانے ماپ تول اکثر ابھی تک مروج ہیں)

روک ... ۲ر۸۳۲۶ پونڈ
قنطار یا قنتال ... ۱۲۵ ״
چیکی ... ۱۱ر۳۸۰ ״
کلیج ... ۰ر۹۱۲ بشل
لمود ... ۱ر۱۵۱ گیلن
انداذہ (پارچہ) ... ۲۷۔ انچ
ارشن ... ۳۰ ״

جاپان

سون ... ۱ر۱۹۳ انچ
چاکو ... ۱۱ر۹۳ ״
جو ... ۳ر۳۱ گز
کن ... ۱ر۹۹ ״

ٹکو ... ۵ر۴۰ ریجیر
ری (بحری) ... ۱ر۱۵ میل
ری ... ۲ر۴۴ ״
ٹسوبو ... ۳ر۹۵۰ مربع گز
تان ... ۲ر۴۵۰ مربع ایکڑ
ٹکوکاری ... ۲ر۴۵ ״
ریکاری ... ۵ر۹۵۰ مربع میل
کوکو (خشک ماپ) ... ۳۹ر۷ گیلن
تو (خشک ماپ) ... ۱ر۹۹ پیک
تو (تر ماپ) ... ۳ر۹۷ گیلن
چو (خشک ماپ) ... ۱ر۹۹ پیک
چو (تر ماپ) ... ۱ر۹۵ کوارٹ
گو (خشک ماپ) ... ۱ر۹۹ پیک
گو (تر ماپ) ... ۱ر۲۷ گیلن
کوان ... ۸ر۲۸ پونڈ
کن ... ۱ر۳۲ ״
مومے ... ۲ر۱۲ ڈرام

جاوا

امسٹرڈام پونڈ ... ۱ر۰۹ پونڈ
پکول ... ۱۳۳ ״
کیٹی ... ۱ ۱/۳ ״
ٹجنکل ... ۴ گز

═

جرمنی (میٹریکل سسٹم)

جمہوریہ ارجنٹین

کونٹل ... ۴۰ر۱۰۱ پونڈ

اروبا ... ۳۵ر۲۵ ״

فنیگا ... ۱ ۳/۴ بشل

چلی (یوروگوا کی طرح)

چین

لٹسن ... ۴۱ر۱ انچہ

چہ ... الٹسن

چینگ (۱۰ چہ) ... ۷۵ر۱۱ فٹ

لی ... ۲ر۱۱۵ ״

ٹیل (لیانگ یا ٹیل) ... ۳۳ر۱ اونس

کیٹی (کن یا ۱۶ ٹیل) ۳۳ر۱ پونڈ

پکل (۱۰۰ کیٹی) ... ۱۳۳ر۳۳ ״

ڈنمارک

پنڈ (۱۰۰ کوانٹ) ۱۰۲ر۱ پونڈ

کونڈ (غلہ کا) ... ۸ر۳ بشل

کونڈ (کوئلہ کا) ... ۷ر۴ ״

ویرٹل ۷ر۱ گیلن

فٹ ۰۳ر۱ فٹ

ٹونڈ لینڈ ۳۶ر۱ ایکڑ

ڈینک مل ۶۸ر۴ میل

روس

فٹ (۹۶۹ر۰ میٹر - قریباً ۱۲ انچہ

درسٹ ... ۳۳ر۶۶ میل

مربع درسٹ ... ۴۴ مربع میل

ٹیلنڈ (۴۹۳۹ر۴ ہیکڑ) ۱۲۲ر۱ ایکڑ

ڈیسی ایٹن ... ۷ر۲ ״

ٹشا (۶۳ر۳ کنور) ... ۵ر۴ بشل

چیٹوارٹ ... ۷۷ر۵ ״

کوبک فوٹ ... ۷۲ ״

سکال ہنڈ ... ۴۹ پونڈ

کنیٹر (۱۰۰ اسکال پنڈ) ... ۹۴ ״

پوڈ ... ۳۶ ״

برکووٹ ... ۳۶۰ ״

ایڈرو ... ۷ر۲ گیلن

سالویڈار گواٹیمالا کی طرح - نیز --

(میٹریکل سسٹم رواج)

سٹریٹ سیٹلمنٹ

کاتی (۱۶ ٹیل) ۱ $\frac{1}{3}$ پونڈ

پکل (۱۰۰ کاتی) ... ۱۳۳ $\frac{1}{3}$ ״

کویم (۴۰ پکل) ... ۵ر۱۳۳۳ ״

ملایا کی کاتی ... ۱ر۴۲ ״

ملایا کا پکل ۱۴۲ر۶۲ ״

״ کویں ... ۵ر۷۰۵ ״

سوئزرلینڈ

کنٹز (۱۰۰ بفنڈ) ... ۱۱۰ پونڈ
کوٹل ... ۲۲۰ "
ہالب بفنڈ ... ۵۵ "
ویڑیل بفنڈ ... ۲۷۵ "
آرنیٹ ... ۸۸ء ایکڑ

(سویڈن وناروے میٹریکل سسٹم)

(ابھی کچھ پرانے ماپ تول باقی ہیں)

سکال پنڈ (۱۰۰ مارٹ) ... ۳۷۰۹ پونڈ
فٹ (۱۰۰ ٹم) ... ۱۱ر۷۰ انچہ
کنا (۱۰۰ کوبکیٹم) ... ۴ر۶۲ پنٹ
مل (۲۶۰۴۰ ف) ... ۶ر۶۴ میل
ٹن لینڈ ... ۱ر۲۲ ایکڑ
کنٹر (یعنی قنطار) ... ۹۳ر۷ پونڈ
کوبی فٹ ... ۷۲ء نبل
ٹنا ... ۴ر۵ "

سیام

چنگ ... ۲ ۲/۳ "
ہپ (۵۰ چنگ) ۱/۳ ۱۳۳ "
نیو ... ۱ر۶۶ انچہ
کٹوپ (۱۲ نیو) ... ۴۰
سوک (۵ کٹوپ) ... ۴۰ "
وا (۲ سوک) ... ۲۴ "

من (۱ر۲۰) ... ۱ر۱۳۳ فٹ
یاٹ (۴۰۰ من) ... ۴ا انچہ

فرانس میٹریکل سسٹم

سنیٹ ڈومنگو

کونٹل (۴ اروبا) ... ۱۰۰ پونڈ
اروبا (برائے مایعات ۳۲ کوارٹل) ۴ر۱ امپیریل گیلن

کناڈا

ہنڈرڈویٹ ... ۱۰۰ پونڈ
ٹن ... ۲ "

کیپ کولونی

مورگن ... ۲ ۱/۹ - ۲ ایکڑ
فٹ ... ۱۲ر۱۱ - ا انچہ

کوسٹاریکا جمہوریہ ارجنٹین کی طرح

(کولمبیا میٹریکل اسسٹم)

(ابھی تک زیادہ تر بولیویا کے ماپ تول زیادہ استعمال ہوتے ہیں)

گوٹے مالا

برا ... ۱ر۰۱۴ پونڈ
اروگا (۲۵ برا) ... ۲۵ر۳۵ "
کونٹل (۱۰۰ برا) ... ۱۰۱۵۴ "
ٹیبنلاڈا (۲۰ کونٹل) ۱۸ ۱/۲ ہنڈرڈویٹ
فنیگا ... ۱ ۱/۲ بشل

مراکو

قنطار (خانگی پیداوار) ۱۶۸ پونڈ

،، (ممالک غیر کی پیداوار) ۸۱۲ پونڈ

(ہر قنطار میں ۱۰۰ روتال ہوتے ہیں)

درعہ (۱۸ تومن) ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۲۲ انچہ

تنگین (قریب ۸ تومن کے) $\frac{7}{4}$ ۱ بشل

کُلن (تیل) ۔۔ ۔۔ ۔۔ $\frac{1}{3}$ ۶ گیلن

مصر

اردیب ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۵٫۴۴ بشل

ماوکیہ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱٫۰۳۰۰ اونس

رطل ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۰۹۸ پونڈ

اوک ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۲٫۷۵۰۰ ،،

قنطار (۳۶ اوک) ،، ،،

درعہ $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{3}$ ۱۹ انچہ

تمتابو ۔۔ ۔۔ ۔۔ $\frac{3}{4}$ ۱۳۹ ،،

فیفن ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱٫۰۳۸ ایکڑ

مربع پک ۔۔ ۔۔ قریب ۶ مربع فیٹ

میکسکو:۔ (میٹریکل سسٹم)

(ابھی پورانے ماپ تول حسب ذیل بھی مروج ہیں)

برا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱٫۰۱۴ پونڈ

اروبا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۲۵٫۳۵۷ ،،

وارا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۲ فٹ $\frac{9}{8}$ ۸ انچہ

لنکوا کومن $\frac{2}{3}$ ۶۶۶۶ وارا

(چاندی سونے کے)

۱- اوچاوا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ نومینو

۱- نومینو ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱۲ گرینو

۲۰ گرینو ۔۔ ۔۔ ۔۔ اونچ گرام

۴٫۰۸۸ گرینو-۱- مارکو- $\frac{1}{2}$ برا

ہانڈروس

اروبا (شراب) ۔۔ ۔۔ ۔۔ $\frac{1}{2}$ ۳ گیلن

اربا (تیل) ۔۔ ۔۔ ۔۔ $\frac{3}{4}$ ۲ بشل

فنیگا ۔۔ ۔۔ ۔۔ $\frac{1}{2}$ ۱ ایضاً

ہنڈرلینڈ (میٹریکل سسٹم)

لیگ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۶٫۰۳۸ گز

وینیزویلا

برا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱٫۰۱۴ پونڈ

کونٹل ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱۰۱٫۴ ،،

اروبا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۲۵٫۳۵ پونڈ

ہسپانیہ (میٹریکل سسٹم)

(ابھی کچھ پورانے ماپ تول مروج ہیں)

برا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱٫۰۱۴ پونڈ

کونٹل ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱۰۱٫۴ ،،

اروبا (شراب) $\frac{1}{2}$ ۳ گیلن

،، (تیل) ۔۔ ۔۔ ۔۔ $\frac{3}{4}$ ۲ ،،

فنیگا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ $\frac{1}{2}$ ۱ بشل

لیگ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۶۱۶۰ گز

پوراگوئی

کونٹل .. .. ۱۰۱٫۴ پونڈ

اروبا .. .. ۲۵٫۳۵ "

فنیگا .. .. ۳۰ گیلن

مربع لیگ .. .. .. $\frac{۲}{۵}$ ۱۰ مربع میل

یونان

اوک .. .. ۲٫۸۴ پونڈ

کونٹل (یا) قنطار .. .. ۱۲۳٫۲ پونڈ

لیور .. .. ۱٫۱ "

ڈرام .. .. $\frac{۱}{۹}$ اونس

بیرل (شراب) .. .. .. ۱۶٫۳۳ گیلن

پائیک .. .. $\frac{۳}{۴}$ گز

سٹریا .. .. $\frac{۱}{۳}$ ایکڑ

مشہور منجم ہرشل صاحب کی موسم پہچاننے کی کلید

(جس کے ذریعہ سالتمام کے چاند کے تغیرات میں موسم کی چگوں کی کے متعلق پیشینگوئی کر سکتے ہیں)

جدول مندرجہ ذیل معہ ہدایات ملصقہ جو چاند اور سورج کے نعلقات زمین سے مختلف حالتوں میں ملحوظ رکھ کر سالہاسال کے لگاتار کامل مشاہدوں سے مرتب کیا گیا ہے۔ صرف سرسری نظر سے دیکھنے سے واضح کر دیتا ہے کہ چاند خواہ کیسی حالت یعنی ہلال یا بدر وغیرہ میں ہو جو اثر اس سے موسم پر پہنچے گا وہ کیا ہوگا اور یہ اندازہ اس قدر صحیح تبلایا گیا ہے کہ جس سے بیس۲۰ سے اُنیس حالتوں میں پورے اُترنے کی اُمید ہے +

اگر چاند بصورت ہلال۔ نصف اول بدر کامل یا نصف آخر واقعہ ہو	گرما میں	سرما میں
نیم شب اور ۲ بجے کے درمیان	معتدل	پالا اگر ہوا جنوب مغربی نہو)
۲۔ اور ۴ بجے صبح کے درمیان	سردی اور جھڑ	برفانی اور طوفانی .. .. ..
۴۔ اور ۶ بجے صبح کے درمیان	بارش	بارش .. ..
۶۔ اور ۸ بجے صبح کے درمیان	آندھی اور بارش۔	طوفانی .. .. ..
۸۔ اور ۱۰ بجے صبح کے درمیان	متغیر	سردی اور بارش اگر ہوا مغربی ہو۔ برف اگر ہوا شرقی ہو
۱۰۔ اور ۱۲ بجے صبح کے درمیان	بارش کے شرلاٹے	سردی اور آندھی .. .. ..
۱۲۔ اور ۲ بجے دوپہر کے درمیان	زیادہ برساتی	برف یا بارش .. .. ..

۲- اور ۴ بجے دوپہر کو درمیان	متغیر	معتدل اور خوشگوار .. ..
۴- اور ۶ بجے دوپہر کے درمیان	معتدل	معتدل .. .. ..
۶- اور ۸ بجے دوپہر کے درمیان	معتدل (اگر ہوا شمالی مغربی ہو)	معتدل اور صفائی (اگر خفیف ہوا شمالی یا شمالی شرقی ہو)
۸- اور ۱۰ بجے دوپہر کے درمیان	برساتی (اگر جنوبی یا جنوب مغربی ہو)	بارش اور برف (اگر جنوبی یا جنوب مغربی ہو)
۱۰- اور نیمشب بجے کے درمیان	معتدل	معتدل اور پالا اور کہر .. .. ..

ہدایت (۱) چاند کی حالتوں رُبع اوّل آخر بدلنے کا وقت جس قدر نصف شب سے زیادہ قریب ہو اُسی قدر آئندہ سات روز میں موسم معتدل رہیگا (۲) مندرجہ بالا حساب کا وقت دس بجے رات سے دو بجے صبح تک (۳) اگر نصف النہار یعنے دوپہر سے قریب تر ایسے تغیرات ماہتاب کے واقع ہوں تو آئندہ سات روز میں موسم نہایت خراب یعنے نمناک رہے گا (۴) اس حساب کے لئے وقت دس بجے صبح سے دو بجے دوپہر تک مقرر ہے - یہ مشاہدات گو موسم گرما کے لئے مختصر ہیں مگر موسم بہار اور خزاں میں بھی ان کا قریب قریب اسی نسبت سے اثر ہوتا ہے (۵) اگر چاند کی حالتوں رُبع اوّل بدر کامل اور رُبع آخر کے بدلنے کا وقت شام کے چھ گھنٹوں (یعنے ۴ بجے سے ۱۰ بجے تک) میں واقع ہو تو اُس کے بعد معتدل موسم آئے گا یعنے ابر اور جھڑ وغیرہ نہ ہوگا - مگر اس کا زیادہ تر ہوا پر حصر ہے جیسا کہ جدول میں مذکور ہو چکا ہے (۶) گو کئی ایک باقاعدہ بواعث کی وجہ سے خزاں کے آخر - سرما اور بہار کے شروع میں موسم بہت ہی غیر مقرر ہوتا ہے - مگر تاہم زیادہ حصے میں مندرجہ بالا ہدایات اُن عرصوں کے لئے بھی کارآمد ہو سکتی ہیں - (۷) صحت کے ساتھ موسم کے تغیرات کا اندازہ کرنے کے لئے خصوصاً ایسی حالتوں میں کہ جہاں ہوا کا تعلق مشاہدہ کرنے والے کو نقاط سمت کی درستی کا بہت ہی خیال رکھنا چاہئے +

انگریزی اوزان کا مقابلہ ہندوستانی اوزان سے

انگریزی وزن				ہندوستانی وزن			
ٹن	ہنڈرڈ ویٹ	کوارٹر	پاؤنڈ	من	سیر	چھٹانک	چھٹانک کا سواں حصہ
۱۰۰۰	۰	۰	۰	۲۷۲۷۲	۲۹	۱	۴۵
۵۰۰	۰	۰	۰	۱۳۶۳۶	۱۴	۸	۷۲
۲۰۰	۰	۰	۰	۵۴۵۴	۲۱	۱۳	۹
۱۰۰	۰	۰	۰	۲۷۲۷	۱۰	۱۴	۵۴
۸۰	۰	۰	۰	۲۱۸۱	۳۲	۱۱	۶۳
۶۰	۰	۰	۰	۱۶۳۶	۱۴	۸	۷۲
۴۰	۰	۰	۰	۱۰۹۰	۳۶	۵	۱۸
۲۰	۰	۰	۰	۵۴۵	۱۸	۲	۹۰
۱۰	۰	۰	۰	۲۷۲	۲۹	۱	۴۵
۹	۰	۰	۰	۲۴۵	۱۸	۲	۹۰
۸	۰	۰	۰	۲۱۸	۷	۴	۳۶
۷	۰	۰	۰	۱۹۰	۳۶	۵	۸۱
۶	۰	۰	۰	۱۶۳	۲۵	۷	۲۷
۵	۰	۰	۰	۱۳۶	۱۴	۸	۷۲
۴	۰	۰	۰	۱۰۹	۳	۱۰	۱۸
۳	۰	۰	۰	۸۱	۳۲	۱۱	۶۳
۲	۰	۰	۰	۵۴	۲۱	۱۳	۹
۱	۰	۰	۰	۲۷	۱۰	۱۴	۵۴
۰	۱۰	۰	۰	۱۳	۲۵	۷	۲۷
۰	۸	۰	۰	۱۰	۳۶	۱۵	۸۱
۰	۶	۰	۰	۸	۷	۴	۳۶
۰	۴	۰	۰	۵	۱۸	۲	۹۰
۰	۲	۰	۰	۲	۱۹	۱	۴۵
۰	۱	۰	۰	۱	۱۴	۸	۷۲
۰	۰	۰	۰	۰	۲۷	۴	۳۶
۰	۰	۰	۰	۰	۱۳	۱۰	۱۸
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۷۹

قانونِ انتقالِ اراضی پنجاب

یعنی

ایکٹ نمبر ۱۳- بابت سنہ ۱۹۰۰ء

جو ۱۹- اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کی پیشگاہ سے منظور ہوا- اور اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ اراضیات زرعی واقعہ ملک پنجاب کے قانون کی ترمیم کیجاوے لہٰذا احکام ذیل صادر ہوتے ہیں :-

مراتب ابتدائی

مختصر نام و وسعت و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱ (۱) اس ایکٹ کا نام انتقال اراضی پنجاب سنہ ۱۹۰۰ء ہوگا

(۲) یہ اُس تمام قلمرو میں نافذ ہوگا جو زیر اہتمام جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر موجود الوقت کے ہو

(۳) یہ اُس تاریخ سے نافذ ہوگا جو جناب معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل تجویز فرماکر بذریعہ اعلان مندرجہ گزٹ آف انڈیا ہدایت فرماوینگے ٭

تعریفات

دفعہ ۲- اس ایکٹ میں اگر کوئی امر قرینہ عبارت یا مضمون کے خلاف نہ ہو تو

(۱) لفظ "زراعت پیشہ" سے وہ شخص مراد ہے جسکے پاس زرعی اراضی ہو اور اس کا نام یا اُسکے کسی بزرگ کا نام سلسلۂ مذکور میں بحیثیت مالک زمین یا مزارعہ موروثی یا مزارعہ دخیلکار کسی تحال میں بندوبست قانونی اول کے وقت درج ہوا ہو یا اگر بندوبست میں جو اس سے پہلے ہو چکا ہو جیسا کہ لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم تحریری مقرر فرماوے ٭

مگر شرط یہ ہے کہ اگر بعد ایسے بندوبست ہو جانے کے عدالت دیوانی یا کسی اور حاکم مجاز نے قبل از نفاذ ایکٹ ہذا دیا ہو کہ کسی شخص کا نام غلطی سے درج ہو گیا تھا یا کسی شخص کا نام درج ہونے سے رہ گیا تھا یا کوئی حق مندرجہ مسل حقیت غلطی سے درج ہو گیا تھا تو تعریف ہذا کا مفہوم ایسے فیصلہ کا جائز لحاظ کر کے لیا جائیگا اور نیز یہ شرط بھی ہو گی کہ لوکل گورنمنٹ بہ حصول پیشگی منظوری جناب معلی القاب

گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مقامی سرکاری گزٹ کے ذریعہ اعلان کر کے اس تعریف کو اس طرح وسیع یا محدود کریں جس سے بعض اشخاص کو یا بعض اشخاص کی جماعتوں کو اپنی قلمرو کے کسی حصہ میں جہاں یہ ایکٹ نافذ ہو تعریف مندرجۂ بالا میں داخل یا اُس سے خارج کر سکیں +

(۲) کل الفاظ جنکی تعریف قانون دخل رعیتانہ پنجاب یعنی ایکٹ نمبر ۱۶ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۴ یا قانون مالگذاری ایکٹ نمبر ۱۷ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۳ میں کیگئی ہے وہ باتباع احکام ایکٹ ہذا وہی معنے رکھینگے جو دفعات مذکور میں علی الترتیب درج ہیں اور الفاظ "اصل حقیت" اور "کا نمذاب سالانہ" کے علی الترتیب وہی معنی ہونگے جو انکے باب چہارم ایکٹ موخر الذکر میں علی الترتیب مذکور ہیں +

(۳) لفظ "اراضی" سے وہ اراضی مراد ہے جو کسی شہر یا گاؤں میں بطور موقع کسی عمارت کے زیر دخل نہ ہو اور جو اغراض زرعی کے لئے یا اُن غرضوں کے لئے جو متعلق زراعت کے ہوں یا چرائی کے لئے زیر دخل ہو یا لگان پر دی گئی ہو اسمیں مندرجہ ذیل شامل ہے :-

(الف) ایسی زمین پر مکانات اور دیگر تعمیرات کے مواقع (ب) حصہ کسی محال یا کھانہ کے منافع میں (ج) کوئی مواجب با مالگذاری پر کوئی مقرّب شرح فیصدی جو ادنٰے مالک سے اعلیٰ مالک کو واجب الادا ہو (د) حق وصولی "لگان" (ہ) کوئی حق آب جو مالک یا قابض اراضی کو بحیثیت اسکے مالک یا قابض اراضی ہونیکے حاصل ہو +

(۴) الفاظ "دوامی انتقال" میں بیع - تبادلہ - ہبہ اور وصیت داخل ہیں لیکن اسمیں ایسا ہبہ شامل نہیں ہوگا جو مذہبی یا خیراتی اغراض کے واسطے کیا جاوے خواہ زندہ اشخاص کے مابین ہو خواہ بذریعہ وصیت کیا گیا ہو +

(۵) الفاظ "رہن با قبضہ" سے مراد اُس رہن کی ہے جسکی رو سے راہن قبضہ اراضی مرہونہ مرتہن کے سپرد کر دے - اور اسکو اختیار دے کہ وہ اراضی مذکور کا قبضہ تا ادائے زر رہن اپنے پاس رکھے اور لگان و منافع اراضی وصول کرے اور اُن کو سود میں مجرا دیوے یا

اصل زررہن میں محسوب کرے یا کچھ سود میں یا کچھ زررہن میں مجرا دیوے اور۔

(۶) الفاظ بیع بالوفا میں ہر ایسا معاہدہ شامل ہے جسکی روسے زررہن یا سود ایک خاص وقت پر ادا نہ ہونیکی صورتمیں اراضی قطعی طور پر مرتہن کے پاس منتقل ہوجائے ❊

دوامی انتقالات

بعض دوامی انتقالات میں صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری کی ضرورت

دفعہ ۳ - (۱) جو شخص اپنی اراضی کا دوامی انتقال کرنا چاہے وہ ایسے انتقال کرنے کا مجاز ہوگا۔ جہاں :-

(الف) انتقال کنندہ زراعت پیشہ قوم میں سے نہو۔ یا

(ب) انتقال کنندہ زراعت پیشہ قوم میں سے ہو اور منتقل الیہ اُس موضع میں جہاں اراضی زیر انتقال واقع ہے بحیثیت زراعت پیشہ کے قابض زمین ہو۔ یا

(ج) انتقال کنندہ زراعت پیشہ قوم میں سے ہو اور منتقل الیہ بھی اُسی قوم میں سے ہو یا کسی اور قوم میں سے ہو جو ایک ہی گروہ اقوام کے اندر آتی ہو ❊

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایک زراعت پیشہ شخص چاہے کہ وہ اپنی اراضی کا دوامی انتقال کرے جو اُس نے دفعہ شکمی (ب) دفعہ ہذا کے بموجب حاصل کی ہے تو وہ اس قسم کے دوامی انتقال کرنے کا زیر دفعہ شکمی ہذا مجاز نہوگا۔ بجز اسکے کہ منتقل الیہ زراعت پیشہ قوم میں سے ہو یا ایسا شخص ہو جو بحیثیت زراعت پیشہ موضع میں اراضی رکھتا ہو ❊

(۲) سوائے ان صورتوں کے جو دفعہ شکمی (۱) دفعہ ہذا میں بیان ہوئے ہیں کوئی دوامی انتقال اراضی بجز منظوری صاحب ڈپٹی کمشنر واقعہ نہوگا اور تا وقتیکہ منظوری حاصل نہو بطور انتقال دوامی مؤثر نہوگا ❊

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی منظوری بعد اسکے بھی دی جاوے جبکہ عمل انتقال اور طرح سے مکمل ہوچکا ہو ❊

(۳) صاحب ڈپٹی کمشنر انتقال کے متعلق حالات دریافت کرینگے اور انکو اختیار ہوگا کہ حسب اقتضاء رائے خود منظوری جو بموجب دفعہ شکمی (۲) مطلوب ہے اسکو عطا کریں یا عطا کرنیسے انکار کریں ❊

اقوام زراعت پیشہ

دفعہ ۴ - لوکل گورنمنٹ کو لازم ہوگا کہ بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بذریعہ اعلان مندرجۂ مقامی گزٹ سرکاری مشتہر کرکے معین فرمادیں کہ واسطے اغراض اس ایکٹ کے کون سے گروہ اشخاص کے کسی ضلع میں یا چند اضلاع کے کسی مجموعہ میں اقوام زراعت پیشہ کی جماعتوں میں شمار کئے جاوینگے +

حقوق اراضی منتقلہ کی استثناء

دفعہ ۵ - جبکہ صاحب ڈپٹی کمشنر ایک دوامی انتقال اراضی کی منظوری دیدیں تو صاحب موصوف کے حکم سے یہ متصور نہوگا کہ کسی معاملہ حقیت یا معاملہ متعلقہ حق بازگشت یا حق شفع کا فیصلہ ہوگیا یا اسپر اثر پڑا +

عارضی انتقالات اراضی

بعض حالتوں میں رہن کی جائز صورتیں۔

دفعہ ۶ - (۱) اگر زراعت پیشہ قوم کا کوئی شخص اپنی اراضی رہن کرے اور مرتہن اُسی قوم کا نہو یا اُسی گروہ اقوام زراعت پیشہ سے نہو تو رہن مندرجۂ ذیل صورتوں میں سے کسی ایک صورت کا ہی ہوگا

(الف) رہن باقبضہ کی صورت میں جس کے ذریعہ راہن قبضہ اراضی مرہونہ مرتہن کو دیدے اور مرتہن کو اختیار دے کہ وہ اراضی پر قابض رہے اور لگان منافع اراضی کا بجائے سود وادائے اصل لیوے اس شرط پر کہ اس قدر عرصہ کے بعد جو مقرر ہے یا (اگر کوئی میعاد مقرر نہو) یا (اگر میعاد مقررہ بیس سال سے زیادہ ہو) تو بعد گذرنے بیس سال کے زمین راہن کو دیجاوے یا (ب) بصورت رہن بلاقبضہ اس شرط کے ساتھ کہ اگر راہن زر اصل وسود بموجب اپنے معاہدہ کے نہ ادا کرے تو مرتہن صاحب ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں درخواست دیوے کہ اُسکو قبضہ اراضی ایک ایسی میعاد کے واسطے دلایا جاوے جو بیس سال سے زیادہ نہ ہو اور جس کو صاحب ڈپٹی کمشنر واجب میعاد تصور فرمادیں رہن مذکور اُس میعاد کے واسطے جسمیں مرتہن قابض رہے اور بابت اُس رقم بقایا اصل اور سود کے جو مرتہن کو واجب الادا ہو رہن باقبضہ متصور ہوگا سوا اُس سادہ سود سے تجاوز نہیں کریگا جو ایسی شرح اور میعاد تک کے واسطے

جو صاحب ڈپٹی کمشنر مناسب خیال فرماویں ÷ یا

(ج) بصورت رہن باقبضہ بذریعہ تحریر جس کی رو سے راہن مرتہن کو بحیثیت مالک سمجھتا ہے اور خود بحیثیت کاشتکار کے قابض رہتا ہے یہ شرط ادائے لگان ایسی شرح پر جو ڈپٹی کمشنر مقرر کریں جو معائنہ زمین کی رقم کے فی روپیہ پر ۱۶ آنہ سے زیادہ نہو علاوہ اُس زمین کے معاملہ کے اور ایسے حبوب و ابواب کے اسپر لگے ہوئے ہوں اور اس عرصہ کے واسطے جس کا معاہدہ ہو جاوے اور راہن کو اختیار انتقال حقوق دخیلکار کاشتکاری کا نہیں ہوگا اور مرتہن کو اختیار بیدخلی راہن کا نہوگا سوائے اُن وجوہات کے جو دفعہ ۹ سے ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب ۱۸۸۷ء میں درج ہیں ÷

(د) کسی صورت کا رہن جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ عام یا خاص حاکم کے اجازت عملمیں لانے کی دیوے ÷

(۲) اگر بصورت رہن از قسم (ج) راہن بیدخل کیا جاوے یا زمین کے قبضہ کاشتکاری کو ترک کر دے یا چھوڑ دے تو یہ رہن بطور رہن باقبضہ از قسم (الف) ایسی میعاد کے لئے جو تاریخ بیدخلی یا چھوڑنے یا ترک کرنے اراضی سے عرصہ بیس سال سے زیادہ نہو اور ایسی رقم کے لئے جو صاحب ڈپٹی کمشنر معقول سمجھے متصور ہوگا ÷

قواعد متعلق ان رہنوں کے جنکی اجازت دیگئی

دفعہ ۷ - بصورت رہن ہائے جو دفعہ ۶ کے بموجب عمل میں آویں ÷

(۱) کوئی سود اُس میعاد کی بابت نہیں ملیگا جسمیں مرتہن کے پاس قبضہ اراضی مرہونہ کا رہا ہو یا مرتہن لگان لیتا رہا ہو ÷

(۲) اگر رہن مندرجہ صورت (الف) یا (ب) کا ہو تو ایسی میعاد قبضہ کے خاتمہ پر زر رہن بیباق متصور ہوگا ÷

(۳) راہن مجاز ہوگا کہ کسی وقت زر رہن ادا کر کے دوران رہن میں فک الرہن کرالیوے یا جب رہن کی صورت (الف) یا (ب) کی ہو تو ایسا حصہ زر رہن کا ادا کرے جو صاحب ڈپٹی کمشنر قرین انصاف تصور کر کے مقرر کر دیں - اور

(۴) بصورت رہن با قبضہ راہن واسطے ادائے زر رہن بذاتہ ذمہ وار متصور نہوگا۔

شرائط رہن ہائے جنکی اجازت دیگئی

دفعہ ۸۔ (۱) جو رہن دفعہ ۶ کے بموجب عمل میں آوے اسمیں شرائط مندرجہ ذیل باتفاق فریقین اضافہ کیجاسکتی ہیں :۔

(الف) شرط دربارہ تقرری وقت سال زراعتی جبکہ راہن اپنی زمین کو فک الرہن کراکے قبضہ حاصل کرے۔

(ب) شرائط بابت محدود کرنے حق رہن یا مرتہن جو قابض ہو بابت کاٹنے و فروخت یا رہن کرنے درختان یا کوئی اور ایسا عمل کرنے کی بابت جس سے زمین کی دائمی حیثیت پر اثر پڑے۔ اور

(ج) کوئی شرط جسکی بابت لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص جائز ہونے کا اعلان کرے

(۲) جو رہن زیر دفعہ ۶ عملمیں آوے اُنمیں اگر کوئی شرط جسکی اجازت بموجب یا زیر ایکٹ ہذا نہیں دیگئی درج کیجاوے تو کالعدم ہوگی۔

اختیارات درباب نظرثانی رہن ہائے جو ایسی صورت کے ہوں جنکی اجازت نہیں

دفعہ ۹۔ (۱) اگر کوئی شخص زراعت پیشہ قوم کا اپنی زمین کسی ایسی صورت یا طریقہ سے رہن کرے جسکی اجازت بروئے یا زیر ایکٹ ہذا نہیں ہے تو صاحب ڈپٹی کمشنر کو اختیار ہوگا کہ اُسکی نظرثانی کریں اور شرائط رہن کو اسطرح پر بدلیں کہ وہ ایسی صورت کے مطابق ہوجائے جسکی اجازت بذریعہ یا زیر ایکٹ ہذا دیگئی ہے اور جس کا مرتہن از روئے انصاف مستحق معلوم ہو۔

(۲) کسی شخص نے منجملہ زراعت پیشہ قوم کے قبل از نفاذ ایکٹ ہذا اپنی زمین کو رہن کیا ہو جسمیں شرط بیع بالوفا کی درج ہے تو صاحب ڈپٹی کمشنر رہن کی میعاد کے اندر کسی وقت مجاز ہونگے کہ وہ مرتہن کو اس کا اختیار دیویں کہ آیا وہ اس امر پر متفق ہے کہ شرط مذکورہ بالا خارج کردیجاوے یا بجائے اُس رہن کے وہ ایسا رہن منظور کرتا ہے جو حسب مرضی مرتہن یا تو صورت (الف) میں یا صورت (ب) میں ہوسکتا ہے جیسی کہ دفعہ ۶ میں اجازت دیگئی ہے اور رہن ایسی میعاد کے لئے اُس عرصہ سے زائد نہو

جسکی اجازت دفعہ مذکور میں دیگئی ہے اور ایسی رقم کے لئے ہوگا جو صاحب ڈپٹی کمشنر واجب تصور فرماویں +

(۳) اگر ایکٹ ہذا کے نفاذ کے وقت کسی عدالت دیوانی میں کوئی مقدمہ ایسی شرط کے نفاذ کے لئے دائر کیا جائے یا دائر ہو جس کا عمل بطور شرط بیع بالوفاء کرنے کا منشار تھا یا اگر کسی عدالت دیوانی میں کسی رہن کی بابت جس کے متعلق دفعہ شکمی (۱) یا (۲) ہے مقدمہ دائر ہو تو عدالت کو لازم ہوگا کہ مقدمۂ مذکور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی خدمت میں اس لئے بھیجدے کہ وہ اس اختیار کو استعمال میں لاویں جو شکمی دفعہ متعلقہ میں اُنکو دے گئی ہوں

آئیندہ رہن بصورت بیع بالوفا ناجائز ہے

دفعہ ۱۰- جو رہن اراضی زرعی بعد نفاذ ایکٹ ہذا عمل میں آوے اس میں کوئی شرط جو بطور بیع بالوفا کے درج ہو کالعدم سمجھی جاویگی +

مستاجری اور پٹہ

دفعہ ۱۱- زراعت پیشہ قوم کا کوئی شخص اپنی زمین کی مستاجری یا پٹہ کسی ایسی میعاد کے واسطے جو بیس سال سے زیادہ نہو دیسکتا ہے اور کوئی مستاجری یا پٹہ زائد از مدت بیس سال جو منجانب کسی شخص کے جو زراعت پیشہ قوم میں سے ہو اور ایسے شخص کے نام کیا گیا ہو جو اُس قوم کا یا گروہ متعلقہ میں سے کسی قوم کا نہو ایسی مدت کے لئے مستاجری یا پٹہ سمجھا جائیگا جسکی اجازت اس دفعہ میں دیگئی ہے +

مزید عارضی انتقالات اراضی کی بابت اختیار کا محدود کرنا

دفعہ ۱۲- (۱) دوران رہن میں جو دفعہ ۶ کی صورت (الف) یا (ب) کے مطابق کیا گیا ہو یا مستاجری یا پٹہ جو حسب منشاء ایکٹ ہذا عمل میں آیا ہو مالک کو اختیار ہوگا کہ مزید عارضی انتقال اُسی زمین کا ایسی مدت کے واسطے کرے جو مدت رہن موجودہ یا مستاجری یا پٹہ کی میعاد کے ساتھ شامل کر کے کل میعاد بیس سال سے تجاوز نہ کرے +

(۲) کوئی ایسا مزید عارضی انتقال اگر اُس عرصہ سے جو بموجب دفعہ ہذا کے جائز ہے زائد عرصہ کے لئے کیا جاوے تو مدت عارضی انتقال مذکور کی صرف اسقدر سمجھی جاویگی جسکی اجازت دفعہ ہذا میں ہے +

بیدخلی مرتہن یا متاجر یا پٹہ دار جو بعد گذرنے میعاد قابض ہے	**دفعہ ۱۳**- اگر مرتہن یا متاجر یا پٹہ دار بذریعہ رہن زیر دفعہ ۶ یا بذریعہ متاجری یا پٹہ زیر دفعہ ۱۱ یا بذریعہ

رہن یا متاجری یا پٹہ بموجب دفعہ ۲ کے قابض ہے بعد گذرنے میعاد کے جس کا وہ حق بذریعہ رہن یا متاجری یا پٹہ کے رکھتا ہو قابض رہے تو صاحبڈپٹی کمشنر اپنے آپ یا بربنائے درخواست ایسے شخص کے جو قبضہ کا مستحق ہو ایسے مرتہن یا متاجر یا پٹہ دار کو بیدخل کریں اور شخص مستحق کو دخل دلادیں +

احکام عام

تاثیران دوامی انتقالات کی جو بلا منظوری کئے گئے	**دفعہ ۱۴**- اگر کوئی ایسا دائمی انتقال کیا جائیگا جو زیر دفعہ ۳ بطور انتقال دائمی موثر نہیں ہو سکتا تا وقتیکہ

صاحبڈپٹی کمشنر منظور نہ فرماویں یا منظوری دینے سے انکار کریں تو ایسے انتقال کا اثر اُس رہن باقبضہ کا ہوگا جس کی اجازت دفعہ ۶ کی صورت (الف) میں دیگئی ہے اور جسکی میعاد بیس سال سے زائد نہ ہوگی اور شرائط ایسی ہونگی جو صاحب ڈپٹی کمشنر مناسب سمجھیں +

صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری کی ضرورت بعض انتقالات ذمہ داری ہائے زمین کی پیداوار کے متعلق	**دفعہ ۱۵**- ہر ایک معاہدہ جس کے ذریعہ زراعت پیشہ قوم کا کوئی شخص اپنی

زمین کی پیداوار یا اُس کا کوئی جز یا اسمیں سے کوئی حصہ انتقال یا مکفول کرنا چاہے اور جسکی میعاد زائد از عرصہ ایک سال ہو وہ تاریخ معاہدہ سے ایک سال سے زیادہ مؤثر نہیں ہوگا تا وقتیکہ صاحبڈپٹی کمشنر کی منظوری حاصل نہ کیجاوے اور تا حصول منظوری مذکور یا اگر عطاء منظوری سے انکار کیا گیا ہو تو اس کا ایسا اثر ہوگا کہ گویا صرف ایک سال کے واسطے اقرار کیا گیا تھا +

تشریح

پیداوار زمین سے مراد ہے کہ:-

(الف) فصل اور دوسری قسم کی پیداوار اراضی جو اراضی میں استادہ یا غیر فراہم شدہ موجود ہوں

(ب) فصل اور دیگر پیداوار زمین جو دوران سالگذشتہ میں پیدا ہوئی ہو اور کاٹی یا جمع کی گئی ہو +

زمین کی فروخت بہ علت اجراء ڈگری منع ہے

دفعہ ۱۶ - (۱) کوئی زمین کسی شخص کی جو منجملہ زراعت پیشہ قوم کے ہو ڈگری یا حکم عدالت دیوانی یا مال کے اجراء میں فروخت نہیں کیجاویگی خواہ وہ ڈگری یا حکم قبل یا بعد از نفاذ اس ایکٹ کے صادر ہوا ہو +

(۲) اس دفعہ میں کوئی امر گورنمنٹ کے اس حق میں خلل انداز نہ ہوگا کہ وہ یقیناً مالگذاری یا دیگر مطالبہ جات جو بقایا مالگذاری کی طرح قابل وصول ہوں کسی نہج سے جواب قانوناً جائز ہے وصول کرے +

رجسٹری ۷۹

دفعہ ۱۷ - ایکٹ رجسٹری ہند نمبر ۳ ۱۸۷۷ء میں باقواعد زیر دفعہ ایکٹ مذکور میں کوئی امر متناقض ہونیکے باوجود :-

(۱) کوئی وثیقہ جو خلاف احکام ایکٹ ہذا ہو رجسٹری کے واسطے منظور نہیں کیا جاویگا

(۲) کوئی وثیقہ جسمیں کوئی ایسا معاملہ قلمبند ہو یا جسمیں کسی ایسے معاملہ کی تعمیل کرائی جاوے جسکی نسبت صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری مطلوب ہے اُسکو رجسٹری کیواسطے نہیں لیا جاویگا جبتک کہ حکم صاحب مذکور مشعر عطائے منظوری کے مصدقہ نقل اُس افسر کی خدمت میں پیش نہ کیجاوے جو ایسے وثیقہ کی رجسٹری کرنے کا مجاز ہے +

مسل حقیت و کاغذات سالانہ

دفعہ ۱۸ - (۱) جہاں کسی ایسے معاملہ کے باعث جسمیں زیر ایکٹ ہذا صاحب ڈپٹی کمشنر کی منظوری کی ضرورت ہے کوئی شخص یہ دعوےٰ کرے کہ اس نے ایک حق حاصل کیا ہے جس کے حصول کی اطلاع دینی بموجب دفعہ ۳۴ ایکٹ معاملہ زمین نمبر ۱۷ ۱۸۸۷ء اُسپر فرض تھی تو ایسے شخص کو لازم ہے کہ ایسی رپورٹ کرتے وقت بیان کرے کہ آیا منظوری مطلوبہ حاصل کیگئی یا نہیں اور اُس کا اسطرح حاصل شدہ حق مسل حقیت یا کاغذات سالانہ میں درج نہیں کیا جاویگا جب تک کہ وہ اُس حکم کی شہادت پیش نہ کرے جس کی رو سے منظوری مطلوبہ زیر قواعد ایکٹ ہذا دی گئی +

(۲) کوئی حق جس کا دعوےٰ کوئی شخص بذریعہ کسی معاملہ یا شرط کی رو سے کرے جو بموجب اس ایکٹ کے کالعدم اور ناجائز قرار دیگئی ہو اس کا اندراج مسل حقیت یا کسی کاغذات سالانہ میں نہیں کیا جاویگا +

اطلاق بعض احکام ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء

دفعہ ۱۹- باتباع احکام ایکٹ ہذا احکام مندرجہ باب دوم ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ء جہاں تک وہ متعلق ہوسکیں افسران مال کی کارروائی زیر ایکٹ ہذا پر اطلاق پذیر ہونگے +

اشخاص قانون پیشہ کی پیشی کی ممانعت

دفعہ ۲۰- کوئی شخص قانون پیشہ کسی فریق کی طرف سے اس کارروائی میں جو زیر ایکٹ ہذا افسر مال کر رہا ہو پیش نہیں ہوسکیگا +

تشریح :- لفظ قانون پیشہ میں مختار بھی شامل ہے +

عدالتہائے دیوانی کو اختیار دینے کی بندش

دفعہ ۲۱- (۱) کسی عدالت دیوانی کو اختیار سماعت کسی ایسے معاملہ کا نہو گا جس کو لوکل گورنمنٹ یا ریونیو افسر بموجب ایکٹ ہذا فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتا ہو +

(۲) کوئی عدالت دیوانی کسی ایسے طریق عمل کی بابت سماعت نہیں کریگی جس میں لوکل گورنمنٹ یا کوئی ریونیو افسر کو بذریعہ یا زیر ایکٹ ہذا حاصل ہے +

ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۷۷ میں ایزادی

دفعہ ۲۲- ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۷۷ کی ماتحتی دفعہ (۳) کی ضمن (ج) میں مقدمات متذکرہ شق اول کے اندر مندرجہ ذیل الفاظ ایزاد کئے جاوینگے +

"اور مقدمات بابت لگان جو ایسے رہن کی بابت دیا جاتا ہو جو حسب ضمن (ج) دفعہ ۶ ایکٹ انتقال اراضی پنجاب سنہ ۱۹۰۰ء کے ہوا ہو"

صاحب ڈپٹی کمشنر کے اختیارات کا استعمال

دفعہ ۲۳- جو اختیارات صاحب ڈپٹی کمشنر کو بروئے ایکٹ ہذا عطا ہوئے ہیں وہ اختیارات کوئی ریونیو افسر اس سے اعلیٰ درجہ کا یا کوئی اور افسر جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس باب میں اختیار عطا کیا ہو استعمال کر سکیگا +

بریت

دفعہ ۲۴- لوکل گورنمنٹ کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی

منظوری بیشتر حاصل کر کے اختیار رہوگا کہ بذریعہ اشتہار منطبع سرکاری گزٹ مقامی کے کسی ضلع یا حصہ ضلع کو یا کسی شخص یا طبقہ اشخاص کو ایکٹ ہذا کی یا اُس کے کسی حکم کی اثر پذیری سے بری کر دے +

قواعد وضع کرنے کا اختیار **دفعہ ۲۵** (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار رہوگا کہ احکام ایکٹ ہذا کی اغراض کے مؤثر گرداننے کیلئے قواعد وضع کرے +

(۲) علی الخصوص اور بدون نقصان پہنچانے اختیار ماسبق کی عمومیت کو لوکل گورنمنٹ کو اختیار رہوگا کہ درخصوص تعین اس بات کے قواعد وضع کرے کہ کن افسران صیغہ مال کے پاس درخواستیں ہو سکیں گی اور کس طریقہ پر اور کس اسلوب پر ایسی درخواستیں کیجائینگی اور وہ فیصل پائیں گی +

قواعد

زیر ایکٹ انتقال اراضی پنجاب

۲۲-مئی سنہ ۱۹۰۱ء

نمبر ۲۰-ایس-اشتہار: جناب معلیٰ القاب گورنر جنرل بہادر اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ انتقال اراضی پنجاب سنہ ۱۹۰۰ء نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء کی دفعہ ا ضمن (۳) میں تفویض ہوتے ہیں اعلان فرماتے ہیں کہ ایکٹ مذکور ۸ جون سنہ ۱۹۰۱ء سے نافذ ہوگا +

نمبر ۲۱-ایس-اشتہار: جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ انتقال اراضی پنجاب سنہ ۱۹۰۰ء نمبر ۱۳ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء) کی دفعہ ۴ میں تفویض ہوئے ہیں اور جناب معلیٰ القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی پیشگی منظوری سے مندرجہ ذیل احکام جن کے ذریعہ سے یہ معین کیا گیا ہے کہ ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے کونسے گروہ اشخاص کے اقوام زراعت پیشہ یا اقوام زراعت پیشہ کی جماعتوں میں شمار کئے جاوینگے جاری فرماتے ہیں:- (۱) پنجاب کے ہر ایک ضلع میں جو

ضمیمہ منسلکہ اشتہار ہذا کے خانہ اول میں مندرج ہے تمام اشخاص خواہ اُن کے پاس اراضی ہو یا وہ معمولی طور پر ضلع مذکور میں بودو باش رکھتے ہوں اور ضلع مذکور کے نام کے محاذی اقوام مندرجہ خانہ دوم میں سے کسی ایک سے تعلق رکھتے ہوں وہ اُس ضلع کے اندر "قوم زراعت پیشہ" اقوام زراعت پیشہ کا ایک گروہ شمار کی جاوینگی +

۲۴ مئی ۱۹۰۱ء

نمبر ۲۲-ایس اشتہار - بہ نفاذ عطیہ از روئے دفعہ ۲۴-ایکٹ انتقال اراضی پنجاب (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۹۰۰ء) و بہ پیشگی منظوری جناب معلیٰ القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب :-

(۱) پنجاب کے مندرجہ ذیل حصص کو ایکٹ مذکور کے عملدرآمد سے مستثنیٰ فرماتے ہیں - یعنی :-
(الف) ضلع شملہ (ب) ضلع ہزارہ - (ج) ضلع پشاور (د) ضلع کوہاٹ (ہ) ضلع بنوں کی تحصیلات بنوں و مروت + (و) ضلع ڈیرہ اسمعیلخاں کی تحصیلات ڈیرہ اسمعیلخاں و کلاچی اور ٹانک - اور

(۲) ہر ایک رقبہ کو جو کسی ایسی چھاونی یا میونسپلٹی کی حدود کے اندر شامل ہو جو پنجاب کے کسی ایسے حصہ میں واقع ہو جو اشتہار ہذا کے فقرہ (۱) کے ذریعہ سے ایکٹ مذکور کے احکام کے عملدرآمد سے مستثنیٰ نہ کیا گیا ہو ایکٹ مذکور کے احکام دفعات ۲ و ۳ فقرات (۱) و (۲) و (۳) اور (۶) و دفعات ۴ و ۱۰ اور ۱۶ و دفعہ ۱۷ ماتحتی کی دفعہ (۱) و دفعہ ۱۸ کی ماتحتی دفعہ (۲) و دفعہ ۲۱ کی ماتحتی دفعہ (۲) اور دفعہ ۲۴ کے اثر سے مستثنیٰ فرماتے ہیں +

نمبر ۲۳-ایس - اشتہار - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اُن اختیارات کی روسے جو جناب ممدوح کو ایکٹ انتقال اراضی پنجاب کی دفعات ۱۹ و ۲۵ اور ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۷ کے بموجب حاصل ہیں مندرجہ ذیل قواعد مرتب فرماتے ہیں اور وہ آخر الذکر ایکٹ کے بموجب مرتب شدہ قواعد متعلقہ فردہائے داخلخارج و پرچہ ہائے و کاغذات باچھ اور احکام عدالت کے باب پنجم کے ضمیمہ کے طور پر پڑھے جاویں +

قواعد مندرجہ زیر ایکٹ معاملہ بین پنجاب کے باب پنجم کا ضمیمہ

اوّل:- اگر اراضی کا کوئی انتقال ایکٹ انتقال اراضی پنجاب سنہ ۱۹۰۰ء کے احکام خلاف عمل میں آوے اسمیں کوئی ایسی شرط عائد کی گئی ہو جو احکام متذکرہ کے خلاف ہو تو بھی اسکا علم ہونے پر پٹواری اسکو اپنے رجسٹر داخلخارج متعلقہ موضع وقوعہ میں درج کر لیگا +

دوم:- اندراج زیر قاعدہ ماسبق کے ساتھ اسی طرح سلوک کیا جائیگا جیساکہ دیگر اندراجات کے ساتھ جو رجسٹر داخلخارج میں زیر باب ہذا کئے گئے ہوں بجز اسکے کہ صاحب افسر مال جنکے روبرو وہ رجسٹر باب مذکور کے قاعدہ ۸ھ کے بموجب صدور حکم کے لئے پیش کیا جاتا ہے طرفین کے بیانات سُن کر اور انکے بیانات کی ایک یادداشت تحریر کر کے

(۱) مستقل انتقال کی صورت میں کاغذات داخلخارج اور اپنی سفارش بدیںمضمون کہ منظور کیا جاوے یا نہ کیا جاوے ایکٹ انتقال اراضی پنجاب کی دفعہ ۳ (۲) اور (۳) کے بموجب صدور حکم کے لئے صاحب ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں بھیجدینگا یا (۲) عارضی انتقال کی صورت میں داخلخارج کو منظور کرنے سے انکار کریگا اور فریقین کو ایکٹ انتقال اراضی پنجاب کے اُن احکام کی طرف متوجہ کریگا جنکی اُنھوں نے خلاف ورزی کی ہو +

سوم:- قاعدہ ۲ (۱) کے بموجب ارسال کردہ کاغذات داخلخارج کے موصول ہونے پر صاحب ڈپٹی کمشنر ایسی مزید تحقیقات کے بعد اگر کوئی ہو جو وہ مناسب خیال کریں منظوری محکومہ دفعہ ۳ کی ماتحتی دفعہ (۲) ایکٹ انتقال اراضی پنجاب عطا کرینگے یا اسکے عطا کرنے سے انکار کرینگے۔ مزید تحقیقات زیر قاعدہ ہذا کی اغراض کے لئے صاحب ڈپٹی کمشنر معاملہ مذکور کو اپنے ماتحت کسی عہدہ دار مال کے سپرد بغرض تحقیقات و رپورٹ کر سکتے ہیں اور اس رپورٹ پر معاملہ مذکور کا فیصلہ کر سکتے ہیں +

چہارم۔ جب صاحب ڈپٹی کمشنر نے کسی معاملہ کا قاعدہ ۳ کے بموجب فیصلہ کر دیا ہو تو وہ اپنے حکم کو کاغذات داخلخارج پر تحریر کر کے اُنکو اُس عہدہ دار مال کے پاس واپس کرنیکی ہدایت کرینگے جو اُس موضع کے مقدمات داخلخارج کا انتقال کرتا ہو جہاں منتقل شدہ اراضی واقع ہو +

پنجم۔ اگر صاحب ڈپٹی کمشنر انتقال کو منظور کر لیں تو انکی منظوری کا کاغذات داخلخارج پر قلمبند ہونا ایکٹ انتقال اراضی پنجاب کی دفعہ ۸ اکی اغراض کے لیئے حکم منظوری کی کافی شہادت سمجھا جائیگا اور وہ ریونیو افسر جس کا کام مقدمہ داخلخارج کا انفصال کرنا ہے اسکا انفصال کر دیگا اور وہ کسی ایسے اعتراض کے باعث جو ایکٹ مذکور سے پیدا ہوتا ہے داخلخارج کرنے سے انکار نہ کریگا +

ششم:۔ اگر صاحب ڈپٹی کمشنر انتقال کے منظور کرنے سے انکار کریں تو مقدمہ داخلخارج کے انفصال کرنے والا ریونیو افسر اُس مقدمہ میں ایسا حکم دیگا جو صاحب ڈپٹی کمشنر کے اُس حکم کے مطابق ہو جس کے ذریعہ انہوں نے منظوری عطا کرنے سے انکار کیا ہو +

ہفتم جب کوئی کاغذات داخلخارج زیر قاعدہ ۲ (۱) صاحب ڈپٹی کمشنر کے پاس مرسل کیئے گئے ہوں تو اُنکی ترسیل صاحب ڈپٹی کمشنر کے اُن اختیارات کے استعمال کرنے کے لیئے ایک درخواست متصور ہوگی جو اُن کو ایکٹ انتقال اراضی پنجاب کی دفعہ ۳ کی رو سے تفویض ہوئے ہیں ایسی درخواست پر اسٹامپ چسپاں کرنیکی ضرورت نہیں اور نہ مقدمہ ہذا میں اختیارات کے استعمال کے لیئے کسی علیحدہ درخواست کی ضرورت ہے +

ہشتم:۔ قواعد ہذا میں کسی امر سے ایسا مطلب نہ سمجھا جائیگا جس سے صاحب ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں اُن اختیارات کے استعمال کے لیئے جو اُن کو ایکٹ انتقال اراضی پنجاب ۱۹۰۰ء کے بموجب تفویض ہوئے ہیں ایسی درخواستوں کے کرنے کی ممانعت ہو جو کسی ایسے اور طریق پر کیگئی ہوں جو کسی قانون یا قواعد بمنزلہ قانون کے بموجب جائز ہو +

نمبر ۲۴-ایس اشتہا:۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ انتقال اراضی پنجاب ۱۹۰۰ء کی دفعہ ۲۵ کے بموجب تفویض ہوئے ہیں مندرجہ ذیل قواعد اس بارہ میں تجویز فرماتے ہیں کہ کن افسران صیغہ مال کے پاس صاحب ڈپٹی کمشنر کے ان اختیارات کے استعمال کے لیئے درخواستیں دیجاسکتی ہیں جو اُن کو زیر ایکٹ انتقال اراضی پنجاب ۱۹۰۰ء عطا ہوں اور کس طریق اور کس نمونہ پر ایسی درخواستیں کیجائینگی اور ان کا انفصال ہوگا +

قواعد

(۱) کوئی درخواست جو کسی ڈپٹی کمشنر کے اُس اختیار کے استعمال کے لئے دیجائیگی جو اسکو ایکٹ انتقال اراضی پنجاب کی رو سے تفویض ہو تحریری ہو گی اور درخواست کنندہ کے یا اُسکی طرف سے اسپر دستخط ثبت ہونگے اور اسکی تصدیق کی جاویگی اور اسکے ہمراہ کاغذات سالانہ یا مسل حقیت کا ایسا انتخاب شامل ہو گا جس سے اراضی متدعویہ کا کافی پتہ ظاہر ہو درخواست پر آٹھ آنہ کا اسٹامپ چسپاں ہو گا اور انتخاب کاغذات مال پر بھی ایکٹ کورٹ فیس کی دفعہ ۶ اور ضمیمہ ا نمبر ۹ کے بموجب باقاعدہ اسٹامپ چسپاں ہو گا +

(۲) ایسی درخواست صاحبڈپٹی کمشنر یا کوئی اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول یا دوم وصول کر سکتے ہیں

(۳) اگر درخواست مذکور کا موصول کنندہ اسسٹنٹ کلکٹر مقدمات داخلخارج سے سروکار رکھتا ہو اور وہ درخواست کسی ایسے مقدمہ کے متعلق اُن کے پاس دیجاوے تو وہ ہدایت مندرجہ ضمیمہ قواعد باب پنجم زیر ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مشتہرہ اشتہار نمبری ۲۳-ایس مورخہ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۰۱ء کے بموجب عمل کریگا اور وہ درخواست مذکور کو معہ کاغذات داخلخارج مندرجہ قواعد مذکور صاحبڈپٹی کمشنر کے پاس ارسال کریگا +

(۴) اگر درخواست کسی اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس کیگئی ہو لیکن کسی مقدمہ داخلخارج کے متعلق نہو تو اسسٹنٹ کلکٹر اُسکو عام طور پر یا خاص طور پر جس طرح صاحبڈپٹی کمشنر نے بذریعہ حکم تحریری اختیارات عطا کئے ہوں اس مقدمہ کی تحقیقات کریگا اور اُس درخواست کو اپنی تحقیقات کے نتائج کی رپورٹ کے ساتھ صاحبڈپٹی کمشنر کی خدمت میں واسطے صدور حکم ارسال کریگا۔ اگر اسسٹنٹ کلکٹر کو اسطرح کا اختیار عطا نہو تو وہ درخواست کو بلا اپنی رائے کے صاحبڈپٹی کمشنر کے پاس واسطے صدور حکم ارسال کریگا +

(۵) درخواست زیر قواعد ہذا کے موصول ہونے پر جایز ہے کہ صاحبڈپٹی کمشنر درخواست پر ہی فیصلہ کردیں یا خود ایسی تحقیقات کریں جو کہ وہ ضروری سمجھیں یا تحقیقات اور رپورٹ کرنے کی غرض سے کسی اپنے ماتحت ریونیو افسر کے سپرد کردیں اور رپورٹ پر یا اپنی تحقیقات کے نتائج پر جیسی کہ صورت ہو مقدمہ کا فیصلہ کریں +

نمبر ۲۵-ایس اشتہار:- جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب اُن اختیارات کے بموجب جو جناب ممدوح کو انتقال اراضی پنجاب کی دفعہ ۲۵ کی رو سے حاصل ہیں صاحب ڈپٹی کمشنر کے ایسے مقدمات سے جو کسی عدالت دیوانی سے زیر ایکٹ مذکور اُن کے پاس ارسال کئے گئے ہوں ان اختیارات کے استعمال کرنے کے بارہ میں جو اُن کو ایکٹ مذکور کی رو سے تفویض ہوئے ہیں مندرجہ ذیل قاعدہ مرتب فرماتے ہیں +

قاعدہ

جب کوئی عدالت دیوانی زیر ایکٹ انتقال اراضی پنجاب ۱۹۰۰ء ڈپٹی کمشنر سے استصواب کرے تو صاحب ڈپٹی کمشنر اس استصواب پر یا ایسی مزید تحقیقات کر کے جو وہ مناسب خیال کریں یا اُس استصواب کو کسی ایسے ماتحت عہدہ دار مال کے پاس واسطے تحقیقات در پورٹ بھیجکر اور رپورٹ مرسلہ پر غور کر کے ایسے اختیارات استعمال کر سکتے ہیں جو اُس مقدمہ پر اطلاق پذیر ہوں اور جو اُن کو ایکٹ مذکور کے ذریعہ سے عطا ہوئے ہوں +

دستخط

اے-ایچ-ڈلنک- سکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ مال وخزانہ

خلاصہ قواعد سررشتہ تار برقی

پتہ:- پتہ میں مکتوب الیہ کا نام اُس کا پتہ ونشان اور اُس مقام کا نام شامل ہے- جہاں وہ تار بھیجا جائے- پتہ میں تمام ایسی ضروری باتیں لکھ دینی چاہئے کہ تار پہنچانے میں دقت واقع نہو اور بہت تلاش اور تجسس نہ کرنا پڑے اگر تار چلا یا جائیگا اور پتہ ناکافی ہوگا تو اُس کا نقصان بھیجنے والے کو اُٹھانا پڑیگا کیونکہ جب تار روانہ ہو جاتا ہے تو نہ اُسے مکمل کر سکتے ہیں نہ بدل سکتے ہیں سوائے پیڈ سروس اڈوائس کے (یعنے تبدیل یا تکمیل پتہ کا پھر اور محصول دینا پڑیگا) +

فرستندہ کا نام:- فرستندہ کے نام میں اُس کا اصلی نام یا اُس کا عہدہ اور پتہ شامل ہے نام اور عہدہ وغیرہ دونوں بذریعہ تار نہیں بھیجے جائینگے تاوقتیکہ یہ ثابت نہ ہو جاے

کہ بغیر اسکے مکتوب الیہ کو فرستندہ کے معلوم کرنے میں دقت واقع ہوگی۔ ایک تار کو کئی آدمی اپنے جداگانہ ناموں سے نہیں بھیج سکتے ہیں یہ صرف ایک شخص یا ایک کارخانے یا دوکان کی جانب سے ہونا چاہئے البتہ ایک جماعت کی طرف سے ایک ہی تار جاسکتا ہے بشرطیکہ اُنکی حیثیت منصبی ایک ہو اور مسلم ہو مگر اس جماعت کا صرف منصب یا پتہ لکھا جائیگا جداگانہ جو اسمیں شریک ہیں اُن کے نام نہیں دیئے جائینگے اگر فرستندہ تار چاہتا ہے کہ میرا پتہ بھی بھیجا جاوے تو اُسے زائد محصول دینا پڑیگا۔ فرستندہ کا نام اور پتہ بذریعہ تار اُس حالت میں بھیجا جاسکتا ہے کہ اسے پہلے ہی مختصر اور موزون بناکر رجسٹری کرا دیا ہو جو پتے رجسٹری ہو جاتے ہیں وہ تار گھر میں درج رہتے ہیں جب کوئی تار آتا ہے تو فوراً اُسی پتے پر پہنچا دیا جاتا ہے)۔

مطلب:۔ کوئی نج کا تار یا تار خبروں کا سلسلہ جسمیں پانسو الفاظ سے زیادہ ہوں ایک وقت میں ایک شخص یا ایک کارخانے کی جانب سے باہر نہیں بھیجے جاسکتے اور ایسی تار خبر کے بعد بھی جسمیں پانسو الفاظ ہوں تین گھنٹے بعد تک اُسی شخص یا اُسی کارخانے کی جانب سے اور کوئی تار نہیں بھیجا جاسکتا تاوقتیکہ تار تمام اُور کاروبار سے خالی نہو لے۔

دستخط۔ فرستندہ کے اصلی دستخط اور پتہ تار خبر کے اخیر میں ہمیشہ لکھنا چاہئے نج کے تار کے بھیجنے والے کو ہمیشہ اس امر کی تصدیق کے لئے بلایا جاسکتا ہے کہ جو دستخط کئے گئے ہیں وہ اصلی ہیں۔

سرکاری تار خبریں:۔ (تشریح) سرکاری تاروں سے وہ تار مراد ہے جو گورنمنٹ برطانیہ کے مقرر کردہ افسر گورنمنٹ انگلیشیہ کے کاروبار کے متعلق بھیجیں۔

محصول کی ادائیگی وغیرہ:۔ سرکاری تاروں پر فرستندہ تار کو لفظ "سٹیٹ" (یعنی سرکاری) لکھنا چاہئے یا اسپر ٹکٹ لگنے چاہئیں۔ شرح محصول نج اور سرکاری تاروں کی یکسان ہے اشد ضروری موقعوں پر پیشگی محصول ادا کر دینے کے قواعد میں کسی قدر رعایت کی جاسکتی ہے۔

دفاتر ریلوے:۔ سرکاری تار ایسے مقامات میں جہاں سرکاری تار گھر نہیں ہونگے وہاں ایک ریلوے کے تار گھروں میں بیجائے جائینگے تو وہ قبول نہیں ہونگے

سوائے اشد ضروری حالت کے یا اُس حالت میں کہ فرستندہ کا دفتر یا جائے سکونت ریلوے دفتر سے بہ نسبت سرکاری تار گھر کے قریب تر ہو +

مختصر مراتب:- سرکاری اِن لینڈ تار خبروں میں سرکاری افسر کے مختصر عہدوں کے نام استعمال کئے جاتے ہیں۔ ایسے منظور شدہ مختصر عہدوں کی ایک فہرست ٹیلیگراف گائیڈ میں شایع ہوتی ہے +

کلیر لائن تار خبریں:- اشد ضروری موقعوں پر اہم امور کے لئے مندرجہ ذیل افسران مجاز ہیں کہ تار کی لائن کو ہندو ہندوستان کے اندر صاف کرا دیں۔ یعنی تمام تاروں کی آمد و رفت کو رکوا دیں تا وقتیکہ جس تار کے لئے لائن صاف کرائی گئی ہے روانہ نہو جاوے +

حضور گورنر جنرل ہند۔ گورنر مدراس۔ گورنر بمبئی۔ کمانڈر انچیف ہند و مدراس و بمبئی۔ لفٹنٹ گورنر بنگال۔ پنجاب۔ لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی و چیف کمشنر اودھ سکرٹریان گورنمنٹ ہند و سکرٹریان گورنمنٹ مدراس و بمبئی۔ بنگال۔ ممالک مغربی و شمالی و پنجاب چیف کمشنران ممالک متوسط۔ برٹش برہما و آسام۔ ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ۔ وسط ہند و بلوچستان۔ کمشنر سندھ و کمشنر پشاور۔ ریزیڈنٹ صاحبان حیدر آباد (دکن) و میسور۔ مہاراج پٹیالہ (صرف پٹیالہ کے دفتر سے) و ڈائرکٹر جنرل صیغہ تار برقی ہند یہ جو تار بھیجے جائینگے اُن پر محصول بشرح تار سرکاری بمدار جنٹ (ضروری) محسوس ہوگا +

الفاظ (کلیئر لائن) مطلب کے پیشتر لکھنے چاہئیں +

الفاظ کا شمار:- (یعنی الفاظ جن پر محصول شمار کیا جاتا ہے):- تمام وہ الفاظ جو فرستندہ روانہ کرنے کے لئے لکھتا ہے اس میں محصول کا شمار باستثنائے خاص ہند یا کے جس جگہ سے تار جائے اُس دفتر تار گھر نام اور فرستندہ کا نام و منصب شامل ہیں انکے علاوہ اُور الفاظ روانہ نہیں کئے جا سکتے تا وقتیکہ زائد محصول ادا کیا جاوے جس طرح سے کہ مضمون کا ادا کیا جاتا ہے اور تار گھر کے افسر مجاز ہیں کہ پتہ نشان میں سے

ایسے الفاظ حذف کر دیں جن کی نسبت اُنہیں یقین ہو کہ انکے اُڑا دینے سے تار کے ٹھیک طور پر پہنچنے میں ہرج واقع نہو گا +

محصول (درجے):- تار خبروں کے تین درجے ہیں ارجنٹ (ضروری) آرڈنری (معمولی) اور ڈیفرڈ (ملتوی) +

ہندوستان میں نج اور سرکاری تار خبروں کے لئے مندرجۂ ذیل شرحیں ہیں:-

	ارجنٹ	آرڈنری	ڈیفرڈ
پہلے آٹھ الفاظ یا تین اعداد کے مجموعے کے لئے	۱۲	۸	۴
ہر ایک زائد لفظ یا تین اعداد کے مجموعے کیلئے	۴	۲	۱

ارجنٹ تار خبریں فی الفور روانہ کیجاتی ہیں اور آرڈنری تار خبروں پر اُس کو ترجیح دیجاتی ہے اور پتہ پر خاص عجلت کے ساتھ پہنچائی جاتی ہیں۔ زندگی اور موت کا جبکہ معاملہ یا غیر معمولی طور پر کوئی اشد ضروری کام آپڑے تو اُسوقت ارجنٹ تار کسی تار گھر سے کسی وقت بھیج سکتے ہیں +

آرڈنری تار خبریں ارجنٹ خبروں کے بعد فوراً بھیجی جاتی ہیں اور تار گھر کے چپراسی کی معرفت تقسیم ہوتی ہیں +

ڈیفرڈ تار خبریں اُسی وقت بھیجی جاتی ہیں جبکہ ارجنٹ اور آرڈنری تار خبریں بھیجی جاچکیں اور معمولی طور پر چٹھی رساں کی معرفت تقسیم ہوتی ہیں +

مُفت پتے نشان وغیرہ۔ فرستندہ کی خاص ہدایات جو مختصر پیرایہ میں ہوں۔ پتہ نام تار گھر جہاں سے تار چلا ہے اور فرستندہ کا نام اور منصب مفت بھیجا جاتا ہے انکے علاوہ اور کوئی لفظ مفت نہیں بھیجا جا سکتا اور افسران تار گھر مجاز ہیں کہ وہ پتہ سے ایسے الفاظ نکال ڈالیں جن سے تار کے ٹھیک طور پر پہنچنے میں ہرج واقع نہو

تار پہنچانا (مُفت پہنچانا):- تار دفتر تارگھر سے ۵ میل کے اندر مُفت پہنچائے جاتے ہیں۔ پانچ میل سے باہر تار بذریعہ ڈاک بغیر زائد محصول لئے پہنچائے جاتے ہیں اور اگر ڈیفرڈ نہیں تو ایسے وسائل کے ذریعے جن کا فرستندہ انتظام کرے اور اُن کا خرچ ادا کرے +

ایک پتہ سے دوسرے پتہ پر بھیجنا۔ اگر مکتوب الیہ اپنے مقام سے جہاں کہ تار بھیجا گیا تھا کسی اور جگہ چلا گیا ہے تو اگر تار کے لفافے کو بغیر کھولے نیا پتہ مکتوب الیہ کا لکھ کر تار کے چپراسی واپس کر دیا جائیگا تو یہ بغیر کسی زائد محصول کے نئے نئے پتے پر بھیجدیا جائیگا اسی طرح اگر مکتوب الیہ اپنا مقام چھوڑنے سے پہلے تحریری پتہ ڈاکخانے میں دیجاوے کہ اس پتے پر خطوط و تار وغیرہ میرے پاس بھیجدیئے جاویں تو تار کے پہنچتے ہی فی الفور نئے پتے پر بھیج دیا جاویگا۔ مقامی پتے پر بھیجنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوگی یا اگر ڈاکخانے والوں کو نیا پتہ معلوم ہوگا تو وہ فی الفور تار روانہ کر دینگے اگر مکتوب الیہ سیلون (لنکا) کو بھی چلا جاوے تو وہاں بھی تار کو دوبارہ نئے پتے پر بھیجا جاسکتا ہے مگر مکتوب الیہ سے زائد صرفہ لے لیا جائیگا جیسے کہ فرستندہ سے لے لیا جاتا۔ اگر وہ پہلے ہی سیلون کو تار بھیجنا +

جب کوئی شخص تار گھر میں اطلاع دیدے کہ میری تار صیغہ امانت میں رہے تا وقتیکہ میں طلب نہ کروں یا معرفت تار گھر آدیں تو وہ مکتوب الیہ کو ہی دیئے جاوینگے یا اُسکے گماشتہ کو یا جس شخص کو وہ نامزد کرے +

سرکاری تار گھر کسی ایسے تار کا ذمہ دار نہیں ہے جو مختصر مقررہ پتے پر بھیجا جاوے اور وہ پتہ رجسٹری شدہ نہ ہو اور نہ اُس دیر کا ذمہ وار ہے جو تار پہنچانے میں لگے جن اشخاص کے نام اکثر مختصر پتے پر تار آتے ہیں اُن کے لئے ضروری ہے کہ اپنا پتہ رجسٹری کرالیویں اور افسران تار گھر مجاز ہیں کہ ایسے مختصر پتے کے تار نہ پہنچاویں جن کے مختصر پتے کی نسبت نوٹس دیا گیا ہو کہ میعاد مقررہ کے اندر رجسٹری کرالو اگر میعاد گذر جاوے اور وہ شخص جسکو رجسٹری کرنے کے لئے نوٹس دیا گیا ہے توجہ نہ کرے تو تار گھر کے افسر تار روک سکتے ہیں +

جو اشخاص مختصر پتے کی رجسٹری کرانا چاہتے ہیں اُن کو مناسب ہے کہ مختصر پتے کے لئے غیر معمولی الفاظ چن لیں اپنا نام وغیرہ نہ لکھیں تاکہ ایک ہی نام کے دو اشخاص کے نام غلطی سے تار بھیج دینے کا احتمال جاتا رہے +

مثلاً ایک شخص نے اپنا مختصر پتہ یہ رجسٹری کرایا۔ "امجد علی دی انار کلی لاہور"۔ اب اگر انار کلی میں کئی امجد علی ہیں تو ممکن ہے کہ بعض اوقات تار گھر کا چپراسی غلطی سے کسی ایسے امجد علی کے ہاں تار پہنچا وے جس کا تار نہ ہو اور پھر واپس لاوے اور بے فائدہ دیر ہو اسلئے بہتر یہ ہے کہ غیر معمولی الفاظ کا مختصر پتہ رجسٹری کرا دے مثلاً "پیسہ۔ لاہور" تار آتے ہی دفتر پیسہ اخبار میں پہنچ جائیگا کیونکہ دوسرا اس مختصر پتے کو رجسٹری نہیں کرا سکیگا۔

اخبارات کے لئے رعایتی تار برقیاں: محکمہ تار نے اخبارات کے لئے خبروں کے تار بھیجنے کے لئے بہت رعایتی نرخ مقرر کئے ہوئے ہیں مگر صرف انہیں اخبارات سے یہ رعایت ملحوظ ہو سکتی ہے جنہوں نے اپنا نام اس محکمہ میں بپابندی کچھ قواعد کے رجسٹری کرایا ہو۔ رعایتی نرخ یہ ہے:-

	ارجنٹ ضروری	آرڈنیری	ڈیفرڈ ملتوی
پہلے ۳۲۔ الفاظ یا ہر ۳۲۔ اعداد کے لئے	عہ ر	۱۴ر	۸ر
ہر چار زائد الفاظ یا مجموعہ ۳۲ اعداد کیلئے	۴ر	۲ر	۱ر

کچھ تھوڑا سا زائد خرچ کرنے سے ایک ہی شہر میں اگر زیادہ اخبارات کو ایک ہی خبر پہنچنی ہو تو پہنچ جاتی ہے۔

قواعد ڈاکخانجات ہند

تمہید:- ڈاکخانوں سے جس قدر اس شائستگی کے زمانے میں ہمیں کام پڑتا ہے اور رسل رسائل اور اخبارات کے جلدی جلدی پہنچنے سے جس قدر ہمیں آرام ہوا ہے اُس کی قدر صرف اُسی صورت میں معلوم ہو سکتی ہے اگر ہم ایک دم کے لئے آج سے ایکسو سال پیشتر کی کیفیت اپنے ذہن میں منتقل کر لیں چونکہ اخبارات پڑھنے اور خط خطوط لکھنے اور لینے کا ہر شخص کو عام اس سے خواندہ ہو یا ناخواندہ ہر وقت کام رہتا ہے اسلئے ہم ڈاکخانے کے قواعد سنین گزشتہ کی نسبت کسی قدر تفصیل سے نادر کتاب ہذا میں درج کرتے ہیں اگر آپ کو اس سے بھی زیادہ تفصیل معلوم کرنیکی ضرورت ہو تو پوسٹل گائیڈ ایک انگریزی کتاب جو ہر ڈاکخانے سے ملسکتی ہے خرید لیجئے۔

یہ سہ ماہی وار چھپتا ہے ٭

ڈاکخانہ کے کام کے اوقات:۔ ہر ایک ڈاکخانے کے کام کے اوقات کہ جنھیں پبلک سے کام کیا جاتا ہے یا ڈاکیں بند کیجاتی ہیں عموماً ایک تختے پر لکھ کر ڈاکخانے کے باہر لٹکائے جاتے ہیں بڑے بڑے شہروں کے ڈاکخانے صبح سے شام تک کھلے رہتے ہیں مگر باقی مقامات کے لئے یہ وقت مقرر ہیں:۔

استفسار اور درخواستوں وغیرہ کے جوابات ۷ سے ۸ بجے صبح اور دوپہر سے ۵ بجے شام تک

رجسٹری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ } مندرجہ بالا اوقات بشرطیکہ لوکل سہولیت کے لئے اور طرح نہ مشتہر کیا گیا ہو ٭

بیمہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پارسل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویلیو پے ایبل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسٹیائے پوسٹ کردہ کے سرٹیفکٹ دینا

منی آرڈر جاری کرنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دوپہر سے ۴ بجے شام تک

سیونگ بینک کا کام ۔۔۔۔۔۔ " " "

تار کے منی آرڈر دن بھر کے کسی وقت میں بھیجے جا سکتے ہیں خواہ اتوار ہی ہو ۔ یا دفتر کا وقت ختم ہو چکا ہو ٭

خطوط پر محصول:۔ ایسے خطوں پر جو آدھ تولہ ہوں محصول ۲؍ ہے اگر ایک تولہ ہوں تو ۱؍ اور زیادہ کے لئے فی تولہ ۱؍ اور ہر ایک زائد تولہ کے جزو کیلئے بھی ۱؍ ہوگا

بیرنگ یا ٹکٹ دار خطوط جن پر کم محصول دیا گیا ہے:۔ جو خط بغیر ٹکٹ لگائے ڈالا جاویگا اُس پر اُس شخص سے جو اُسے لیگا دُگنا محصول لیا جاویگا اور جو چٹھی ٹکٹ لگا کر چھوڑی جاوے گی اور تولنے پر اُس کا وزن زیادہ معلوم دیگا تو جو کمی محصول معلوم ہو گی اُسکا دُگنا محصول دینا پڑیگا ٭

پوسٹ کارڈ:۔ اکہرے یا جوابی پوسٹ کارڈ عوام الناس کے استعمال کے لئے جاری کئے گئے ہیں اور اِن لینڈ ڈاک میں جہاں جس کو چاہیں بھیج سکتے ہیں اکہرے پوسٹ کارڈ پر

-ر کا ٹکٹ چھپا ہوا ہوتا ہے اور جوابی پوسٹ کارڈ پر بھی علیحدہ علیحدہ ۹ پیسے پیسے کا ٹکٹ چھپا ہوا ہوتا ہے ؛

پتہ وغیرہ لکھنے کے خاص قواعد:- پوسٹ کارڈ کے اُس رُخ پر جسپر ٹکٹ چھپا ہوا ہوتا ہے سوائے پتہ کے اور کچھ نہیں لکھ سکتے خواہ تحریری ہو یا چھپا ہو کوئی کاغذ یا کوئی اَور شئے پوسٹ کارڈ کے ساتھ منسلک نہیں کر سکتے ہیں نہ کارڈ کو توڑ موڑ سکتے ہیں نہ اسے کاٹ سکتے ہیں اور نہ اَور شکل میں تبدیل کر سکتے ہیں البتہ چوری سے حفاظت کے لئے جو کارڈ پر ٹکٹ چھپا ہوا ہوتا ہے اُسکو اپنے انی شل (یعنی نام کے حروف) بناکر اُس کو چھید سکتے ہیں اس قاعدے کا یہ بھی استثنا ہے کہ ان لینڈ کارڈ کے لکھنے کے رُخ پر رسید یا گوندار ٹکٹ کو چسپاں کر سکتے ہیں اور کسی کاغذ کے ٹکڑے کو جو ۵ انچہ سے زیادہ طول میں نہ ہو اور ۳ انچہ سے زیادہ عرض میں نہو اور جسپر مکتوب الیہ کا نام اور پتہ چھپا ہوا ہو اُسے بھی ان لینڈ پوسٹ کارڈ کے مضمون لکھنے کے رُخ پر چسپاں کر سکتے ہیں۔ بخلاف پرائیویٹ پوسٹ کارڈ کے سرکاری پوسٹ کارڈ کے پتے کی طرف اگر المرسل کا نام درج نہو گا تو کارڈ بیرنگ سمجھا جائیگا ؛

کتاب کے پولندوں پر محصول:- کتابوں کے پیکٹوں یا پولندوں پر ۱۰ تولے تک وزن کے لئے . محصول ہوتا ہے اسی طرح ہر ایک ۱۰ تولے تک . ر - ۱۰ تولے سے کم وزن پر بھی . ر ہی لگیگا ؛

بیرنگ یا ناکافی محصول بُک پیکٹ:- جو کتابوں کا پولندہ بیرنگ بھیجا جائیگا اُسے جو لے گا اُسکو دُگنا محصول ادا کرنا پڑیگا۔ اور جو پولندے پر ٹکٹ چسپاں ہوں مگر ناکافی ہوں تو جو کمی محصول میں ہوگی اُس کا دُگنا دینا پڑیگا کتابوں کے پولندے یا تو منڈھنے نہیں چاہئے یا اگر منڈھے جائیں تو اس طور پر کہ اُنکے دونوں طرف سے کنارے کھلے رہیں اور پولندوں میں کتابیں۔ اخبارات۔ کندہ اشیاء نقشے۔ عکسی تصویریں۔ نقشجات عمارات وغیرہ۔ پروف۔ کورے کاغذات۔ چمڑہ جو لکھنے کے مطلب کے لئے تیار کیا گیا ہو۔ گنتے۔ کاروبار کے کاغذات وغیرہ وغیرہ نیکن

کوئی تحریری معاملہ جو ذاتی خط وکتابت کے نہج کا ہو اُن میں ملفوف نہیں کرنا چاہئے کتابوں کے پولندے طول میں دو فٹ سے زیادہ نہیں بڑھنے چاہیئے عرض میں ایک فٹ اور عمق میں بھی ایک فٹ سے زیادہ نہیں ہونے چاہیئے مگر وزن کی کوئی حد مقرر نہیں ہے +

نمونوں کے پولندوں پر محصول:- نمونوں کے پولندوں پر بھی محصول ڈاک وہی ہے جو کتابوں کے پولندوں پر ہوتا ہے +

نمونوں کے پولندے یا تو منڈھے ہوئے نہیں ہونے چاہیئے ایسے ہوں کہ جن کے دونوں طرف سے سرے کھلے ہوں اور ۲ فٹ طول ایک فٹ عرض اور ایک فٹ عمق سے زیادہ نہیں ہونے چاہیئے اور وزن میں ۲۰ تولے سے زائد نہ ہوں- اُن میں اور کوئی شے نہیں ہونی چاہیئے سوائے ٹھیک ٹھیک تجارتی نمونوں اور سوداگری کے نمونوں کے جن کی قیمت فروخت ہرگز نہو +

اخبارات بمدرعائت:- ہر ایک اخبار کا مالک- مہتمم یا شایع کرنے والا ڈاکخانے سے انتظام کرسکتا ہے کہ اپنے اخبار کی اشاعت کی کاپیوں کے مطابق مقررہ وقت کے لئے پیشگی اور نقد محصول ڈاک داخل کردے +

شرح محصول ڈاک

	آنے
جو وزن میں تین تولے سے زیادہ نہو	۳ پائی
جو تین تولے سے زیادہ ہو مگر ۱۰ تولے سے زیادہ نہو	۶ پائی
ہر زائد ۱۰ تولے کے لئے یا ۱۰ تولے کے جزو کے لئے	۶ پائی

اخبارات کے تبادلے کی کاپیاں جو دوسرے اخباروں کے ایڈیٹروں یا مینجروں کے نام مُفت بھیجی جاتی ہیں وہ محصول ڈاک سے بری ہونگے- اور اخبارات کے پولندے جو ایجنٹوں کو ایسے اشخاص کے پاس فروخت کے لئے بھیجے جائیں- جو باقاعدہ خریدار اخبار نہ ہوں ان پولندوں پر مندرجہ بالا شرح کے حساب سے نصف محصول لیا جائیگا +

پارسل:- پارسلوں پر محصول ڈاک ۲۰ تولے کے لئے چار آنے ہے چالیس ۴۰ تولے کے لئے آٹھ آنے ہے اور ہر زائد چالیس ۴۰ تولے کے جزو پر ۴ر بشرطیکہ یہ وزن اوّل ۴۰ تولے سے زائد ہو محصول ڈاک نقد دینا پڑیگا۔ سوائے اُس حالت جبکہ پارسل سرکاری نہو +
اگر پارسل بیرنگ بھیجا جائیگا تو لینے والے کو صرف اتنا ہی محصول ڈاک دینا پڑیگا۔ جو بھیجنے والے کو بوقت روانگی پارسل ادا کرنا پڑتا +

ایک پارسل وزن میں ۲۵ سیر (دو ہزار تولہ) سے نہیں بڑھنا چاہئے اور یہ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ اس قد و قامت یا وضع یا قطع کے باعث اس کا بھیجنا سخت تکلیف یا خطرے کے احتمال سے خالی نہو پارسل کرانے والے کو ڈاکخانے سے ہر ایک پارسل کی رسید ملتی ہے اور دیتے وقت مکتوب الیہ سے بھی رسید لیجاتی ہے +

رجسٹری:- خطوط پوسٹ کارڈ کتابوں اور نمونہ جات کے پولندے جن میں اخبارات بھی شامل ہیں ہر ایک ڈاکخانہ سے مقررہ فیس ۲ر کے ادا کرنے پر رجسٹری ہو سکتے ہیں۔ ۲ر کے ٹکٹ لگانے چاہئے اور یہی رجسٹری کی فیس ہے رجسٹری کے ذریعے اشیاء زیادہ محفوظ ہو جاتی ہیں لیکن ڈاکخانہ پارسل کے نقصان یا صدمے کا ذمہ دار نہیں۔ جو ڈاک بس اُس اثنائے میں واقع ہوں کہ جو عرصہ کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے میں لگتا ہے۔ رجسٹری ڈاکخانے میں کرائی جائے اُس سے ایک معمولی رسید ملجاتی ہے اور مکتوب الیہ کو رجسٹری دیتے وقت بھی رسید لیجاتی ہے

جن چٹھیوں میں کرنسی نوٹ۔ ڈاک کے ٹکٹ۔ چک۔ ہنڈیاں۔ بینک کے نوٹ بینک بل۔ وغیرہ ملفوف ہوں اُن کی ضرور رجسٹری کرانی چاہئے۔ اگر ان چیزوں کو ڈاک میں بغیر رجسٹری کرائے ڈالا جاویگا تو معلوم ہونے پر فوراً اُن کی رجسٹری کر دیجاویگی اور فرستندہ سے دگنی رجسٹری کی فیس لیجائے گی اور علاوہ ازیں اگر وزن کی زیادتی کی وجہ سے ٹکٹ اور مطلوب ہوں تو اُن کو بھی محسوب کیا جائیگا

انشیورنس (بیمہ) رجسٹری شدہ خطوط۔ قیمت طلب رجسٹری شدہ خطوط پارسل اور قیمت طلب پارسل تمام ہائے ڈاکخانجات میں پانسو روپے تک بیمہ

کرائے جا سکتے ہیں۔ اور تمام بڑے ڈاکخانوں میں ایک ہزار تک بیمہ ہو سکتے ہیں*

بیمہ کرانے کی شرح مندرجہ ذیل ہے:-

جبکہ وہ شے جس کا بیمہ کرایا گیا ہے پچاس روپے سے زیادہ قیمت کی نہو } ۲ر

جبکہ وہ شے پچاس روپے قیمت سے زائد ہو اور سو روپے سے زائد نہو } ۴ر

اسی طرح ہر زائد سو روپے کے جزو پر ۴ر لگیں گے*

جس پارسل کا بیمہ کرایا جاوے اُسے نہایت احتیاط اور حفاظت سے بند کرنا چاہئے اور اگر چٹھی ہو تو اُسپر اسطرح سے مُہریں لگانا چاہئے کہ ایک مُہر اور دوسری مُہر کے درمیان دو انچہ سے کم فاصلہ ہو زیادہ نہو اور اگر پارسل ہو تو فاصلہ تین انچہ سے کم ہو زیادہ نہو مُہریں موڑ اور سیون کے اوپر برابر برابر قطار میں لگانا چاہئے اور بیمہ کرانے والی چٹھیوں پر احتیاط مزید کیخاطر اگر ملفوف شے کا ہرج متصور نہو تو یہ ترکیب کرنی چاہئے کہ وسط میں وار پار ایک ڈورا سوئی سے نکالکر پشت لفافہ پر گرہ دے کہ فالتو ڈوری کو توڑ لیں اور اس گرہ پر بھی مہر لگادیں*

بیمہ شدہ اشیاء پر تمام محصولڈاک اول ادا کر دینا لازمی ہے جو چٹھیوں کی صورت میں بذریعہ ٹکٹوں کے اور پارسل کی صورت میں نقد ادا کر دینا لازم ہے*

جن چیزوں کا بیمہ کرانا منظور ہو وہ ڈاکخانے کی کھڑکی پر لیجانی چاہئے اور ساتھ ہی ایک اقرار نامہ کا فارم پُر کرکے دینا چاہئے۔ (یہ فارم ڈاکخانہ سے مفت ملسکتے ہیں) جس میں اشیاء کی مفصل کیفیت اور قیمت درج کرنی چاہئے اور فرستندہ کے دستخط ثبت ہونے چاہئے*

بیمہ شدہ خطوط اور پارسلوں کو بحفاظت تمام مکتوب الیہ کو پہنچا دینے کی گورنمنٹ ذمہ وار ہوگی اور اگر اثنائے مسافت میں نقصان ہو جائیگا تو اُس اصلی نقصان کا معاوضہ دیگی جو بیمہ شدہ قیمت سے زیادہ نہوگا*

ویلیوپے ایبل اشیاء۔ فرستندہ پارسل رجسٹری شدہ خط و رجسٹری یا غیر رجسٹری شدہ پولندہ کتب کو اختیار ہے کہ روانگی اشیاء کے وقت فارم پر لکھدے کہ

ان میں اس قیمت کی چیزیں ہیں تاکہ مکتوب الیہ سے قیمت وصول کرکے فرستندہ کو ادا کیجائے جو رقم مکتوب الیہ سے ویلیو پے ایبل چیز کے معاوضے میں وصول کیجاویگی وہ ۴ر سے کم و ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہوگی یہ ضروری نہیں ہے کہ یہ اُس شے کی اصلی قیمت ہی ہو جو بذریعہ ڈاک روانہ کی گئی ہے ✣

قیمت طلب اشیاء سیلون (لنکا) کو معمولی قواعد سے ان لینڈ محصول کی شرح سے بھیجی جاسکتی ہیں۔ لیکن رقم مطلوبہ ڈیڑھ سو روپے سے زائد ہونی چاہیے جب مکتوب الیہ سے رقم وصول کرلیجاوے گی تو فرستندہ کو بذریعہ منی آرڈر بھیجی جائیگی اور منی آرڈر کی کمیشن ان لینڈ منی آرڈر کی شرح کے مطابق وضع کرلیجاویگی ✣

بصورت قیمت طلب غیر رجسٹری شدہ پولندہ کتب کے جس قدر رقم وصول کرنے کے لئے لکھی گئی ہے وہ وصول کرکے تمام فرستندہ پولندہ کو دے دیجاویگی ✣

اگر قیمت طلب شے کے لینے سے مکتوب الیہ انکار کردیگا تو یہ فرستندہ کو واپس دیجاویگی اور اُس سے اگر کوئی محصول واجبی ہوگا وہ لے لیا جائیگا ✣

ریلوے کی بلٹی اور اخبارات (بمد رعایت) بھی ڈاکخانے کے قیمت طلب سلسلے کے ذریعہ بھیجے جاسکتے ہیں لیکن بھیجنے کے فارم پر فرستندہ کو یہ تصدیق اس امر کے دستخط کرنا پڑتا ہے کہ واقعی یہ چیز مکتوب الیہ نے اُس سے طلب کی ہے ✣

ان لینڈ منی آرڈر:۔ اگر منی آرڈر کہیں بھیجنا ہو تو پہلے منی آرڈر کا فارم پُر کرو یہ فارم ڈاکخانے سے مُفت مل سکتے ہیں فارم پُر کرکے جس قدر روپیہ بھیجنا ہو معہ کمیشن ڈاکخانہ کے ڈاکخانے میں جس طرف منی آرڈر ہوتے ہوں لیجا کے دیدیجئے یا بھجوا دیجئے ✣

منی آرڈر کی کمیشن کی شرح مندرجہ ذیل ہے:۔

ایسی رقم پر جو عہ سے زاید نہو ۲ر

ایسی رقم پر جو عہ سے زاید ہو مگر للعہ سے زاید نہو ۴ر

اسی طرح جو رقم للعہ سے زیادہ ہو تو ہر ایک مکمل رقم للعہ پر ۴ر کمیشن ہوگی

اُوپر عہ کے علاوہ اخیر میں جو بقیہ رقم ہو اور عہ سے زیادہ نہو اُس پر ۲ ر محسوب ہونگے +

ایک منی آرڈر کی رقم چھ سو روپے سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے اور اس میں ا ر کا جزو شامل نہو +

منی آرڈر کے فارم پر صرف ایک بھیجنے والے کا نام درج ہونا چاہئے اور مکتوب الیہ بھی ایک ہی ہو سوائے دوکانوں۔ کارخانجات۔ کمپنیوں وغیرہ کے جن کا فارم پر معمولی پتہ لکھنا چاہئے

اگر کسی سرکاری افسر یا مہتمم بینک وغیرہ کے نام بلحاظ منصب سرکاری یا منصب کا رجلہ منی آرڈر بھیجنا منظور ہو تو پتہ پر اُس کا نام نہیں لکھنا چاہئے صرف منصب اور عہدہ لکھنا مناسب ہے +

فارم کی جو خانہ پُری کیجائے وہ صاف خط میں ہونی چاہئے تاکہ اچھی طرح سے پڑھی جائے اگر پتہ نشان وغیرہ مجمل۔ غلط یا نامکمل لکھا جائے گا اور اُس سے منی آرڈر کے دینے میں کسی قسم کی غلطی سرزد ہو گی تو اس نتیجے کا ڈاکخانہ ذمہ وار نہیں ہوگا کیونکہ بھیجنے والے کے نقائص کا ڈاکخانہ جوابدہ نہیں ہو سکتا +

جس وقت ڈاکخانے میں منی آرڈر کا روپیہ جمع کرایا جائیگا اُس وقت ڈاکخانے سے ایک رسید ملیگی جس میں رقم معہ کمیشن درج ہو گی اور جس کو روپیہ ادا کیا جائیگا اُسکی دستخطی رسید بھی واجبی عرصے میں بھیجنے والے کو دیدی جائیگی +

تار کے ذریعے منی آرڈر۔ تار کے ایک منی آرڈر کی رقم چھ سو سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے اور اس میں ایک روپے کا جزو شامل نہیں ہونا چاہئے +

تار کے منی آرڈروں کی کمیشن کی شرح ذیل میں درج ہے (اس میں تار کا محصول بھی شامل ہے):-

ایسی رقم جو دس روپے سے زیادہ نہو ... ... عصہ

ایسی رقم جو دس روپے سے زیادہ ہو مگر عہ سے زیادہ نہو ... ... عصہ ۴ ر

ایسی رقم جو عہ سے زیادہ مگر عہ سے زیادہ نہو ... ... عصہ ۸ ر

ایسی رقم جو عہ سے زیادہ مگر عہ سے زیادہ نہو ... ... عصہ ۱۲ ر

ایسی رقم جو عہ سے زیادہ مگر ما سے زیادہ نہو .. .. عما

ایسی رقم جو ما سے زیادہ مگر ما عہ سے زیادہ نہو .. .. عما

ایسی رقم جو ما عہ سے زیادہ مگر ما صہ سے زیادہ نہو .. .. عما

ایسی رقم جو ما صہ سے زیادہ مگر ما سے زیادہ نہو .. .. سے

ایسی رقم جو ما سے زیادہ ہو مگر ما عہ سے زیادہ نہو .. .. سے

ایسی رقم جو ما صہ سے زیادہ ہو مگر سما سے زیادہ نہو .. .. للعہ

ایسی رقم جو سما سے زیادہ ہو مگر سما صہ سے زیادہ نہو .. .. للعہ

ایسی رقم جو سما صہ سے زیادہ ہو مگر للعما سے زیادہ نہو .. .. عمر

ایسی رقم جو للعما سے زیادہ ہو مگر للعما صہ سے زیادہ نہو .. .. صہ

ایسی رقم جو للعما صہ سے زیادہ ہو مگر عا سے زیادہ نہو .. .. سے

ایسی رقم جو عا سے زیادہ ہو مگر عا صہ سے زیادہ نہو .. .. بے

ایسی رقم جو عا صہ سے زیادہ ہو مگر سما سے زیادہ نہو .. .. عہ

تار کے ذریعے منی آرڈر بھیجنے والے کو منی آرڈر کی رسید جو گیرندہ کی دستخطی ہوگی بذریعہ ڈاک موصول ہوگی +

تار کے ذریعے منی آرڈر بھیجنے والے کو اِن لینڈ منی آرڈروں کے فارم کی خانہ پُری کرنی چاہئے جو ڈاکخانے سے مُفت دستیاب ہو سکتے ہیں اور فارم پر بڑے حروف میں لکھ دینا چاہئے "بذریعہ تار"۔ اس منی آرڈر کو ڈاکخانے میں دینے سے بھیجنے والے کو ایک رسید ملیگی جس میں رقم مکتوب الیہ کا نام اور جس وقت ڈاکخانے میں منی آرڈر دیا گیا وہ وقت لکھا جائیگا +

وہ تار جس میں منی آرڈر بھیجا جاتا ہے "قسم آرڈر نری" میں شمار کرکے اُس جگہ بھیجی جاتی ہے جہاں مکتوب الیہ رہتا ہو اور اگر ضرورت ہو تو اُس جگہ سے جہاں کہیں کہ مکتوب الیہ چلا گیا ہو (اگر تار ہو تو تار کے ذریعے یا ڈاک کے ذریعے) بھیجی جا سکتی ہے اور کوئی زائد محصول نہیں لیا جاتا +

جس وقت تار کا منی آرڈر کہیں سے آتا ہے اُسی وقت چٹھی رسان جس کے نام ہو اُسکے

گھر جا کر دے آتا ہے گیرندہ منی آرڈر روپیہ وصول کرکے رسید پر دستخط کر دیتا ہے جو چٹھی رساں لے لیتا ہے +

ڈاکخانے کا سیونگ بینک :- ہر ایک شخص ڈاکخانے کے سیونگ بینک میں روپیہ داخل کرا سکتا ہے +

چار آنے سے کم جمع نہیں ہو سکتا اور نہ ایسی رقم جمع ہو سکتی ہے جو چار آنے پر پوری تقسیم نہ ہو جاتی ہو کوئی شخص ایک سال کے اندر دو سو روپے سے زیادہ جمع نہیں کرا سکتا سوائے سرکاری یا ایسے حساب کے جس کے لئے خاص رعایت ملحوظ رکھی گئی ہو۔ سال یکم اپریل سے شروع ہو کر ۳۱ مارچ کو ختم ہو جاتا ہے +

کوئی شخص جس کا ڈاکخانے کے سیونگ بینک میں روپیہ جمع ہو ہفتے میں ایک مرتبہ سے زیادہ کوئی رقم نہیں نکال سکتا (یعنی سوموار سے سنیچر تک) اور وہ ۴ر سے کم رقم بھی نہیں نکلوا سکتا سوائے اُس وقت کے جبکہ حساب قطعی بند کرنا ہو نہ ایسی رقم نکلوا سکتا ہے جو ۴ر پر پوری تقسیم نہ ہو جاتی ہو +

تمام رقم پر ۳ ¾ روپیہ سیکڑہ سالانہ سود دیا جائیگا ہر ایک جمع کرانے والے کو اختیار ہے کہ اپنا حساب جس ڈاکخانے میں چاہے منتقل کرا لے بشرطیکہ اُسمیں سیونگ بینک ہو +

جو شخص سیونگ بینک میں روپیہ جمع کرانا چاہے اُسے ایک نقشے کی خانہ پُری کرنی چاہئے کہ میں نے ڈاکخانے کے سیونگ بینک کے تمام قواعد پڑھ لئے ہیں اور مجھے منظور ہیں۔ فارم اور قواعد ڈاکخانے سے مفت ملینگے۔ اس نقشے کی خانہ پُری کرنے اور پہلی رقم ڈاکخانے میں پیش کرنے پر جمع کرانے والے کو ایک پاس بک ملیگی جس میں رقم جمع شدہ درج کیجائیگی۔ اس کتاب کو احتیاط سے رکھنا واجب ہے پھر جب کبھی روپیہ جمع کرانا ہو تو صرف اسی قدر کافی ہے کہ رقم کے ہمراہ پاس بک بھیجدے یا خود لیجائے رقم پاس بک میں درج کرکے پاس بک کو واپس کر دیا جائیگا +

اسی طرح جب کوئی رقم نکالنی مطلوب ہو تو اُسے چاہئے کہ پاس بک کے ہمراہ ایک درخواست اپنی دستخطی بھیجے اس درخواست میں جو آخری رقم جمع ہے اُسے دکھلا دے اور جس قدر

نکالنا چاہتا ہے اُسے لکھ دے رقم مطلوبہ مل جائیگی +

ضروری اطلاع:- افسران ڈاکخانہ بڑی کوشش کرتے ہیں کہ کسی قسم کی شکایت پیدا نہو۔ لیکن اگر کوئی شکایت پیدا ہو جاوے تو اُس بیرنگ لفافے کے ذریعے افسران ڈاکخانہ کی خدمت میں بھیجدو مگر لفافے پر اس قدر ضرور لکھ دو کہ ڈاکخانے کی شکایت ہے تو لفافہ بیرنگ نہیں ہوگا +

ٹکٹوں کا ردی کرنا:- پچھلے سال ایک قانون جاری ہوا ہے کہ ڈاک کے ٹکٹ جو خطوط یا پیکٹوں وغیرہ پر لگاؤ اُن پر دستخط وغیرہ مت کرو وہ ردی سمجھے جائینگے۔ صرف ایک لکیر باریک سی کھینچدو +

نقشہ محصول اسٹامپ اندرون عدالت

	یادداشت عرضی دعوے	بیعنامہ یا ہبہ نامہ		تمسک		ہنڈوی جبکہ عند الطلب واجب الادا ہو			
مالیت بنا دعوے	محصول اسٹامپ	تعداد مالیت	محصول اسٹامپ	تعداد مالیت	محصول اسٹامپ	تعداد روپیہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عہ سے لغایت صہ	٦ر	صہ	۸ر	عہ	۲ر	مار لغایت مار	۲ر	۱ر	۱ر
صہ سے ،، عہ	۱۲ر	مار	عہ	حہ	۴ر	مار ،، امار	۴ر	۲ر	۲ر
عہ سے ،، دہہ	۲عہ	مار	٦ار	ما	۸ر	امار ،، سار	٦ر	۳ر	۳ر
دہہ سے ،، عہ	۸عہ	مار	ے	مار	عہ	سار ،، الے	۱۰ر	۵ر	۴ر
عہ سے ،، دہہ	۱۴عہ	امار	للعہ	سار	۸عہ	الے ،، الے مار	۱۲ر	٦ر	۴ر
دہہ سے ،، دہہ	[illegible]	صما	صہر	اما	٦ار	الے سے ،، الے سار	عہ	۸ر	٦ر
سہ سے ،، دہہ	۱۰ار	سار	ے	حار	٦ار	الے سار سے ،، الے حار	۸عہ	۱۲ار	۸ر
دہہ سے ،، للعہ	ے	لما	معہ	سار	ے	۔	۔	۔	۔
للعہ سے ،، للعہ	٦ے	لہا	ہلے	لما	۸ے	اور ہر عہ پر یا اسکے جزو پر	۸عہ	۱۲ار	۸ر
للعہ سے ،، ہہ	۱۲ے	سما	لعہ	لہا	للعہ	جوالے ،، زیادہ تمسک			

۵۰ سے لغایت ۱۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۰۰ سے ؍؍ ۲۰۰	[illegible]	خواہ ... جزو بحد ...					[illegible]	[illegible]
۲۰۰ سے ؍؍ ۳۰۰	[illegible]							
۳۰۰ سے ؍؍ ۴۰۰	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	اور بابت ... یا اسکے جزو کے		
۴۰۰ سے ؍؍ ۵۰۰	[illegible]							
۵۰۰ سے ؍؍ ۶۰۰	[illegible]							
۶۰۰ سے ؍؍ ۷۰۰	[illegible]						[illegible]	[illegible]
۷۰۰ سے ؍؍ ۸۰۰	[illegible]					جو ۸۰۰ سے زیادہ ہو		

الف جب ایسے پٹہ کی رو سے زرلگان مقرر ہو اور کوئی نذرانہ یا حوالہ نہ ہوا ہو اور پٹہ میں میعاد ایک سال سے کم ہو . . . وہی رسوم لیجاویگی جو نمبر ۱۳ کیلئے مقرر ہے بابت اُس کل تعداد کے جو ایسے پٹہ کی مدت سے واجب الادا یا لائق حوالگی کے ہو وہی سوم جو نمبر ۱۳ کیلئے مقرر ہے بابت اُس تعداد کے جو واسطے زرلگان مندرجہ پٹہ کے برابر ہو

ب جبکہ پٹہ ایک سال سے کم اور تین برس سے زیادہ نہ ہو

ج جبکہ پٹہ تین برس سے زیادہ نہیں یا پٹہ کے مضمون سے کسی میعاد معین کیلئے ہونا پایا نہ جائے۔ وہی رسوم جو بمعینا ۱۱ نمبر کیلئے مقرر ہے بابت اُسقدر کے واسطے لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد مالیت کے برابر

د جب پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جائے اور لگان اُسمیں مندرج نہو۔ وہی رسوم جو بمعینا ۳۱ نمبر کیلئے مقرر ہے بابت اُسقدر معاوضہ کے نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو

ہ جب پٹہ علاوہ زرلگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے۔ وہی رسوم جو بمعینا ۳۱ نمبر کیلئے مقرر ہے بابت اسقدر معاوضے کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اُس رسوم کے جو ایسے پٹہ کی بابت اُس صورت میں لگتا جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا یا عوالہ نہ کیا جاتا۔

بل آف ایکسچینج یعنی ہنڈوی اور پرامیسری نوٹ یعنی رقعہ میں جبکہ روپیہ عند الطلب واجب الادا ہو اور تعداد ۵۰ سے زیادہ ہو۔ [illegible]

رسید بابت کسی زر نقد اور جائداد کے جس کی تعداد یا مالیت ۲۰ سے زیادہ ہو۔ باستثناء زرلگان کے جو کاشتکار ایسی زمین کی بابت ادا کرے جس پر مالگذاری سرکار تشخیص ہو اور مستثنات [illegible]

خلاصہ قواعد محصول ڈاک

مندرجۂ ذیل جدول سے پوسٹ کارڈ۔ خطوط اور پارسل وغیرہ محصول جو ہندوستان میں لیا جاتا ہے معلوم ہوگا +

پارسل وغیرہ		اخبارات جنکا محصول پیشگی دیا گیا ہو		کتب و پیکٹ وغیرہ (کندہ لا کشادہ) و اخبارات		خطوط		پوسٹ کارڈ		ایک تولہ ۲/۵ اونس کے برابر ہوتا ہے ۱۰ تولے چار اونس سے کچھ ہی زائد ہوتے ہیں
آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ	پائی	آنہ	پائی	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	پوسٹ کارڈ
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	پوسٹ کارڈ جوابی
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	۰	۰	نصف تولہ تک
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	ایک تولہ تک
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰	دو تولہ تک
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰	۰	ہر تولہ یا جزو تولہ کیلئے
۰	۰	۰	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تین تولہ تک
۰	۰	۰	۶	۰	۶	۰	۰	۰	۰	تین تولہ سے دس تولہ تک
۰	۰	۰	۶	۰	۶	۰	۰	۰	۰	ہر دس تولہ یا جزو کیلئے
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بیس تولہ تک
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰ تولہ سے ۴۰ تولہ تک
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہر ۴۰ تولہ یا جزو کیلئے

اور محصول جو بعد کو وصول ہو یعنی بیرنگ اس طور سے ہوگا:-

(۱) خط۔ کتاب یا نمونہ کے پیکٹ پر جس تعداد کے ٹکٹ لگتے۔ اُس کا دوچند۔

(۲) خط۔ کتاب یا نمونہ کے پیکٹ پر جسپر کم ٹکٹ لگے ہوں۔ کمی کا دوچند +

(۳) پارسل یا کم ٹکٹ لگے ہوئے پارسل پر جسقدر کہ پیشگی حالت میں ٹکٹ لگتے +

(۴) پوسٹ کارڈ جنپر پتہ لکھنے کی طرف پتہ کے سوائے کچھ اور لکھا یا چھاپا جائیگا یا نشان بنایا جائیگا یا کوئی کاغذ چپکایا جائیگا تو وہ بطور خط کے شمار ہوگا پوسٹ کارڈ کا ٹنا یا تہ کرنا یا کسی طرح تبدیل کرنا نہ چاہیئے اپنے نام کے حروف نچی اُبھرے ہوئے بنانا یا چھاپنا قابل اعتراض نہیں ہے حالات لکھنے کی جانب ٹکٹ یا رسید چپکانا جائز ہے +

(۵) کتابیں یا نمونہ کے پیکٹ کنندہ کشادہ لفافوں میں ہونے چاہئیں تاکہ اندر کے حالات آسانی سے معلوم ہوسکیں جو کتابیں یا پیکٹ بلا لفافہ ہونگے وہ کنندہ کشادہ لفافوں میں شمار کیئے جائینگے ایسا لفافہ جس کے ذرا ذرا کونے کاٹ دیئے ہوں لیکن اُس میں کو اندر کی شے کے حالات نہ معلوم ہوتے ہوں شرائط کو پورا نہیں کرتا +

(۶) بُک پیکٹ میں اشیاء مفصلہ ذیل شامل ہیں۔ اخبار۔ سادہ کاغذ۔ پارچمینٹ۔ گتا لکھا ہوا ہو یا سادہ۔ کتابیں۔ نقشے۔ رسیدیں۔ بل وغیرہ بشرطیکہ اُنمیں ذاتی خط وکتابت نہو اور اگر خط وکتابت بھی بالکل چھپی ہوئی ہو تو بُک پیکٹ باخیال کیجائیگی۔ پروف جنمیں اصل سے مقابلہ کرکے اضافہ کیا ہو وہ بھی بالکل چھپا ہوا سمجھا جائیگا۔ اخبار میں شایع ہونیکے لئے مضامین خواہ وہ بطور خط وکتابت کے ہی کیوں نہوں بشرطیکہ وہ کسی چھاپہ خانہ کے نام بھیجے گئے ہوں بُک پیکٹ میں داخل سمجھے جائینگے اور اُن پر یہ لکھنا ضروری ہے کہ "چھپنے کے لئے مسوّدہ"۔ سوداگر لوگ اپنی اشیا کے نمونے بھی جو وزن میں ۴۰ تولہ سے زیادہ نہوں یعنی جو فروخت کئے جانیکی حالت میں کچھ بڑی مالیت کے نہوں بک پیکٹ کے طور پر بھیج سکتے ہیں۔ کوئی پیکٹ دو فیٹ طول اور ایک فٹ عرض یا موٹائی سے زیادہ نہوگا پارسل کا وزن ۲۵ سیر سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے پارسل کے ساتھ کوئی خط وغیرہ رکھنا چاہئے۔ ہاں اگر بالکل چھپا ہوا ہو تو مضائقہ نہیں +

(۷) ہر پارسل کی ڈاکخانہ سے بھیجنے والے کو ایک رسید ملتی ہے اور پانیوالے سے بھی ڈاکخانہ رسید لیتا ہے اگر ایک سے زیادہ پارسلیں ایک ہی شخص ایک ہی پتہ پر روانہ کرے تو سب کے لئے ایک ہی رسید ملیگی لیکن اگر بھیجنے والا علیحدہ علیحدہ رسید مانگے تو

پانیوالے سے بھی علیحدہ علیحدہ رسید لیجائیگی - اگر فرستندہ ایک آنہ زائد دے تو پانیوالے کی دستخطی رسید بھی اُسے ملجائیگی اگر کوئی شخص معمولی پارسل کی بھی رسید ڈاکخانے سے چاہے تو اُسے واجب ہے کہ رسید کی کتاب کی خانہ پُری کرکے ڈاکخانہ کی کھڑکی کے پاس پارسل داخل کرتے وقت پیش کرے - پارسل کلرک پارسل اور رسید کی کتاب کو مطابق کرکے اُسپر دستخط کردیگا - اس سے یہ غرض ہے کہ اکثر کارخانوں میں بہت سی پارسلیں روزمرہ بھیجنی ہوتی ہیں اور وہ رسیدیں کتاب کے طور پر رکھنا چاہتے ہیں اس لیئے اُن کو سہولیت رہے جبتک پارسل کے پتہ میں ڈاکخانہ کا نام نہو جس سے کہ وہ دیجائیگی تو پتہ نامکمل خیال کیا جاویگا اسلیئے ڈاکخانہ ضرور لکھنا چاہئیے ایسی اشیاء کے لئے جن کی ڈاکخانہ سے رسید نہیں ملتی ہے کوئی شخص چاہے کہ اُس کے پاس سند رہے تو وہ حسب شرائط ذیل سند حاصل کرسکتا ہے :-

(۱) سارٹیفکیٹ کی کتاب کی سیاہی سے خانہ پُری کی ہوئی معہ بھیجنے والی شے کے ڈاک بند ہونیسے کم سے کم نصف گھنٹہ پیشتر پیش کیجانی چاہئیے +

(۲) پارسل کے پتہ میں جو کچھ لکھا ہو وہ کل عبارت سارٹیفکٹ میں درج ہونی واجب ہے اور اُسپر نصف آنہ کا ٹکٹ لگا ہو +

(۳) ڈاکخانہ کا اہلکار اُسے مطابق پاکر دستخط کردیگا اور ٹکٹ پر تاریخ کی مہر لگادیگا +

پوسٹ رخطوط - پارسل وغیرہ کی رجسٹری ہر ڈاکخانہ سے ہوسکتی ہے اور ہر حالت میں فیس صرف دو آنے ہیں - اگر کوئی خط خطوں کے صندوق میں ایسا پایا جائے کہ جسپر "رجسٹر شدہ" لکھا ہو تو وہ ایسا خیال کیا جاویگا کہ اُسکی رجسٹری نہیں ہوئی +

ایسی پارسلیں یا لفافے جنمیں نوٹ یا نوٹ کا حصہ بند ہو ضرور رجسٹری کرانا ہوگا اگر رجسٹری نہ کرائی جائیگی تو اگر اہل ڈاکخانہ کو معلوم ہوجائے کہ اسمیں ایسی شئے ہے تو اُسپر علاوہ دیگر محصول کے دوچند فیس رجسٹری لیجائیگی یہی قاعدہ ایسی پارسلوں اور لفافوں کے لئے ہے جنمیں بینک نوٹ - ہنڈوی - چک یا بل آف ایکسچینج یا بینک پوسٹ بل یا ٹکٹ وغیرہ بند ہوں +

سکے"۔ جواہر، زیورات بلا بیمہ اور رجسٹری کرائے نہیں جا سکتے اگر کوئی لفافہ یا پارسل جس میں اس قسم کی کوئی چیز چٹھیوں کے صندوق میں پائی جائیگی تو ڈیڈ لیٹر آفس کی معرفت فرستندہ کو واپس ملیگی۔ اس قسم کے پارسل کی رجسٹری اور بیمہ لازمی ہے۔ بیمہ شدہ پارسل بھی ۲۵ سیر وزن اور دو فیٹ طول اور ایک فٹ عرض سے زیادہ نہو گی پچاس کی قیمت کے پارسل پر بیمہ کی فیس ۲ آنے ہے۔ سو روپیہ پر چار آنے۔ پھر ہر زائد سو روپے کیلئے چار آنے ٭

منی آرڈر کا رواج اس درجہ پھیل گیا ہے کہ اُس کا لکھنا فضول ہے مگر اس قدر کہنا ضروری ہے کہ منی آرڈر کا فارم ہر ڈاکخانہ سے مُفت ملتا ہے اور منی آرڈر بھیجنے والے کو ایک رسید ڈاکخانہ سے ملتی ہے اور ایک اور منی آرڈر وصول ہونے کے بعد پانیوالے کی دستخطی فرستندہ کو ڈاکخانہ کی معرفت ملتی ہے اگر پانیوالا مقام مذکور پر موجود نہو اور پتہ تبدیل کرنا پڑے تو پھر کوئی فیس نہ لیجائیگی ایک ہی فیس کافی ہے ٭

متصلہ ذیل دیسی ریاستوں کو بھی منی آرڈر جا سکتے ہیں۔ چنبہ۔ نابھہ۔ گوالیار۔ فریدکوٹ۔ جیند۔ پٹیالہ۔ منی آرڈر پر حسب ذیل فیس دینی پڑتی ہے:۔

دس روپیہ تک ... ... ۲ر پچیس روپیہ تک ۴ر

ڈھائی سو روپے سے زیادہ کے لئے ایک منی آرڈر نہیں ہو سکتا۔ آنہ کی کسر نہیں ہونی چاہیئے دیسی ریاستوں میں ما ۱۵۰ روپے کا منی آرڈر جا سکتا ہے ٭

جو منی آرڈر بذریعہ تار برقی بھیجا جائے اُس کا کمیشن حسب ذیل ہے (اسمیں تار بھیجنے کا محصول بھی شامل ہے) ٭

دس روپے سے پچیس تک	۴ر	۲۵ سے ۵۰ تک	۸ر
۵۰ سے ۷۵ تک	۱۲ر	۷۵ سے ۱۰۰ تک	[illegible]
۱۰۰ سے ۱۲۵ تک	۴ر	۱۲۵ سے ۱۵۰ تک	۸ر
۱۵۰ سے ۲۰۰ تک	[illegible]	۲۰۰ سے ۲۵۰ تک	۸ر

محصول ڈاک ولایت غیر

اخبارون کے لئے جو رجسٹرڈ (ریو لجڈ؟) نرخ سے روانہ ہوں پیشگی محصول دینا ہوگا + قانونی و دیگر اشیا کیلئے جو ممالک منفقہ کو روانہ ہوں کم سے کم دو آنے محصول پیشگی ادا کرنا ہوگا اور کتب و نمونجات پر کم سے کم ایک آنہ ورنہ روانہ نہ ہوگی + نمونجات کا عرض و طول ۱۲×۸×۴ انچہ وزن ۸ اونس مطبوعہ کاغذات قانونی وغیرہ کی ۱۸ انچہ سے زیادہ لمبائی نہ ہو ۴ پونڈ ۶ اونس

جہاں رہن نشان ہو وہاں ہرگز خط نہیں جاسکتا + پارسلونکی رجسٹری ممالک منفقہ کو ہوسکتی ہے استثنیات دیکھو اور بعض حالتوں میں محصول ادا کردہ خطوں کی (اگر صرف خطوں کی) ممالک غیر منفقہ کو بھی رجسٹری ہوسکتی ہے ہر حالت میں فیس رجسٹری ۲ آنہ کے رجسٹری ٹکٹ لگا کر ادا ہوگی ممالک منفقہ کیلئے رجسٹری شدہ اشیاء کی رسید حاصل کرنیکی فیس ۲ آنہ ہے اور ممالک غیر منفقہ سے رسید نہیں ملسکتی +

	نمونے کے پیکٹ: فی دو اونس کے لئے (آنہ)	(پائی)	قانونی و سوداگری کی دستاویزات: ہر دو اونس یا اسکے لئے (آنہ)	(پائی)	قانونی و سوداگری کی دستاویزات: ۴-اونس تک وزنی (آنہ)	(پائی)	چھپے ہوئے کاغذات معہ کتب: ۲-اونس وزنی پیکٹ (آنہ)	(پائی)	چھپے ہوئے کاغذات معہ کتب: ۴-اونس وزن کا اخبار (آنہ)	(پائی)	پوسٹ کارڈ: جوابی (آنہ)	پوسٹ کارڈ: واحد (آنہ)	½ اونس کے خط پر (آنہ)
ممالک متحدہ امریکہ کو براہ برنڈسی +	۱	٦	۱	٦	۱	۳	۱	٦	۱	٦×	۳×	۱½×	۲½
دیگر ہر ایک ممالک منفقہ کو (فہرست نیچے دیکھو) براہ برنڈسی۔ ممالک متحدہ امریکہ ہو کر +	۱	٦	۱	٦	۳	۰	۱	٦	۱	٦×	۳×	۱½×	۲½
دیگر ہر ایک ممالک منفقہ کو (سوائے سیلون و ایران کے) جب کسی دوسرے راستہ سے روانہ کیجائے +	۱	۰	۱	۰	۲	۰	۱	۰	۱×		۳+	۱½+	۳
فارس	۱	۰	۱	۰	۲	۰	۱	۰	۱×		۳+	۱½+	۲
نوآبادی ہائے آسٹریلیا (غیر منفقہ)	۱	٦	۱	٦	۳	۰	۱	٦	۲×		۰	۰	۵
کیپ آف گڈ ہوپ۔ نٹال (غیر منفقہ) براہ برنڈسی ممالک متحدہ امریکہ ہو +	۲	۰	۲	۰	۴	۰	۲	۰	۱×		۰	۰	۸
سیلون کو بذریعہ فرینچ پیکٹ کلمبو ہو کر یا بذریعہ پی انڈ او اسٹیمر براہ عدن و زنجبار	۱	٦	۱	٦	۳	۰	۱	٦	۱×		۰	۰	۸
" انڈیا پیکٹ یا لینڈ پوسٹ	۱	۱	۰	۰	۲	۰	۱	۰	۱×		۳×	۱½+	۳

× + جو ہندوستان کے اندر محصول ہے

فہرست ممالک منفقہ

عدن ٥	اساب	بلجیم ٥	برمودا	برازیل	بلہر
ارجنٹائن (جمہوریہ)	آسٹریا ٥	بربرا	بولیویا	بلگیریا	کیمورونس
کناڈا	فرانس ٥	ہنگری ٥	میکسیکو	روس	ٹانگیر
سیلون ٥	نوآبادیہائے فرانس	ہندوستان	موکا ٥	سالویڈر	ٹوگو
چلّی	جرمنی ٥	اٹلی	مانٹی نگرو	سینٹ ڈمینگو	ٹیونس
چین (عملداری کا)	جبرالٹر ٥	جاپان	نیوفاؤنڈلینڈ	سرویا	ٹرکی
کانگو	گولڈکوسٹ	جیڈا	نیوگنی	سیکلس	ممالک متحدہ
کوسٹاریکا	یونان	لابوآن	نیکاریگو	سیام	،، امریکہ
سائپرس	گواٹامالا	لامو	ناروے ٥	جنوب مغربی افریقہ	،، کولمبیا
نوآبادیہائے ڈنمارک	گائینا	لائبیریا	اُبک	(علاقہ جرمنی)	،، وینیزیولا
ڈیلاگاؤ (خلیج)	ہوائی	لکسمبرگ	پاراگوئی	سواکم	یوراگوئے
ڈنمارک ٥	ہیٹی	مالٹا ٥	فارس	نوآبادیہائے ہسپانیہ	ساحل غربی افریقہ
نوآبادیہائے ہالینڈ	ہیلیگولینڈ	جزائر مارشل	پیرو	اسٹریٹ سیٹلمنٹ ٥	ویسٹ انڈیز
ایکواڈور	ہوڈائیڈا	مسودا	پرتگال	سویڈن	زنجبار ٥
مصر ٥	ہالینڈ ٥	مارشس	نوآبادیہائے پرتگال	سوئیٹزرلینڈ ٥	زیلا
جزائر فاکلینڈ	ہونڈوراس	مکّہ	رومانیا	ٹاڈجورا ٥	

٥ گو ممالک منفقہ شمار ہوتے ہیں مگر رجسٹری نہیں ہو سکتی *

مذکورہ بالا فہرست میں جن ملکوں پر ٥ نشان ہے وہاں سے پارسلیں آسکتی ہیں اور وہاں جاسکتی ہیں *

ممالک متحدہ امریکہ کو ہندوستان کے ہر ڈاکخانہ سے پارسل بھیجا جاسکتا ہے ایک پونڈ وزنی یا اُس سے کم کے لئے ۸ر ہر زائد پونڈ یا اُسکی کسر کے لئے ۶ر محصول لیا جاتا ہے اُن پارسلوں

جو ۱۱ پونڈ سے لیکر ۵۰ پونڈ تک وزن میں ہوں ہر پونڈ یا اُس کی کسر پر ۸/ محصول لگے گا۔ ہر حالت میں محصول پیشگی نقد ادا کرنا ہوگا صرف سروس پارسل پر سروس ٹکٹ رسید پر لگائے جائینگے جو پارسلیں ممالک متحدہ امریکہ کو جاتی ہیں اُن پر جو کچھ ٹکٹ لگائے جاتے ہیں وہ صرف لنڈن تک کے لئے سمجھے جائینگے اُس سے آگے کے لئے پانیوالے سے محصول کیا جائیگا اُن پارسلوں میں تمباکو وسگار وغیرہ نہونے چاہئیں کیونکہ از روئے قانون ۵۰ پونڈ سے کم تمباکو یا سگار بیجنا ممنون ہے اگر قانون کی خلاف ورزی ہو تو مال ضبط کیا جائیگا یا جرمانہ ہوگا باہر کو جانیوالا پارسل ۲۵ سیر سے زیادہ وزنی نہونا چاہئے۔ یا دو فیٹ طویل ایک فٹ عریض سے زیادہ نہو +

اُن ممالک کی فہرست جن کو منی آرڈر جاسکتے اور آسکتے ہیں

ممالک متحدہ امریکہ +	سائپرس +	گولڈکوسٹ +	لکسمبرگ	کیوئنس لینڈ	ٹسمانیا
انٹوگوا +	ڈنمارک	گراناڈا +	مالٹا +	سینٹ ہلینا +	ٹوباگو +
باہاماز +	ڈومونیکا +	ہوائی +	مانٹ سیرٹ +	سینٹ کٹس +	ٹرینیڈاڈ +
باربوڈوز +	مصر	ہیلیگولینڈ	نٹال +	سینٹ لوسینا +	جزایر ٹرکس +
بلجیم	جزائر فاکلینڈ +	ہالینڈ +	نیوس +	سینٹ ونسنٹ +	یونائیٹڈ کنگڈم
فرانس	ہانڈیوراس +	نیوفاؤنڈلینڈ +	جزائر سسلی +	وکٹوریا	برموڈا +
گیانا +	گیمبیا +	اٹلی	نیوساؤتھ ویلز	سیرالیون +	غربی آسٹریلیا
کناڈا +	جرمنی	جمیکا +	نارتھ بورنیو +	جنوبی آسٹریلیا	
کیپ کالونی +	جبرالٹر +	لوگس +	پرتگال	سوئیٹزرلینڈ	

جن ملکوں پر ایسا + نشان ہے اگر اُن کو منی آرڈر روانہ کئے جائیں تو تعداد منی آرڈر میں سے لنڈن پوسٹ آفس حسب ذیل مقدار کم کرلیگا:۔

۲ پونڈ پر ۳ پنس + ۵ پونڈ تک ۶ پنس + ۷ تک ۹ پنس + ۱۰ تک ایک شلنگ +

غیر ملکوں کے منی آرڈر پر کمیشن حسب ذیل لیا جائیگا ۲ پونڈ پر ۴/ ۔ ۵ پونڈ تک ۸/ ۔ ۱۰ پونڈ تک ۱۲/ ۔ ۱۲ پونڈ تک ۱/۴ ۔ ۱۵ پونڈ تک ۱/۸ ۔ ۱۷ پونڈ تک ۱/۱۲ ۔ ۲۰ پونڈ تک ۲/ +

جن ممالک پر اوپر کی فہرست میں نشان ہے ان کو دس پونڈ سے زیادہ کا منی آرڈر نہیں جا سکتا باقیماندہ کو بیس پونڈ ایک ہی دن ایک ہی شخص کے نام پانچ منی آرڈروں سے زیادہ نہیں جا سکتے تاوقتیکہ خاص اجازت حاصل نہ کیجائے +

اہل اسلام میں حصص وراثت کا قاعدہ

نام حصہ گیرندہ	نوع حیثیت	حصص معینہ ذوالفروض و عصبات مذکورہ	تعداد حصہ
بیوہ	ذوالفروض	اگر اولاد یا بیٹے کی اولاد ہو تو	$\frac{1}{8}$
		اگر اولاد نہو	$\frac{1}{4}$
شوہر	″	اگر اولاد موجود ہو	$\frac{1}{4}$
		اگر اولاد موجود نہو	$\frac{1}{2}$
دختران	″	اگر بیٹا نہو صرف ایک بیٹی ہو	$\frac{1}{2}$
		اگر زیادہ ہوں	$\frac{2}{3}$
	عصبہ	اگر بیٹا موجود ہو	$\frac{1}{2}$ +
پوتیاں	ذوالفروض	اگر بیٹا بیٹی پوتا نہو صرف ایک بیٹی ہو	$\frac{1}{2}$
		اگر زیادہ ہوں یعنی ایک سے زیادہ پوتیاں ہوں تو +	$\frac{2}{3}$
		اگر صرف ایک بیٹی ہو بیٹا پوتا نہو تو +	$\frac{1}{6}$
	عصبہ	اگر ایک سے زیادہ بیٹیاں ہوں	محروم
		اگر پوتا یا پرپوتا نہو	$\frac{1}{2}$ +
ہمشیرگان حقیقی	″	اگر بھائی ہو	$\frac{1}{2}$ ھ
	ذوالفروض	اگر بھائی نہو بیٹا پوتا یا پوتی نہو اور صرف ایک ہمشیرہ ہو۔	$\frac{1}{2}$
		اگر زیادہ ہمشیرہ نہوں	$\frac{2}{3}$
	عصبہ	اگر بھائی نہو دختران یا پوتیاں ہوں	مابقی
علاتی	ذوالفروض	اگر علاتی بھائی نہو اور اولاد بیٹے کی نہو صرف ایک ہمشیرہ ہو	$\frac{1}{2}$

+ نسبت بیٹی کے حصہ کے + نصف نسبت حصہ پوتے یا پرپوتے کے ھ نسبت حصہ بھائی کے

		اگر دو یا زیادہ ہمشیرہ ہوں ...	محروم
	عصبہ	اگر علاتی بھائی ہو ...	۱/۲ *
اخیافی	ذوالفروض	اگر اولاد بیٹے کی اولاد باپ دادا نہوں صرف ایک ہمشیرہ ہو	۱/۶
		اگر زیادہ ہوں ...	۱/۳
باپ	ذوالفروض	اگر اولاد ذکور ہو یا دو یا زیادہ بھائی یا ہمشیرہ ہوں	۱/۶
		اگر اولاد یا بیٹے کی اولاد نہوں	۱/۳
ماں	ذوالفروض	اگر اولاد یا دو یا زیادہ بھائی یا ہمشیرہ ہوں	۱/۶
		اگر نہوں ...	۱/۳
	عصبہ	اگر باپ ہو لیکن اولاد یا بیٹے کی اولاد ...	
		اور داماد بیوہ ہوں ...	۱/۳
دادا	ذوالفروض	بعدم موجودگی باپ ...	۱/۶
		موجودگی باپ میں ...	محروم
نانی	ذوالفروض	بعدم موجودگی ماں ...	۱/۶
دادی	"	بعدم موجودگی باپ یا ماں کے ...	۱/۶
		بموجودگی " " ...	محروم
چچا	عصبہ	...	
اولاد چچا	"	...	

* نصف حصہ بھائی کا

اہل ہنود میں ایصال وراثت کا قاعدہ

بیٹا	سب سے پہلے بیٹا وارث ہے پھر پوتا اور پھر پڑپوتا۔ مگر در صورت
پوتا	نہونے بیٹوں یا پوتوں اور پڑپوتوں کے ورثہ کسی کو نہ پہنچیگا اِلّا قانوناً
پڑپوتا	بنگال کے رو سے بیوہ کو ملے گا۔
	اگر نسل ذکور سے کوئی نہ ہو تو پھر حسب ذیل نسل اناث کو پہنچے گا۔

بیوہ	اگر بیوہ نہ ہو تو بیٹی وارث ہوتی ہے۔
بیٹی	پہلے ناکتخدا بیٹی استحقاق قائم مقامی کا رکھتی ہے اگر یہ نہ ہو تو صاحب اولاد ذکور بیٹی کا حق ہے۔
نواسی	بنگالہ اور بنارس کے قانون کے رو سے بصورت عدم موجودگی دختروں کے نواسے مستحق وراثت ہوتے ہیں۔ اگر نواسے نہوں تو بموجب قانون بنگلہ کے باپ وارث
باپ	ہوگا مگر اور مقامات کے قانون کے مطابق ماں کا حق مرجح ہے +
ماں	
بھائی	اگر باپ اور ماں دونوں نہوں تو بھائیوں کو حق وراثت پہنچتا ہے۔ اول ۱ اُن بھائیوں کو جو ماں جائے ہوں اور بالاتفاق رہتے ہوں۔ دوم ۲ جو ماں جائے ہوں اور بالاتفاق نہ رہتے ہوں۔ سوم ۳ سوتیلے بھائی جو بالاتفاق رہتے ہوں۔ چہارم ۴ سوتیلے بھائی جو بالاتفاق نہ رہتے ہوں۔
برادر زادے	اگر بھائی نہوں تو جس ترتیب سے کہ وہ پائے برادر زادوں کو ورثہ ملیگا۔
بھائی کے پوتے	اگر بھائی کے بیٹے نہوں تو پوتے کو۔
ہمشیرہ زادے	بموجب قانون بنگالہ بصورت عدم موجودگی بھائی کے پوتوں کے ہمشیرہ زادے وارث ہوتے ہیں لیکن بموجب طریق دیگر مقامات کے دادے کو حقیت پہنچتی ہے۔

اس طور پر کہ پہلے دادی کو پھر دادا کو بعد اسکے تائی یا چچی حقیقی یا سوتیلی اور انکے پسران کو پھر پردادی کو پھر پردادا کو پھر اُس کا بیٹا پوتا بہ ترتیب پھر پردادا کی ماں پھر اُسکا باپ پھر اُس کا بھائی پھر اُسکا بیٹا اگر انمیں سے کوئی نہو تو سمند کو بعد ازاں سمانودہک کو اُنکے بعد بندہو لوگ پھر چاریہ ہمدرس چیلہ وغیرہ انمیں سے کوئی نہو تو سوائے املاک برہمن کے حاکم وقت کو ورثہ پہنچتا ہے +

انگریزوں میں تقسیم وراثت کا قاعدہ

یہ جدول زیر قانون ۵۳ و ۵۴ وکٹوریا باب ۹۰ مرجح ہے۔ اگر مرنے والا امر نیسے پہلے وصیت نہیں کر جاتا مگر بیوہ چھوڑ جاتا ہے تو اُسکی جائداد کی قیمت اگر پانسو پونڈ سے زیادہ نہیں تو

وہ سب اُسکی بیوہ کو ملجاتی ہے ورنہ اُسمیں سے بقدار پانسو پونڈ کے بیوہ لیتی ہے اور باقی اُسکی حفاظت میں رہتا ہے +

اگر مرنیوالا بلا وصیت چھوڑ کر مرے تو:-	اُسکے ورثاء کو اس نسبت سے اسکی ورثہ ملتی ہے۔
بیوی اور بچہ یا بچے	ایک تہائی بیوی کو اور باقی بچے یا بچوں کو اگر بچہ یا بچے مر گئے ہوں تو اُسکے پشتینی جانشینوں کو
صرف بیوی	نصف بیوی کو باقی نصف سب سے قریبی رشتہ دار کو یا داران کو اور بصورت اُنکی عدم موجودگی کے ترکہ کا کچھ سب قریب ترین پشتی رشتہ داروں یا اُنکے قائمقاموں کو +
کوئی بیوی یا بچہ نہو	کُل بچے یا بچوں یا اُن کے قائمقاموں کو +
بیوی نہو۔ مگر بچہ یا بچے یا اُنکے قائمقام خواہ ایک سے زیادہ بیویوں سے ہوں۔	
دو عورتوں کے بچے	سب کو برابر برابر۔
اگر کوئی بچہ بچے یا اُن کے قائم مقام نہوں	سب ترکہ مرحوم کے قریب ترین رشتہ داران پشتی کو ملتاہے +
شوہر	سب اُسی کو۔
باپ اور بھائی یا بہن	سب باپ کو۔
ماں اور بھائی بہن	سب کو برابر یکساں۔
بیوی ماں بھائی بہنیں اور بھتیجیاں ..	نصف بیوی کو باقی ماں۔ بھائیوں بہنوں اور بھتیجیوں کو +
بیوی اور باپ	نصف بیوی اور نصف باپ کو +
بیوی۔ ماں۔ بھتیجے۔ بھتیجیاں	دو ربع بیوی کو ایک ربع ماں کو اور باقی ربع بھتیجوں بھتیجیوں کو +
بیوی بھائی یا بہنیں اور ماں	نصف بیوی کو نصف بھائیوں یا بہنوں کو اور ماں کو

ماں ہو مگر بیوی بچہ باپ بھائی بہن بھتیجا - بھتیجی کوئی نہو	سب کچھ ماں کو +
بھائی یا بہن (حقیقی یا ماں یا باپ کی طرف سے)	دونونکو برابر +
بھائی یا بہن باپکے بعد یا اُسکی حیات میں پیدا شدہ	دونوں کو برابر +
بعد موت کے متولد شدہ بھائی یا بہن اور ماں	دونوں کو برابر +
دادا اور نانی	دونوں کو برابر +
چچے یا پھوپھی کے لڑکے اور بھائی یا بہن کی پوتی	سب کو یکساں برابر +
دادا - چچا یا پھوپھی	سب کچھ دادی کو +
دو پھوپھیاں بھتیجا اور بھتیجی	سب کو یکساں +
چچا اور مرے ہوئے چچے کا بیٹا	سب کچھ چچے کو +
ماموں اور مرے ہوئے ماموں یا ماسی کا لڑکا -	سب ماموں کو +
بھتیجا اور بھانجا	برابر ہر یک +
بھائی یا بہن کے بھتیجے بھتیجیاں	اپنا ذاتی حق نہیں رکھتے +
مرحوم بھائی کا بھتیجا اور مرحوم بہن کے بھتیجے بھتیجیاں	ہر یک یکساں حصہ +
بھائی کا پوتا اور بھائی یا بہن کی لڑکی	لڑکی کو +
بھائی اور دو پھوپھیاں	بھائی کو +
بھائی اور بیوی	دونوں کو نصفا نصف +
ماں اور بھائی	برابر +
مرحوم بھائی (یا بہن) کی بیوی ماں اور بچے	نصف بیوی کو چوتھائی ماں کو اور چوتھائی سب بچوں کو
بیوی - بھائی یا بہن اور بچے مرحوم بھائی یا بہن کے	نصف بیوی کو چوتھائی بھائی یا بہن کو اور باقی چوتھائی بچوں کو
بھائی یا بہن اور مرے ہوئے بھائی یا بہن کے بچے	نصف بھائی یا بہن کو اور نصف مرحوم بھائی یا بہن کے بچوں کو +
دادا اور بھائی	سب بھائی کو +

ہندوستان کی ریلوں کے ضروری قواعد کا خلاصہ اور ہدایات

ریل کا وقت ریل کے ٹائم ٹیبلوں میں مدراس کا ٹائم دیا جاتا ہے اور تمام ہندوستان کے ریلوے سٹیشنوں پر یہی ٹائم استعمال میں آتا ہے یہ کلکتہ کے وقت سے ۳۳ منٹ بعد الہ آباد کے وقت سے ۷ منٹ بعد۔ دہلی ٹائم سے ۱۳ منٹ آگے۔ آگرہ سے دس منٹ آگے اور بمبئی ٹائم سے تیس منٹ آگے ہے اور ریل کا وقت ہمیشہ نیم شب سے نیم شب تک شمار ہوتا ہے مثلاً ۱۴ بجے کا مطلب ہے دن کے دو بجے +

ذمہ واری کوئی ریل ذمہ واری نہیں کرتی کہ اوقات معینہ پر وہ ضرور ہی فلاں فلاں سٹیشنوں پر پہنچ جاوے گی۔ تاہم اپنی طرف سے پوری کوشش کا وعدہ کرتی ہے اسلئے توقف سے جو نقصان ہو اسکی وہ ذمہ وار نہیں نہ کسی مسافر کو خواہ وہ اول و دوم درجہ کا ہو سونے کے لئے جگہ دینے کی ذمہ وار ہے البتہ اگر مسافروں کی بھیڑ نہ ہو تو اول و دوم درجوں کے لئے آرام بہم پہنچایا جاتا ہے +

سوار ہونا وقت مقررہ سے دس پندرہ منٹ پہلے سٹیشن پر پہنچ جانا چاہئے تاکہ آرام سے ٹکٹ لیکر سوار ہو سکیں یا بوجھ تلوا سکیں۔ لیکن اگر ٹکٹ مل چکا ہے اور مسافروں کو ریل پر جگہ ہونے کی وجہ سے سوار نہیں کیا گیا ہو تو اُن کو چاہئے کہ ٹکٹ تین گھنٹہ کے اندر بکنگ آفس میں لوٹانے کے لئے پیش کر دیں اُن کا کرایہ واپس ملجائیگا اگر ٹکٹ لینے کے بعد مسافر فوراً بیمار ہو جاوے یا اور کوئی اتفاقی مجبوری پیش آجاوے تو فوراً ٹکٹ واپس کر دینے پر کرایہ انہیں واپس ملسکتا ہے +

ریل کے درجے مسافروں کے لئے سوار ہونے کے واسطے ہندوستان کے ریلوں میں چار درجے مقرر ہیں۔ اول۔ دوم۔ میانہ یا انٹر میڈیٹ اور سوم اور جو ٹکٹ ان درجوں کے لئے دیئے جاتے ہیں قریب قریب اُن کے وہی رنگ ہوتے ہیں جو اُن گاڑیوں کے ہوتے ہیں۔ جو اُن درجوں کے ہیں +

میعاد کرایہ مختلف ریلوں پر مسافروں کے کرایہ کی شرح میں تھوڑا بہت فرق ہے

لیکن معلوم ہوتا ہے کہ مندرجہ ذیل شرح کے مابین زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم نرخ معین ہیں۔ یہ شرح نارتھ ویسٹرن ریلوے پر مروج ہے:۔

	شرح زیادہ سے زیادہ فی میل	کم سے کم فی میل
اول درجہ	۸-۱ پائی	۱۲ پائی
دوم درجہ	۹ "	۶ "
انٹرمیڈیٹ	۴ ۱/۲ "	۳ "
سوم درجہ	۳ "	۲ ۱/۴ "

کُتوں اور گھوڑوں کا نارتھ ویسٹرن ریلوے پر گھوڑوں کے لئے ۲۴ پائی فی میل زیادہ سے زیادہ اور ۱۸ پائی کم سے کم مگر بمبئی بڑودہ سنٹرل انڈیا ریلوے پر کم سے کم ۱۲ پائی فی میل مقرر ہے لیکن پانچ روپیہ سے کم پر کوئی سفر منظور نہ کیا جائیگا اور کتوں کے لئے ہر پچاس میل کے یا اُنکے حصہ کے لئے زیادہ سے زیادہ ۹۶ پائی اور کم سے کم ۴۸ پائی ہر کتے کیواسطے۔

کُتے گاڑی میں لیجانا کوئی مسافر اپنے ہمراہ مسافر گاڑی میں کُتا نہیں لیجا سکتا۔ جبتک کہ سٹیشن ماسٹر اجازت نہ دے اور اسکے ہمراہ جتنے مسافر سوار ہیں اسبات پر رضامند نہوں اور اسپر بھی دوچند کرایہ دے اثنائے سفر میں نارضامندی ظاہر کریں یا ریلوے احکام چاہیں تو کتا مسافر گاڑی سے علیحدہ کیا جائیگا اور کرایہ واپس نہ دیا جائیگا اگر بریک وین یا کسی دوسری گاڑی میں لیجا جائیگا تو اُسکے ہمراہ زنجیر اور مُنہ باندھنے کا سامان ہونا چاہئے۔

بچوں کا کرایہ ہر ریلوے لائین پر تین سال سے کم عمر بچوں کو بلا کرایہ سفر کرنے دیتے ہیں اس سے بعد بارہ سال کی عمر تک نصف کرایہ لیتے ہیں۔ بارہ سال سے کم عمر کے بچے اپنی رشتہ دار عورتوں کے ہمراہ زنانہ گاڑی میں بھی سفر کر سکتے ہیں۔

بلا کرایہ بوجھ تمام ریلوں پر مسافروں کا بوجھ تولا جاتا ہے اور مندرجہ ذیل مقدار بلا کرایہ لیجانے دیا جاتا ہے اور بچے کے نصف ٹکٹ کیلئے بھی اس وزن کا نصف بوجھ اجازت ہے:۔

درجہ اول ڈیڑھ من۔ درجہ دوم ۳۰ سیر۔ درجہ میانہ ۲۰ سیر۔ درجہ سوم ۱۵ سیر۔

نیچے یا اونچے درجہ میں سفر کرنا | جس درجہ کا ٹکٹ لیا ہے اُس سے اونچے درجہ میں بلا کرایہ زیادہ دینے کے سفر کرنا جُرم ہے لیکن اگر ریل میں جگہ نہیں تو گارڈ یا اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیکر اس سے اونچے درجہ میں سفر کر سکتا ہے بصورت بلا ٹکٹ سفر کرنے یا ٹکٹ سے اونچے درجہ میں سفر کرنے کے کچھ تاوان لیا جاتا ہے جو بصورت خود بخود گارڈ کو اطلاع کرنیکے اول درجہ کے لئے عہ ؍ دوم کیلئے ۸ ؍ اور سوم کیلئے ۲ ؍ ہے مگر نہ اطلاع دینے کی صورت میں اول درجہ کے لئے لے ؍ دوم کیلئے ہے ؍ اور سوم کے لئے للعہ ۲ ؍ ہے بشرطیکہ مسافر کے اصل کرایہ سے یہ قوم زیادہ نہو۔

ملازمان ریلوے کی شکایت | ملازمان ریلوے کے لئے سزائے موقوفی مقرر ہے اگر وہ کسی سے کچھ انعام وغیرہ طلب کریں اگر کسی ملازم ریلوے کی نسبت شکایت کرنا ہو تو صاحب ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کی خدمت میں تحریر بھیجدے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر راولپنڈی۔ لاہور سہارنپور۔ ملتان۔ سکھر۔ کوئٹہ۔ کراچی ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ہیں اُنکے پاس شکایت بھیجی جاوے۔

زیادہ کرایہ کی واپسی | اگر ٹکٹ اسباب پارسل وغیرہ کسی چیز پر زیادہ کرایہ ریلوے وصول کرلے تو واپسی کا دعوےٰ چھ ماہ تاریخ ادائیگی کے اندر کرنا چاہئے اگر جس درجہ کا ٹکٹ لیا تھا اُس درجہ میں سفر کرنے کی جگہ نہو تو سٹیشن ماسٹر اور گارڈ کو اطلاع دیدو اور ٹریفک سپرنٹنڈنٹ سے فوراً واپسی کرایہ کی درخواست کرو۔

نقصان کا معاوضہ | اگر ریل پر کسی اسباب میں نقصان ہوجاوے یا وہ تلف ہوجاوے تو سٹیشن سے اُٹھانے سے پہلے سٹیشن کے ذمہ وار افسر کو اُسکی اطلاع دینی چاہئے اور ۲۴ گھنٹہ کے اندر اندر ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کو نقصان کی مقدار اور حالات سے اطلاع بھیجنی چاہئے

پیشگی محصول | جو چیزیں زیادہ قیمتی ہوں یا خوفناک قسم کی یا جلد ہی تلف ہوجانیوالی جیسے تازہ پھل یا زندہ جانور مثل کتا گھوڑا وغیرہ کے انکا محصول ریلوے پر پیشگی لیا جاتا ہے۔

حقہ یا تمباکو پینا بلا رضامندی | کوئی شخص بلا رضامندی ہمراہی مسافروں کے کسی گاڑی میں حقہ نہیں پی سکتا اور اگر وہ اسپر اصرار کرے تو ریلوے قوانین کے مطابق وہ جرمانہ کا سزاوار ہے بلکہ ریل کا ہر ملازم اُسے گاڑی سے اُتار سکتا ہے۔

سفر توڑنا — اگر سفر سو میل سے زائد ہو تو ایک روز مسافر راستہ میں ٹھہر سکتا ہے - اور ہر سو میل کے پیچھے ایکروز ٹھہرنے کا اُسے اختیار ہے خواہ وہ سب عرصہ جو اُسے اختیار رہے ایک ہی مقام پر ٹھہرے یا جتنے مختلف مقامات پر چاہے قیام کرے مگر وقت مقررہ تک سفر کے خاتمہ پر پہنچ جاوے +

پارسل کا کرایہ — سنہ ۱۸۹۳ء کی ریلوے ٹریفک کانفرنس میں یہ نرخ منظور ہوئے +

(ا) پارسل جو پیمائش میں ایک مکعب فٹ یا وزن میں پانچ سیر سے زائد نہوں +

(۱) جبکہ وزن اڑھائی سیر سے زائد نہو تو ہر پانسو میل کے حصہ پر چار آنہ لیا جاوے مگر زیادہ سے زیادہ عصہ کا اختیار رہے +

(۲) جبکہ وزن پانچ سیر سے زیادہ نہو تو چار آنہ ہر اڑھائی سو میل یا حصہ اڑھائی سو میل کے لئے مگر زیادہ سے زیادہ عار کا اختیار رہے +

(ب) اگر جو پارسل ایک مکعب فیٹ یا پانچ سیر سے زائد ہوں تو حسب جدول ذیل کے کرایہ لیا جاویگا

فاصلہ بحساب میل	دس سیر سے زائد نہو (روپیہ آنہ پائی)	دس سیر سے زائد مگر بیس سیر سے زائد نہو	بیس سیر سے زائد مگر تیس سیر سے زائد نہو	تیس سیر سے زائد مگر چالیس سیر سے زائد نہو	[illegible]
۲۵ میل سے زیادہ نہ ہو	۰-۴-۰	۰-۴-۰	۰-۴-۰	۰-۴-۰	نرخ جو علیحدہ علیحدہ خانوں میں درج ہے
۲۵ سے زیادہ لیکن ۵۰ سے زیادہ نہو	۰-۴-۰	۰-۴-۰	۰-۸-۰	۰-۸-۰	
۵۰ ،، ،، ۱۰۰ ،، ،،	۰-۴-۰	۰-۸-۰	۰-۱۲-۰	۱-۰-۰	
۱۰۰ ،، ،، ۱۵۰ ،، ،،	۰-۸-۰	۰-۱۲-۰	۱-۰-۰	۱-۸-۰	
۱۵۰ ،، ،، ۳۰۰ ،، ،،	۰-۸-۰	[illegible]	۱-۸-۰	۲-۰-۰	
۳۰۰ ،، ،، ۴۵۰ ،، ،،	۰-۱۲-۰	۱-۸-۰	۲-۴-۰	۳-۰-۰	
۴۵۰ ،، ،، ۶۰۰ ،، ،،	۱-۰-۰	۲-۰-۰	۳-۰-۰	۴-۰-۰	
۶۰۰ ،، ،، ۷۵۰ ،، ،،	۱-۴-۰	۲-۸-۰	۳-۱۲-۰	۵-۰-۰	
۷۵۰ ،، ،، ۹۰۰ ،، ،،	۱-۶-۰	۲-۲-۰	۴-۲-۰	۵-۴-۰	
۹۰۰ ،، ،، ۱۰۵۰ ،، ،،	۱-۹-۰	۳-۲-۰	۴-۱۲-۰	۶-۴-۰	
۱۰۵۰ ،، ،، ۱۲۰۰ ،، ،،	۱-۱۲-۰	۳-۸-۰	۵-۶-۰	۷-۲-۰	
۱۲۰۰ ،، ،، ۱۳۳۳ ،، ،،	۲-۰-۰	۴-۰-۰	۶-۰-۰	۸-۰-۰	
۱۳۳۳ ،، ،، ۱۵۰۰ ،، ،،	۲-۴-۰	۴-۸-۰	۶-۱۲-۰	۹-۰-۰	
۱۵۰۰ ،، ،، ۱۶۶۶ ،، ،،	۲-۸-۰	۵-۰-۰	۷-۸-۰	۱۰-۰-۰	
۱۶۶۶ ،، ،، ۱۸۳۳ ،، ،،	۲-۱۲-۰	۵-۸-۰	۸-۴-۰	۱۱-۰-۰	
۱۸۳۳ ،، ،، ۲۰۰۰ ،، ،،	۳-۰-۰	۶-۰-۰	۹-۰-۰	۱۲-۰-۰	
۲۰۰۰ ،، ،، ۲۱۶۶ ،، ،،	۳-۴-۰	۶-۸-۰	۹-۱۲-۰	۱۳-۰-۰	
۲۱۶۶ ،، ،، ۲۳۳۳ ،، ،،	۳-۸-۰	۷-۰-۰	۱۰-۸-۰	۱۴-۰-۰	
۲۳۳۳ ،، ،، ۲۵۰۰ ،، ،،	۳-۱۲-۰	۷-۸-۰	۱۱-۴-۰	۱۵-۰-۰	
۲۵۰۰ ،، ،، ۲۶۶۶ ،، ،،	۴-۰-۰	۸-۰-۰	۱۲-۰-۰	۱۶-۰-۰	
۲۶۶۶ ،، ،، ۲۸۳۳ ،، ،،	۴-۴-۰	۸-۸-۰	۱۲-۱۲-۰	۱۷-۰-۰	
۲۸۳۳ ،، ،، ۳۰۰۰ ،، ،،	۴-۸-۰	۹-۰-۰	۱۳-۸-۰	۱۸-۰-۰	
۳۰۰۰ میل سے اوپر ہر زائد ۱۶۶ میل یا ۱۶۷ اگ میل کے کسی حصہ کے لئے۔	۰-۴-۰	۰-۸-۰	۰-۱۲-۰	۱-۰-۰	

اطلاع :- اگر انتظام ہوگا تو ۴۰ سیر وزن اور ۸ مکعب فیٹ سے بڑے پارسل بھی لے لئے جاوینگے +

محصول بلوے پارسل جو بذریعہ ریل بھیجے جاتے ہیں

تعداد میل	۱۰ سیر	۲۰ سیر	۳۰ سیر	۴۰ سیر	کیفیت
۲۵	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	
۵۰	۴ر	۴ر	۸ر	۸ر	
۱۰۰	۴ر	۸ر	۱۲ر	عہ ر	
۱۵۰	۸ر	۱۲ر	عہ ر	عہ۸ر	
۳۰۰	۸ر	عہ ر	عہ۸ر	۔ے ر	
۴۵۰	۱۲ر	عہ۸ر	۔ے۴ر	۔ے ر	
۶۰۰	عہ	۶ر	۔ے ر	للعہ ر	
۷۵۰	عہ۴ر	۶ ۸ر	۶ ۱۲ر	صہ ر	
۹۰۰	عہ ۶ر	۶ ۱۲ر	للعہ ۲ر	صہ ۸ر	
۱۰۵۰	عہ ۹ر	۔ے ۲ر	للعہ ۱۲ر	لے ۴ر	
۱۲۰۰	عہ ۱۲ر	۔ے ۸ر	صہ ۶ر	معہ ۲ر	
۱۳۲۲	۶ر	للعہ ر	لے ر	۔ے ر	
۱۸۰۰	۶ ۴ر	للعہ ۸ر	لے ۱۳ر	لعہ ر	
۱۶۶۶	۶ ۸ر	صہ ر	معہ ۸ر	عہ ر	
۱۸۲۲	۶ ۱۲ر	صہ ۸ر	۔ے ۴ر	لعہ ر	
۲۰۰۰	۔ے ر	۔ے ر	لعہ ر	۔ے ر	
۲۱۶۶	۔ے ۴ر	۔ے ۸ر	لعہ ۱۲ر	مدعہ ر	
۲۲۲۲	۔ے ۸ر	معہ ر	عہ ۸ر	للعہ ر	
۲۵۰۰	۔ے ۱۲ر	معہ ر	لعہ ۴ر	عہ ر	
۲۶۶۶	للعہ ر	معہ	عہ ر	عہ ر	
۲۸۳۳	للعہ ۴ر	۔ے ۸ر	عہ ۱۲ر	معہ ر	
۳۰۰۰	للعہ ۸ر	لعہ ر	مدعہ ۸ر	امعہ ر	
ہر ۱۹۷ میل پر	۴ر	۸ر	۱۲ر	عہ ر	

کیفیت: جو پارسل کہ ساتھ ایکسپریس ٹرین کے بھیجا جائے گا ... ۵۰۰ میل ... محصول ... [illegible]

ریل کے سفر کے متعلق ضروری باتیں

جب کہیں سفر کا ارادہ ہو تو سب سے پہلے اپنے گھر میں ضروری سامان کو (جسکو ساتھ لیجانا ہے) گٹھری باندھیں تاکہ کوئی چیز بھول نہ جائے اگر سفر دور کا ہو تو ایک ڈوری لوٹا ہمراہ رکھیں

کہ پانی کا آرام ملے۔ ایک پنسل چاقو اور کسی قدر سادہ کاغذ اور کوئی کتاب بھی مطالعہ کے واسطے پاس رکھیں کہ جی نہ اُکتائے +

(۲) ریل کی روانگی سے آدھ گھنٹہ پہلے اسٹیشن پر جا بیٹھیں اور ٹکٹ خرید کر پڑھ لیں یا پڑھالیں کہ ٹھگے نہ جائیں ٹکٹ کا نمبر اپنے پاس لکھ رکھیں تاکہ ٹکٹ گم ہو جانے پر اسی نمبر بتلانے سے دوبارہ کرایہ کے تاوان سے بچیں +

(۳) ہندوستان کی مختلف ریلوں پر سفر کرنے کے لئے کرایہ کی شرح بھی مختلف ہے ہر ریلوے ٹکٹ پر (جو مسافروں کو دیئے جاتے ہیں) کرایہ تاریخ اور نمبر لکھا ہوتا ہے +

(۴) اگر خاص گاڑی کی ضرورت ہو تو ۲۴ گھنٹے پہلے تحریری اطلاع اسٹیشن ماسٹر کو دیں جس گاڑی میں بیٹھیں اُس کا نمبر ضرور لکھ لیں کہ اگر کسی اتفاق سے چوک جائیں تو اسی گاڑی کے نمبر بتانے سے فوراً تار دیکر اپنا سامان بچا سکیں (اس قسم کا تار ریل والے مُفت دیدینگے)۔

(۵) تین برس سے کم عمر بچے کا کرایہ معاف ہے تین برس سے زائد اور بارہ برس سے کم عمر کا نصف کرایہ

(۶) درجہ اول کا مسافر ایک من بیس سیر اور درجہ دوم کا بیس سیر اور تیسرے درجہ کا پندرہ سیر وزن کا سامان بلا کرایہ اپنے ساتھ لیجا سکتا ہے اگر سامان زیادہ ہو تو اُسکا وزن کرا کر مقررہ معافی کی وضعات کے بعد بریک والی گاڑی میں رکھوا دیں جہاں اتریں بلٹی دکھلا کر لے لیں +

(۷) ہر مسافر ریل کو سو میل پر ایک دن کے قیام کرنیکا قانوناً حق حاصل ہے (مثلاً لاہور سے دہلی ۳۰۵ میل ہے اور لاہور سے دہلی کا ٹکٹ لینے والے کو اختیار ہے کہ اُسی ٹکٹ سے ایکدن پھلور۔ ایکروز انبالہ۔ ایکدن میرٹھ یا کسی اور مقام پر پورے تین روز ٹھیر کر پھر اسی ٹکٹ سے دہلی پہنچ سکتا ہے +

(۸) جس اسٹیشن پر اترنا ہو اس اسٹیشن سے ایک اسٹیشن پہلے ہی اپنے سامان کو سنبھال لیں کہ کوئی چیز رہ نہ جائے +

(۹) چھوٹے درجہ کا ٹکٹ لیکر ہرگز بڑے درجے میں نہ جا بیٹھیں اور نہ مقام سفر سے زیادہ سفر کریں۔ اپنے ٹکٹ کو نہ بگاڑیں اپنے ساتھی مسافروں کو نہ ستائیں ان کے خلاف مرضی

سگرٹ۔ تمباکو۔ گانجہ وغیرہ نہ پئیں نشہ میں چور ہو کر خلاف تہذیب کام نہ کریں ریل کا لیمپ نہ بجھائیں نہ کھڑکی کے آئینے توڑیں نہ زنانی گاڑی میں گھسیں اور نہ چلتی گاڑی سے نیچے اتریں اور نہ اسپر دوڑ کر چڑھیں (یہ سب باتیں قانوناً منع ہیں ان سب کے لئے جرمانے مقرر ہیں)۔

(۱۰) ہر وقت سفر میں ہوشیار رہیں اگر نیند آئے تو اپنے سامان کو اپنے سرہانے (سر کے نیچے) رکھ کر یا اپنے کسی آدمی کے سپرد کرکے سوئیں کسی غیر کا ہرگز اعتبار نہ کریں اور کسی ساتھی مسافر سے بے دیکھے بھالے کچھ لیکر کھائیں پئیں نہ اپنا بھید بتائیں اپنا ناشتہ اپنے ہمراہ رکھیں اگر ناشتہ نہو اسٹیشن کے دوکانداروں سے مول کھائیں ؂

(۱۱) متعدی امراض کا مریض بغیر اجازت اسٹیشن ماسٹر کے سفر نہیں کر سکتا ہے اور نہ لاش بلا اجازت اسٹیشن ماسٹر کے سوار ہو سکتی ہے ؂

(۱۲) اگر خدانخواستہ آپ کا کوئی سامان گم ہو جائے اور آپ کو اسکے نقصان کی بابت دعویٰ کرنا ہو تو ۲۴ گھنٹے کے اندر کر سکتے ہیں لیکن سامان گم شدہ کی فہرست کی ایک نقل ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کو بھی روانہ کرنا ہوگی ورنہ ریل والے ذمہ وار نہونگے ؂

(۱۳) جہانتک ممکن ہو ریل کی اخیر گاڑی میں انجن کی طرف پیٹھ کرکے بیٹھیں کہ آگ کی چنگاریوں اور غبار سے بچیں جدھر کو ریل جاتی ہو ادھر بھی نہ دیکھیں ؂

(۱۴) اگر ریل میں جگہ نہ ہونیکی وجہ سے آپ سفر نہ کر سکیں تو آپ ٹکٹ کے دام واپس لینے کا حق رکھتے ہیں

(۱۵) اگر کوئی حادثہ ہو یا آپ کی کوئی قیمتی چیز گر پڑے تو کھڑکی سے باہر ہاتھ کرکے رومال ہلادیں کہ گارڈ دیکھ کر آپ کی مدد کرے ؂

خلاصہ ایکٹ ۱۸۷۹ء یعنی قانون اسٹامپ عام

قسم دستاویز	رسوم اسٹامپ واجب
(۱) تصدیق قرضہ۔ یعنی وہ تصدیق جو مدیون نے یا اسکی طرف سے دوسرے شخص نے بابت قرضہ تعدادی یا مالیتی زائد ازعہ کے کسی کتاب میں جو سوائے پاس بک بنک یعنی چیٹھی مہاجنی کے ہو یا کسی علیحدہ پرچہ کاغذ پر	

قسم دستاویز	رسوم اسٹامپ واجب
قرضہ کا ثبوت پیدا کرنیکے لئے لکھی ہو یا اُسپر دستخط کئے ہوں جبکہ ایسی کتاب یا پرچہ واپس قبضہ میں چھوڑ دیا جاوے۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۱ر
(۲) تمسک منتظمی ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	وہی رسوم جو تمسک یا رہن نامہ ضمانتی ۲۱کیلئے مقرر ہے
(۳) حلف نامہ:- یعنی تحریری اقرار صالح یا اقرار از روئے حلف ایسے شخص کے روبرو جو قانوناً حلف دینے کا مجاز ہو ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	عـہ ۱ر
(۴) اقرار نامہ:- بابت تحریر پٹہ: ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	وہی رسوم جو طلبہ کیلئے مقرر ہے (۳۹ ۱۲)
(۵) اقرار نامہ یا یادداشت اقرار نامہ بہ تفصیل ذیل:-	
(الف) اگر کسی کفالت نامہ سرکاری حصہ یا کمپنی یا بل آف ایکسچنج کے فروخت سے متعلق ہو ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۱ر
(ب) اگر اُسکے ذریعہ سے مالک یا قابض اراضی واقعہ کسی موضع متعلقہ صوبہ بمبئی کا اپنی ملکیت واقع اراضی کے چھوڑنے کا اقرار بحق سرکار اور لینے حقوق واقعہ دیگر اراضی کا مبادلہ ترک شدہ کے کرے۔	۴ر
(ج) اگر اس ایکٹ میں اُسکے لئے کوئی اور رسوم مقرر نہو۔ ۔۔ ۔۔	۸ر
(۶) سند تقرر:- یعنی وہ دستاویز جس کے رو سے کسی اختیار مفوضہ کے بموجب امینوں کا تقرر یا جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کی تقسیم عمل میں آئے الاوہ دستاویز وصیت نامہ نہو ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۵ سـہ
(۷) تخمینہ یا یقین مالیت:- جو سوائے تقاضائے حکم عدالت صادرہ دوران مقدمہ کے کسی اور طرح پر کیا جائے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	وہی رسوم جو فیصلہ نامہ ثالثی مد ۱۰ کے لئے مقرر ہے
(۸) قواعد شراکت کمپنی ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۵ عـہ
(۹) معاہدہ کلرک:- یعنی وہ اقرار نامہ جسکے رو سے کوئی شخص اول مرتبہ کلرک کی خدمت کرنیکا وعدہ اس غرض سے کرے کہ وہ کسی ہائیکورٹ میں بطور اٹارنی کے مقبول ہو۔	۵ ۱۱ر

بیان	(۱) [illegible]	(۲) [illegible]	(۳) [illegible]
(۱۰) فیصلنامہ ثالثی:- یعنی تحریر فیصلہ کسی پنچ یا سر پنچ کا جو عدالت سے اُس کو فیصلے کے لئے سپرد ہو:-			
(الف) جب تعداد یا مالیت جائداد جس سے فیصلہ متعلق ہو اور جو فیصلے میں مندرج ہو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہو	وہی رسوم جو تعداد کے تمسک مد ۱۳ کے لئے مقرر ہے۔		
(ب) کسی صورت میں	۵ر		
(۱۱) بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ: جو چک یا تمسک یا بینک نوٹ یا کرنسی نوٹ کی قسم سے نہو:-			
(الف) جب روپیہ ۵ سے زیادہ اور عند الطلب واجب الادا ہو	۱ر		
(ب) جب عند الطلب واجب الادا نہو مگر مدت اُسکی تاریخ تحریر یا معائنہ کرانیکی تاریخ سے ایک برس سے زیادہ نہو تو حسب تفصیل اسٹامپ شمار ہوگا:-	(۱)	(۲)	(۳)
اگر بل یا نوٹ مذکور کا روپیہ ۲۵۰ سے زیادہ نہو	۲ر	۱ر	۱ر
اگر " " ۲۵۰ سے زیادہ مگر ۵۰۰ سے زیادہ نہو۔	۴ر	۲ر	۲ر
اگر " " ۵۰۰ " " ۷۵۰ "	۶ر	۳ر	۳ر
اگر " " ۷۵۰ " " ۱۰۰۰ "	۱۰ر	۵ر	۴ر
اگر " " ۱۰۰۰ " " ۱۲۵۰ "	۱۲ر	۶ر	۴ر
اگر " " ۱۲۵۰ " " ۱۵۰۰ "	عہ	۸ر	۶ر
اگر " " ۱۵۰۰ " " ۲۵۰۰ "	۸ر	۱۲ر	۸ر
اور ہر ۲۵۰۰ پر یا اُسکے جزو پر جو ۲۵۰۰ سے زیادہ ہو ۱۰۰۰۰ تک۔	۸ر	۱۲ر	۸ر
ہر ۵۰۰۰ پر یا اُسکے جزو پر جو ۱۰۰۰۰ سے زیادہ ہو ۳۰۰۰۰ تک۔	۸ر	۸ر	عہ
اور بابت ہر ۱۰۰۰۰ یا اُسکے جزو پر جو ۳۰۰۰۰ سے زیادہ نہو۔	۸ر	۸ر	۱۲ر
(ج) جب تاریخ تحریر یا معائنہ سے ایکسال سے زیادہ پر واجب الادا ہو..	وہی رسوم جو بل یا نوٹ کی تعداد کے تمسک مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے		
(۱۲) بل آف لینڈنگ (دیکھو مد ۷، ضمیمہ ۲)	اگر بل آف لینڈنگ کے چند پرت لکھے جائیں تو ہر پرت کیلئے اسیقدر اسٹامپ ہوگا		

(۱۳) تمسک۔ جس کیلئے ایکٹ ہذا میں کوئی اور رسوم مقرر نہیں ہے یعنی سوائے تمسک منتظمی مد۲۔ اور تمسک پرمنٹ مد۲۴۔ اور اجرا نامہ مد۲۸۔ اور تمسک ضمانتی مد۱۴ کے:۔	
جبکہ تعداد یا مالیت شے اقراری کی لـعہ سے زیادہ نہو	۲ر
″ ″ عہ سے زیادہ مگر صہ سے زیادہ نہو	۴ر
″ ″ صہ سے ″ مگر مار ″	۸ر
اور بابت ہر مار یا اُس کے جزو کے جو مار سے زیادہ ہو بغایت الـ ؎؎	۸ر
بابت ہر صمار یا اُسکے جزو کے جو الـ ؎؎ سے زیادہ ہو	۸ر
(۱۴) تمسک یا رہن نامہ ضمانتی:۔ یعنی وہ تمسک یا رہن نامہ جو بطور ضمانت نامہ بابت حسن انصرام کسی خدمت کے یا بابت تفہیم حساب کسی روپے کے جو اُس خدمت کے اعتبار پر وصول ہو لکھدیا جاوے:۔	
الف۔ جبکہ تعداد شے اقراری کی الـ ؎؎ سے زیادہ نہو	وہی رسوم جو مد۱۳ کے لئے مقرر ہے۔
ب۔ دوسری صورت میں	صہر
(۱۵) باٹمری بانڈ:۔ یعنی تمسک مکفولی جہاز جسکے رو سے جہاز کا ناخدا کسی قدر روپیہ بمکفولی جہاز کے جہاز کی حفاظت یا منزل تک پہنچانیکے لئے قرض لیوے	وہی رسوم جو مد۱۳ کے لئے مقرر ہے۔
(۱۶) سارٹیفکٹ نیلام:۔ جو کسی جائداد نیلامی کے خریدار کو دیا جاوے جبکہ وہ جائداد کسی عدالت دیوانی یا مال کی معرفت یا کلکٹر وغیرہ عہدداران مال کی معرفت نیلام کیجاوے	وہی رسوم جو بیعنامہ مد۲۱ کیلئے جسکا معاوضہ زرثمن نیلام کے برابر ہو مقرر ہے۔
(۱۷) سارٹیفکٹ حصہ داری یا دیگر دستاویز جس سے استحقاق اُسکے قابض یا کسی اور شخص کا نسبت حصص یا اسکوپ یعنی کاغذ شراکت یا اسٹاک یعنی مال شراکتی مملوکہ کسی کمپنی یا جماعت کے یا استحقاق بننے مالک کا نسبت حصص اسکرپ یا اسٹاک مذکور کے ظاہر ہووے	۸ر
(۱۸) چارٹر پارٹی:۔ یعنی سرخط کرایہ مرکب بحری بجز اقرار نامہ کرایہ اُس مرکب کے جو اور مرکب کو کھینچ لیجاتا ہے جسکے رو سے سالم مرکب بحری یا کوئی خاص جزو	

کلاں اُسکا خاص اغراض کیلئے جو کرایہ لینے والا تجویز کرے کرایہ پر دیا جاوے	عہ ر
(۱۹) چک :- بابت کسی تعداد زائد از سے کے :-	
(۲۰) تصفیہ نامہ مدیون :- یعنی وہ دستاویز نوشتہ مدیون جسکے روسے وہ اپنی جائداد واسطے فائدہ اپنے دائنوں کے سپرد کرے یا جسکے روسے کوئی حصہ رسدی یا ڈیویڈنڈ بابت قرضہ کا دائنوں کے لئے محفوظ کیا جائے یا جسکے روسے مدیون کا کاروبار زیر نگرانی انسپکٹر درکسے یا مطابق چٹھیات لیسنس کے دائنوں کے فائدے کیلئے چلا جائے (دیکھو دستاویز پروانگی مد ۲۴)	ے
(۲۱) بیعنامہ جو انتقال نامہ مد ۶۰ کی قسم سے نہو۔	
جب تعداد زر معاوضہ مندرجہ بیعنامہ ے سے زیادہ نہو۔	۸ ر
ہر مار اور اُسکے جزو کی بابت جو مار سے زیادہ ہو نعایت مد الف ,,, ,,	ہمہ ر
بابت ہر صار یا جزو اُسکے کہ جو الف ,,, سے زیادہ ہو	صہ ر
(۲۲) نقل انتخاب :- کسی کاغذ کا جسکی صحت کی تصدیق کسی عہدہ دار سرکاری کے حکم یا اُسکے ہاتھ سے ہوئی ہو اور جسکی بابت حسب قانون مجاریہ وقت متعلقہ رسوم عدالت کے کچھ رسوم واجب الاخذ نہو	
الف۔ اگر اصل دستاویز واجب الاخذ رسوم نہو یا واجب الاخذ ہو تو ایک روپے سے زیادہ رسوم نہو	۸ ر
ب۔ کسی اور صورت میں	عہ ر
(۲۳) تحریر مقابل یا ثنی جبکہ اصل دستاویز کی واجب الاخذ رسوم ادا ہو چکی ہو	
الف۔ اگر اصل دستاویز کی واجب الاخذ رسوم عہ ر سے زیادہ نہو	وہی رسوم لیجاویگی جو اصل پہ لیجاتی ہے۔
ب۔ کسی اور صورت میں	عہ ر
(۲۴) تمسک پرمٹ	وہی رسوم جو ضمانتی تمسک کے رہن نامہ مد ۴۰ انکی مقرر ہے
(۲۵) استقرار ملبہ امانت بابت جائداد جو وصیت نا نہو :- اور وثیقہ کے روسے کیا جائے	دے
(۲۶) حکم حوالگی مال :- یعنی وہ دستاویز جسکے روسے کسی شخص موسومہ دستاویز یا اُسکے	

منتقل الیہم یا قابض دستاویز کو استحقاق پیدا ہو کہ وہ کسی مال موجودہ کسی کارخانہ جہاز سازی یا ہنڈگو یا مال محصولہ کسی گودام کو جسمیں مال بعوض کرایہ یا اُجرت کیے رکھا یا جمع کیا جاتا ہے یا مال موجودہ کسی گھاٹ کو اپنی حوالگی میں لائے بشرطیکہ بوقت فروخت یا انتقال جائداد مندرجہ دستاویز اسپر دستخط مالک مال کے یا اُسکی طرف سے کسی اور شخص کے ثبت ہوں جبکہ ایسے مال کی تعداد ۲۰ سے زیادہ ہو	ا ر
دستاویز مکفولی اسناد ملکیت .. .. .. دستاویز مد ۲۹ دیکھو	
دستاویز انفساخ شراکت .. .. دستاویز مثنیٰ مد ۲۳ دیکھو	
پرت ثانی .. .. دستاویز مثنیٰ مد ۲۳ دیکھو	
(۲۷) اندراج نام کسی ایڈوکیٹ یا وکیل یا اٹرنی کا کسی ہائی کورٹ کے رجسٹرار میں بنفاذ اُن اختیارات کے جو فرمان شاہی کے روسے ہائیکورٹ مذکور عطا ہوئے ہیں۔	
ایڈوکیٹ یا وکیل کے لئے	صمار
اٹرنی کے لئے	ما ر ص
مبادلہ .. .. دیکھو دستاویز مد ۳۵۔	
انتخاب .. .. دیکھو نقل مد ۲۲	
مواخذہ وزائد .. .. دیکھو دستاویز مد ۱۲	
ہبہ .. .. دیکھو دستاویز مد ۲۶	
(۲۸) اجرانامہ	وہی رسوم لیجاویگی جو جو واسطے ضمانت نامہ مد ۱۴ کیلئے مقرر ہے
دستاویز تقرر انسپکٹران .. .. دیکھو صلحنامہ مد ۲۰	
(۲۹) دستاویز قرضہ بالکفالت یعنی دستاویز متضمن اقرار ادائے زیر بکفالت ناجات یا دیگر کفالت المال یا بکفالت جائداد منقولہ	
الف جب ایسا قرضہ تاریخ دستاویز سے تین ماہ گزرنیکے بعد مگر تاریخ مذکور سے ایک برس کے اندر واجب الادا ہو	وہی رسوم لیجاویگی جو باعتبار تعداد کے بل آف ایکسچینج مد ۱۱ ضمن ب کیلئے مقرر ہے

ب۔ جب قرضہ مذکور تاریخ دستاویز سے تین مہینے کے اندر واجب الادا ہو

(۳۰) دستاویز رہن مزید یعنی دستاویز مشعر قائمی مواخذہ مزید اوپر جائیداد مرہونہ کے

الف۔ جب اصل رہن نامہ اُس قسم میں سے ہو جس کا ذکر اس ضمیمے کی مد ۴۴ ضمن (الف) میں آیا ہے۔

ب۔ جب اصلی رہن نامہ اُس قسم میں سے ہو جس کا ذکر اس ضمیمے کی مد ۴۴ ضمن (ب) میں آیا ہے۔

(۳۱) دستاویز شاگردی جس میں ہر قسم کی دستاویز متعلقہ خدمت گذاری یا تعلیم کسی شاگرد یا کلرک یا ملازم کی جو کوئی پیشہ یا حرفہ یا کام سیکھنے کے لئے کسی آقا کو سپرد کیا جائے شامل ہے سوائے معاہدہ کلرک مندرجہ مد ضمیمہ ہذا کے (مستثنیات کے ضمیمہ ۲ کی مد ۱۲ (ج) دیکھو) ... ... — ۵ر

(۳۲) شراکت نامہ ... ... — عـ

(۳۳) دستاویز انفساخ شراکت ... ... — ۵ر

(۳۴) طلاق نامہ یعنی ہر دستاویز جس کے رو سے کوئی شخص اپنے ازدواج کو فسخ کر دے — للعہ

(۳۵) دستاویز مبادلہ جائیداد ... ...

(۳۶) ہبہ نامہ علاوہ دستاویز تملیک نامہ یا وصیت نامہ کے ... ...

(۳۷) تقسیم نامہ ... ...

(۳۸) اختیار تبنیت (بجز وصیت نامہ) یعنی دستاویز مشعر عطائے اختیار تبنیت یا جس کے مضمون سے اختیار مذکور کا عطا ہونا پایا جاوے ... ... — عـ

بیمہ ... ... دستاویز پالیسی مد ۴۹ دیکھو ...

نصف اس رسوم کا لیا جائیگا جو اسی تعداد کے بل اف ایکسچینج مد ۱۳ ضمن ب کیلئے مقرر ہے

وہی رسوم بیعنامہ مد ۲۱ کے جس کا زرمعاوضہ اس دستاویز کی تعداد کے برابر ہو جو مقرر ہے۔

وہی رسوم بیعنامگی جو اسی تعداد کی تمسک مد ۱۳ کے لئے مقرر ہے جو اس دستاویز میں مندرج ہے

وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے جس کا زرمعاوضہ جائیداد کی مالیت کے برابر ہو منتقلہ ہر دو جائیداد میں سے جس جائیداد مندرجہ دستاویز کی زیادہ مالیت ہو

وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے بابت اسقدر معاوضہ کے جو جائیداد مندرجہ ہبہ نامہ کی مالیت کے برابر ہو

وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے بابت اسقدر تعداد کے جو جائیداد کی منقسمہ مندرجہ تقسیم نامہ کی مالیت کے برابر ہو

(۳۹) پٹہ (اقرارنامہ پٹہ مد ۴۳ دیکھو)	
الف جب ایسے پٹہ وغیرہ کے روسے زرلگان مستقل ہو اور کوئی نذرانہ ادا یا حوالے نہوا ہو اور پٹہ میعادی ہو۔	وہی رسوم لیجائیگی جو تمسک مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے بابت اُس کل تعداد کے جو ایسے پٹہ کے روسے واجب الادا یا لائق حوالگی کے ہو۔
اگر ایک برس سے کم میعاد ہو۔ اقرارنامہ پٹہ مد ۴۳ دیکھو۔	
اگر میعاد ایک برس سے کم نہو اور نہ تین برس سے زیادہ ہو مستثنیات کے ضمیمہ ۲ کی مد ۱۳ دیکھو۔	وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے بابت اُس تعداد کے جو اوسط زرلگان سالانہ مندرجہ پٹہ کے برابر ہو۔
اگر تین برس سے زیادہ میعاد ہو	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے بابت اُس تعداد معاوضہ کے جو اوسط لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد مالیت برابر ہو۔
ب۔ جب پٹے کے روسے لگان مقرر ہوا ہو اور کوئی نذرانہ ادا یا حوالہ نہ کیا گیا ہو اور پٹے کے مضمون سے کسی میعاد معین کیلئے ہونا اُس کا پایہ نہ جاوے۔	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے مقرر ہے جن کا زرمعاوضہ اوسط لگان سالانہ کی اوس تعداد مالیت کے برابر ہو جو اول دس برس میں اگر پٹہ اس قدر عرصے تک قائم رہتا ادا یا حوالے کی جاتی۔
ج۔ جب پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جائے اور لگان اُسمیں مندرج نہو ؛	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کے لئے مقرر ہے بابت اسقدر معاوضہ کے نذرانہ یا پیشکش مندرجہ بالا کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو۔
د۔ جب پٹہ علاوہ زرلگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے۔	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلئے بابت اس قدر معاوضے کے مقرر ہے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اس رسوم کے جو ایسے پٹے کی بابت اس صورت میں لیجاتی جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا یا حوالے نہ کیا جاتا بشرطیکہ جب کوئی اقرارنامہ پٹے کا حسب مالیت اسٹامپ ادا شدہ ہو اور مطابق اس اقرارنامہ کے پیچھے سے پٹہ تحریر ہو تو ایسے پٹے کی رسوم ۸ر سے زیادہ نہ ہوگی ؛
(۴۰) چٹھی تقسیم حصص بابت کسی کمپنی موجودہ یا زیر تجویز یا نسبت کسی قرضہ کے جو کسی کمپنی موجودہ یا مجوزہ کی طرف سے لیا جائے . ..	۱ر
(۴۱) چٹھی سفارشی یعنی وہ دستاویز جسکے روسے ایک شخص دوسرے کو اختیار دیتا ہے کہ سفارشی شخص کو وہ قرضہ دے	۱ر
(۴۲) دستاویز پروانگی یعنی اقرارنامہ مابین مدیون اور اُسکے دائنوں کے	

مشعر اسکے کہ دائن لوگ ایک میعاد خاص تک اپنے مطالبہ جات کو معطل رکھ کر مدیون کو اس بات کی پروانگی دیں کہ وہ اپنا کاروبار خود اپنی مرضی سے جاری رکھے	عہ
(۴۳) یادداشت شراکتی کمپنی	عہ
(۴۴) رہن نامہ جو ضمیمہ ہذا کی مد ۱۴ یا ۱۵ یا ۲۹ یا ۵۰ میں داخل نہیں ہے۔ مستثنیات کے ضمیمہ ۲ کی مد ۱۲ و ۴ (ب) دیکھو۔	
الف ـ جب بوقت تکمیل رہن نامہ کے کل یا جزو جائداد مشمولہ رہن نامہ پر راہن سے مرتہن کو قبضہ ملتا ہے یا قبضہ دینے کا اقرار کیا جائے	وہی رسوم جو بیع کیلئے مد ۲۳ میں مقرر ہے بابت اسقدر معاوضہ کے جو تعداد مندرجہ رہن نامہ کے برابر ہو۔
ب ـ جب دستاویز کی تکمیل کیوقت جائداد مرہونہ پر قبضہ نہ دیا جائے اور نہ قبضہ دینے کا اقرار کیا جائے	وہی رسوم جو تمسک کیلئے مد ۱۳ میں مقرر ہے بابت اُس تعداد کے جو دستاویز میں درج ہے۔
(۴۵) نوٹری پبلک کا عمل یعنی ہر ایک نوشتہ یا تحریر ظہری یا یادداشت یا تصدیق یا سارٹیفکٹ یا داخلہ جبکو کوئی نوٹری پبلک اپنے منصبی خدمات کی تعمیل میں یا کوئی اور شخص جو قانوناً پبلک کا کام کرتا ہو مرتب کرے یا اُسپر دستخط کرے	عہ ر
(۴۶) تحریر یادداشت جو کسی دلال یا کارندہ کی طرف سے اُسکے آقا کے پاس باطلاع اس امر کے بھیجی جائے کہ کچھ مال یا سرمایہ یا کفالت نامہ قابل خرید و فروخت جسکی مالیت عہ سے زیادہ ہو آقا مذکور کی طرف سے خرید یا فروخت کیا گیا ہے	ار
(۴۷) اطلاعنامہ منظوری ازطرف ناخدائے جہاز	۸ر
بٹوارہ و تقسیم .. .. .. دستاویز مد ۳۷ ملاحظہ طلب ہے	
شراکت .. .. .. دستاویز مد ۴۲ و ۴۳ ملاحظہ طلب ہے	
(۴۸) سوال اجازت ادخال تصریح کسی ایجاد کا از دیادہ میعاد استحقاق بلاشراکت غیر یکا واسطے ساخت یا استعمال یا فروخت کرنے اس ایجاد کے	

ہندوستان میں ...	مار
(۴۹) دستاویز بیمہ بحر۔ مستثنیات کے ضمیمہ ۲ کی مد ۱۴ (الف) ملاحظہ طلب ہے	
الف۔ جب بیمہ خطرات بحری سے متعلق ہو اور تعداد روپیہ ا لـــــ سے زیادہ نہ ہو	
اگر ایک پرت ہو ۴ہ اگر دو پرت ہوں تو فی پرت ...	۲ر
ہر الـــــ زائد یا الـــــ کے جزو کی بابت جبکہ الـــــ سے زیادہ ہو	ار
اگر ایک پرت ہو ۴ہ اگر دو پرت ہوں تو فی پرت ...	۲ر
ب۔ جبکہ بیمہ کسی اور قسم کا ہو اور تعداد بیمہ الـــــ سے زیادہ نہ ہو	
اگر ایک پرت ہو ۴ہ اگر دو پرت ہوں تو فی پرت ...	۳ر
(۵۰) مختار نامہ جو عرضی نامہ مد ۱۰ کی قسم سے نہو ...	۳ر
الف۔ جبکہ مختار نامہ صرف اس غرض سے لکھا جاوے کہ ایک یا چند دستاویزات	
جو معاملہ واحد سے متعلق ہوں دفتر رجسٹری میں رجسٹر کے لئے پیش کیجائیں	۸ر
ب۔ جب مختار نامہ کی رو سے ایک یا زیادہ اشخاص کو اختیار دیا جائے کہ	
سوائے اس غرض کے کہ جس کا ذکر ضمن (الف) میں ہوچکا ہے ایک	
معاملہ میں عمل کریں ...	عہر
ج۔ جب اُسمیں اختیار دیا جائے کہ ایک یا چند اشخاص جو ۵ سے زیادہ	
نہوں بالعموم یا ایک سے زیادہ معاملات میں مشترکاً یا منفرداً عمل کریں	صہ ر
د۔ جب اُسمیں اختیار دیا جائے کہ ۵ سے زیادہ اشخاص دس تک بالعموم	
یا ایک سے زیادہ معاملات میں مشترکاً یا منفرداً عمل کریں ...	عہ
(ہ) کسی اور صورت میں ...	عہر بابت ہر شخص اختیار یافتہ کے
تشریح۔ واسطے حصول اغراض اس مد کے جب ایک سے زیادہ اشخاص	
ایک کوٹھی کے شریک ہوں تو سب بمنزلہ ایک شخص کے سمجھے جاوینگے	
دیکھو مد ۴۵ (نوٹری پبلک کا عمل)۔ ...	
پرامیسری نوٹ ... دیکھو بل آف ایکسچینج مد ۱۴ پروٹسٹ یعنی بیان	

تحریری نوٹری پبلک اور کسی شخص کا جو قانوناً نوٹری پبلک کی خدمت کر سکتا ہو مشعر تصدیق نہ پٹنے کسی بل آف ایکسچینج یا پر امیسری نوٹ کے (دیکھو نوٹری پبلک کا عمل مد ۴۸) +	
پروٹسٹ از طرف ناخدائے جہاز یعنی بیان تحریری جسمیں ناخدا نے تفصیل امورات متعلقہ سفر جہاز کی اس غرض سے قلمبند کی ہو کہ نقصانات کا باہم تصفیہ ہو یا اوسط کا حساب کیا جائے اور ہر بیان تحریری مرتبہ ناخدا بمقابلہ کوٹھی ارسال کنندہ مال و کوٹھی مرسل الیہ بشکایت نہ لادیا نہ اوتارنے مال کے جہاز سے جب ایسے بیان پر تصدیق یا سارٹیفکٹ صداقت طرف کسی نوٹری پبلک کے لکھا ہو یا کسی اور شخص کی طرف سے جو جو قانوناً ایسے عمل کرنیکا مجاز ہو (دیکھو نوٹری پبلک کا عمل مد ۴۸) +	
(۵۱) عوضی نامہ جو جلسہ ہائے مندرجہ ذیل میں سے کسی میں رائے دینے کے لئے	
(الف) جلسہ شرکا کمپنی میں جنکا سرمایہ یا زر مجتمع حصص میں تقسیم کیا گیا ہو اور قابل انتقال ہو	۱ر
(ب) جلسہ میونسپل کمشنران	
(ج) جلسہ بابت مالکان میں یا جلسہ شرکاء و یا معاونان سرمایہ کسی مجمع یا کارخانہ میں	
(۵۲) رسید کسی زر نقد اور جائداد کی جسکی تعداد یا مالیت ۲۰ سے زیادہ ہو	۱ر
(۵۳) دستاویز واپسی جائداد مرہونہ۔	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۳ کے لئے مقرر ہے بابت اُسی معاوضہ کے جو دستاویز واپسی میں مندرج ہے۔
(الف) اگر زر معاوضہ جس کے عوض جائداد مکفول کی گئی تھی الہ سے زیادہ نہو	
(ب) اور صورتوں میں	
(۵۴) فارخطی یعنی ہر دستاویز جسکے روسے کوئی شخص اپنے دعوے سے جو اُسکو کسی اور شخص پر یا کسی جائداد خاص پر پہنچتا ہو دست بردار ہو	

(الف) اگر تعداد مالیت دعوے ال ر سے زیادہ ہو ...	وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کے لئے مقرر ہے بہ لحاظ اُس تعداد یا مالیت کے جو فارخطی میں مندرج ہے
(ب) کسی اور صورت میں ...	صہ ر
(۵۵) رسپانڈیشیہ بانڈ یعنی تمسک قرضہ جو بکفالت مال محمولہ کسی جہاز کے یا ایسے مال کے جو جہاز پر چڑھنے والا ہو دیا جائے اور اُسمیں یہ شرط ہو کہ قرضہ کا روپیہ اُس وقت ادا کیا جائے جبکہ مال محمولہ مقام منزلہ پر پہنچے۔	وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے
(۵۶) دستاویز تنسیخ امانت بابت کسی مال کے الاوہ دستاویز وصیت نامہ ہو۔	عـــہ
(۵۷) تملیک نامہ ...	وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے جسکا معاوضہ جایداد تملیک کردہ مفصلہ تملیک نامہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو۔
(۵۸) حکم محمولی جہاز کا اجناس کو جہاز پر لادے جانیکے لئے یا اُسکی بابت ہو۔	۱ ر
(۵۹) دستاویز واپسی پٹہ (دیکھو مستثنیات کے ضمیمہ ۲ کی مد ۱۶) ...	
(الف) جب پٹہ کی رسوم واجب الاخذ صہ ر سے زیادہ نہ ہو ...	وہی رسوم جو پٹہ کی بابت واجب الادا ہو۔
(ب) کسی اور صورت میں ...	صہ ر
(۶۰) انتقالنامہ (دیکھو مستثنیات کے ضمیمہ ۲ کی مد ۱۷) ...	
(الف) بابت حصص متعلقہ کسی کمپنی یا جماعت کے ...	ایک ربع اُس رسوم کا جو بمعیار مد ۲۱ کی بابت واجب الادا ہو۔
(ب) بابت کسی حق محفوظ تمسک یا پٹہ یا رہن نامہ یا دستاویز بیمہ کے ...	وہی رسوم جو تمسک یا پٹہ یا رہن نامہ یا پالسی بیمہ کی بابت واجب الادا ہے۔
(۱) اگر رسوم متعلقہ تمسک یا پٹہ یا رہن نامہ دستاویز بیمہ مذکور صہ ر سے زیادہ نہو ...	
(۲) کسی اور صورت میں ...	صہ ر
(ج) بابت کسی جائداد کے بموجب ایکٹ متعلقہ ایڈمنسٹریٹر جنرل مصدرہ ۱۸۷۴ء دفعہ ۳۱۔	عـــہ
(د) بابت کسی جایداد امانتی کے جو ایک امانتدار سے دوسری امانتدار کے نام بلا معاوضہ منتقل کی جاوے ...	صہ ر
ٹرسٹ یعنی امانت ... دیکھو لفظ اظہار مد ۲۵ ہذا۔ دیکھو تنسیخ امانت مد ۵۶ ...	

مالیت قرار دینا ... دیکھو تشخیص مد ۷ ...

(۶۱) مال کا وارنٹ یعنی ایسی دستاویز جسے استحقاق ملکیت کسی شخص مندرجہ دستاویز کا یا اُسکے قائمقاموں یا اُس شخص کی طرف سے قابض ہو نسبت کسی ایسے مال کے واضح ہو جو کسی کارخانہ جہاز سازی یا گودام میں یا گھاٹ پر موجود ہو جبکہ دستاویز پر دستخط یا عبارت تصدیقی اُس شخص کے ہاتھ سے جسکی تحویل میں مال ہو یا اُسکی طرف سے لکھی ہو

خلاصہ ایکٹ رسوم کورٹ فیس نمبر ۷ ۱۸۷۰ء

ضمیمہ ۱

رسوم بحساب مالیت

	رسوم مناسب
۱۔ عرضی نالش یا دداشت اپیل مرجوعہ عدالت دیوانی یا مال جب تعداد یا مالیت شے متنازعہ پانچ روپیہ سے زیادہ نہو ...	۶ر
صہ ر سے زیادہ اور عہ سے زیادہ نہو۔	۱۲ر
عہ " دعہ "	عہ ۲ر
دسہ " سہ "	عہ ۸ر
عسہ " دعسہ "	عہ ۱۴ر
دعسہ " سہ "	ہ ۴ر
سہ " دسہ "	ہ ۱۰ر
دسہ " للعہ "	ے ر
للعہ " دللعہ "	ے ۶ر
دللعہ " صہ "	ے ۱۲ر
صہ " دصہ "	للعہ ۲ر
دصہ " سہ "	للعہ ۸ر
سہ " دسہ "	للعہ ۱۴ر
دسہ " معہ "	صہ ۴ر

معہ سے زیادہ اور صہ معہ سے زیادہ نہو	صہ ۱۰ر
صہ معہ " لہ "	سے ر
لہ " صہ لہ "	لے ۶ر
دلہ " لعہ "	لے ۱۲ر
لعہ " صہ لعہ "	معہ ۲ر
صہ لعہ " مار "	مہ ۴ر
مار سے اوپر ہر مہ یا اُس کے جزو کے لئے الہ ،،، تک	۱۲ر
الہ ،،، ہر بار " صمہ ،،، تک	صر
صمہ ،،، سے اوپر ہر مارہ یا اُسکے جزو کے لئے مہ ،،، تک	عہ
عہ ،،، " ہر صمار " مہ ،،، تک	صہ مہ
مہ ،،، " ہر الہ ،،، " ملہ ،،، تک	عہ
ملہ ،،، " ہر الہ ،،، " صہ ،،، تک	ملہ
صہ ،،، " ہر صمہ ،،، " یا اُسکے جزو کیلئے	صہ ملہ
مگر ملحوظ رہے کہ زیادہ سے زیادہ رسوم عرضی نالش یا دداشت اپیل کی تین ہزار روپیہ ہوگی۔	
۲- عرضی نالش یا یاداشت اپیل مقدمہ دخلیابی حسب دفعہ ۱۵ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ء (میعاد سماعت)	نصف رسوم تعداد مندرجہ بالا۔
۳- سوال حسب دفعہ ۵۳- ایکٹ رجسٹری ہند	
۴- درخواست بابت تجویز ثانی اگر ڈگری کی تاریخ سے پورے ۹۰ دن یا اُسکے بعد پیش کیجائے	وہی رسوم ہوگی جو عرضی نالش یا یاداشت اپیل کے لئے ہے۔
۵- درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کی جائے	جو رسوم عرضی نالش یا یاداشت اپیل پر ہوگی اُسکا ایک نصف
۶- نقل یا ترجمہ فیصلہ یا حکم کا جو ڈگری یا بمنزلہ ڈگری کے نہ ہو جب	

فیصلہ یا حکم کسی عدالت دیوانی سے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عہدہ دار اجلاس کنندہ عدالت یا محکمہ مال یا کسی اور عہدہ دار عدالت یا عہدہ دار عامل کے حضور سے صادر ہو

(الف) اگر تعداد یا مالیت شے متنازعہ کی ۵۰ یا ۵۰ سے کم ہو تو ۴ر

(ب) اگر تعداد یا مالیت ۵۰ سے زیادہ ہو ۸ر

جب فیصلہ یا حکم عدالت ہائی کورٹ نے صادر کیا ہو ۱۲ر

۷۔ نقل ڈگری یا ایسے حکم کی جو بمنزلہ ڈگری کے ہو۔

جب ڈگری یا حکم کسی عدالت دیوانی نے بجز عدالت ہائی کورٹ یا کسی عدالت مال کے صادر کیا ہو۔

(الف) اگر تعداد یا مالیت شے متنازعہ مقدمہ جسمیں ڈگری یا حکم مذکور صادر کیا گیا ہو ۵۰ یا ۵۰ سے کم ہو تو ۸ر

(ب) اگر تعداد یا مالیت ۵۰ سے زیادہ ہو تو ۱۲ر

جب ڈگری یا حکم مذکور عدالت ہائیکورٹ سے صادر ہوا ہو .. .. .. لعہ ر

۸۔ نقل کسی دستاویز کی بموجب عام قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۸۶۶ء کے لائق محصول اسٹامپ ہو جبکہ اس نقل کو فریق مقدمہ یا کارروائی کا بجائے اصل واپس گرفتہ کے مثل میں شامل رہنے کے لئے کرائے۔

(الف) اگر اصل دستاویز کا محصول اسٹامپ واجب الادا ۸ر سے زیادہ نہو .. .. وہی محصول لیا جائیگا جو اصل کے لئے مقرر ہے

(ب) دوسری صورت میں ۸ر

۹۔ نقل روبکار یا حکم محکمہ مال یا عدالت کی جس کے لئے از روئے ایکٹ ہذا کوئی اور رسوم مقرر نہیں ہے یا نقل ہر حساب یا بیان یا کیفیت وغیرہ کی جو کسی عدالت یا محکمہ دیوانی یا فوجداری یا مال یا کسی اور عہدہ دار اعلےٰ کے دفتر سے جو کسی قسمت کے انتظام عاملانہ کا اہتمام رکھتا ہو کیجائے .. ..

بابت ہر ۷۲۰ لفظ یا ۷۲۰ لفظ کے جزو کی ۸ر

۱۰- سارٹیفکیٹ اہتمام ترکہ جوحسب ایکٹ ۴۰ ۱۸۵۸ء جس کا مقصود یہ ہے کہ بغرض مزید حفاظت مال اور ذات نابالغان متعلق پریذیڈنسی فورٹ ولیم واقع بنگالہ کے چند شرائط جدید نفاذ پاویں یا مطابق ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۴ء بغرض مزید حفاظت مال اور ذات نابالغان متعلق پریذیڈنسی بمبئی کے عطا کیجاوے اگر تعداد یا مالیت جائداد جسکی نسبت سارٹیفکٹ مذکور عطا کیا جائے ؎ سے زیادہ نہو .. .. .. صہ

اگر تعداد یا مالیت مذکور ؎ سے زیادہ لیکن الہ سے زیادہ نہو .. .. .. عہ

الہ سے اوپر بابت ہر الہ یا اُسکے جزو کے .. .. صہ

۱۱- پروبیٹ وصیت نامہ کا یا چٹھیات انتظام ترکہ جسکے ساتھ وصیت نامہ منسلک ہو یا نہو

۱۲- سارٹیفکٹ اہتمام ترکہ جوحسب ایکٹ ۲۷ ۱۸۶۰ء بمراد تسہیل الصال زر قرضہ یا فتنی وارثوں اور تحفظ اُن لوگوں کے جو اشخاص متوفی کے قائمقاموں کو زرقرضہ ادا کریں یا حسب قانون ۸ ۱۸۲۷ء بمبئی (بغرض حسب ضابطہ تسلیم کئے جانے ورثاء اور اوصیا اور منتظمان ترکہ کے اور بمراد تقرر منتظمان ترکہ اور سربراہکاران جایداد کے منجانب عدالت کے) کیا جائے۔

اگر تعداد یا مالیت جائداد کی جسکی نسبت پروبیٹ یا چٹھیات یا سارٹیفکٹ دیا جائے الہ سے زیادہ ہو۔ ۲ فیصدی تعداد یا مالیت مذکور پر

ضمیمہ ۲

رسوم معینہ

۱- درخواست یا سوال .. ..

(الف) جب کسی عہدہ دار پرمٹ یا صیغہ آبکاری یا کسی مجسٹریٹ کے روبرو کوئی ایسا شخص پیش کرے جو سرکار کے ساتھ معاملات رکھتا ہو اور شے متنازعہ مندرجہ درخواست مذکور محض اُنھیں معاملوں سے متعلق ہو یا جبکہ روبرو کسی عہدہ دار مال کے کوئی شخص قابض اراضی بندوبست میعادی جس کا معاہدہ مالگذاری خاص سرکار سے ہوا ہے پیش کرے اور شے متنازعہ مندرجہ درخواست یا سوال مذکور

محض معاہدہ مذبورہ سے متعلق ہو یا جبکہ روبرو کسی میونسپل کمشنر کے بموجب کسی قانون مجریہ وقت بابت صفائی وآراستگی یا تہذیب کسی مقام کے پیش کیا جائے اور درخواست یا سوال محض اُس صفائی وآراستگی یا تہذیب سے متعلق ہو یا جب کسی عدالت دیوانی میں بجز عدالت دیوانی اعلےٰ مجاز سماعت ابتدائی کے یا کسی چھاونی کے مجسٹریٹ کے روبرو جو بطور عدالت دیوانی حسب ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۵۹ع اجلاس کرتا ہو یا کسی عدالت مطالب خفیفہ میں جو حسب ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۵ع یا ۱۶ سنہ ۱۸۶۸ع کی دفعہ ۲۰ کی مقرر کی گئی ہو یا کسی کلکٹر یا دوسرے عہدہ دار مال کے روبرو نسبت کسی نالش یا مقدمہ کے جسمیں تعداد یا ملکیت شئے متنازعہ کی ۵۰ سے کم ہو پیش کیا جائے یا جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال میں یا کسی بورڈ یا عہدہ دار عامل کے روبرو بمراد حصول نقل یا ترجمہ کسی فیصلہ یا ڈگری یا حکم مصدورہ عدالت یا بورڈ یا عہدہ دار مذکور کے گذرے	۱ر
(ب) جب متضمن استغاثہ یا نالش کسی جرم کے بجز اُس جرم کے جس کے مجرم کو اہلکاران پولیس حسب ضابطہ فوجداری کے بلا وارنٹ گرفتار کر سکتے ہیں کسی عدالت فوجداری میں گذرے یا جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال میں روبرو کلکٹر یا کسی اور عہدہ دار مال کے جو اختیار مساوی کلکٹر کے رکھتا ہو یا اُسکے ماتحت ہو یا روبرو کسی مجسٹریٹ کے بصیغہ تعمیل پیش ہو یا جسکے لیے بروئے ایکٹ ہذا اور طرح پر حکم نہیں ہے یا کسی عدالت میں زر مالگذاری یا لگان کے امانت داخل کرنیکے لئے گذرے یا بمراد تجویز عدالت درباب معاوضہ جو زمیندار کی طرف سے اُسکی اسامی کو ادا ہونا چاہئے	۸ر
(ج) جب روبرو کسی صاحب چیف کمشنر یا کسی اور عہدہ دار اعلےٰ محکمہ مال یا اعلےٰ حاکم عامل یا روبرو کسی کمشنر مال یا دائرہ سائر یا روبرو کسی عہدہ دار اعلےٰ کے جسے انتظام عاملانہ قسمت کا مفوض ہو گذرے اور جسکے لئے بروئے ایکٹ ہذا اور طرح پر حکم نہیں ہے	عہ ر

(د) جب کسی عدالت ہائی کورٹ میں گذرے	عمار
۲۔ درخواست اجازت نالش مفلسانہ کی	۸ر
۳۔ درخواست اجازت اپیل مفلسانہ کی	
(الف) جب کسی عدالت ضلع میں گذرے	عہر
(ب) جب روبرو کسی کمشنر کے یا عدالت ہائی کورٹ میں گذرے	عمار
۴۔ عرضی نالش یا یادداشت اپیل بمقدمہ اثبات یا تردید حق دخیلکاری کے	
۵۔ عرضی نالش یا یادداشت اپیل بمقدمہ اثبات یا تردید حق دخیلکاری ..	
۶۔ ضمانت نامہ یا اور دستاویز اقرارنامہ جسکے لئے بروئے ایکٹ ہذا اور طرح کا	
حکم نہیں ہے جب بہدایت کسی عدالت یا حاکم عامل کے گذرے	۸ر
۷۔ سوال عذر داری متعلقہ دفعہ ۴۹ قانون متعلقہ طلاق مجریہ ہند	
۸۔ سوال عذر داری تشخیص متعلقہ ایکٹ محصول آمدنی مجریہ ہند	
۹۔ سوال اپیل متعلقہ دفعہ ۱۴ ایکٹ محصول آمدنی مجریہ ہند	لعہر
۱۰۔ مختارنامہ یا وکالت نامہ	
جب واسطے پیروی کسی مقدمہ واحد کے حسب تفصیل ذیل گذرے۔	
(الف) بجز عدالت ہائیکورٹ کے کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا کسی محکمہ	
مال میں یا کسی کلکٹر یا مجسٹریٹ یا دیگر عہدہ دار عامل کے روبرو بجز اُنکے جن کا	
ذکر اسی مد کے ضمن نمبر (ب) و (ج) میں ہے	۸ر
(ب) کسی کمشنر مال یا وائر وسائر دیا پرمٹ یا کسی ایسے عہدہ دار کے سامنے گذرے	
جو قسمت کا اہتمام عاملانہ رکھتا ہو اور مال کا حاکم اعلےٰ یا حاکم عامل نہو	عہر
(ج) جب کسی عدالت ہائیکورٹ یا بورڈ مال یا دیگر اعلےٰ عہدہ دار مال یا اعلیٰ حاکم	
عامل کے روبرو پیش کیا جاوے	عمار
۱۱۔ یادداشت اپیل جبکہ اپیل بناراضی کسی حکم مشعر نامنظوری عرضی دعوے	
کے یا بناراضی کسی ڈگری یا ایسے حکم کے نہو جو تاثیر ڈگری کی رکھتا ہو یا ایں تفصیل	

پیش کیا جاوے .. ..

(الف) بجز عدالت ہائیکورٹ کے کسی عدالت دیوانی یا محکمہ مال میں یا عہدہ دار عامل

کے روبرو عدالت ہائیکورٹ یا بالاتر حاکم مال یا حاکم عامل کے ۸ر

(ب) کسی عدالت ہائیکورٹ یا چیف کمشنر یا دیگر بالاتر حاکم عامل حاکم مال کے روبرو ... عما ر

۱۲- رکیوبٹ یعنی عذرداری نسبت عطائے بروبیٹ یا چٹھیات مہتمی کے .. ..

۱۳- درخواست متعلقہ دفعہ ۲۶- ایکٹ ۱۸۵۹ء یا دفعہ ۹- ایکٹ ۶ ۱۸۶۲ء

کونسل بنگال یا دفعہ ۷- ایکٹ ۸ ۱۸۶۹ء کونسل بنگال .. .. ہر

۱۴- سوال مقدمہ متعلقہ ایکٹ انفساخ ازدواج اشخاص ہندوستانی

نو مسیحی مصدرہ ۱۸۶۶ء .. ..

۱۵- عرضی نالش یا یادداشت اپیل واسطے دلاپانے زوجہ کے .. .. ..

۱۶- اقرار نامہ اہتمام ترکہ .. .. ہلے ر

۱۷- عرضی نالش یا یادداشت اپیل بمقدمات مفصلہ ذیل .. ..

۱- بمراد تبدیل یا تنسیخ سرسری فیصلہ یا حکم کسی عدالت دیوانی کے جو از روئے

فرمان شاہی مقرر ہوئی ہو یا کسی محکمہ مال کے .. ..

۲- بمراد تبدیل تنسیخ داخلہ نام مالکان محالات مالگذاری کے بھی رجسٹر میں ..

۳- واسطے حصول ڈگری استقراریہ کے جبکہ واسطے حق رسی متلزمہ استقراریہ کوئی

کے درخواست نہ کی جائے .. .. عہ

۴- واسطے تنسیخ فیصلہ ثالثی کے .. ..

۵- واسطے تنسیخ تنبیت کے .. ..

۶- ہر دیگر قسم کے مقدمہ میں جبکہ شے متنازعہ کی مالیت بروئے زرنقد مقرر

نہ ہو سکتی ہو اور جس کے لئے ایکٹ ہذا میں اور طرح کا حکم نہ پایا جاوے .. ..

۱۸- درخواست متعلقہ دفعہ ۲۶ ۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی .. .. ..

۱۹- اقرار نامہ متعلقہ دفعہ ۲۸ ۳ مجموعہ مذکور .. ..

۲۰- ہر سوال متعلقہ ایکٹ طلاق ہند بجز سوالات متعلقہ دفعہ ۴۴ ایکٹ مذکور
اور ہر یادداشت اپیل متعلقہ دفعہ ۵۵- ایکٹ مذکور ... ... عــه

۲۱- عرضی نالش یا یادداشت اپیل حسب ایکٹ ازدواج اور طلاق قوم
پارسیان مصدرہ ۱۸۶۵ء ... ...

رسوم و قواعد رجسٹری دستاویزات

رسوم رجسٹری مرتبہ حسب دفعہ ۷۸- ایکٹ رجسٹری نمبر ۳
۱۸۷۷ء و منظور فرمودہ حضور گورنر جنرل بہادر ہند

مد ۱- دستاویزوں کی رجسٹری کے واسطے۔
(۱) بہی نمبر ۱ (رجسٹری دستاویزات غیر وصیتی متعلقہ جائداد وغیرہ منقولہ)
جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۷ کے بموجب لازمی ہو ... ... عہ ۸ر
جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۸ کے بموجب اختیاری ہو ۸ر
(۲) بہی نمبر ۳ (رجسٹر وصیت نامجات) ... ... للعہ
(۳) بہی نمبر ۴ (رجسٹر متفرقہ) ... ... عمہ

مد ۲- واسطے تلاش مطالب کے بہی جات میں ... ...
اول گھنٹہ یا اُس کے جزو کی بابت ... ... عـہ
ہر مابعد گھنٹہ یا اُس کے جزو کی بابت ۸ر

مد ۳- واسطے تیاری یا عطائے نقول وجوہ یا داخلہ ہائے بہی جات یا
دستاویزات کے قبل رجسٹری یا بروقت رجسٹری یا مابعد رجسٹری ۸ر

تنبیہہ- (الف) حسب رجسٹری سے انکار کیا جائے تو رجسٹری اور نقل کی رسوم نہ لیجائے نقول وجوہ جو رجسٹری سے پیشتر عطا کی جاتی ہیں وہ ہوتی ہیں جو رجسٹری سے انکار کرنے کی صورت میں اُس شخص کی درخواست پر دیجاتی ہیں جو تکمیل کنندہ دستاویز ہو یا اُس دستاویز کی رو سے منصب دعوے رکھتا ہو جیسا کہ دفعہ ۷۶ میں تجویز ہوا ہے +

تنبیہہ (ب) جب نقل کے واسطے درخواست گذرنے پر دفعہ ۵۷ کے بموجب تلاش کی ضرورت ہو تو اُس رسوم کے علاوہ جو مد رسوم کے بموجب واجب الاخذ ہے رسوم مقررہ مد دوم بھی لیجائینگی۔

تنبیہہ (ج) عہدہ داران سرکاری جو درحقیقت سرکاری مطالب کی غرض سے رجسٹروں کا معائنہ کرنا یا اُن کے مندرجات کی نقول لینا چاہیں اُن سے مد دوم وسوم کی رسوم نہ لیجائینگی اور صورتیکہ صاحب رجسٹرار ضلع اس امر کی تصدیق کردیں کہ وہ بات صرف سرکاری اغراض کے لئے مطلوب ہے . . . .

زائد رسوم

مد ۴۔ واسطے رجسٹری کے حسب دفعہ ۳۰۔

(۱) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع کی تجویز سے ضمن (الف) کے بموجب ہو . . . . للعہ

(۲) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع لاہور کی تجویز سے ضمن (ب) کے بموجب ہو . . . . ے

تنبیہہ۔ اس مد کی رسوم زائد وصیت ناموں واختیار ناموں تبنیت کی رجسٹری واجب الادا نہوگی اور نہ ایسی صورتوں میں لیجائینگی جنمیں سب رجسٹرار اس سبب سے کہ اُسکو معاملہ میں ردبیہ کا تعلق ہے یا وہ اُس زبان سے ناواقف ہے جنمیں وثیقہ لکھا گیا ہے یا کسی اور وجہ موجہ سے خود رجسٹری نہ کرسکتا ہو . . . .

مد ۵۔ اجرائے کمیشن اور لوگوں کے مکان سکونت پر جانیکے واسطے۔

(۱) جبکہ بیماری یا ضعف جسمانی کی بابت سارٹیفکٹ قابل اطمینان پیش کیا جائے یا جبکہ وہ شخص جسکے اظہار لینے ہوں جیلخانہ میں ہو . . . . . صہر

(۲) تمام اور صورتوں میں . . . . ے

تنبیہہ۔ اس رسوم کے علاوہ سفرخرچ مندرجہ ذیل اُس مسافت کی بابت لیا جائیگا جو فی الواقع طے کی گئی ہو بشرطیکہ مقام مقصود رجسٹری کے دفتر سے ایک میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو عہدہ داران متعہد اور صیغہ فوج کے عہدہ داران کمیشن یافتہ کی صورت میں ۳ر فی میل بسواری ریل اور ۸ر فی میل براہ سڑک۔

دیگر تمام عہدہ داران رجسٹری کنندہ کی صورت میں اور نیز ایل کمیشن کی صورت میں

بشرطیکہ اہل کمیشن مقرر کئے گئے ہوں ۱۰/ فی میل بسواری ریل اور ۲/ فی میل براہ سڑک

مد ۶۔ واسطے داخل کرنے ترجموں کے .... عہ/

مد ۷۔ سربمہر وصیت ناموں کے امانتاً داخل کرنے اور پھیر لینے اور کھولنے کیواسطے۔

(۱) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۲ کے بموجب سربمہر لفافہ میں رکھ کر امانتاً داخل کیجائے للعہ/

(۲) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۴ کے بموجب پھیر لی جائے ۸/

(۳) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۵ کے بموجب کھولی جائے .... للعہ/

تنبیہہ۔ جو وصیت نامے دفعہ ۴۵ کے بموجب کھولے جاویں اور اُنکے بھی نمبر ۳ میں نقل کرنیکی بابت مد سوم کی رسوم نقل کے سوا کوئی اور رسوم نہ لیجائیگی۔

مد ۸۔ واسطے تصدیق مختار نامہ متذکرہ دفعہ ۳۳ کے .... عہ/

مد ۹۔ دفعہ ۳۶ کے بموجب کسی ضمن کے اجرا اور تعمیل کی درخواست گذرے تو شخص مطلوب کا طلبانہ اور خرچہ اُس شرح سے جو صوبہ کی عدالتہائے دیوانی کے لئے مقرر ہے اور اُس شخص سے لیا جائے گا جس کی استدعا سے جس کی جانب سے درخواست گذرے اور درخواست کے ساتھ بھیجا جائیگا لیکن جب شخص مطلوب وہ شخص ہو جس سے دستاویز تحریر و تکمیل کی ہو تو اُسکو خرچہ نہ دیا جائے گا

شرح رسوم حکمنامجات

حسب کتابی سرکلر نمبر ۵۔۱۸۴۷ مورخہ ۹ مئی ۱۸۸۷ء چیف کورٹ پنجاب

۱۔ پنجاب کی عدالتہائے دیوانی و مال بغرض وصول کرنے فیس حکمنامجات کے چار درجہ میں حسب ذیل تقسیم کیگئی ہیں

درجہ	عدالت ہائے دیوانی	عدالت ہائے مال
اول	چیف کورٹ	عدالت صاحب فنانشل کمشنر بہادر
دوم	عدالتہائے قسمت	عدالتہائے صاحبان کمشنر
سوم	عدالتہائے ضلع و صاحبان سب جج و صاحبان جج مفوض باختیارات سب جج یا منصب درجہ اول	عدالتہائے صاحبان ڈپٹی کمشنر و صاحبان اسسٹنٹ و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر
چہارم	عدالتہائے مطالبہ خفیفہ و عدالتہائے منصف و عدالتہائے صاحبان جج خاص مفوض باختیارات منصف درجہ دوم و سوم	عدالتہائے تحصیلداران و افسران مفوض باختیارات تحصیلدار۔

۲- عدالت کے ہر ایک درجہ میں فیس حسب ذیل لیجاوے گی۔

قسم حکمنامہ	عدالتہائے درجہ اول	عدالتہائے درجہ دوم	عدالتہائے درجہ سوم	عدالتہائے درجہ چہارم
سمن یا اطلاعنامہ یا کوئی اور حکمنامہ جو وارنٹ گرفتاری یا قرقی نہو...	عا؍	عہ؍	۸؍	۲؍
وارنٹ قرقی	للعہ؍	عا؍	عہ؍	۸؍
وارنٹ گرفتاری . . .	عا؍	عا؍	عا؍	عا؍

۳- ہر شخص کے لئے جو طلب کیا جاوے یا گرفتار کیا جائے یا جسپر اطلاعنامہ کی تعمیل کیجاوے ایک علیحدہ حکمنامہ جاری کیا جائیگا اور ہر حکمنامہ کے لئے بہ پابندی قاعدہ ذیل جدا جدا رسوم لیجائیگی +

۴- جبکہ کوئی حکمنامہ بجز وارنٹ گرفتاری یا قرقی چار یا زیادہ اشخاص پر جاری ہو تو صرف ایک فیس اول کے چار حکمنامجات کی بابت حسب شرح مندرجہ قاعدہ ۲ لیجائیگی اور ایک زائد فیس ہر ایسے حکمنامہ کی بابت جو چار سے زیادہ اشخاص پر جاری ہو حسب شرح ذیل لیجائیگی مگر شرط یہ ہے کہ مجموعی رقم فیس جو حسب قاعدہ ۵ مذکور قابل وصول ہو اور اس غایت رسم سے تجاوز نہو گی جو شرح مذکور میں عدالت ہر درجہ کیلئے

	عدالتہائے درجہ اول	عدالتہائے درجہ دوم	عدالتہائے درجہ سوم	عدالتہائے درجہ چہارم
شرح فیس زائد	۸؍	۴؍	۲؍	۲؍
غایت مقدار	صہ؍	عہ؍	صہ؍	عا ۸؍

۵- پولیس کی معرفت جو حکمنامہ مقدمات قابل دست اندازی میں جاری ہو اُسکی رسوم معاف۔ مقدمات ناقابل دست اندازی پولیس میں یکساں ایک رسوم ہر ایک حکمنامہ قسم مذکور کے لئے خواہ عملہ ناظر یا پولیس کی معرفت جاری کرایا جائے لیجائیگی +

(بقیہ صفحہ ۱۱)

(۹) کمیٹی کو جائز ہے کہ کسی ایسے عرصہ کے لئے جو ایک سال سے زاید نہ ہو کسی محصول کے

اداکرنےسے کلاً یا جزاً کسی ایسے شخص کو بری کرے جو اُسکی رائے میں بوجہ افلاس اُسکے اداکرنیکے قابل متصور نہو اور جایز ہے کہ جب کبھی ضرورت ہو ایسی بریت کی تجدید کرے۔

(۱۰) میونسپل کمیٹی کے حکم کی اپیل کے لئے میعاد تیس یوم مقرر ہے۔

(۱۱) رقم محصولات کے باقی دار کی گرفتاری جایز نہوگی۔

(۱۲) عہدہ داران کمیٹی کو اختیار ہے کہ اشیاء قابل محصول چنگی کے جانچ پڑتال کریں۔

(۱۳) عہدہ دار کمیٹی کے مطالبہ پر اگر کوئی شخص اشیاء محمولہ کھیپ یا پلندہ کے معائنہ کی اجازت نہ دے تو اُس عہدہ دار کو اختیار ہوگا کہ بلاتوقف غیر ضروری کسی مجسٹریٹ یا ممبر کمیٹی کے روبرو اُس کھیپ یا پولندہ کو لیجائے اور معائنہ کرائے +

(۱۴) جب کوئی محصول چنگی یا محصول راہداری عندالطلب ادا نہ کیا جائے تو جس عہدہ دار کو اُسکے وصول کرنیکا اختیار دیا گیا ہے اُسے جایز ہے کہ کسی ایسی چیز کو جسپر محصول چنگی واجب الطلب ہو یا کسی ایسی گاڑی یا جانور کو جسپر محصول راہداری واجب ہو یا اُسکے بوجہ اسقدر حصہ کو جو مطالبہ مذکور کو پورا کرنیکے لئے کافی مالیت کا ہو اپنے تصرف میں لائے +

(۱۵) محصول چنگی مارنے کی سزا پچاس روپیہ جرمانہ یا واجب الوصول محصول کا دس گنا ہے +

(۱۶) ہر شخص کو جو کسی عمارت کو بنانا یا مکرر بنانا چاہتا ہو لازم ہوگا کہ اپنے ارادہ کی تحریری اطلاع کمیٹی کو اس طریق پر دیوے جو بموجب بائی لا مقرر ہے اور کمیٹی کو جائز ہوگا کہ اطلاع مذکور پہنچنے سے چھ ہفتہ کے اندر خواہ عمارت مذکور کی اجازت دینے سے انکار کرے یا عمارت مذکور کی اجازت بلا قید و شرط یا بپابندی ایسی تحریری ہدایات کے دیوے جو کمیٹی امور مندرجہ ذیل میں سے تمام یا کسی کی بابت صادر کرنی مناسب تصور کرے۔

(الف) عمارت کے آگے کھلی گذرگاہ یا راستہ کا ہونا۔

(ب) ہوا کی کھلی آمد و رفت اور صفائی کی سہولت اور انسداد آتشزدگی کے لئے عمارت کے

گرد خالی جگہ چھوڑنا۔

(ج) ہوا کی آمد و رفت اور موریوں اور پاخانوں یا غلاظت جمع ہونے کی جگھوں کا موقع اور اُن کی تجویز۔

(د) بنیاد کا گہراؤ اور عرض اور نیچے کی منزل کی کرسی اور عمارت کی مضبوطی۔

(۱۶) قرب وجوار کی عمارت کے ساتھ محاذات کی لین کا برابر ہونا بشرطیکہ وہ عمارت کسی شارع عام پر واقع ہو اور جو شخص کوئی عمارت از قسم متذکرہ صدر تعمیر یا بلا تعمیر کرے اُسپر تمام ایسی تحریری ہدایات کی تعمیل لازم ہوگی مگر یہ شرط ہے کہ کمیٹی مالک کو کسی ایسے نقصان کا پورا معاوضہ ادا کریگی جو اُسے کسی عمارت کے مکرر بنانے کی ممانعت کے سبب یا اسوجہ سے عاید ہو کہ کمیٹی کسی قدر زمین لازمی کو شارع عام میں داخل کرنے کی ہدایت کرے۔

(۱۷) جو شخص کمیٹی کو نئی عمارت بنانے کی اطلاع دیوے اُسے لازم ہوگا کہ اپنی اطلاع کے ساتھ ایک نقشہ اور حال اُس عمارت کا بنانا یا مکرر بنانا چاہتا ہو داخل کرے اور اُسکے ساتھ زمین کا ایسا نقشہ موقع ایسی تفصیل کے ساتھ جو درکار ہو داخل کرے کوئی اطلاع جایز نہوگی جبتک ایسے نقشہ جات اور حال داخل نہوں۔

(۱۸) جو شخص اُسکی خلاف ورزی کریگا تو کمیٹی بذریعہ اطلاع نامہ اس عمارت کو گرا سکتی ہے

(۱۹) کمیٹی کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار عام مردوں کے قبرستان یا مرگھٹ کو لیجانیکی راستے تجویز کرے

(۲۰) کمیٹی کا اختیار ہے کہ مکانات کی صفائی مناسب طور پر کرائے۔

(۲۱) کوئی ہرجانہ اُس کمیٹی کی نسبت واجب الادا نہ ہوگا جو جو دیوانگی کی مرض مبتلا سمجھا جا کر مارا گیا ہو

ضروری معاملات میں رسوم کورٹ فیس

اقرار نامہ	ا ر	برائے تبادلہ زمین۔	۴ ر
حلف نامہ	عہ ر	کسی اور قسم کا	
معاہدہ یا سرخط		کسی دستکاری یا پیسے پر پابند کا قول و قرار	صہ ر
برائے فروخت حصص یا ہنڈی	ا ر	معاہدہ انجمن مجلس اور سوسائٹی	مہ ر

معاہدہ تحریری	۸/
حصول کا سارٹیفکٹ	ا/
چارٹر پارٹی	۸ا/
چک	ا/
حق تصنیف یا تالیف کی خریداری	۸ا/
اقرار سپردگی	۸ا/
حکم رہائی	ا/
اسم نویسی	
وکیل ہائی کورٹ	۵۰۰
وکیل ضلع	۱۰۰
طلاق نامہ	۵
خط حصے یا قرض کا	۸/
خط کسی اجازت یا لیسنس کا	ا/
خط یاد داشت انجمن یا مجلس یا کسی سوسائٹی کا	۵۰
نوٹ یا دداشت جسکو کوئی ایجنٹ یا دلال بھیجے	۵۰
اطلاع دوبارہ نہ ادا کرنے نوٹ کی جسے کوئی مالک جہاز بھیجے۔	ا/

شراکت نامہ	۱۰
انفساخ شراکت	۵/
اطلاع رجسٹر اردو بارہ نہ ادا کرنے نوٹ کی	۸/
حوادث بحری کا بیمہ	۲
" آتش زدگی یا زندگی کا بیمہ	۶
مختارنامہ عام	
کسی ایک کاروبار کے متعلق سند یا اطلاع نامے درج رجسٹر کرانے کے لئے	۸/
ایک یا کئی ایک کاروبار میں (مگر علاوہ مندرجہ بالا کے) کام کرنے کے لئے	۸/
عموماً پانچ آدمیوں کے واسطے	۵
کسی اور حالت میں ہر شخص کے لئے	ا/
رسید	ا/
وارنٹ اسباب	۸/
تصدیق کرنا	۸/

یادداشت عرفی دعوے		بیعنامہ یا ہبہ نامہ		تمسک		ہنڈوی جبکہ عند الطلب واجب الادا نہ ہو			
مالیت بنائے دعوے	شرح اسٹامپ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد روپیہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
للعہ سے لغایت ۵۰	۶/					اور اسکے جزو			
۵۰ سے لغایت ۱۰۰	۱۲/					پر جو اس سے زیادہ			۸/
۱۰۰ سے " ۲۰۰	۸ا/								
۲۰۰ سے " ۳۰۰									
۳۰۰ سے " ۴۰۰									
۴۰۰ سے " ۵۰۰									
۵۰۰ سے " ۶۰۰									
۶۰۰ سے " ۷۰۰									
۷۰۰ سے " ۸۰۰									
۸۰۰ سے " ۹۰۰									
۹۰۰ سے " ۱۰۰۰						اور بابت اس سے یا اسکے جزو کیلئے جو اس سے زیادہ ہو			

یعنے ہر پانچسو روپیہ پر ... بڑھتے جائینگے

رسید بابت کسی زر نقد یا اور جائداد کے جسکی تعداد مالیت [illegible] سے زیادہ ہو باستثناء زر لگان کے جو کاشتکار ایسی زمین کی بابت ادا کرے جسپر مالگذاری سرکار مشخص ہو اور مستثنیات ہو ا/

خلاصہ قانون طلبانہ بعد النہائے پنجاب

سرکلر نمبر ۱۸۴۸-۵ مورخہ ۹ مئی ۱۸۸۷ء

یہ سرکلر عدالنہائے پنجاب کی ہدایت کے لئے بمنسوخی کل سابقہ قواعد کے جو اس بارہ میں نافذ ہیں جاری کیا گیا ہے (دفعہ اول سرکلر مذکورہ - کل مقدمات دیوانی میں

مقدمات جن میں طلبانہ لیا جاویگا

طلبانہ لیا جاویگا لیکن بموجب دفعہ ۲۰ ضمن ۲ - ایکٹ کورٹ فیس نمبر ۷ سنہ ۱۸۷۰ء صرف اُن فوجداری مقدمات میں طلبانہ لینا جائز ہے جو قابل دست اندازی پولیس نہوں عام اس سے کہ تعمیل معرفت عملہ اجرا کنندہ ہو یا پولیس - واضح ہے کہ بموجب دفعہ ۳۱ کورٹ فیس ایکٹ مذکورہ اُن مقدمات میں جنمیں ملزم کو جرم حبس بیجا یا مزاحمت بیجا یا کسی اور جرم ناقابل دست اندازی پولیس میں سزا ہو ہر عدالت فوجداری کو لازم ہے کہ ملزم کو یہ ہدایت کرے کہ وہ مستغیث کو وہ رقم جو اُس نے حکمنامجات جاری کرنے میں صرف کی ہو ادا کرے اور یہ رقم بطور جرمانہ وصول ہو سکتی ہے - دیکھو دفعہ ۳ و ۴ سرکلر مذکور -

اجرا کنندہ حکمنامہ کب بذریعہ ریل سفر کر سکتا ہے اور اس کا خرچ

عموماً پیادہ سفر کرکے تعمیل کریگا مگر بحالت خاص حسب اجازت تحریری حاکم عدالت جاری کنندہ حکمنامہ بذریعہ ریل سفر ہو سکتا ہے ایسی صورت میں کرایہ بجوڈیشل سائر خرچ سے ادا کیا جاویگا اور اُس شخص سے وصول نہیں کیا جاویگا جسکی درخواست پر حکمنامہ جاری ہوا ہو (دیکھو قاعدہ ۷) +

ضروری اجرا کا خرچ

جب کسی فریق کی درخواست پر کسی اَور وجہ سے عدالت کسی خاص قاصد کی معرفت اجرا کراوے تو اس خرچ کی بابت ایک خاص رسوم وصول کی جاوے اور بوقت اصدار حکم مذکور عدالت یہ قرار دیگی کہ آیا یہ خرچ شامل خرچہ مقدمہ ہوگا یا کسی خاص فریق کے ذمہ رہیگا (دیکھو قاعدہ نمبر ۱۳) +

بغرض وصولی رسوم طلبانہ پنجاب کی عدالتہائے دیوانی و مال ۴ درجوں میں تقسیم کیگئی ہیں تفصیل اُن کی معہ شرح جدول مندرجہ صفحہ ۸۰ میں درج ہے اور گو ہر ایک شخص کے

طلب کرنیکے لئے الگ الگ حکمنامہ جاری ہوگا اور جدا جدا رسوم لیجاویگی لیکن جو شرح رسوم اس جدول میں درج ہے وہ اول کے چار حکمنامجات کے واسطے کافی ہوگی +
(دیکھو جدول حصہ اول قاعدہ نمبر ۱ و ۴ سرکلر مذکور)

جدول درجہ ہائے عدالت مع شرح رسوم طلبانہ

درجہ	عدالتہائے دیوانی	عدالتہائے مال	شرح ثمن اطلاعنامہ یا اور کوئی	رسوم پروانہ: وارنٹ قرقی	رسوم پروانہ: وارنٹ گرفتاری
اول	چیف کورٹ	فنانشل کمشنر	مماکر	للعہ ر	للعہ ر
دوم	عدالت ہائے قسمت	صاحبان کمشنر	عہ ر	مماکر	مماکر
سوم	عدالتہائے ڈسٹرکٹ سہاڑ دینٹ ججان اور خاص ججان جنکو اختیارات اسبارڈ ینیٹ جج یا منصف درجہ اول کے ہوں	ڈپٹی کمشنران و اسسٹنٹ یا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران	۸ ر	عہ ر	مماکر
چہارم	مطالبہ خفیفہ و منصف و ججان خاص جنکو اختیارات منصف درجہ دوئم یا سوئم ہوں۔	تحصیلداران و افسران جنکے اختیارات تحصیلداران کے ہوں	۴ ر	۸ ر	مماکر

سوائے وارنٹ قرقی یا گرفتاری جب چار سے زیادہ حکمنامجات جاری کرنے ہوں تو فی حکمنامہ وہ زائد رسوم لی جاویگی جو ذیل کی جدول خانہ رسوم زائد کے مقابل ہیں درج ہے اور کسی حالت میں اُس مقدار سے تجاوز نہیں کریگی جو اُس مقدار کے خانہ بدرجہ غایت کے مقابل میں درج ہے + (دیکھو قاعدہ نمبر ۴) لیکن یہ قاعدہ درباب طلبی گواہان نہیں ہے ہر ایک گواہ کیواسطے الگ الگ طلبانہ بحساب شرح مذکور لیا جاتا ہے +
(دیکھو قاعدہ مندرجہ سرکلر نمبر ۳ سنہ ۱۸۸۸ء)

شرح	عدالتہائے درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم	درجہ چہارم
رسوم زائد	۸ ر	۴ ر	۲ ر	۲ ر
مقدار درجہ غایت	دعہ ر	عہ ر	صمہ ر	مماکر ۸ ر

رسوم بمقدمات فوجداری	مقدمات فوجداری ناقابل دست اندازی پولیس میں ہر ایک

عدالت کے واسطے یکساں ۸؍ رسوم فی حکمنامہ از قسم مذکورہ بالا مقرر کیگئی ہے +

خلاصہ قواعد شرح خوراک گواہان

(مقدمات دیوانی)

دیکھو سرکلر نمبر ۲۰ مجموعہ سرکلرات چیف کورٹ طبع ثالث ۱۸۸۷ء۔

(۱) دفعہ ۱۶۰ ضابطہ دیوانی ایکٹ نمبر ۱۴ ۱۸۸۲ء کے بموجب گواہوں کا خرچہ قبل از جاری ہونے ثمن کے ادا ہونا ضروری ہے +

(۲) چیف کورٹ نے شرح مندرجہ ذیل مقرر کی ہے جملہ افسران متعہد و افسران کمیشن

درجہ اول ۵؍ ریومیہ	سرکاری۔ افسران غیر متعہد جن کا عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کے برابر

ہو صاحبان اہل یوروپ صاحبان یوریشین۔ معزز دیسی رئیس غیر ملازم۔

درجہ دوم ۱؍ ریومیہ	اہل یورپ و یوریشین درجہ اوسط۔ ہیڈ اسسٹنٹ و کلارک اعلے

دفاتر سرکاری۔ تحصیلداران۔ پولیس انسپکٹر درجہ اول میں نہ آسکیں +

درجہ سوم ۱۲؍ ریومیہ	اہل یوروپ و یوریشین جو درجہ اول و دوم کے نہوں۔ کلارک ہائے

ادنے دفاتر سرکاری۔ اہلکاران۔ ملازم دفاتر سرکاری۔ دیسی لوگ درجہ اوسط مثلاً زمینداران و تجارت پیشہ قسم عمدہ +

درجہ چہارم یومیہ ۸؍ وغیرہ	دیسی لوگ جو درجہ سوم سے کم اور درجہ پنجم سے زیادہ ہوں مثلاً

زمینداران ادنے و تجارت پیشہ +

درجہ پنجم ۴؍ ریومیہ	جملہ دیسی لوگ جو کسی درجہ منجملہ درجات ماسبق میں شامل نہیں ہیں

مثلاً مزدوران۔ مختنتیان و دہاڑی دار +

تنبیہ:۔ خرچ ہالا کے علاوہ معقول سفر خرچ معہ خوراک بموجب شرح بالا کے مسکن سے عدالت کے اجلاس تک آنے میں خرچ ہو لواہ لینے کا مستحق ہے اس امر کا فیصلہ کہ گواہ کس درجہ کا ہے۔ متعلق اُس عدالت کے ہے جس کے روبرو گواہ پیش ہو

خلاصۂ قواعد اخراجات مستغیثان و گواہان بمقدمات فوجداری

بنفاذ اختیار عطیہ دفعہ ۵۴۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل نے قواعد مندرجہ ذیل واسطے ادائے اخراجات مستغیثان و گواہان بمقدمات فوجداری تجویز فرمائے ہیں +

اوّل۔ عدالتہائے فوجداری کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ اخراجات مستغیثان یا گواہان بموجب شرح مفصلہ ذیل کے بجانب سرکار دیویں +

(۱) اُن مقدمات میں جنمیں استغاثہ از جانب یا بموجب احکام یا منظوری گورنمنٹ یا کسی جج یا مجسٹریٹ یا کسی اور سرکاری افسر کے دایر کیا ہو اُسکی پیروی کی جاتی ہو جس میں افسر مجوزہ کو یہ معلوم ہو کہ مقدمہ مذکورہ سے صریحاً مفاد سرکار کی ترقی ہوتی ہے (۲) کل مقدمات میں جو ضمیمہ چہارم معطوفہ ضابطہ فوجداری کے خانہ ۵ میں بطور ناقابل ضمانت درج ہیں (۳) کل مقدمات ہیں جو قابل دست اندازی پولیس کے ہیں (۴) اور اُن کل مقدمات کے گواہان کو جن میں صاحب مجسٹریٹ اُنکو اپنی تجویزات حسب فصل ۲۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری واسطے حاضری کے مجبور کرے۔

(۲) گواہان جو بموجب درخواست مستغیث کے حسب دفعہ ۲۶۱ طلب کئے جاوینگے ان کو سرکار کی طرف سے کچھ نہ دیا جاویگا۔ تاوقتیکہ عدالت یا صاحب مجسٹریٹ کو یہ ظاہر نہ ہو کہ استغاثہ سے مفاد سرکار کی ترقی ہو گی لیکن بموجب اس دفعہ کے صاحب مجسٹریٹ مستغیثان کو دے سکتا ہے کہ گواہان مذکور کا خرچ دیویں +

(۳) شرح خرچ خوراک یعنی خرچ جو واسطے مسکن سے ضرورتاً غیر حاضر رہنے کیواسطے عدالت میں حاضر رہنے کیلئے فی یوم کیواسطے دیا جاویگا +

دیہی اشخاص	(الف) عام محنتی درجہ کے واسطے ۲/ یومیہ +

؎ دیکھو سرکلر نمبر ۸۷ مجموعہ عدالت چیف کورٹ طبع ۱۸۸۸ء

انکم ٹیکس

(ا) اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی صمار پانسو روپے کم نہو مگر معمار ے سے کم ہو تو ٹکس ے
معمار ے سے کم نہو مگر ال ر ر سے کم ہو تو ٹکس ے
ال ر ر سے کم نہو مگر ال ر ر سے کم ہو تو ٹکس ے
ال ر ر ے سے کم نہو مگر ال صمار ر ر سے کم ہو تو ٹکس ے
ال صمار ر ر سے کم نہو مگر ال معمار ر ر سے کم ہو تو ٹکس ے
ال معمار ر ر سے کم نہو مگر ال ر ر سے کم ہو تو ٹکس ے
(ب) اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی دو ہزار روپے یا اُس سے زیادہ ہو تو آمدنی پر فی روپیہ ۵ پائی

نقشہ انکم ٹیکس بحساب ۴ و ۵ پائی فی روپیہ

رقم	بحساب ۴ پائی فی روپیہ			بحساب ۵ پائی فی روپیہ			رقم	بحساب ۴ پائی فی روپیہ			بحساب ۵ پائی فی روپیہ		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
۴ آنے	۰	۰	۱	۰	۰	۱٫۲۵	۹۰ روپے	۱	۱۴	۰	۲	۵	۶
۸	۰	۰	۲	۰	۰	۲٫۵	۱۰۰	۲	۱	۴	۲	۹	۸
۱۲	۰	۰	۳	۰	۰	۳٫۷۵	۲۰۰	۴	۲	۸	۵	۳	۴
۱ روپیہ	۰	۰	۴	۰	۰	۵	۳۰۰	۶	۴	۰	۷	۱۳	۰
۲	۰	۰	۸	۰	۰	۱۰	۴۰۰	۸	۵	۴	۱۰	۶	۸
۳	۰	۱	۰	۰	۱	۳	۵۰۰	۱۰	۶	۸	۱۳	۰	۴
۴	۰	۱	۴	۰	۱	۸	۶۰۰	۱۲	۸	۰	۱۵	۱۰	۰
۵	۰	۱	۸	۰	۲	۲	۷۰۰	۱۴	۹	۴	۱۸	۳	۸
۶	۰	۲	۰	۰	۲	۶	۸۰۰	۱۶	۱۰	۸	۲۰	۱۳	۴
۷	۰	۲	۴	۰	۲	۱۱	۹۰۰	۱۸	۱۲	۰	۲۳	۷	۰
۸	۰	۲	۸	۰	۳	۴	۱۰۰۰	۲۰	۱۳	۴	۲۶	۰	۸
۹	۰	۳	۰	۰	۳	۹	۲۰۰۰	۴۰	۱۰	۸	۵۲	۱	۴
۱۰	۰	۳	۴	۰	۴	۲	۳۰۰۰	۶۲	۸	۰	۸۵	۲	۰
۲۰	۰	۶	۸	۰	۸	۴	۴۰۰۰	۸۳	۵	۴	۱۰۴	۲	۸
۳۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۲	۶	۵۰۰۰	۱۰۴	۲	۸	۱۳۰	۳	۴
۴۰	۰	۱۳	۴	۱	۰	۸	۶۰۰۰	۱۲۵	۰	۰	۱۵۶	۴	۰
۵۰	۱	۰	۸	۱	۴	۱۰	۷۰۰۰	۱۴۵	۱۳	۴	۱۸۲	۴	۸
۶۰	۱	۴	۰	۱	۹	۰	۸۰۰۰	۱۶۶	۱۰	۸	۲۰۸	۵	۴
۷۰	۱	۷	۴	۱	۴	۲	۹۰۰۰	۱۸۷	۸	۰	۲۵۴	۶	۰
۸۰	۱	۱۰	۸	۱	۱	۴	۱۰۰۰۰	۲۰۸	۵	۴	۲۶۰	۶	۸

سود نکالنے کا مختصر طریقہ

اصل رقم کو جتنے دن کا سود مطلوب ہے اُتنے سے ضرب دو اور حاصل ضرب کو سو پر تقسیم کرو خارج قسمت کو اگر ۴ فیصدی شرح فی سال کے حساب سے سود مطلوب ہے تو ۹۰ پر تقسیم کرو۔

۵ ″ ″ ″ ۷۲ ″
۶ ″ ″ ″ ۶۰ ″
۷ ″ ″ ″ ۵۲ ″
۸ ″ ″ ″ ۴۵ ″
۹ ″ ″ ″ ۴۰ ″
۱۰ ″ ″ ″ ۳۶ ″
۱۲ ″ ″ ″ ۳۰ ″

مثال۔ ۵۲۵ روپیہ کا سود ۶۰ دن کیواسطے بحساب بارہ روپیہ فیصدی سال = ۵۲۵×۶۰÷۱۰۰
= ۳۱۵٫۰۰ روپیہ ÷ ۳۰ = ۱۰ روپیہ آٹھ آنے سود مطلوبہ ہے۔

محصول جہاز

بمبئی سے جانب غرب — نام بندر	کرایہ درجہ اول روپیہ	درجہ دوم روپیہ	درجہ سوم روپیہ	بمبئی سے جانب شرق — نام بندر	درجہ اول روپیہ	درجہ دوم روپیہ	درجہ سوم روپیہ
عدن	۲۵۰	۱۵۰	۵۰	لنکا	۱۰۰	۵۰	۲۵
سویز (مصر)	۵۰۰	۲۷۰	۱۳۵	مدراس	۱۴۰	۷۰	۳۵
میڈیا (اسکندریہ)	۵۴۰	۲۹۰	۱۴۵	کلکتہ	″	″	″
برنڈزی (اٹلی)	۶۳۰	۳۲۰	۱۶۰	پینانگ	۳۰۰	۱۷۰	۸۵
وینس (اٹلی)	″	″	″	سنگاپور	″	″	″
ٹرئسٹ (آسٹریا)	″	″	″	ہانگ کانگ	۴۲۰	۲۶۰	۱۳۰
مارسلز (فرانس)	″	″	″	شنگھائی (چین)	۵۴۰	۳۱۰	۱۵۵
مالٹا (ہندوستان)	۵۸۰	۳۲۰	۱۶۰	یوکوہاما (جاپان)	″	″	″
جبرالٹر (روم)	۶۳۰	۳۲۰	″	کنگ جارج (آسٹریلیا)	۳۵۰	۲۰۰	۱۰۰
لنڈن	۶۸۰	″	۲۰۰	فلبورن (آسٹریلیا)	۴۰۰	۲۵۰	۱۲۵
کلکتہ (رنگون)	۵۵	۴۲	۱۰	سڈنی (آسٹریلیا)	″	″	″

ایک تاریخ سے دوسری تک دنوں کا شمار

جدول جسمیں ایک مہینے کے کسی روز سے کسی اور مہینے کے اسی روز تک کا عرصہ عام سالوں میں معلوم ہوسکتا ہے

از	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
جنوری	۳۶۵	۳۱	۵۹	۹۰	۱۲۰	۱۵۱	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۳	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴
فروری	۳۳۴	۳۶۵	۲۸	۵۹	۸۵	۱۲۰	۱۵۰	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۲	۲۷۳	۳۰۳
مارچ	۳۰۶	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۱	۹۲	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۴	۲۱۴	۲۴۵	۲۷۵
اپریل	۲۷۵	۳۰۶	۳۳۴	۳۶۵	۳۰	۶۱	۹۱	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۳	۲۱۴	۲۴۴
مئی	۲۴۵	۲۷۶	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۱	۹۲	۱۲۳	۱۵۳	۱۸۴	۲۱۴
جون	۲۱۴	۲۴۵	۲۷۶	۳۰۴	۳۳۴	۳۶۵	۳۰	۶۲	۹۱	۱۲۲	۲۵۳	۱۸۳
جولائی	۱۸۴	۲۱۵	۲۴۳	۲۷۴	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۲	۹۲	۱۲۳	۱۵۳
اگست	۱۵۳	۱۸۴	۲۱۲	۲۴۳	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴	۳۶۵	۳۱	۶۲	۹۲	۱۲۲
ستمبر	۱۲۲	۱۵۳	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۲	۲۷۳	۳۰۳	۳۳۴	۳۶۵	۳۰	۶۱	۹۱
اکتوبر	۹۲	۱۲۳	۱۵۱	۱۸۲	۱۱۲	۲۴۲	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵	۳۱	۶۱
نومبر	۶۱	۹۲	۱۲۰	۱۵۱	۱۸۱	۲۱۲	۲۴۲	۲۷۳	۳۰۴	۳۳۴	۳۶۵	۳۰
دسمبر	۳۱	۶۲	۹۰	۱۲۱	۱۵۱	۱۸۲	۲۱۲	۲۴۳	۲۷۴	۳۰۴	۳۳۵	۳۶۵

مثال:- ابتدائے ۱۰ - اکتوبر سے ۱۰ جولائی تک کتنے دن ہوتے ہیں؟ مندرجہ بالا جدول میں پہلے اوپر کی قطار میں اکتوبر کا مہینہ دیکھو پھر اسی خانے میں مقابل مہینہ کے خانہ میں جولائی کے مہینہ تک نیچے اترتے آؤ تو تم ۲۷۳ دن لکھے ہوئے پاؤگے - اور یہی صحیح جواب ہے ۔

اب ۱۶ فروری سے ۱۴ - اگست تک دن معلوم کرنے منظور ہیں اسی جدول میں فروری کے نام کے نیچے اور اگست کے مقابل کے خانے میں ۱۸۱ دن درج ہیں لیکن ان میں سے ۱۴ اور ۱۶ کا فرق یعنی دو روز کم کرنے چاہئیں اسلئے ۱۷۹ دن باقی رہے - چوتھا سال لیپ کا ہوتا ہے اگر اسکا حساب کرنا منظور ہے اور ماہ فروری کا آخری دن بیچ میں آتا ہے تو ایک دن اور بڑھالو ۔

ہمیشہ کی جنتری

کلید: اس جنتری میں (جو کہ ہمیشہ کیلئے کارآمد ہوسکتی ہے) ۱۸۸۶ء کیلئے کلید کا حرف ا تھا ۱۸۸۷ء کیلئے ز ۱۸۸۸ء کے لئے (جنوری اور فروری کے لئے و اور باقی مہینوں کے لئے ھ) ۱۸۸۹ء کے لئے د۔ ۱۸۹۰ء کے لئے ج۔ ۱۸۹۱ء کے لئے ب ۱۸۹۲ء کے لئے ا۔ علی ہذالقیاس ہمیشہ کے لئے مگر لیپ یعنی لوند کے سال کے لئے دو حروف

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سینیچر	۲۹	۲۲	۱۵	۸	۱
پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سینیچر	اتوار	۳۰	۲۳	۱۶	۹	۲
منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سینیچر	اتوار	پیر	۳۱	۲۴	۱۷	۱۰	۳
بدھ	جمعرات	جمعہ	سینیچر	اتوار	پیر	منگل	۰	۲۵	۱۸	۱۱	۴
جمعرات	جمعہ	سینیچر	اتوار	پیر	منگل	بدھ	۰	۲۶	۱۹	۱۲	۵
جمعہ	سینیچر	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	۰	۲۷	۲۰	۱۳	۶
سینیچر	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	۰	۲۸	۲۱	۱۴	۷

ز	و	ھ	د	ج	ب	ا	مئی۔
ا	ز	و	ھ	د	ج	ب	اگست۔
ب	ا	ز	و	ھ	د	ج	فروری۔ مارچ۔ نومبر۔
ج	ب	ا	ز	و	ھ	د	جون۔
د	ج	ب	ا	ز	و	ھ	ستمبر۔ دسمبر۔
ھ	د	ج	ب	ا	ز	و	اپریل۔ جولائی۔
و	ھ	د	ج	ب	ا	ز	جنوری۔ اکتوبر۔

لینے چاہئے۔ جیسا کہ ۱۸۸۸ء کے لئے گئے ہیں اسکے بعد جس سال کو دیکھنا ہو اُس کا حرف معلوم کرکے مہینوں کے جدول کے مقابل میں جس مہینے کا کوئی دن دیکھنا مطلوب ہو وہی حرف دیکھو اور پھر اسکے مقابل اوپر کی طرف دنوں کے جدول سے معلوم کرلو کہ فلاں دن کو

مہینے کی کیا تاریخ ہے یا فلاں تاریخ کو ہفتے کا کونسا دن ہے۔ مثلاً ہم کو درست کرنا منظور ہے کہ ۱۸۹۰ء کے جنوری میں جمعے کا روز کس کس تاریخ پر واقع ہوگا تو ۱۸۹۰ء کی کلید کا حرف مقررہ جو کہ ج ہے لیا پھر ماہ جنوری کے جدول میں ج کے مقابل اوپر کی طرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ جمعے کے مقابل تاریخ کے خانے میں ۳-۱۰-۱۷-۲۴ و ۳۱ تا ہیں +

بارہ سو برس کی عجیب و غریب جنتری

صدی کے درمیانی سال				پوری صدیاں			
				۱۶۰۰ ۲۰۰۰ ۲۴۰۰	۱۷۰۰ ۲۱۰۰ ۲۵۰۰	۱۸۰۰ ۲۲۰۰ ۲۶۰۰	۱۹۰۰ ۲۳۰۰ ۲۷۰۰
۰	۲۸	۵۶	۸۴	ا	ج	ه	ز
۱	۲۹	۵۷	۸۵	ز	ب	ط	د
۲	۳۰	۵۸	۸۶	د	ا	ج	ه
۳	۳۱	۵۹	۸۷	ه	ز	ب	ط
۴	۳۲	۶۰	۸۸	ج	ه	ز	ب
۵	۳۳	۶۱	۸۹	ب	ط	و	ا
۶	۳۴	۶۲	۹۰	ا	ج	ه	ز
۷	۳۵	۶۳	۹۱	ز	ب	ط	و
۸	۳۶	۶۴	۹۲	ه	ز	ب	ط
۹	۳۷	۶۵	۹۳	ط	د	ا	ج
۱۰	۳۸	۶۶	۹۴	ج	ه	ا	ب
۱۱	۳۹	۶۷	۹۵	ب	ط	د	ا
۱۲	۴۰	۶۸	۹۶	ز	ب	ط	و
۱۳	۴۱	۶۹	۹۷	د	ا	ج	ه
۱۴	۴۲	۷۰	۹۸	ه	ز	ب	ط
۱۵	۴۳	۷۱	۹۹	ط	د	ا	ج
۱۶	۴۴	۷۲	۰	ب	ط	د	ا
۱۷	۴۵	۷۳	۰	ا	ج	ه	ز
۱۸	۴۶	۷۴	۰	ز	ب	ط	و
۱۹	۴۷	۷۵	۰	د	ا	ج	ه
۲۰	۴۸	۷۶	۰	ط	و	ا	ج
۲۱	۴۹	۷۷	۰	ج	ه	ز	ب
۲۲	۵۰	۷۸	۰	ب	ط	د	ا
۲۳	۵۱	۷۹	۰	ا	ج	ه	ز
۲۴	۵۲	۸۰	۰	د	ا	ج	ه
۲۵	۵۳	۸۱	۰	ه	ز	ب	ط
۲۶	۵۴	۸۲	۰	ط	و	ا	ج
۲۷	۵۵	۸۳	۰	ج	ه	ز	ب

جنوری		اکتوبر	ا	ب	ج	ط	ہ	د	ز
فروری	مارچ	نومبر	ط	ہ	د	ز	ا	ب	ج
جنوری	اپریل	جولائی	ز	ا	ب	ج	ط	ہ	د
	مئی		ب	ج	ط	ہ	د	ز	ا
	جون		ہ	د	ز	ا	ب	ج	ط
فروری		اگست	ج	ط	ہ	د	ز	ا	ب
ستمبر		دسمبر	د	ز	ا	ب	ج	ط	ہ

۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	اتوار	سینچر	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر
۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	پیر	اتوار	سینچر	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل
۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	منگل	پیر	اتوار	سینچر	جمعہ	جمعرات	بدھ
۴	۱۱	۱۸	۲۵	·	بدھ	منگل	پیر	اتوار	سینچر	جمعہ	جمعرات
۵	۱۲	۱۹	۲۶	·	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	سینچر	جمعہ
۶	۱۳	۲۰	۲۷	·	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	سینچر
۷	۱۴	۲۱	۲۸	·	سینچر	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار

کلید ۔ جس صدی کو دیکھنا منظور ہو اُسکے نیچے اور جس درمیانی سال کو دیکھنا منظور ہو اُسکے برابر جو حرف بیچ میں پڑتا ہو اسکو یاد رکھو پھر اُس حرف کو جو مہینہ دیکھنا منظور ہو اُسکی برابر کی سطریں دیکھو اسکے نیچے دنوں کا خانہ ہے جس جس دن جو جو تاریخ پڑیگی وہ اُسکے برابر لکھی ہوئی معلوم ہوگی جو جنوری و فروری موٹے قلم سے مکرر لکھے ہوئے ہیں اس سال فروری میں ۲۹ دن ہوتے ہیں +

دنیا کی مختلف بانوں میں سال کے مہینوں کے نام

یہ مضمون جتنا دلچسپ ہے اتنا ہی طویل اور عمیق ہے کہ دنیا کے مختلف ممالک کے فن تاریخ کی کیفیت پر بحث کیجاوے صدہا زمانے مشرق اور مغرب میں گذر چکے ہیں اور ہزارہا زبانیں موجود ہیں مگر

کہیں بھی سال کے بیس یا اٹھ مہینے مروج نہیں یہاں صرف چند مشہور زبانوں اور قوموں کے سال کے مہینے درج کئے جاتے ہیں

نمبر شمار	انگریزی مہینے	عربی مہینے	ہندی مہینے	فارسی مہینے	ترکی مہینے	یہودی مہینے	تامل مہینے	کناری مہینے	برہمی مہینے	جرمنی مہینے	فرانسیسی مہینے	اٹالی مہینے	مرہٹی مہینے	گجراتی مہینے	یونانی مہینے
۱	جنوری	محرم	بیساکھ	فروردین	کانون ثانی	تشری	تائی	پونشم	پیاتسو	جنیوار	جنیویر	جینیاجو	پوش	پوش	نیوآریس
۲	فروری	صفر	جیٹھ	اردی بہشت	شباط	حیسوان	ماسی	گھم	تانبہ وے	فیبروار	فوریر	فبرلجو	ماگھ	مایا	فبرواریس
۳	مارچ	ربیع الاول	اساڑھ	خورداد	مارت	کیسلیو	بھگتی	پولگنم	تابونگ	مارز	مارس	مارزو	فالگن	فاگن	مارٹیس
۴	اپریل	ربیع الثانی	ساون	تیر	نیسان	تبت	چیتری	چیترم	تاگو	اپریل	اوریل	اپریلے	چیترا	چیتر	اپریلس
۵	مئی	جمادی الاول	بھادوں	مرداد	مایس	سبنت	ویکاسی	نیساکھم	کسونگ	مئے	مئے	میگیو	ویشاکھ	ویساکھ	مےاس
۶	جون	جمادی الثانی	اسوج یا کوار	شہریور	فریران	ادہار	ادنی	جیتیسٹم	نگایونگ	جونائی	جوئن	گیوگنو	جیشٹھ	جیٹھ	یونیس
۷	جولائی	رجب	کاتک	مہر	تموز	نیسان	ادوی	اشادم	وسو	جولائی	جولیٹ	لگلیو	اشاڈھ	اساڈ	یولی اس
۸	اگست	شعبان	منگھر یا اگہن	آبان	آب	ایار	آونی	سراونم	وگونگ	آگسٹ	آئیسٹ	آگوسٹو	شراون	شراون	آگسٹس
۹	ستمبر	رمضان	پوہ یا پوس	آذر	ایلول	شیوان	پرٹسی	بھادوم	توتھالن	سپٹمبر	سپٹمبر	سیٹمبر	بھادوا	بھدروا	سپٹمبرئیس
۱۰	اکتوبر	شوال	ماگھ	دے	تشرین اول	تموز	اریسی	اسوجم	تادین گی	اکٹوبر	آکٹوبر	اوٹوبرے	اشوین	آسو	آکٹوبرئیس
۱۱	نومبر	ذیقعد	پھاگن	بہمن	تشرین	آب	کرتگئی	کارتگم	تنسونگ ماں	نومبر	نومبر	نومبرے	کارتک	کارتک	نومبرئیس
۱۲	ڈسمبر	ذی الحجہ	چیت	اسفندار	کانون اول	ایلیل	مرگلی	مارگسرم	نتدو	ڈسمبر	ڈسمبر	ڈسمبرے	مارگشر	مارگاشر	ڈسمبرئیس

ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں کے وقت کا اختلاف

سال گذشتہ کی نادر جنتری میں ہم نے دنیا کے بڑے بڑے شہروں کے وقت کا اختلاف رصدگاہ گرینیچ (لنڈن) کے مقابلہ میں لکھا تھا۔ اب ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اہل ملک کی دلچسپی کے لئے ہم ہندوستان خصوصاً پنجاب کے بعض مشہور مقامات کے وقت کا اختلاف بمقابلہ ایک خاص مرکز کے لکھیں۔ چنانچہ مقام شہر مدراس میں جب دوپہر کے بارہ ۱۲ بجیں گے۔ تو مندرجہ ذیل مقامات میں وہ وقت ہوگا۔ جو اُن کے نام کے محاذ میں درج ہے:۔

نام شہر	گھنٹہ	منٹ	ماقبل یا مابعد دوپہر	نام شہر	گھنٹہ	منٹ	ماقبل یا مابعد دوپہر
ایبٹ آباد	۱۱	۳۳	ماقبل دوپہر	جہلم	۱۱	۲۴	ماقبل دوپہر
آگرہ	۱۱	۳۰	″	کراچی	۱۱	۷	″
الہ آباد	۰	۷	مابعد دوپہر	لاہور	۱۱	۲۶	″
بنگلور	۱۱	۵۰	ماقبل دوپہر	لکھنؤ	۰	۳	مابعد دوپہر
بریلی	۱۱	۵۷	″	میرٹھ	۱۱	۴۱	ماقبل دوپہر
بلگام	۱۱	۳۷	″	مہو (چھاؤنی)	۱۱	۴۲	″
بلاری	۱۱	۴۷	″	ملتان	۱۱	۲۵	″
بمبئی	۱۱	۳۰	″	مری (کوہ)	۱۱	۲۳	″
کلکتہ	۰	۳۳	مابعد دوپہر	مسوری (کوہ)	۱۱	۵۲	″
کانپور	۰	۱	″	ناگ پور	۱۱	۴۷	″
کولمبو	۱۱	۵۸	ماقبل دوپہر	نینی تال	۱۱	۵۷	″
کٹک	۰	۲۳	مابعد دوپہر	امراؤتی	۱۱	۵۰	″
ڈھاکہ	۰	۴۱	″	پشاور	۱۱	۲۶	″
دارجیلنگ	۰	۳۲	″	راجہ قندری	۰	۷	مابعد دوپہر
ڈیرہ اسمعیل خاں	۱۱	۲۲	ماقبل دوپہر	رنگون	۱۱	۴	″
دہلی	۱۱	۵۰	″	راولپنڈی	۱۱	۲۹	ماقبل دوپہر
دھردار	۱۱	۲۹	″	شلانگ	۰	۴۷	مابعد دوپہر
فتح گڈھ	۱۱	۵۸	″	سملہ	۱۱	۴۸	ماقبل دوپہر
				سکھر	۱۱	۱۵	″
حیدرآباد سندھ	۱۱	۱۳	″	انبالہ	۱۱	۳۶	″

توپوں کی سلامی

یوروپین عہدہ داروں کیلئے توپوں کی سلامی ممالک محروسہ گورنمنٹ ہند کے ہندوستان میں
ہز میجسٹی ملکہ معظمہ مملکت انگلستان و آئرلینڈ و قیصرہ ہندوستان کی منظوری سے اسکے بذریعہ

اعلان کیا جاتا ہے کہ یکم جنوری سنہ ۱۸۷۷ء کے بعد برٹش انڈیا کے اندر حضور ممدوحہ ملکہ وقیصرہ ہندوستان کی سلامی ایک سو ایک ضرب توپوں سے ہوا کرے گی اور نشان شاہی اور گورنر جنرل و وائسرائے ہند میں سے ہر ایک کی سلامی اکتیس توپیں ہونگی ✢

وائسرائے و گورنر جنرل ہند۔ ہندوستان کی خشکی کے قلعوں اور توپخانوں اور سمندروں کے جہازوں سے یا اگر اتفاقاً ان حدوں میں ملکہ معظمہ کے جہازوں کے پاس سے گذرنے یا اُنکے دیکھنے کی نوبت آوے تو اُن سے .. .. .. ۳۱ توپیں

سفیران۔ حدود ہندوستان کے درمیان ملکہ معظمہ کے قلعوں اور توپخانوں سے۔ اور ہندوستان کے سمندروں میں ہر مجسٹی کے جہازوں سے اُن کے دیکھنے اُن پر سوار ہونے یا اُن سے اُترنے کے وقت .. .. ۱۹ توپیں

احاطوں کے گورنر
کونسل ہند کا پریسیڈنٹ
مقبوضات پرتگال واقعہ ہند کا گورنر جنرل
پونڈی چیری کا گورنر
}
ہندوستان کے قلعوں اور توپخانوں سے اور ہندوستان کے سمندروں کے جہازوں میں سے ہر ایک کو
} ۱۷ توپیں

حضور ملکہ معظمہ کی نوآبادیوں کے گورنر۔ خواہ اپنے علاقوں میں ہوں یا باہر کہیں ڈیوٹی پر ہوں .. .. ۱۷ توپیں

صوبجات ہندوستان کے لفٹننٹ گورنر خواہ اپنے علاقوں میں ہوں یا باہر کہیں ڈیوٹی پر ہوں .. .. ۱۵ توپیں

کمانڈر انچیف صاحبان۔ فوجی درجہ کے مطابق مقدار مقررہ سے دو توپیں زیادہ (علاقہ بحری و برّی ہندوستان میں)۔

کمانڈر انچیف صاحبان بحری افواج حضور ملکہ معظمہ۔ بحری درجہ کے مطابق مقدار مقررہ سے دو توپیں زیادہ۔ (علاقہ بحری و برّی ہندوستان میں) صوبجات کے کمانڈر انچیف۔ فوجی درجہ کے مطابق مقدار مقررہ سے دو توپیں زیادہ (صرف اپنے احاطہ کے اندر) ✢

جنرل اور امیر البحر یا اُن کے نشان (ہندوستان یا علاقہ یا سمندروں میں یکساں)
ممبران کونسل قلعوں توپخانوں اور حضور ملکہ معظمہ کے جہازوں سے اپنے اپنے
صوبوں کے اندر ... ۱۵ توپیں
ہندوستان کے افواج بحری کمانڈر انچیف بحری رتبہ کے مطابق مقدار مقررہ
سے دو توپیں زیادہ (علاقہ بحری۔ بری ہندوستان میں) .. ۱۵ توپیں
سفراور وکلائے دول وغیرہ جس علاقہ کے وہ متعلق ہوں اُسمیں ۱۵ "
حضور ملکہ معظمہ کی نوآبادیوں کے لفٹنٹ گورنر اپنے علاقہ میں یا جب باہر ڈیوٹی
پر ہوں یکساں ... ۱۵ توپیں
نائب امیر البحر یا لفٹنٹ جنرل یا اُنکے نشان ہندوستان کے ممالک محروسہ اور
اور سمندروں میں یکساں ...
ایجنٹان گورنر جنرل (خشکی اور تری پر یکساں) یا اپنے علاقوں میں یا جب کہیں
خدمت پر ہوں ... ۱۳ توپیں
ریزیڈنٹان ریاستہائے دیسی } اپنے علاقوں میں یا جہاں
چیف کمشنران۔ صوبجات و کمشنران قسمتہائے } خدمت پر ہوں۔ ہر ایک کو ۱۳ "
ریٹائرڈ میٹرل میجران جنرل یا اُنکے نشان ہندوستان بحروں اور علاقوں میں یکساں ۱۱ توپیں
کموڈران درجہ اول و بریگیڈیر جنرلان ہندوستانی بحروں اور علاقوں میں یکساں ۹ توپیں
بریگیڈیر جنرل سے کم درجہ کے افسر جو فوج کے ڈویژن یا ڈسٹرکٹ فیلڈ فورس کے کمان
انگریزی سرحد پر یا اسکے پار مستقل سٹاف کے ساتھ کرتے ہوں اُنکو بمبئی مدراس
اور بنگال میں وہ کم درجہ کے فوجی عزت کی سلامی ملیں گے ؛

نوٹ:۔ وائسرائے ہند کو اختیار ہے کہ جن حالات میں مناسب سمجھے سلامی کی توپیں مقرر کرے یا سول و ملٹری حکام کی ہدایت کے لئے سلامی کی توپوں کے متعلق مناسب قواعد منضبط کرے ؛

سالگرہوں یا خاص موقعوں پر توپونکی سلامی

سالگرہ ملکہ معظمہ۔ بادشاہ وقت کی تخت نشینی یا تاجداری کی رسم پر تمام مقامات پر کہ جہاں توپیں ہیں " " " " یکصد و یک

(۱) بادشاہ وقت کے تولد پر (۲) افواج انگریزی کی فتوحات پر (۳) تمام شاہی فرمانوں کے پڑھے جانے پر صرف احاطوں کے صدر مقاموں میں کیونکہ یہ خاص تقریبیں ہیں) ۱۰۱

تاجداروں کی وفات پر۔ یا ایسے عہدہ داروں کی وفات پر جو جس قدر توپیں زندگی میں توپوں کی سلامی کے حقدار تھے (جنازہ کی توپیں) ... میں مثبتیں۔

اگر مرحوم کی عزت کے خیال سے گورنر جنرل بمعیت کونسل منظور کرے اسکی عمر کے سالوں کے برابر بتعداد دیں۔

ہندوستان کے دیسی روسا و والیان ریاست و نواح عدن کے بعض سرداروں کی سلامی کی توپیں

(۲۱ توپوں کی سلامی)

مہاراجہ گائکوار والی بروودہ۔

حضور نظام والی حیدرآباد دکن۔

مہاراجہ صاحب میسور۔

(۱۹ توپوں کی سلامی)

بیگم صاحبہ (یا نواب صاحب) والی بھوپال۔

مہاراجہ سندھیا والی گوالیار۔

مہاراجہ ہولکر والی اندور۔

مہاراجہ صاحب جموں و کاشمیر۔

خان صاحب کلات۔

راجہ صاحب کوہلاپور۔

مہارانا صاحب اودیپور میواڑ۔

مہاراجہ صاحب ٹراونکور۔

(۱۷ توپوں کی سلامی)

نواب صاحب بہاولپور۔

مہاراجہ صاحب بھرتپور۔

مہاراجہ صاحب بیکانیر۔

مہاراؤ راجہ صاحب بوندی۔

راجہ صاحب کوچین۔

مہاراجہ صاحب جے پور۔

مہاراجہ صاحب کرولی۔

مہاراؤ صاحب کوٹا۔

راؤ صاحب کچھ۔

مہاراجہ صاحب جودھپور مارواڑ۔

مہاراجہ صاحب ریوہ۔

نواب صاحب ٹونک۔

(۱۵ توپوں کی سلامی)

مہاراؤ راجہ صاحب الور۔
مہارادل صاحب بانسواڑہ۔
مہاراجہ صاحب دتیا۔
راجہ صاحب دیواس کلاں۔
راجہ صاحب دیواس خورد۔
مہاراجہ رانا صاحب دھولپور۔
مہاراجہ صاحب ایدار۔
مہاراجہ صاحب جیسلمیر۔
مہاراج رانا صاحب جھالاواڑ۔
میر صاحب خیرپور سندھ۔
مہاراجہ صاحب کشنگڈھ۔
مہاراجہ صاحب ٹیڑہی۔ اورچھا۔
راجہ صاحب پرتاب گڈھ۔
راجہ صاحب سکم۔
رائے صاحب سروہی۔

(۱۳ توپوں کی سلامی)

مہاراجہ صاحب بنارس۔
نواب صاحب جاورہ۔
مہاراجہ صاحب کوچ دار۔
نواب صاحب رامپور۔
راجہ صاحب ٹپرہ۔

(۱۱ توپوں کی سلامی)

مہاراجہ صاحب اجی گڈھ۔
نواب صاحب بونی۔
ٹھاکر صاحب بھاؤنگر۔
مہاراجہ صاحب بجاور۔
نواب صاحب کمبے۔
راجہ صاحب چمبہ۔
مہاراجہ صاحب چپر کھاڑی۔
راجہ صاحب چھتر پور۔
راجہ صاحب دھر نگدار۔
راجہ صاحب فرید کوٹ۔
راجہ صاحب جھابوا۔
راجہ صاحب جیند۔
نواب صاحب جوناگڈھ۔
راجہ صاحب کھلور۔ بلاسپور۔
راجہ صاحب کپور تھلہ۔
راجہ صاحب منڈی۔
ٹھاکر صاحب موروی۔
راجہ صاحب نابھہ۔
راجہ صاحب نرسنگھ گڈھ۔
جام صاحب نوانگر۔
دیوان صاحب پالن پور۔
مہاراجہ صاحب پنا۔
رانا صاحب پوربندر۔

راجہ صاحب پوڈوکوٹا۔
نواب صاحب رادھن پور۔
راجہ صاحب راج گڈھ۔
راجہ صاحب راج پیپلہ۔
راجہ صاحب رتلام۔
راجہ صاحب سیلانہ۔
رانا صاحب سمتھر۔
راجہ صاحب سرمور ناہن۔
راجہ صاحب سیتامؤ۔
راجہ صاحب سوکیت۔
راجہ صاحب نیڑہی-گڑھوال۔

(۹ توپوں کی سلامی)

نواب صاحب کوراوی۔
مہاراجہ صاحب علی راج پور۔
بی بی صاحبہ بالاسینور۔
مہارادل صاحب بانسدہ۔
راجہ صاحب برونڈہ۔
راجہ صاحب باریہ۔
رانا صاحب بڑوانی۔
راجہ صاحب چھوٹا ادیپور۔
ٹھاکر صاحب دھرول۔
سلطان صاحب فادہلی۔
ٹھاکر صاحب گوندل۔
نواب صاحب (حبشی) جنجرہ۔
راجہ صاحب کھرونڈ- کالاہانڈی۔
راؤ صاحب کھلچی پور۔
سلطان صاحب لاہیج۔
ٹھاکر صاحب لمری۔
رانا صاحب لوناوارہ۔
راجہ صاحب میہر۔
نواب صاحب مالیر کوٹلہ۔
راجہ صاحب نگود۔
ٹھاکر صاحب پالی ٹانا۔
ٹھاکر صاحب راجکوٹ۔
نواب صاحب ساچین۔
سردیسائی صاحب سونت واری۔
راجہ صاحب سونتھ۔
ٹھاکر صاحب ودھاواں۔
راجہ صاحب ونکانار۔

ذاتی عزت کی سلامی کی توپیں

(۲۱ توپیں)

ہزہائینس مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب جی سی ایس آئی (مرحوم)
ہزہائینس جیاجی راؤ سندھیا بہادر جی سی بی جی سی ایس آئی-سی آئی ای مہاراجہ گوالیار۔
ہزہائینس تکجی راؤ ہولکر بہادر جی سی ایس آئی سی آئی ای

مہاراجہ صاحب اندور۔ ہز ہائینس بنگلیر بیگی میر محمد خداداد خاں جی۔سی ایس آئی۔والی قلات (شاید معزولی کے بعد یہ ذاتی عزت سلب ہوگئی ہے) ہز ہائینس جسونت سنگھ بہادر جی سی ایس آئی۔مہاراجہ جودھپور مارواڑ۔ (۱۷ توپیں) ہز ہائینس علیمراد خاں صاحب میر خیرپور سندھ۔ ہز ہائینس مہندر اسوائی پرتاب سنگھ بہادر مہاراجہ ٹہری۔اورچھا۔ (۱۵ توپیں) ہز ہائینس پرنس عظیم جاہ انتظام الملک آف کارٹ	ہز ہائینس تخت سنگھ جی جسونت سنگھ جی سی ایس آئی۔ٹھاکر صاحب بھاؤ نگر۔ ہز ہائینس مان سنگھ جی رنمولسنگھ جی کے سی ایس آئی راجہ صاحب دہر نگدزا۔ ہز ہائینس وبھاجی رانمل جی۔کے سی ایس آئی۔جام نوانگر۔ ہز ہائینس محمد کلب علیخاں بہادر جی سی ایس آئی۔سی آئی ای نواب صاحب رام پور (کئی سال سے انتقال ہو چکا ہے)

سفرائے ممالک غیر در ہندوستان

(شعبۂ بمبئی) اٹلی:۔ کانسل = ایف۔بی بزرونی۔ آسٹریا ہنگری:۔ کانسل جنرل = فریٹر شاٹنگو ایر کانسل = بیرن آرن ہیمبر + امریکہ اضلاع متحدہ۔ کانسل = ایچ بیلنٹائن + ایران:۔ کانسل جنرل = حاجی مرزا حسین خاں کانسل = مرزا سلیمان خاں + وائس کانسل = دادا بھائی رستم جی باناجی +	بلجیم:۔ کانسل جنرل برائے ہندوستان = مُوسیو لُوئی ڈوسون + پرتگال:۔ کانسل جنرل برائے ہندوستان = سینہر فرانسسکو میری الس ڈی کاسٹو کاسٹو + وائس کانسل = ایم لوئز فلپ روزاریو + ٹرکی + کانسل جنرل = قدرے بے + جرمنی:۔ کانسل = ہردان۔سائبرگ +

چلّی :- کانسل = آٹو شِلر +

ڈنمارک :- کانسل = ڈبلیو۔ آرمیگڈائل +

سویڈن ناروے :- کانسل = جے۔ جانی +

سیام :- کانسل = سی۔ ایچ۔ بی فاربس +

فرانس :- کانسل = موسٹو ایم رسی ہیرنٹ +

نیدرلینڈ :- کانسل = ایل۔ ایسلی +

ہسپانیہ :- وائس کانسل = اے۔ بلبیچک + آنریری
وائس کانسل = جے۔ ملٹر +

(متعینہ کلکتہ)

اٹلی :- کانسل جنرل = شویلیر جے گیلیمن
مقام ۵۶ پارک سٹریٹ +

آسٹریا ہنگری :- امپیریئل اینڈ رائل کانسولیٹ۔
کانسل = رابرٹ فلپ ہیلگریس +
چانسلر = وی ایس راٹن شر۔
دفتر ۵۶ اکیننگ سٹریٹ +

امریکہ :- کانسل جنرل = سیموئیل میریل +
وائس اینڈ ڈپٹی کانسل جنرل =
سیموئیل میریل (خورد) ۱۳ اسپلینیڈ
ایسٹ +

ایران :- کانسل = ایچ۔ ایم رستم جی۔ دفتر
بنٹنگ سٹریٹ +

بلجیم :- کانسل = جے جاسلین۔ دفتر ۲۰
لاڈون سٹریٹ +

پرتگال :- وائس کانسل = موسیو جوس جوسلین
دفتر ۲۰ لاوڈن سٹریٹ +

جرمنی :- کانسل جنرل = بیرون وان ہیکنگ +
سکرٹری = واتھسم۔ دفتر ۴ چورنگی روڈ

ڈنمارک :- کانسل جنرل = اے۔ سیمن۔ دفتر ۴
فیئرلی پلیس +

سویڈن ناروے :- کانسل جنرل = ایس۔ ای ووگٹ
دفتر ۳ کمرشل بلڈنگ +

سیام :- کانسل = الگزینڈر اے اپکار۔
دفتر ۱۹ رادھا بازار +

فرانس :- کانسل جنرل = موسیو جوس جوسلین
چانسلر = ای آلیٹمر۔ ۲۰ لاوڈن سٹریٹ +

نیدرلینڈ :- کانسل = جی۔ سی۔ ٹی۔ ریلیف۔ دفتر
اوینٹسارٹ رو +

ہسپانیہ :- وائس کانسل = پیری چاری اول
دفتر اوینٹسارٹ رو +

یونان :- کانسل = ای۔ اے پیٹروکوچینو۔ ۲۳
چیننگ سٹریٹ +

(متعینہ مدراس)

اٹلی :- کانسل = ایچ۔ اے۔ ڈی کلوسٹس۔
مقام ۹۔ آرمینئین سٹریٹ +

آسٹریا ہنگری :- کانسولر ایجنٹ = سی سیلٹر۔ مقام
منیسنس گارڈنس۔ ننگن ہاکم +

امریکہ :- کانسولر ایجنٹ = ایچ سکاٹ۔ مقام
رٹرس بلڈنگ۔ نارتھ بیچ +
پرتگال :- وائس کانسل = ایچ ای ڈی کلورٹ +
جرمنی :- امپیریل جنرل کانسل = البرٹ گروس
مقام ۱۰۶۔ آرمینئین سٹریٹ +
ڈنمارک :- کانسل = ایچ۔ ڈی کلوزٹ۔ مقام
۹۔ آرمینئین سٹریٹ +
سویڈن ناروے :- کانسل = پیٹرک سیکنیڈن۔ یورپ +
آربتھناٹ فا مقام بنٹنگ بلڈنگ نارتھ بیچ
فرانس :- کانسولر ایجنٹ = ای۔ ڈی گوئن مقام نارتھ بیچ

نیدرلینڈ :- کانسل = آنریبل ایس آرٹرن بل۔
مقام ۷۵ و ۸ سیکنڈ لائن بیچ +
ہسپانیہ :- وائس کانسل = جی۔ ڈی کولمین مقام
۱۴ سیکنڈ لائن بیچ +

(متعینہ کراچی)

ایران :- آنریری وائس کانسل = مرزا محمد صادق
خان۔ مقرب الخاقان +
ٹرکی :- آنریری وائس کانسل =
خان بہادر حسن علی خاں
آفندی +

ہندوستان - برہما اور سیلون میں بینکوں کی فہرست

اجمیر الائنس بینک شملہ لمیٹڈ۔
احمد آباد۔ بینک آف بمبئی۔
اکیاب۔ بینک آف بنگال۔
چارٹرڈ بینک آف انڈیا آسٹریلیا اینڈ چائنا
آگرہ بینک آف بنگال۔
آگرہ بینک۔
الہ آباد بینک آف بنگال۔
آگرہ سیونگس بینک۔
الہ آباد بینک۔
الہ آباد ٹریڈنگ اینڈ بینکنگ
کارپوریشن لمیٹڈ۔

امراوتی بینک آف بمبئی۔
انبالہ الائنس بینک آف شملہ لمیٹڈ۔
اندور بینک آف بمبئی۔
اوٹاکمنڈ بینک آف مدراس۔
بروچ بینک آف بمبئی۔
برہام پور بینک آف مدراس۔
بریلی الہ آباد بینک لمیٹڈ۔
بینک آف اپر انڈیا لمیٹڈ۔
بلاری بینک آف مدراس۔
بمبئی بینک آف بمبئی۔
بینک آف بنگال

بینک آف چائنا جاپان اینڈ دی
سٹریٹس لمیٹیڈ۔
آگرہ بینک۔
چارٹرڈ بینک آف انڈیا آسٹریلیا
اینڈ چائنا کمپٹوئیر نیشنل ڈی اسکومپٹ ڈی پیرس
ہانگ کانگ اینڈ شنگھائی بینک۔
امپیریل بینک آف پرشیا۔
لینڈ مارٹگیج بینک۔
مرکنٹائل بینک آف انڈیا لمیٹڈ۔
نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹیڈ۔
نیشنل مارٹگیج بینک لمیٹڈ۔
علی پچم۔ بینک آف مدراس۔
بنارس بینک آف بنگال۔
بنگلور بینک آف مدراس۔
بنگلور بینک۔
پٹنہ بینک آف بنگال۔
پشاور پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹڈ۔
پونا بینک آف بمبئی۔
پانڈیچری بینک آف مدراس۔
ٹوٹی کورن بینک آف مدراس۔
جلپائی گوڑی الائنس بینک۔
جھانسی الہ آباد بینک لمیٹڈ۔
حیدرآباد دکن بینک آف بنگال۔

دارجیلنگ لائنڈس بینک۔
دھارواڑ بینک آف بمبئی۔
دہلی بینک آف بنگال۔
دہلی اینڈ لنڈن بینک۔
نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹڈ۔
پراونشل بینک آف انڈیا لمیٹیڈ۔
ڈلہوزی پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹیڈ۔
ڈھاکہ بینک آف بنگال۔
راولپنڈی الائنس بینک آف شملہ لمیٹڈ۔
کمرشل اینڈ لینڈ مارٹگیج بینک لمیٹیڈ۔
رنگون آگرہ بینک لمیٹڈ۔
بینک آف بنگال۔
چارٹرڈ بینک آف انڈیا آسٹریلیا اینڈ چائنا
نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹڈ۔
شملہ الائنس بینک آف شملہ لمیٹڈ۔
بینک آف اپر انڈیا لمیٹیڈ۔
دہلی اینڈ لنڈن بینک لمیٹیڈ۔
سیالکوٹ پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹیڈ۔
فیروزپور پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹیڈ۔
فیض آباد دی اودھ کمرشل بینک لمیٹیڈ۔
کالی کٹ بینک آف مدراس۔
کانپور الہ آباد بینک لمیٹڈ۔
الائنس بینک آف شملہ لمیٹیڈ۔

بینک آف بنگال۔
بینک آف اپر انڈیا۔
کانڈی بینک آف مدراس۔
دی مرکنٹائیل بینک آف انڈیا لمیٹڈ
کراچی بینک آف بمبئی۔
آگرہ بینک۔
پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹڈ۔
نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹڈ۔
کشمیر پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹڈ۔
کلکتہ بینک آف بنگال۔
آگرہ بینک۔
الائنس بینک آف شملہ لمیٹڈ۔
بینک آف چائنا جاپان اینڈ دی سٹریٹس لمیٹڈ
چارٹرڈ بینک آف انڈیا اسٹریلیا اینڈ چائنا
کمپٹوار نیشنل ڈی اسکومپ ڈی پیرس۔
دہلی اینڈ لنڈن بینک لمیٹڈ۔
ہانگکانگ اینڈ شانگھی بینک۔
امپیریل بینک آف پرشیا۔
لینڈ مارٹگیج بینک۔
دی مرکنٹائل بینک آف انڈیا لمیٹڈ
نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹڈ۔
کوچین بینک آف مدراس۔
کوکوناڈا بینک آف مدراس۔

کولمبو۔ بینک آف مدراس۔
بینک آف رشیا۔
سیلون سیونگس بینک۔
چارٹرڈ بینک آف انڈیا۔ اسٹریلیا اینڈ چائنا
چارٹرڈ بینک آف السٹن سکاٹ اینڈ کمپنی۔
کمپٹوار نیشنل ڈی اسکومپ ڈی پیرس
لنڈن چارٹرڈ بینک آف اسٹریلیا۔
دی مرکنٹائل بینک آف انڈیا لمیٹڈ۔
نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹڈ۔
نیشنل بینک آف نیوز لمیٹڈ۔
کوئٹہ پنجاب بینک کمپنی لمیٹڈ۔
کھان گام بینک آف بمبئی۔
گالی مرکنٹائل بینک آف انڈیا لمیٹڈ۔
گنتور بینک آف مدراس۔
لاہور بینک آف بنگال۔
آگرہ بینک + ونیشنل بینک۔
الائنس بینک آف شملہ لمیٹڈ۔
پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹڈ۔
لکھنؤ الہ آباد بینک لمیٹڈ۔
بینک آف بنگال۔
بینک آف اپر انڈیا لمیٹڈ۔
دہلی اینڈ لنڈن بینک۔

مانڈلے نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹڈ۔

مدراس بینک آف مدراس۔

آگرہ بینک۔

کمرشل اینڈ لینڈ مارٹگیج بینک لمیٹڈ۔

دی مرکنٹائل بینک آف انڈیا لمیٹڈ

نیشنل بینک آف انڈیا لمیٹڈ۔

مری الائنس بینک آف شملہ لمیٹڈ۔

مسوری دہلی اینڈ لنڈن بینک لمیٹڈ۔

الائنس بینک آف شملہ۔

مسوری بینک۔

منگلور بینک آف مدراس۔

مولمین بینک آف بنگال۔

میانمیر پنجاب بینکنگ کمپنی لمیٹڈ۔

میرٹھ بینک آف اپر انڈیا۔

نارتھ ویسٹ کمرشل بینکنگ کارپوریشن لمیٹڈ+

ناگپور بینک آف بنگال۔

نیگاپٹم بینک آف مدراس۔

نینی تال الہ آباد بینک لمیٹڈ۔

بینک آف اپر انڈیا لمیٹڈ۔

ہوبلی بینک آف بمبئی۔

دنیا کی بڑی بڑی سلطنتوں کے کوائف ضروری

نمبر شمار	ممالک	آبادی	رقبہ مربع میل	پایۂ تخت	طریق حکومت	موجودہ حکمران	تخت نشینی	عمر	خطاب
۱	سلطنت چین	۴۰۴۱۸۰۰۰۰	۴۱۷۹۵۵۹	پیکن	کامل خود مختاری	ٹسیینٹن	سنہ ۱۸۷۵ء	۲۱	شہنشاہ (فغفور)
۲	سلطنت انگریزی معہ مقبوضات	۳۱۵۸۸۵۰۰۰	۹۵۹۹۳۰۶	لنڈن	محدود الاختیار سلطنت	وکٹوریا	سنہ ۱۸۳۷ء	۶۲	ملکہ (قیصرۂ ہند)
۳	سلطنت روس	۱۰۲۹۶۰۰۰۰	۸۶۴۴۱۰۰	سینٹ پیٹرزبرگ	حکومت خود مختاری	الکزینڈر سوم	سنہ ۱۸۸۱ء	۴۶	شہنشاہ (زار)
۴	فرانس اور نو آبادیاں	۶۳۶۷۲۰۴۸	۹۶۰۴۷۷	پیرس	جمہوری	سیڈی کارنوٹ	سنہ ۱۸۸۷ء	۵۲	پریسیڈنٹ (میر مجلس)
۵	اضلاع متحدہ	۵۰۱۵۵۷۸۳	۳۶۰۲۹۹۰	واشنگٹن	جمہوری	بنجمین ہیریسن	سنہ ۱۸۸۹ء	۵۸	پریسیڈنٹ
۶	سلطنت جرمنی	۴۵۲۳۴۰۶۱	۲۱۲۰۲۸	برلن	محدود الاختیار سلطنت	ولیم دوم	سنہ ۱۸۸۸ء	۳۲	شہنشاہ (قیصر)
۷	سلطنت آسٹریا ہنگری	۳۹۲۰۶۰۵۲	۲۶۱۵۹۱	وینا	محدود الاختیار سلطنت	فرانسس جوزف اول	سنہ ۱۸۴۸ء	۶۱	شہنشاہ آسٹریا و بادشاہ ہنگری
۸	جاپان	۳۶۷۰۰۱۱۸	۱۴۷۶۶۹	ٹوکیو	حکومت خود مختاری	متسو ہیتو	سنہ ۱۸۶۷ء	۳۹	مکاڈو
۹	ہالینڈ اور نو آبادیا	۳۳۰۴۲۲۳۸	۷۷۸۱۸۷	دی ہیگ	محدود الاختیار سلطنت	ولیم سوم	سنہ ۱۸۴۹ء	۷۴	بادشاہ
۱۰	سلطنت عثمانیہ (ٹرکی)	۳۳۲۶۸۳۶۱	۱۷۳۱۲۸۰	قسطنطنیہ	حکومت خود مختاری	عبد الحمید دوم	سنہ ۱۸۷۶ء	۴۹	سلطان
۱۱	اٹلی	۲۸۴۵۹۴۵۱	۱۱۱۴۱۰	روم	محدود الاختیار سلطنت	ہمبرٹ اول	سنہ ۱۸۷۸ء	۴۷	بادشاہ

١٢	ہسپانیہ اور نوآبادیاں	٢٨٤٠٣٦٢١	٣٦١٩٥٣	میڈرڈ	محدود الاختیار سلطنت	الفانسو سیزدہم	سنہ ١٨٨٦ء	٥	بادشاہ
١٣	سکوٹو	١٢٧٠٠٠٠٠	١٧٨٠٠٠	سکوٹو	کامل خود مختاری	״	״	״	سلطان
١٤	کوریا	١٠٥١٩٠٠٠	٩١٤٣٠	سی اُل	کامل خود مختاری	״	״	״	״
١٥	برازیل	١٠٢٠٠٠٠٠	٣٢١٩٠٠٠	رائیوڈی جنیرو	عارضی جمہوری	ڈیوڈورو ڈافونسیکا	سنہ ١٨٨٩ء	״	پریسیڈنٹ
١٦	مکسیکو	١٠٠٩٦٠٠٠	٧٥١١٧٧	مکسیکو	جمہوری	پورفریو ڈیئیزآز	سنہ ١٨٨٤ء	״	پریسیڈنٹ
١٧	کونگو	٢٧٠٠٠٠٠٠	١٠٥٦٣٠٠	بناتا	آزاد ریاست	لیوپولڈ ثانی	سنہ ١٨٨٥ء	٥٦	سوورن (شہریار)
١٨	ایران	٧٦٥٣٦٠٠	٦٣٦٠٠٠	طہران	کامل خود مختاری	ناصر الدین	سنہ ١٨٤٨ء	٦٠	شاہ
١٩	پرتگال اور آبادیاں	٧٢٤٦٠٥٠	٣٢٠٦٩١	لزبن	محدود الاختیار سلطنت	لوئیس اول	سنہ ١٨٦١ء	٥٣	بادشاہ
٢٠	سویڈن اور ناروے	٦٥٥٤٤٤٨	٢٩٥٧١٤	سٹاک ہوم	محدود الاختیار سلطنت	اوسکار دوم	سنہ ١٨٧٢ء	٦٢	بادشاہ
٢١	مراکو	٦٥٠٠٠٠٠	٣١١٠٠٠	فیض	کامل خود مختاری	مولائے حسن	سنہ ١٨٧٣ء	٦٠	سلطان
٢٢	بلجیم	٥٧٢٠٨٠٧	١١٣٧٣	برسلز	محدود الاختیار سلطنت	لیوپولڈ دوم	سنہ ١٨٦٥ء	٥٦	بادشاہ
٢٣	سیام	٥٧٠٠٠٠٠	٢٨٠٥٥٠	بنکوک	کامل خود مختاری	کھولالونکورن اول	سنہ ١٨٦٨ء	٣٨	بادشاہ
٢٤	کولمبیا	٤٠٠٠٠٠٠	٣٣١٤٢٠	بگوٹا	جمہوری	رافیل نونز	سنہ ١٨٨٧ء	״	پریسیڈنٹ
٢٥	افغانستان	٤٠٠٠٠٠٠	٢٧٩٠٠٠	کابل	کامل خود مختاری	عبد الرحمن خان	سنہ ١٨٨٠ء	״	امیر
٢٦	جمہوریہ ارجنٹائن	٣٠٢٦٠٠٠	٦٠٩٣٨٦	بوانیس ایریس	جمہوری	جوآریز سلمن	سنہ ١٨٨٦ء	״	پریسیڈنٹ

۲۷	مڈغاسکر		۳۰۰۰۰۰۰	۲۲۸۵۷۰	انٹانانی ناری وو	کامل خود مختاری	رانا ویلونا - سوم	سنہ ۱۸۸۳ء	۳۰	ملکہ
۲۸	حبشستان		۳۰۰۰۰۰۰	۱۱۹۰۰۰	گوندر	کامل خود مختاری	جوہنس - دوم	سنہ ۱۸۷۲ء	״	سلطان
۲۹	پیرو		۲۹۷۰۰۰۰	۴۰۵۰۴۰	لیما	جمہوری	اینڈرس - ایسے کیریز	سنہ ۱۸۸۶ء	״	پریسیڈنٹ
۳۰	سوئیٹزرلینڈ		۲۸۴۶۱۰۲	۱۵۹۸۱	برن	جمہوری	بیلے ہیمر	سنہ ۱۸۸۹ء	״	پریسیڈنٹ
۳۱	بولوویا		۳۲۲۵۰۰۰	۴۸۱۶۰۰	لاپاز	جمہوری	گریگوریا پے کیٹیڈو	سنہ ۱۸۸۸ء	״	پریسیڈنٹ
۳۲	بخارا		۲۱۳۰۰۰۰	۹۲۳۰۰	سمرقند	کامل خود مختاری	سید عبدالاحد	״ ״	״	خان
۳۳	وینیزوایلا		۲۱۲۱۹۸۸	۵۶۶۱۵۹	کیریکاس	جمہوری	جوآکین - کرسپو	سنہ ۱۸۸۸ء	״	پریسیڈنٹ
۳۴	چلی		۲۵۱۵۳۴۰	۳۰۷۵۲۵	سینٹیاگو	جمہوری	ڈونراجی مونٹ	سنہ ۱۸۹۱ء	״	پریسیڈنٹ
۳۵	ڈنمارک		۲۰۴۵۱۷۲	۱۴۸۴۲	کوپن ہیگن	محدود الاختیار سلطنت	کرسچین - نہم	سنہ ۱۸۶۳ء	۷۲	بادشاہ
۳۶	یونان		۱۹۷۹۴۵۳	۲۴۹۷۷	ایتھنز	محدود الاختیار سلطنت	جارج اول	سنہ ۱۸۶۳ء	۴۶	بادشاہ
۳۷	سروِیا		۱۸۲۰۰۰۰	۱۸۷۵۷	بلگریڈ	محدود الاختیار سلطنت	الگزینڈر	سنہ ۱۸۸۹ء	۱۵	بادشاہ
۳۸	عُمّان		۱۶۰۰۰۰۰	۸۱۰۰۰	مسقط	حکومت خود مختاری	سید ترکی	״ ״	״	سلطان
۳۹	گواٹی مالا		۱۲۷۸۳۱۱	۴۶۷۷۴	نیو گواٹی مالا	جمہوری	منوایل لیزایل بیریلاس	سنہ ۱۸۸۵ء	״	پریسیڈنٹ
۴۰	ایکواڈور		۱۱۰۴۹۰۰	۲۴۸۳۷۰	کوائیٹو	جمہوری	انٹونیو فلورس	سنہ ۱۸۸۷ء	״	پریسیڈنٹ
۴۱	ٹرنسوال		۸۰۰۰۰۰	۱۱۰۱۹۳	پریٹوریا	جمہوری	ایس جے پال کروگر	سنہ ۱۸۸۳ء	״	پریسیڈنٹ

۴۲	سالویدر	۵۵۴۰۰۰	۷۲۲۸	سین سالوڈور	جمہوری	فرانسسکس مینینڈز	سنہ ۱۸۸۷ء	..	پریسیڈنٹ
۴۳	یوریاگوئی	۵۲۰۵۳۶	۷۲۱۱۲	مونٹے ویڈیو	جمہوری	میکسیمو ٹجیس	سنہ ۱۸۸۶ء	..	پریسیڈنٹ
۴۴	ہانڈورس	۴۵۸۰۰۰	۴۲۶۵۸	ٹیگوکی گالپا	جمہوری	لوئیز ـ بوگرن	سنہ ۱۸۸۳ء	..	پریسیڈنٹ
۴۵	نکاراگوآ	۴۰۰۹۰۰	۵۱۶۶۰	مینجن گوآ	جمہوری	ایورسٹو کیرینزو	سنہ ۱۸۸۷ء	..	پریسیڈنٹ
۴۶	ڈومینگن ریپبلک	۳۰۰۰۰۰	۲۰۵۹۶	سین ڈومنگو	جمہوری	الگزینڈر ہیوروسی گگ	...	..	پریسیڈنٹ
۴۷	مانٹی نیگرو	۲۴۵۳۰۰	۱۳۴۸۶	سٹینیکٹو	حکومت خودمختاری	نکولس ـ اول	سنہ ۱۸۶۰ء	۵۰	پرنس
۴۸	کوسٹاریکا	۱۸۰۰۰۰	۴۹۹۸۵	سین جوس	جمہوری	برنارڈو ـ سوٹو	سنہ ۱۸۸۵ء	..	پریسیڈنٹ
۴۹	اورینج فری سٹیٹ	۱۳۳۵۳۸	۸۱۴۸۴	بلوم فونٹین	جمہوری	ایٹ	سنہ ۱۸۸۹ء	..	پریسیڈنٹ
۵۰	ہیٹیائی	۹۳۲۰۰	۹۸۳۰	پورٹ اوپرنس	جمہوری	الیف ـ ڈی ـ لیگی ٹائم	سنہ ۱۸۸۸ء	..	پریسیڈنٹ
۵۱	ہوائی	۶۶۰۹۷	۶۵۸۷	ہونولولو	محدود الاختیار سلطنت	ڈیوڈ ـ کیلے آکوآ	سنہ ۱۸۷۴ء	۵۵	بادشاہ
۵۲	بلگیریا	۲۰۰۷۹۱۹	۲۴۳۶۹	صوفیہ	خودمختار (شاہزادہ مطیع بادشاہ)	پرنس فرڈی نینڈ	سنہ ۱۸۸۷ء	۳۰	پرنس (شہزادہ)
۵۳	مصر	۳۹۶۵۶۶۴	۱۲۱۲۹۷۶	قاہرہ	بادشاہ (سلطان روم کا نائب)	محمد توفیق پاشا	سنہ ۱۸۷۹ء	۳۹	خدیو
۵۴	رومانیا	۵۵۰۰۰۰۰	۴۸۳۰۷	بخارسٹ	محدود الاختیار سلطنت	کیرول اول	سنہ ۱۸۶۶ء	۵۲	بادشاہ
۵۵	طرابلس (ٹرپولی)	۱۰۰۰۰۰۰	۳۹۸۸۷۳	طرابلس	خودمختار سلطنت	احمد رسیم	...	..	نائب السلطنت

ہندوستان کے اعلیٰ احکام کے مشاہرے

نام عہدہ	تنخواہ ماہوار بحساب روپیہ	نام عہدہ	تنخواہ ماہوار بحساب روپیہ
گورنر جنرل و وائسرائے ہند	۲۵۸۰۰	ہر ممبر کونسل بمبئی	۵۱۲۰
سٹاف واخراجات خانگی	۳۲۴۹۳	رزیڈنٹ حیدرآباد دکن	۴۸۴۰
گورنر مدراس	۱۰۰۰۰	ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ	۴۰۰۰
بھتہ واخراجات سفر	۸۰۰۰	ایجنٹ گورنر جنرل وسط ہند	۴۰۰۰
گورنر بمبئی	۱۰۰۰۰	ایجنٹ گورنر جنرل بڑودہ	۲۵۰۰
بھتہ واخراجات سفر	۸۰۰۰	ایچ۔ای کمانڈر انچیف	۵۸۳۴
پریزیڈنٹ کونسل آف گورنر جنرل	۶۴۰۰	ایڈیشنل ممبر کونسل بمبئی	۴۴۳۵
لفٹنٹ گورنر بنگال	۸۳۳۳	چیف سکرٹری بمبئی	۳۷۵۷
اخراجات خانگی و سفر خرچ	۲۷۲۹	پولیٹیکل سکرٹری	۳۱۲۵
لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی	۸۳۳۳	جنرل کمانڈنگ ڈویژن	۳۵۰۰
اخراجات خانگی و سفر خرچ	۸۰۰۰	جنرل کمانڈنگ ڈویژن	۳۵۰۰
لفٹنٹ گورنر پنجاب	۸۳۳۳	ہر جج ہائیکورٹ	۳۷۵۰
اخراجات خانگی و سفر خرچ	۷۱۸۸	کمشنر پرمٹ وغیرہ	۲۵۰۰
چیف جسٹس بنگال	۶۰۰۰	سروے اینڈ سیٹلمنٹ کمشنر	۳۰۰۰
ہر ایک ممبر کونسل آف گورنر جنرل	۶۴۰۰	فرسٹ گریڈ جج و سشن جج	۳۷۵۰
چیف جسٹس مدراس	۵۰۰۰	پولیٹیکل رزیڈنٹ عدن	۳۰۰۰
چیف جسٹس بمبئی	۵۰۰۰	پولیٹیکل ایجنٹ کاٹھیاواڑ	۲۵۰۰
چیف کمشنر آسام	۴۱۶۶	پولیٹیکل ایجنٹ کولہاپور	۲۲۰۰
چیف کمشنر ممالک متوسط	۴۱۶۶	منٹ ماسٹر	۳۰۰۰
		کمشنر سالٹ ریونیو	۲۵۰۰
چیف کمشنر برہما	۶۶۶۶	ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم	۲۵۰۰
ہر ممبر کونسل مدراس	۵۱۱۶	سرجن جنرل	۲۵۰۰

خانگی ڈاکٹر

اس کتاب میں اُن ضروری ادویات اور امراض پر مختصر اور عام فہم حالات درج ہیں جن سے ہر شخص کو ہر موسم اور ہر وقت میں سابقہ پڑتا ہے اور بعض ضروری امور حفظ صحت کے ہدایات اور امراض عامہ یا اتفاقی حادثات کے فوری علاج جو ڈاکٹر تک کی طرف رجوع کرنے سے پہلے مفید ہو سکتے ہیں اس حصہ میں درج کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس حصہ میں پہلے حفظ صحت کا ایک قابل دید مضمون ایک لایق فایق ڈاکٹر صاحب کا لکھا ہوا شامل کیا جاتا ہے اور پھر کئی ایک عام امراض مثل تپ۔ طحال کھانسی پھوڑا پھنسی وغیرہ بیماریوں کے علاج مجرب اور سادہ درج کئے جاتے ہیں۔ اب کیا ضرورت ہے کہ ان امراض کے لئے خواہ مخواہ ڈاکٹر کی فیس دیجاوے یا بڑی بڑی کتابیں لیکر چھانی جاویں *

حفظان صحت ذاتی

تمہید یہ مضمون ایسا وسیع ہے کہ کئی جلدیں اسپر لکھی جاویں تو پھر بھی اسکے داد کا حق ادا ہونا محال ہے اور ناممکن۔ اس علم فن کے زمانہ میں جس قدر ترقی اس فن میں ہوئی ہے اتنی اور کم امور میں ہوئی ہوگی ہم کو اپنے ناظرین کی خاطر کا خیال ہے مضمون گو بہت طویل اور وسیع ہے مگر ہم بحکم مَالَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ کُلُّہٗ اس سے قطعی سکوت کرنا واجب نہیں سمجھتے ہم نہایت اختصار کے ساتھ لکھیں گے مگر ہم لکھیں گے وہی ٹھکانے کی باتیں *

روزمرہ کے لئے کارآمد ہدائتیں۔ حفظان صحت کے اصول مبادی *

تجربہ بہ نہایت عمدہ اُستاد ہے ایسے قاعدے حفظان صحت کے بن نہیں سکتے جو بالکل محدود و مختصر ہوں اور پھر تمام افراد بنی نوع انسان کے لئے ہر حالت میں یکساں طور پر درست آسکیں۔ ہاں اگر حفظان صحت کے اصول و اغراض کو ہاتھ سے

ندیا جاوے اور ہر حالت میں اُس کا لحاظ رکھا جاوے تو ہر ایک آدمی خود اپنے لئے قواعد بنا سکتا ہے مثلاً غذا کے مقدار کے تعین کے لئے کوئی قاعدہ کلیہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ہر ایک آدمی اپنی ضروریات کے لحاظ سے خود مقدار معین کر سکتا ہے۔ کونسی غذا کھانی چاہیئے؟ کس مقدار میں کھانی چاہیئے اور کیوں؟ ان باتوں پر ہر وقت سوچتے رہنا اور انہیں خیالات میں وہمی بنجانا ضروری نہیں بلکہ صرف اسی قدر خیال کر لینا کافی ہے کہ تجربہ سے کون کون سی غذا مضر اور ناموافق طبع ثابت ہوئی ہے پس اس سے پرہیز کرنا کافی ہوگا +

غذا اچھی طرح چبا کر کھانی چاہیئے

غذا کے بارہ میں ایک عام غلطی ہمارے ملک کی رسم و رواج سے بھی پیدا ہوتی ہے یہ رسم میں داخل ہے کہ غذا جلد جلد کھائی جاوے۔ بعض صحبتوں میں غذا کا جلدی نہ کھانا داخل عیب و بدتہذیبی سمجھا جاتا ہے حالانکہ یہ نہایت ضروری امر ہے کہ غذا کو خوب چبایا جاوے اور لعاب دہن کو اسمیں اچھی طرح سے آمیز ہونے دیا جاوے کئی ایک بیمار بدہضمی کے ایسے بھی نظر آوینگے جنمیں سوء ہضم کا سبب سوائے اسی خراب عادت کے کوئی اور نہ ملیگا

فربہی اور لاغری

بہت سے آدمی جو سوکھ کر کانٹا ہو رہے ہیں۔ جو ہزال بدن اور زوال قوائے کے شاکی ہیں اپنی عادات کے سبب اس مصیبت میں گرفتار ہیں یا وہ گوشت کھاتے ہیں اس جلدی سے کہ گویا ایک مشین ہے جو گوشت کو چبائے اور اوڑائے جاتی ہے اگر وہ اس عادت کو بدل دیں اور آہستہ آہستہ کھا سکیں اور گوشت کی بہ نسبت نشاستہ دار چیزیں زیادہ کھاویں تو وہ زیادہ تنومند اور فربہ نظر آویں اسی طرح اگر کوئی آدمی اپنی فربہی سے لاچار ہو تو اُس کو مناسب ہے کہ وہ نشاستہ دار اغذیہ سے پرہیز کرے اور ریاضت پر خاص توجہ کرے

ورزش جسمانی

ریاضت یعنی ورزش جسمانی بھی صحت کے لئے ایک نہایت ضروری چیز ہے اسکی نوعیت اور مقدار کا تعین بھی ہر ایک شخص کے حالات خاص سے تعلق رکھتا ہے اُسکے لئے کوئی قاعدہ کلیہ نہیں بنایا جا سکتا تحقیقات سے

ثابت ہوا ہے کہ جب ایک آدمی کسی ہموار سطح پر تین میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتا ہے تو اُسقدر مسافت طے کرنے سے اس قدر ورزش ہو جاتی ہے کہ گو یا اُس نے اُسقدر فاصلہ پر اپنے جسم کا ۱/۲۰ حصہ بوجھ بھی اُٹھایا ہے بعض لوگوں کے پیشے بہت محنت اور مشقت والے ہوتے ہیں ان جملہ امور کا لحاظ کر کے ہر ایک آدمی اپنے لئے ورزش کی مقدار معین کر سکتا ہے ۔

جسم اور جلد کی صفائی اور حفاظت

ایک اور نہایت ضروری امر حفظان صحت ذاتی کا یہ ہے کہ آدمی اپنی جلد کی صفائی کا پورا پورا لحاظ رکھے ۔ جلد کی صفائی کا قدر لوگوں کے دلوں میں بہت کم ہے اسمیں کچھ شبہہ نہیں کہ بلحاظ اُن نہایت ضروری افعال کے جو جسم کی بہتری و بہبودی کے لئے جلد نے اپنے ذمہ لئے ہوئے ہیں وہ اعضائے رئیسہ میں سے شمار ہو سکتا ہے جسم انسانی کی سطح بیرونی ۲۵۰۰ انچ مربع ہے ۔ ہزارہا طرح کے مواد فاسد بصورت بخارات یا مائیات بذریعہ جلد کے خارج ہوتے ہیں جسم کے فضلات رویہ اور مواد فاسدہ کے خارج کرنے کے لئے جلد میں ۷۰۰۰۰۰ فوارے موجود ہیں چنانچہ ان فواروں کا مجموعی طول ۲۸ میل کے برابر ہے ۔ عرف عام میں ان روئیں فوارں کو مسامات کہتے ہیں گو یا حکیم علے الاطلاق نے ہمارے بدن کی صفائی کے لئے اتنی بدر ویں بنائی ہیں پھر ادنے سے تامل سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ان بدروں کا صفا رکھنا اور جسم انسانی کے ان مخارج فضلات کی نگہداشت کیسی ضروری ہے نہ صرف صفا رکھنا ہی ضروری ہے بلکہ گرد و غبار اور شدائد موسم کے اثروں سے بھی انہیں محفوظ رکھنا اشد ضروری امر ہے اگر کسی وجہ سے ان بدروں کے دہانے بند ہو جاویں ۔ گرد و غبار اُن کے مُنہ بند کر دے یا سردی سے وہ سکڑ جاویں تو پھر اعضائے اندرونی طرح طرح کی آفات میں مبتلا ہونے لگتے ہیں جب ایک ایسے چھوٹے سے قصبے کا جیسا کہ وزیر آباد ہے جسمیں متعدد بدرویں اور نالیاں ہیں صفا دس بارہ سقوں کی روزانہ محنت کے سوائے کام صفائی کا پورا نہیں ہو سکتا تو اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ جسم انسانی کی صفائی کے لئے کسقدر احتیاط اور خرم در کار ہے

لباس کے فوائد

بعض مصنفین حفظ صحت کا قول ہے کہ اگر غذا عمدہ اور بکثرت ملے تو پھر کپڑوں کی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی مگر جمہور کی رائے اسکے برخلاف ہے رائے مختار یہی ہے کہ کپڑوں کی مقدار کافی وافی ہونی چاہئے لباس پہننے سے بلحاظ حفظان صحت مفصلہ ذیل اغراض کا پورا کرنا مقصود و مدعا ہوتا ہے۔ اول سردی سے بچاؤ۔ دوئم گرمی سے حفاظت۔ سوئم سرد و تند باد سے حفاظت جسم۔ چہارم پسینے کا جذب کرنا۔ پنجم عفونت ناک مواد کا جذب کرنا +

سردی سے بچانیوالے کپڑے

بلحاظ غرض اول (سردی سے جسم کا محفوظ رکھنا) پشمین کپڑا سوتی اور ریشمی سے افضل ہے اور اس واسطے پشمیں کپڑے کا جسم کے ساتھ ہونا نہایت ضروری ہے خصوصاً سردی کے موسم میں جب نہایت ہی سخت سردی پڑتی ہو یعنی برف پڑتی ہو کہر دیر تک منظر عام کو تاریک رکھتا ہو تو ایسی حالت میں علاوہ پشمیں لباس کے چمڑے یا واٹر پروف (مانع نفوذ الماء) کپڑے بھی استعمال کرنے چاہئیں +

گرمی سے بچانے والے کپڑے

غرض دوئمی (یعنی گرمی سے بچانے) کے لئے کسی خاص قسم کے کپڑے کی ضرورت نہیں۔ سورج کی گرم شعاعوں سے جسم کو محفوظ رکھنا کپڑے کی ساخت و بافت سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ اسکا زیادہ تر واسطہ رنگ سے ہے اس غرض کے لئے سب سے عمدہ رنگ سفید ہے اُسکے بعد خاکی پھر زرد۔ مقیشی۔ نیلا اور سیاہ ترتیب وار سمجھنے چاہئے اسلئے گرم موسم میں ہمارے ملک کیلئے سب سے موزون رنگ سفید ہے یا خاکی اور سب سے ردی سیاہ جس کا بدقسمتی سے بہت زیادہ رواج ہے +

منع باد تند جذب عرق و مواد ردیہ کیلئے موزون کپڑے۔

غرض سوئمی (یعنی سرد ہواؤں سے بچانا) کے لحاظ سے سب سے اول درجہ پر چمڑے کے کپڑے اُسکے بعد انڈیا ربڑ کے اور پھر پشمیں کپڑے۔ غرض چہارم کے لحاظ سے بھی پشمین کپڑے کی طاقت روئی کے کپڑے کی بہ نسبت دوگنی سمجھی جاتی ہے۔ غرض پنجم (عفونت ناک

مواد کا جذب کرنا) کا انحصار زیادہ تر رنگ پر منحصر ہے پروفیسر سٹارک کے مشاہدات سے ثابت ہوتا ہے کہ طاقت جذب اس ترتیب سے ہے اول سیاہ۔ پھر نیلا۔ سُرخ۔ سبز۔ زرد اور سفید۔ جہاں تک بافت سے تعلق رکھتا ہے پشمیں کپڑے بہ نسبت روئی کے کپڑوں کے بہتر ہوتے ہیں +

قبض کی شکایت اور مسہلات کے مفرات

آلات غذا کی طرف کامل توجہ ہونی چاہئے قبض کا رہنا اچھا نہیں اگر براز زیادہ دیر تک امعا میں رہے تو اسمیں نقص پیدا ہوکر انجرات پیدا ہوتے ہیں جنسے پیٹ پھول جاتا ہے درد شکم ظاہر ہوتا ہے پھر کبھی اُن سے بواسیر پیدا ہو جاتی ہے اور اور طرح طرح کے آلام و اسقام مترتب ہوتے ہیں اسلئے ضرور ہے کہ قبض سے اپنے آپ کو بچایا جاوے مگر یہ بھی یاد رہے کہ بار بار مسہلات کا استعمال کرنا دست آور ادویات کا برتنا برباد کنندہ ہضم ہے اور خانہ برانداز طاقت بدن اور اسی واسطے مربلائے ہلیلہ وغیرہ کا بطور عادت کے استعمال کرنا ہرگز مناسب نہیں۔ الغرض قبض کی شکایت کا دفعیہ بہت کچھ امورات حفظ صحت پر کافی توجہ رکھنے سے ہو جاتا ہے۔ مثلاً ورزش کرنا خصوصاً ایسی ورزش جس سے شکم کے عضلات کو حرکت ہو کھانے کے ساتھ خالص اور صاف پانی کا بمقدار کافی پینا۔ موٹے آٹے کی روٹی کھانا یا اَن چھنے آٹے کی روٹی کھانا۔ شہد اور اقسام میوجات کا استعمال ان امورات حفظان صحت پر عمل کرنے سے قبض کی شکایت بہت کچھ کم ہو جاویگی مگر اس میں کچھ شبہہ نہیں بلکہ مسہلات کے عادی طور پر استعمال کرنے سے تو تھوڑا بہت قبض کا رہنا ہی بہتر ہے +

جذبات نفسانی کا انتظام

جذبات نفسانی کا انتظام بھی نہایت ضروری امر ہے۔ بزرگان دین کے وعظ اور مدبران ملک کی تدبیریں شہوت نفسانی کی خطرات سے محفوظ رکھتے ہیں بہت کم کامیاب ہوتی ہیں۔ اسمیں کچھ شبہہ نہیں کہ اگر عام طور پر اُن مصائب و تکالیف کی دردناک تصویریں بذریعہ اخبارات دنیا کو دکھلائی جاویں جو شہوت نفسانی کے غلط استعمال سے ناشی ہوتی ہیں۔ تو شاید اس طرح سے بہت کچھ

فائدہ مترتب ہو سکے ٭

نوجوانی میں کثرت مجامعت اور جلق کے نقصانات

بلوغت کا زمانہ نشو ونما کا نہایت ضروری زمانہ ہوتا ہے اسوقت ہڈیاں محکم اور مضبوط ہونے لگتے ہیں اُنکے جکڑ بند چست اور اُنکی ساخت کامل ہونا شروع ہوتی ہے عضلات و اعصاب بکثرت غذا جذب کرتے ہیں اور اُس کمال کے حصول کے لئے تیار رہوتے ہیں جو فطرت اللہ نے اُنکے لئے مشیّت کیا ہے ایسے نازک زمانہ میں اعضائے تناسل سے زیادہ کام لینا اور وظیفہ زوجیت میں انہماک کرنا حصول قوت و طاقت کا مانع اور تاب جفاکشی و تحمل تکلیف کا مزاحم ہے جن سے زندگی میں چار و ناچار مقابلہ آن پڑتا ہے پھر اسپر غضب یہ ہے کہ نوخیز لڑکے اور بالخصوص طلبا اس نازک زمانہ میں بدقسمتی سے ایک اس سے بھی زیادہ مکروہ اور مضر عادت میں مبتلا ہو جاتے ہیں جس کا نام لیتے ہوئے بھی ہمیں ڈر لگتا ہے اور جس کے نقصانات وظیفہ زوجیت سے ہزار در ہزار زیادہ ہیں کیا خوب کہا ہے کسی نے ؎ گر بقربت مردہ را در آغوش کسی ٭ زاں بہ کہ بدست خویش خود را بکشی ٭

بے احتیاطی سے خوفناک امراض کا پیدا ہونا

اُن امراض و اسقام کی فہرست میں جو اس بچپن کی نادانی اور ناسمجھی کا نتیجہ ہوتے ہیں ایک مد امراض متعدی (وی نیریل ڈزیز) مثلاً آتشک۔ سوزاک وغیرہ کی بھی ہے۔ آہ خود ہم نے اپنی آنکھوں کتنی ہی نونہالان چمن زندگانی و نوباوگان حدیقہ جوانی اپنی زندگی کا آرام۔ لطف و بشاشت ان امراض کی نظر کرتے ہوئے دیکھے ہیں۔ مردوں سے چلکر یہ امراض عورتوں تک پہنچی اور پھر اُن سے آگے بچوں میں یہانتک کہ خاندانوں کی زندگیاں ناگوار ہو گئیں اور وہ بلا جو ایک نوخیز ناسمجھ لڑکا شائد انارکلی بازار سے لیکر نکلا تھا۔ کئی ناکردہ گناہوں کی تکلیف اور رنج کا باعث ہوئی ٭

نیند کا وقت

حفظان صحت ذاتی کی ضروریات میں سے نیند بھی ایک ضروری چیز ہے اس امر پر بحث کرنا فضول ہے کہ نیند ہماری زندگی کے لئے ضروری ہے

یا کہ نہیں جس شخص کے دل میں یہ شبہہ پیدا ہو وہ خود اپنے آپ سے ہی سوال کرے اُسے اپنی زندگی کے روزانہ حالات سے جواب شافی ملجائیگا نیند کے لئے سب سے زیادہ موزون وقت رات ہے کیونکہ خاموشی سنسان عالم رات کو موجود ہوتا ہے اُس سے خواب نوشین و فرح بخش کو خوب تقویت ملتی ہے جو لوگ ارام طلبی یا وضعداری کے لحاظ سے دن کو سوتے ہیں وہ گو یا نظام آفرینش کو بدل کر دن کو رات اور رات کو دن بنانا چاہتے ہیں مگر ایسا کرنے سے وہ آئیندہ زندگی کے لئے ایک نہایت خراب اصول کی بنیاد ڈالتے ہیں۔ نہایت سخت گرمی کے دنوں کے سوائے دوپہر کا سونا سراسر مضعف ہے اور محض آرام طلبی اور ان لوگوں کو جو ازدیاد عمر کے طالب صادق ہیں اور صحت کامل کے عاشق ہیں اُس سے مجتنب رہنا چاہئے تاوقتیکہ وہ اپنی عمر کا دور وسطی پورا نہ کرلیں ÷

نیند کی غرض اور اسکے پورا کرنیکے ہدایات

نیند کا منشا یہ ہے کہ جسمانی یا دماغی محنت سے جس قدر اجزاء بدنی تحلیل ہوئے ہیں اُنکی تلافی اور جبیر نقصان کے لئے موقعہ ملجاوے پس نیند کا وقت بھی اُسی مناسبت سے ہونا چاہئے جس قدر کہ محنت کی جاچکی ہے اسی واسطے نیند کا زمانہ ہر ایک کے لئے یکساں نہیں ہوسکتا نیند کا وقت ہر ایک آدمی کے لئے بلحاظ عمر۔ مزاج۔ عادات۔ عام صحت۔ مقدار محنت (جسمانی یا دماغی) متفاوت ہوتا ہے بہر حال اسقدر کہدینا غلطی سے خالی ہے کہ آدمی کو ۶ گھنٹہ سے کم نہیں سونا چاہئے اور آٹھ سے زیادہ نہیں۔ انگریزی میں ایک ضرب المثل ہے چھ گھنٹے کی نیند مرد کے لئے، ۷ گھنٹے کی نیند عورت کیلئے اور آٹھ گھنٹے کی نیند پاگل کے لئے اُن لوگوں کو جو نیند کی لذتوں کی پوری کیفیات سے متمتع ہونا چاہتے ہیں جو نیند کے پورے اغراض حاصل کرنا چاہتے ہیں ہم مفصلہ ذیل سفارشیں کرتے ہیں ÷

خوابگاہ میں خاموشی اور امن

(۱) ہمارے سونے کا کمرہ بالکل سنسان اور پرسکوت ہونا چاہئے جس قدر ہمارے حواس خارجی اشیا کے اثر سے محفوظ رہیں اُسی قدر

کامل آرام ہمارے روح کو میسر آئیگا اس سے ظاہر ہے کہ اب جو نئی روشنی والے بزرگواروں میں خوابگاہ کے اندر لیمپ روشن رکھ کر سونے کا رواج ہوتا جاتا ہے کیسا غلط ہے *

خوابگاہ کی ونٹی لیشن (۲) لوگوں کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ اُنکی خوابگاہیں ایسے مکانات ہیں جنمیں انھوں نے اپنی زندگیوں کا زیادہ حصہ گذارنا ہے کیونکہ اتنی دیر تک کوئی شخص کسی ایک مقام میں نہیں رہتا جتنی دیر کہ وہ خوابگاہ میں رہتا ہے اسی لئے نہایت ضروری ہے کہ وہ کمرہ ایسا ہو جس میں تازہ اور خالص ہوا اچھی طرح سے آسکے اور فاسد ہوا نکل سکے *

خواب صالح کے لئے کھانیکی مقدار (۳) پیٹ بھر کر کھانا اور خوب کس کر شکم سیری کرنا بھی مانع خواب نوشین ہے اسی لئے ضروری ہے کہ حسب ضرورت کھانا کھایا جاوے اور کھانے کے چند گھنٹے بعد سونے کا عزم کیا جاوے *

سونے کی وضع (۴) بستر پر دراز ہو کر لیٹنا چاہیئے اور خوب ہاتھ پاؤں پھیلا کر سونا چاہئے اکٹھے ہو کر لیٹنا اور گچھا مچھا (ریقچیا) ہو کر سونا مضر ہے۔ آرام چوکی پر سونا یا چارپائی یا بنچ پر ایسے وضع سے سونا کہ گویا آدمی آدھا بیٹھا ہوا اور آدھا لیٹا ہوا ہے تو اُس سے نہ صرف نیند مضطرب ہوتی ہے بلکہ خود منشائے خواب فوت ہوتا ہے اصلی غرض نیند کی آرام ہے کہ جس سے جسم کو اپنے اجزائے تحلیل شدہ کی جبر و نقصان کا وقت ملے۔ مگر مذکورہ بالا وضع پر سونے سے خود یہ منشا ہی فوت ہو جاتا ہے اس وضع پر سونے سے کل جسم ایک خط مستقیم کی صورت نہیں ہوتا بلکہ جسم اعلیٰ کا جسم اسفل کے ساتھ ایک زاویہ بنجاتا ہے جس زاویہ بنجانے کی وجہ سے دوران خون جسم اسفل میں اُس آزادی کے ساتھ نہیں ہوتا جیسا کہ ہونا چاہیئے اور ہوتا ہے *

سونیکے تفکرات سے فارغ رہو (۵) رات کو سونیکے لئے جب کپڑے اوتارو تو افکار و ترددات کا بوجھ بھی اُنکے ساتھ ہی اُتار کر پھینکدو اور اپنی خوابگاہ میں اُسے ہرگز ساتھ نہ لیجاؤ۔

شاید شروع میں کچھ تکلیف ہو مگر رفتہ رفتہ جب عادت ہو جاویگی تو یہ ایک معمولی بات بنجاویگی عموماً طلبا میں ایک نہایت نامعقول عادت رائج ہے کہ جب وہ سونے لگتے ہیں تو لیٹے لیٹے کتاب کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں یہانتک کہ نیند آنکر اُن کی آنکھوں کو بند کردے وہ ایسے وقت میں جبکہ کل نظام بدن آرام کا خواستگار اور مستدعی ہوتا ہے دماغ کو منتقل کرتے ہیں اور اُس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مضامین کتاب بصورت خیالات پریشان دماغ کو برابر ستاتے رہتے ہیں صرف بدن کا سونا ہی کافی نہیں بلکہ دماغ کا آرام کرنا بھی لازمی امر ہے جس طرح کوئی آدمی کسی یکہ پر بیٹھا ہوا اونگتا جاتا ہے کہ جہاں بدن کو ہچکولے پر ہچکولا لگتا ہے مگر اودھر حضرت دماغ ہیں کہ خواب استراحت فرما رہے ہیں اسکے خواب بلحاظ حفظ صحت "بجوے نمے ارزد" کی مصداق ہوتی ہے ویسی ہی اُس خواب مضطر سے کوئی فایدہ حاصل نہیں ہو سکتا جسمیں بدن تو سوتا ہو مگر دماغ طلاطم خیالات سے حیران ہو رہا ہو ÷

بیکاری نیند کے لئے مضر ہے	(۶) نیند سے متمتع ہونیکے لئے کسی قدر محنت کاروبار - ورزش کا کرنا بھی لازمی امر ہے کیونکہ آخر نیند کا منشا یہی ہے کہ محنت کرنے

جو تحلیل اجزائے بدن میں ہوتی ہے اُسکے تلافی کا وقت ملجاوے یہ امر یہانتک صحیح اور مسلم الثبوت ہے کہ اکثر حکما کی رائے میں، درصورت نہونے کسی اور منتجکہ سبب کے علی العموم یہی اکثر سبب بدخوابی ہوتا ہے ÷

اوقات خواب	(۷) سونے کے لئے رات کا وقت عموماً دس بجے سے شروع کر کے

بہت مناسب وقت ہے بعض لوگ دن میں سونا پسند کرتے ہیں۔ بعض رات کے کسی اور حصہ کو پسند کرتے ہیں مگر جیسے کہ ہمنے شروع مضمون میں ذکر کیا ہے یہ رائیں عمدہ نہیں۔ مثال کے طور پر ہم ایک دن کو ایک انسان کی زندگی کا نمونہ قرار دے لیں تو صبح کا وقت مشابہ ہوگا طفولیت سے دوپہر جوانی سے اور شام بڑھاپے سے۔ تو پھر اُس شخص کو کون عقلمند کہیگا جو اپنی جوانی کا

زمانہ جو عین کام کرنیکا زمانہ ہے سو کر ضائع کردے خدا کے سب نیک بندے
اور دنیا کے مشہور نیک نام سب کا یہی دستور رہا کہ رات کو سویرے سو جاتے
اور صبح کو بہت سویرے اُٹھکر خدا کی یاد یا دنیا کے کاموں میں مصروف ہوجاتے
کسی مرد خدا نے کیا عمدہ بات کہی ہے ؎

کسے کز تنگ دستی مینر ند دستے بداما نے ✲ نمیدانم چرا دامان شب محکم نمیگیرد

دامان شب سے مراد پچھلی رات ہے اسیطرح صبح خیزی کے فائدہ کو ایک صاحب اس شعر
میں بیان کرتے ہیں ؎

رات کا سونا سویرے صبح کا اُٹھنا شتاب ✲ عقل کو بخشی ہے تیزی چہرہ کو بخشی ہے تاب

بعینہ انہیں معنوں کا انگریزی زبان میں بھی ایک شعر مشہور ہے جو یہ ہے :-

Early to bed and erly to rise
Is the way be healthy wealthy & wise

معالجات ضروری

اس مضمون میں کئی ایک ضروری امراض کے سہل الحصول علاج درج کئے گئے ہیں اگر سال آئندہ تک زندگی باقی ہے تو انشاء اللہ اس میں تمام ضروری اور عام امراض کے علاج درج کئے جائینگے ع تا سال دگر کہ خورد زندہ کہ ماند ✲

پھوڑا ۔ دنبل

جب کہیں مواد غلیظ جمع ہوجاوے ۔ ٹیسیں پڑنے لگیں ۔ جگہ سوج جاوے ۔ ہاتھ لگانے سے گرمی محسوس ہو تو اُسے دنبل کہتے ہیں اگر اُسکی حالتیں جلد جلد بدلتی جاویں ۔ مواد کے نضج پانے میں اور مُنہ بنجانے میں دیر نہ لگے تو اُسے دنبل حاد کہتے ہیں اور اگر اسکے برعکس ہو تو دنبل مزمن ہو دنبل جسم کے کسی حصہ میں ہو سکتا ہے پس یا تو وہ داخلی ہوگا یا خارجی ۔ بعض دفعہ

اُسکے پیدا ہوجانے کا سبب کوئی مقامی ضرب یا چوٹ ہوتی ہے لیکن عموماً اُس کا کوئی سبب معلوم نہیں ہوسکتا بعض اوقات صحت عامہ میں نقص آجاتا یا خون میں کسی خراب مادہ کا موجود ہونا دنبل ہائے کثیر التعداد کا باعث ہوتا ہے۔ علاج بعض دفعہ سرجن کو بذریعہ نیشتر کے دنبل کھولنا پڑتا ہے۔ مگر عموماً نیشتر زنی کی ضرورت نہیں ہوتی اگر ایک سے زیادہ دنبل ہوں یا اُن کے ظہور کا سبب فساد خون ہو تو ایک دوائی جو عام انگریزی دوافروشوں کے پاس ہوتی ہے اور جسے سلفائیڈ آف کیلسیم کہتے ہیں اور جسکے ۱/۴ گرین کے قرص بکتے ہیں اندرونی استعمال کے لئے بہت مفید پائی گئی ہے۔ مقامی علاج درد کی جگہ پر بلاڈونا اور گلیسرین بحصہ مساوی ملا کر لگا دو اور اُسکے اوپر ایک موٹا تہ السی کے آٹے کے پولٹس کا لگا دو پولٹس کی تہ خوب موٹی ہونی چاہئے اور گرما گرم۔ جب پولٹس ٹھنڈا ہو جاوے تو اُسے فوراً بدل ڈالنا چاہئے ٹھنڈا پولٹس بجائے فائدہ کے نقصان کرتا ہے کیونکہ پولٹس کا منشا ہے گرم اور مرطوب ٹکور اگر درست طور پر اور باقاعدہ پولٹس بنانے کی فرصت نہ ہو تو بازار کا گرم گرم حلوا بھی وہی کام دیسکتا ہے *

موسمی بخار یا حمی وبائی

یہ مرض اس ملک میں بہت عام ہے ہندوستان کا کوئی حصہ اس سے بچا ہوا نہیں مختلف صوبجات میں کم وبیش کثرت کے ساتھ سب جگہ شدت کے ساتھ پائی جاتی ہے اس کا سبب ایک قسم کا زہر ہے جو نباتات کے تعفن سے تعلق رکھتا ہے۔ ہندوستان میں موسم برسات کے بعد اس بیماری کا موسم شروع ہوتا ہے اس بخار کی کئی قسمیں اور صورتیں ہیں مگر سب میں زیادہ تر نوبتی قسم کا بخار ہوتا ہے اسی لئے ہم اُسی کا ذکر کرینگے نوبتی بخار میں تپ اوقات مقررہ پر ہو جاتا ہے۔ درمیانی وقفہ میں مریض بالکل تندرست نظر آتا ہے بخار کے

تین درجے ہوتے ہیں۔ اول سردی کا درجہ جسمیں جاڑا لگتا ہے۔ لرزہ آتا ہے دوسرا گرمی کا درجہ اس میں مریض کو جسم جلتا ہوا اور گرم محسوس ہوتا ہے شدت پیاس منہ خشک زبان میلی نبض تیز پیشاب مقدار میں کم مگر سرخ اور گاڑھا تیسرا درجہ پسینہ کا۔ اسپر جسم پر نمی نمودار ہونے لگتی ہے پہلے پیشانی پر عرق آتا ہے۔ پھر تدریجاً تمام جسم عرق میں غرق ہوجاتا ہے اگر ملیریا (جو اس بخار کے سمیت کا علمی نام ہے) کی مقدار جو خون میں سرایت کر چکی ہے تھوڑی ہو تو دو چار نوبتیں آکر آرام ہوجاتا ہے ورنہ بیمار مدت تک اسکے ہاتھوں سے لاچار رہتا ہے اور دوسرے عارضات شامل حال ہوکر اُس کا خاتمہ کر دیتے ہیں ✢

علاج۔ سردی کے درجہ میں گرم گرم کافی (قہوہ) کے پینے سے تکلیف میں بہت کچھ تخفیف ہوجاتی ہے اور اس درجہ کے دوران میں بھی کوتاہی واقع ہوتی ہے۔ درجہ دوم میں جنکو عوام الناس اصل بخار خیال کرتے ہیں ایسے ادویات استعمال کرنے چاہئے جن سے مفصلہ ذیل اغراض حاصل ہوسکیں (۱) جلد کا فعل برقرار کیا جاوے (کیونکہ جلد اس حالت میں خشک اور گرم ہوجاتی ہے جو اُسکے لئے ایک غیر طبعی حالت ہے) (۲) گردے۔ جگر۔ امعاء اور تمام آلات انہضام میں جو اجتماع خون کا ہوجاتا ہے اُسے رفع کیا جائے (۳) قبض۔ پیاس۔ بیقراری وغیرہ علامات کو رفع کیا جائے ان بڑے بڑے اصول علاج کو مدنظر رکھکر ذیل میں چند نسخے درج کئے جاتے ہیں جو بخار کے اس درجہ میں جمہور اطبا کے نزدیک بڑے مفید خیال کئے گئے ہیں ✢

نسخہ نمبر (۱)

لائیکوار امونی ای سی ٹے ٹس	ایک ڈرام
نائی ٹریٹ آف پوٹاش	دس گرین
اسپرٹ ایتھر نیٹر وسائی	دس قطرے

کیمفر واٹر ملاکر ایک اونس (یعنی ڈھائی تولہ ایک اونس) ✢

نسخہ نمبر (۲)

دائی نائی اپیکاک ... ... ایک ڈرام
اسپرٹ ایتھر نیٹروسائی ... ... ۱ $\frac{1}{2}$ ڈرام
پوٹاسی آئی نائی ٹرے ٹس ... ... ۱ $\frac{1}{2}$ ڈرام
اسپرٹ کلورائی ... ... $\frac{1}{2}$ اونس
پانی ملاکر ... ... ۱-$\frac{1}{2}$ اونس

(خوراک ایک ڈرام دن میں دو مرتبہ)

یہ نسخہ خوردسال بچوں کے لئے جنکی عمر ایک سے دو سال تک ہو نہایت مفید خیال کیا گیا ہے +

اگر بخار بہت تیز ہو تو اینٹی فائی برین ۱۰ گرین ہمراہ لائیکوار ایمونی اسی ٹاٹی ٹس $\frac{1}{2}$ ڈرام ۔ سپرٹ ایمونیا ایرو میٹک ۲۰ بوند اور پانی ایک اونس کے دیویں + اگر انگریزی ادویہ دستیاب نہ ہو سکیں تو دیسی ادویات کا مندرجہ ذیل نسخہ دیویں +

نسخہ دیسی

شربت بنفشہ ۔ شربت نیلوفر ۔ عرق گاؤزبان ۔ عرق کیوڑا ملاکر پلاویں اگر یہ چیزیں بھی دستیاب نہو سکیں (جیساکہ پنجاب کے بعض دیہات کا حال ہے) تو مفصلہ ذیل ترکیب کو کام میں لاویں جو دیہات میں بھی بافراط میسر آسکتی ہے پتلی لسی میں شورہ قلمی بمقدار ۵ گرین فی اونس پلاویں ۔ ایسی نازک حالت میں یہ بھی فیور مکسچر کا کام دے جائیگا +

وقفہ کی حالت میں ادویہ دافعہ نوبت دینی چاہئیں مگر ان کے دینے سے پہلے یہ امر بخوبی دیکھ لینا چاہیئے کہ قبض موجود نہو اور زبان میلی نہو رفع قبض کے لئے کوئی ایسا نسخہ جیسا کہ ذیل میں درج ہے کافی ہو گا ۔ مثلاً

میگنیشی آئی سلفیٹس ... ... ایک اونس

ایسی ڈائی سلفیورسی آئی ایبرومے ٹی سائی ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱½ ڈرام

سرپ زنجی برس ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ایک اونس

ایکوا کلوروفارم ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۶- اونس

ایک اونس دو دو یا تین تین گھنٹہ بعد +

بخار کی موجودگی میں اگر نسخہ ذیل دیاجائے تو اس سے دو مطلب ایک جا حاصل ہوسکیں گے بخار بھی اُتر جائیگا اور تلیین بھی ہوجائیگی +

نسخہ

سلفٹ آف میگیشا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۳- ڈرام

سلفیٹ اوف سوڈا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۳- ڈرام

اسپرٹ ایتھر نائی ٹراس ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۲۰- بوند

لائکوار ایمونی ای سی ٹیٹ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ½ اونس

کیمفر واٹر ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ایک اونس

ایسی ایک خوراک تین تین گھنٹے کے بعد دیجائے +

اگر مذکورہ بالا انگریزی نسخے مہیا نہو سکیں تو بھی مدعا رفع قبض بہ تلیین مفصلہ ذیل دیسی تدبیر سے بھی ممکن ہے :-

بنفشہ ایک تولہ- گلقند ایک تولہ- سونف ۶ ماشہ- کاسنی ۴ ماشہ- چہار مغز ۶ ماشہ اسکو کوٹ کر چھان کر استعمال میں لادیں +

دافع نوبت دوامی باتفاق جمہور اطبا کونین سے بڑھکر کوئی نہیں- ابھی کوئی ایسی چیز دریافت نہیں ہوئی جو اس کا ہم پلہ خیال کی جاسکے- کونین کے استعمال کے لئے صدہا ترکیبیں تجویز کی گئی ہیں بلحاظ تاثیر کے سب سے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ اُسے کسی چیز میں حل کرکے دیا جاوے بعض نازک طبیعتیں بوجہ تلخی ذائقہ اس صورت میں اس کا استعمال پسند نہیں کرتیں چنانچہ اسوقت کو رفع کرنیکے لئے کئی طرح کی گولیاں بنائی گئی ہیں جن کے اوپر طرح طرح کے روغنی

اور رنگوں کا غلاف کیا گیا ہے۔ معدہ میں جا کر ان غلافوں کے حل ہونے میں دیر ہوتی ہے درآنحالیکہ حل شدہ کونین فوراً اپنا عمل شروع کر دیتی ہے مفصلہ ذیل نسخہ بلحاظ جملہ مراتب کے بہت مناسب ہوگا +

کونین	۵ گرین
ایسڈٹے تک	۵ گرین
سرپ سنا موما ی	ایک ڈرام
ایکوا کلورافارمائی	ایک اونس

اگر ترکیب کے لئے اجزا میسر نہ آسکیں تو کونین کھانے کی نہایت عمدہ تدبیر یہ ہوگی کہ لیموں یا سنگترے کے ٹکڑوں پر ڈالکر اُسے چوس لیں۔ بچوں کے لئے کونین کھلانے کا سب سے عمدہ طریق یہ ہے کہ اُسے دودھ کے ساتھ دیا جاوے اس طرح بچے خوب اچھی طرح سے کھا لیتے ہیں ٹے نین ایک ایسی چیز ہے جو کونین کے ذایقہ کو چھپا لیتی ہے۔ چنانچہ اسی واسطے نسخہ مذکورہ بالا میں ہم نے ٹے نک ایسڈ کو منتخب کیا ہے +

پرانے بخار میں بعض اوقات کونین بھی خطا جاتی ہے کتنا ہی کونین کو دیا جاوے نوبت نہیں رُکتی ایسی حالتوں میں سنکھیا کے مرکبات بہت ہی مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ہمارے تجربہ میں سنکھیا اور کونین ملا کر دینے سے ایسی حالتوں میں بہت ہی زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ جہاں مذکورہ بالا ادویات دستیاب نہ ہو سکیں وہاں مفصلہ ذیل نسخہ کارآمد ثابت ہوگا +

نسخہ نمبر (۱)

دار فلفل ایک تولہ۔ مغز نجوہ ایک تولہ۔ زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ برگ تازہ مغیل ۶ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ بقدر نخود گولی بنا دیں ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو تین روز تک کھائیں +

+ + + + +

نسخہ نمبر (۲)

کافور ۳ ماشہ۔ طباشیر سفید ۹ ماشہ۔ صندل سفید ۹ ماشہ۔ کشنیز خشک ۹ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں ا تولہ۔ مغز تخم پیٹھہ سفید ا تولہ۔ گل ارمنی ۴ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۴ ماشہ گوند ببول ۱۰ ماشہ۔ بدستور گولیاں خورد بناویں ۳ ماشہ صبح و شام +

عظم طحال یعنی تلی کا بڑھ جانا

ہمارے ملک میں عظم طحال کے مریضوں کی تعداد سینکڑوں نہیں ہزار دن تک پہنچ گئی ہے جس ملک میں ملیریا کی یہ کثرت ہو اور بخار کی افراط ہو وہاں تلی کا بڑھ جانا معمولی امر ہے۔ چنانچہ صدہا آدمی ہر سال اسے بیماری کے ذریعہ سے طعمہ اجل ہوتے ہیں۔ مفصلہ ذیل نسخے اسکے لئے بہت مفید ہیں:۔

نسخہ نمبر (۱)

سنکونا ایل کلائیڈ	۵ گرین
سلفیٹ آف آیرن	۳۔ گرین
ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ	½ بوند
سلفیٹ آف میگنشیا	۱۲ گرین
ٹنکچر اوف کیپ سی کم	۳ بوند
پانی	ایک اونس
خوراک	ایک اونس

نسخہ نمبر (۲)

سنکونا ایل کلائیڈ	۲ گرین
سلفیٹ آف آیرن	ایک گرین
ارگوٹین	ایک گرین
اکسٹریکٹ نیکس ویکا	ایک گرین

ملا کر ایک گولی بنائیں ایسی دو گولیاں ایک صبح اور ایک شام کھائیں +

نسخہ نمبر (۳)

سہاگہ بریان ایک تولہ خردل ۲ تولہ سفوف بنا کر نصف صبح نصف شام ہمراہ عرق کیوڑہ استعمال میں لاویں *

نسخہ نمبر (۴)

پوست ہلیلہ زرد۔ سونٹھ۔ شیطرج۔ سہاگہ بریان۔ سجی سفید۔ قلمی شورہ۔ بابرنگ۔ سفید زیرہ۔ سیاہ زیرہ۔ سیندھیہ نمک (مساوی الوزن) دو چند گڑ یا اگر گولیاں بنا کر دو ماشہ سے ۴ ماشہ تک گرم پانی کے ساتھ کھائیں *

انیمیا

اصطلاح طب میں اس سے مراد وہ حالت ہے جبکہ خون کم ہو جاوے یا یوں کہو کہ خون کے سرخ ذرے کم ہو جاویں اس ملک میں جب موسمی بخار کے متواتر حملے کسی آدمی پر ہوتے ہیں تو اسکو اکثر یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ چہرہ کا رنگ زرد ہو جاتا ہے پٹھے پڑ جاتے ہیں۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ ضعف ہو جاتا ہے۔ ذرا ادنے محنت سے آدمی تھک جاتا ہے چند قدم چلنے سے سانس چڑھ جاتا ہے اکثر دل دھڑکنے لگتا ہے اور خفقان ہو جاتا ہے جب مرض بڑھ جاوے تو پپوٹے اکثر سرخ ہو جاتے ہیں کبھی چہرہ پر یا ٹانگوں اور گھٹنوں پر بھی سوجن نظر آتی ہے *

علاج۔ سٹریٹ آف ایرن اینڈ کونین دو رتی صبح و شام ہمراہ دودھ کے چار پانچ ہفتہ استعمال کرنے سے آرام ہو جائیگا۔ غذا مقوی اور کھلے میدان میں مناسب ورزش کا کرنا بھی مفید ہوگا *

برانکائیٹس یعنی سرفہ (کھانسی)

یہ بیماری یا حاد ہوتی ہے یا مزمن۔ حالت حاد میں بخار ہوتا ہے نبض تیز چلتی ہے

جلد گرمی رہتی ہے کھانسی ہوتی ہے۔ بلغم تھوڑی خارج ہوتی ہے پہلو میں درد ہوتا ہے سانس دقت سے لیا جاتا ہے سرفہ مزمن مدتوں چلا جاتا ہے خصوصاً سردی میں کھانسی ہوتی ہے بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے (بلغم میں گاہے گاہے خون کے داغ بھی ہوتے ہیں) تنگی متنفس بالخصوص کام کرتے وقت بدن لاغر ہو جاتا ہے یہ مرض اکثر بڈھوں اور غریبوں میں پایا جاتا ہے جنکو موسم کے شدائد کا سامنا بہت کرنا پڑتا ہے +

علاج۔ حالت حاد میں یہ گولی بہت مفید ہوگی +

نسخہ

پلوس سلا (سفوف اصقیلیام)	۲ گرین
پلوس اپی کاک	۱/۴ گرین
اوپیم (افیون)	۱/۹ گرین
کیمفر (کافور)	ایک گرین
ریکٹیفائڈ اسپرٹ	ایک بوند
گلیسرین آف ٹراگاکنتھ	کافی مقدار

ملاکر ایک گولی بناؤ دن میں تین ایسے گولیاں +

مزمن حالت میں نسخہ ذیل کام میں لایا جاوے :۔

کاربونٹ آف امونیا	۵ گرین
ٹنکچر سنیگا	۱/۲ ڈرام
کیمفر واٹر	ایک اونس

ایسی تین خوراکیں دن میں +

اگر ان نسخوں کیلئے ادویہ دستیاب نہو سکیں تو مفصلہ ذیل نسخہ تو سب جگہ دستیاب ہو سکتا ہے۔ گوند کیکر۔ گوند کتیرا۔ ملٹھی۔ جلوتری۔ خشخاش۔ افیون برابر وزن لیکر پیسکر گولی بقدر موٹھ کے دانہ کے بنالیں خوراک ایک سے تین گولی تک +

زکام اور ٹھنڈک

سردی اگر سر کو لگے تو اُس سے زکام ہو جاتا ہے اگر چھاتی کو لگے تو اُس سے برنکائٹس ہو جاتا ہے زکام میں ناک اور آنکھ سے پانی آتا ہے چھینکیں آتی ہیں ناک میں جلن محسوس ہوتی ہے سر میں گرانی اور درد ہوتا ہے جب سردی سینہ کو لگے تو کھانسی ہو جاتی ہے۔ بلغم خارج ہوتا ہے۔ پہلو میں درد اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ ٹھنڈک کے ساتھ کبھی بخار ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا بیمار کا کام کاج بہ جی نہیں لگتا گلے میں خون کا اجتماع ہو جاتا ہے آسانی سے بولا نہیں جا سکتا علاج۔ قبض کو رفع کریں پسینہ لانیوالی ادویات استعمال کریں ڈوورس پوڈر ۵ گرین۔ ہمراہ گرما گرم دودھ کے عام دوائی ہے۔ گرم پانی میں ٹینگچر آف آیوڈین ۱ قطرہ ڈالکر استنشاق کریں۔ نوشادر ۵ گرین۔ سہاگہ ۵ گرین۔ عرق گاؤزبان ایک اونس ملاکر استعمال کریں تو گلے کو فائدہ ہوگا +

زہر اور اُن کے مصلح

ذیل میں ایک فہرست چھپی ہوئی اور سادے تریاق یا مصلح ادویات کی درج ہے۔ جو ایسے زہروں کے اُتارنے کے واسطے ہیں کہ جن کو کاریگر استعمال کرتے ہیں اکسیر ہے فہرست کو ڈاکٹر فرانسس وائیٹ نے مرتب کیا ہے ضرورت کے وقت کہ جہاں کہیں لایق ڈاکٹر موجود نہو یا اُسکے آنے میں دیر ہو استعمال کرنے سے ضرور فائدہ ہوگا +

زہر	مصلح
(۱) تیزاب۔ کاربالک گندہک شورہ۔ نمک۔ شورہ و نمک کریازوٹ آئیوڈین فاسفورس	(۱) انڈے کی سفیدی پانی میں خوب پھینٹ کر چاء چمچہ بھرائی کا سفوف پیالے بھر گرم پانی میں نہایت گاڑھا چونہ کلپانی گر۔ گندہک کا تیزاب۔ شورہ اور نمک کے تیزآب کا اثر دور کرنا ہو +

(۲) کروبک ایسڈ (تیزاب) کرومیٹس جملہ مرکبات کریم انٹی منی - تانبا - پارہ یا جست کے	(۲) انڈے کی سفیدی کثرت سے پانی کے ساتھ چائے چمچہ بھر رائی کا سفوف پانی میں نمکین بوٹیوں کا نقوع کثرت سے دیا جائے +
(۳) نوسادر سوڈا - پوٹاش - انکلائین سیلکٹس اور سلفیٹس	(۳) تیز سرکہ اور پانی زیادہ مقدار میں نیل زیادہ مقدار میں دودھ دیا جائے -
(۴) ہرو سک ایسڈ (تیزاب) اسکے نمک کل اقسام سائنڈس اور سلفو سائنڈس روغن تلخ بادام اور ٹیرو نیزائیر	(۴) برف کے ایسے پرانے کا ٹھنڈا متواتر سر اور پشت پر زور سے ڈالا جائے رائی کا پلاسٹر معدہ اور پیروں کے تلووں پر لگایا جاوے - سونے نہ پائے -
(۵) انیتھر ٹیٹرولیم بنزائیں فروٹ اسمیں گارڈ ہے یا خالص الکوحل -	(۵) کثرت سے رائی کا سفوف زیادہ مقدار گرم پانی میں دیا جائے تازی ہوا سرد پانی کا تریڑا ڈالا جائے سونے بالکل نہ پائے -
(۶) مرکبات بریٹیا اور سیسہ -	(۶) چائے چمچہ بھر رائی کا سفوف گنگنے پانیمیں زیادہ مقدار میں اسیم سالٹ اور گلابرٹ سالٹ سرد پانیمیں یعنی وسنت آور نمک جو عموماً گلابرٹ سالٹ کے نام سے مشہور ہے گھولکر دیا جائے -
(۷) مرکبات سنکھیا -	(۷) چائے چمچہ بھر رائی کے سفوف گنگنے پانیمیں چائے کے چمچہ بھر ڈیالائیزڈ آئرن اور اسیقدر کاسائیڈ مگنیشیا ملاکر ہر پانچ منٹ کے بعد ایک گھنٹے تک دیجائے اسکے بعد کثرت سے تیل یا دودھ یا لعاب دار غذا -
(۸) اگزلک ایسڈ (تیزاب) اور اسکے نمک -	(۸) نہایت گاڑھی پسی چونہ کی اور پانی بڑی چمچہ بھر متعدد بار اسکو دیکر زیادہ مقدار میں چونہ کا پانی اسکے بعد وہ چھٹانک ہنڈی کا تیل دیا جائے
(۹) نیٹریٹ آف سلور کاشک	(۹) زیادہ مقدار میں کھانے کا نمک پانیمیں گھولکر اسکے بعد چائے کے چمچہ بھر رائی کا سفوف گنگنے پانیمیں
(۱۰) سخت ہوا یا انجاکہ جو ٹیرہ یا دوسرے کیمیائی چیزوں کی تیاری کے وقت پیدا ہوتا ہے -	(۱۰) جلد جلد لیکن قلیل مقدار میں سرکہ جس قدر قوی ہو اسیقدر بہتر ہے +

مختلف عمروں کیلئے دوائی کی مقدار

اگر کسی انگریزی دوائی کی مقدار ایک اکیس سال کی عمر کے جوان آدمی کے لئے ایک ڈرام ہو تو مندرجہ ذیل کم و بیش عمروں کے لئے حسب ذیل نسبت سے دوائی کی مقدار ہونی چاہیئے

ایک سال سے کم ۱/۱۲ حصہ یا ۵ گرین		چودہ سال سے کم ½ حصہ یا ۳۰ گرین
دو سال سے کم ۱/۸ حصہ یا ۷½ گرین		بیس سال سے کم ۲/۳ حصہ یا ۴۰ گرین
تین سال سے کم ۱/۶ حصہ یا ۱۰ گرین		اکیس سال سے اوپر ۱/۱ حصہ یا ۷۰ گرین
چار سال سے کم ۱/۴ حصہ یا ۱۵ گرین		پینسٹھ سال سے اوپر برعکس نسبت سے درکار ہے
سات سال سے کم ۱/۳ حصہ یا ۲۰ گرین		عورتوں کو مردوں کی نسبت کسیقدر کم مقدار ہوتی ہے

احتیاط اغذیہ*

(۱) مولی و دہی و پنیر ایک ساتھ کھانے سے قولنج کے درد کا اندیشہ ہے +

(۲) دودھ کے ساتھ ترشی کھانے سے درد معدہ و احتراق خون کا خوف ہے +

(۳) مچھلی کے ساتھ دودھ یا رس نیشکر پینا یا شہد کھانا جذام و برص و قولنج کا خوف ہے +

(۴) گوشت طیور کے ساتھ دہی کھانے سے درد فالج وغیرہ کا خوف ہے +

(۵) چاول کے ساتھ سرکہ کھانے سے درد معدہ کا خوف ہے +

(۶) گوشت کے بعد شہد کھانے سے درد معدہ کا خوف ہے +

(۷) بچہ کبوتر کے ساتھ پیاز لہسن اور خردل کھانے سے درد معدہ کا خوف ہے +

(۸) گوشت بریان نمکین و سرکہ ایک ساتھ کھانے سے درد معدہ اور قولنج کا خوف ہے +

(۹) دودھ و شراب معدے میں جمع ہونے سے مرض نقرس کا اندیشہ ہے +

(۱۰) لہسن اور شہد اور خربوزہ ایک ساتھ کھانے سے درد معدہ اور احتراق خون کا اندیشہ ہے

(۱۱) لہسن و پیاز فندق و بادام باہم ملا کر کھانا منع ہے +

*چونکہ حکماء اور تجربہ سے مندرجہ ذیل غذائیں ایک ہی وقت اکٹھی کھانی بوجہ پیدا ہونے کسی تکلیف یا عارضہ کے منع لکھی ہیں +

(۱۲) خربوزہ کے ساتھ دہی کھانے سے درد معدہ کا خوف ہے +

(۱۳) کیلے کے ساتھ لسّی پینے سے درد معدہ اور ہیضہ کا خوف ہے +

(۱۴) گرم کھانے کے ساتھ دہی کھانے سے درد معدہ کا خوف ہے +

(۱۵) کھچڑی ساتھ کھیر کھانے سے مرض قولنج کا خطرہ ہے +

(۱۶) شہد اور گھی ایک ساتھ کھانے سے مرض فالج کا خوف ہے +

(۱۷) گوشت بکری کے ساتھ کبوتر کا گوشت کھانے سے درد قولنج کا خوف ہے +

(۱۸) گوشت چکور کے ساتھ پنیر کھانے سے درد معدہ کا خوف ہے +

(۱۹) گوشت مرغ کیساتھ مولی کھانا اور باسی غذا گرم کر کے کھانا مضر ہے +

چار موسموں کی ابتدا

موسم بہار ۲۱ مارچ کو شروع ہوتا ہے جبکہ آفتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے +

موسم گرما ۲۱ جون (سب سے لمبا دن) کو شروع ہوتا ہے جبکہ آفتاب برج سرطان میں داخل ہوتا ہے +

موسم خزاں ۲۳ ستمبر کو شروع ہوتا ہے جبکہ آفتاب برج میزان میں داخل ہوتا ہے

موسم سرما ۲۱ دسمبر (سب سے چھوٹا دن) کو شروع ہوتا ہے جبکہ آفتاب برج جدی میں داخل ہوتا ہے +

رات اور دن کتنے لمبے ہوتے ہیں

(۱) جتنے بجے آفتاب غروب ہو اُسکو دوچند کر لو تو دن کی لمبائی معلوم ہو جائیگی۔

(۲) جتنے بجے آفتاب طلوع ہو اُسکو دوچند کر لو تو رات کی لمبائی معلوم ہو جائیگی +

مثلاً چھ بجے آفتاب غروب ہوتا ہے تو دن ۱۲ گھنٹے کا تھا اور ۷ بجے آفتاب طلوع ہوتا ہے تو رات ۱۴ گھنٹے کی ہے +

مقدار غذائیت

مفصلہ ذیل حیوانی اور نباتاتی اشیاء کے ایک ہزار حصوں میں حسب تفصیل ذیل

پرورش کنندہ غذا موجود ہے:۔

گیہوں	۹۵۰	انگور	۲۷۰	لوبیا	۱۶۰
مٹر خشک	۹۳۰	مرغی کا گوشت	۲۷۰	چقندر	۱۴۸
جَو	۹۲۰	گوشت گاؤ	۲۶۰	انڈے کی سفید	۱۴۰
لوبیا خشک	۸۹۰	گوشت گوسالہ	۲۵۰	آلو	۱۲۰
چاول	۸۸۰	آلو بالو	۲۵۰	سٹرویری (قسم میوہ)	۱۲۰
رائی	۷۹۲	گوشت	۲۴۰	گاجریں	۹۸
جئی	۷۴۲	مچھلی (تقریباً)	۲۰۰	گوبی	۷۳
بادام	۶۵۶	شفتالو	۲۰۰	دودھ	۷۲
بیر	۲۹۰	گُوسبیری (قسم میوہ)	۱۹۰	شلجم	۴۲
بھیڑی کا گوشت	۲۹۰	سیب	۱۷۰	خربوزہ	۳۰
				ککڑی	۲۵

طلوع و غروب مہتاب

چار دن کا چاند ... ... دس بجے شب کو غروب ہوتا ہے

پانچویں کا ... ... ۱۱ بجے " " "

چھٹی کا ... ... ۱۲ بجے " " "

ساتویں کا ... ... ۱ بجے صبح کے قریب " "

چودھویں پندرھویں کا چاند ... ... تمام شب ۶ بجے شام سے سحر تک رہتا ہے

سولھویں کا چاند ... ... سوا سات بجے شام کے چڑھتا ہے۔

سترھویں کا چاند ... ... ساڑھے آٹھ بجے " " "

اٹھارہویں کا چاند ... ... ۱۰ بجے " " "

اُنیسویں کا چاند ... ... ۱۱ بجے " " "

بیسویں کا چاند ... ... ۱۲ بجے شام کے چڑھتا ہے +

مختلف اجسام و عناصر کی رفتار کی مقدار

میٹر فی سیکنڈ

مرد چار سے پانچ میل فی گھنٹہ کے حساب سے چلنے والا	۱۱ر۱ سے ۲۰ر۱
جہاز نو گانٹھ فی گھنٹہ چلنے والا	۴ر۶۳
معمولی	۵۰ سے ۶
موج بحر ۲ میٹر بلند ۳۰۰ میٹر عریض	۶ر۸۱
جہاز ۱۷ گانٹھ فی گھنٹہ چلنے والا	۸ر۷۵
گھوڑا ۲ منٹ ۱۴ سیکنڈ میں ایک میل پورا کرنیوالا	۱۲
گھوڑا ۹۰۰ میٹر فی منٹ دوڑنے والا	۱۵
نامہ بر کبوتر	۱۸
سمندر کی موج طوفان کیوقت	۲۱ر۸۵
ڈاک گاڑی ۶۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار کی	۳ر۹۱
طوفان باد	۲۵ سے ۳۰
انسانی رگوں میں احساس	۳۳
ابابیل کی پرواز	۸۸
زلزلہ کا صدمہ (۳۱ اگست ۱۸۶۶ء)	۲۷۳۵
مریخ کے خط استوا پر نقطہ	۲۴۴
زہرہ کے خط استوا پر نقطہ	۴۵۴ر۵۸
ارض کے خط استوا پر نقطہ	۴۶۳
توپ کا گولہ	۶۳۳
چاند کی گردش زمین کے گرد	۱۰۱۲
زلزلے کا صدمہ لوزن سے جنیوا تک ۲۵ جولائی ۱۸۵۵ء	۱۳۶۸
آفتاب کے خط استوا پر نقطہ	۲۰۲۸۰
یورینس کی گردش آفتاب کے گرد	۶۷۳۰
زحل کے خط استوا پر نقطہ	۱۰۵۴۱
مشتری کے خط استوا پر نقطہ	۱۲۴۹۱
مشتری کی گرد آفتاب کے گرد	۱۲۹۲۴
مریخ کی گردش آفتاب کے گرد	۲۳۸۹۲
زمین کی گردش آفتاب کے گرد	۳۹۵۱۶
زہرہ کی گردش آفتاب کے گرد	۳۴۶۳۰
عطارد کی گردش آفتاب کے گرد	۴۷۳۲۷
قطبی ہوا کی معمولی حرکت	۴۰۰۰۰ سے ۶۵۰۰۰ تک
قطبی ہوا میں طوفان	۴۰۲۰۰۰
بحری تار میں برقی رفتار	۴۰۰۰۰۰
ہوائی تار میں برقی رفتار	۳۶۰۰۰۰۰
روشنی کی رفتار	۳۰۰۴۰۰۰۰

سونے کی تعداد حسب عمر جس سے صحت رہ سکتی ہے

نو عمر بچہ	۲۰ گھنٹہ
۱۰ برس کی عمر تک	۱۲ ″
۱۰ سے ۱۵ تک	۱۲ سے ۱۰ ″
۱۵ سے ۲۰ تک	۸ گھنٹہ
۲۵ سے ۵۰ تک	۷ ″

مائعات کے منجمد کرنے کا درجہ

درجہ انجماد فارن ہیٹ

روغن ([illegible])	۵۰ درجہ صفر سے اوپر	
روغن زیتون	۳۶	″
پانی	۳۲	″
دودھ	۳۰	″
سرکہ	۲۸	″
شورہ	۲۶	″
خون	۲۵ درجہ صفر سے اوپر	
روغن	۲۳	″
تیز شرابیں	۲۰	″
روغن تارپین	۱۴	″
برومائن	۴	″
برانڈی	۷ درجہ صفر سے نیچے	
سیماب	۳۹	″
سیال امونیا	۴۶	″

وزن جسم انسان

مندرجہ ذیل جدول سے انسان کے جسم کا حالت صحت کا وزن بمناسبت بلندی جسم کے معلوم ہو سکتا ہے

صحیح قامت		اوسط وزن	وزن ۷ فیصدی بڑھا یا گیا	صحیح قامت		اوسط وزن	وزن ۷ فیصدی بڑھایا گیا
فیٹ	انچہ	پونڈ	کل پونڈ	فیٹ	انچہ	پونڈ	کل پونڈ
۵	۱	۱۲۰	۱۲۸	۵	۷	۱۴۸	۱۵۸
۵	۲	۱۲۶	۱۳۵	۵	۸	۱۵۵	۱۶۶
۵	۳	۱۳۳	۱۴۲	۵	۹	۱۶۲	۱۷۳
۵	۴	۱۳۹	۱۴۹	۵	۱۰	۱۶۹	۱۷۹
۵	۵	۱۴۲	۱۵۲	۵	۱۱	۱۷۴	۱۸۶
۵	۶	۱۴۵	۱۵۵	۶	۰	۱۷۸	۱۹۰

مثال ۵ فیٹ ۸ انچہ کا آدمی کپڑوں سمیت ۱۵۵ پونڈ ہو اسپر سات فیصدی بوجھ بڑھ سکتا ہی اور اسکی صحت میں فرق نہیں آئیگا لیکن اس سے زیادہ بڑھنے کی صورت میں اسکا تنفس کم ہو جائیگا عام طور پر آدمیوں میں بوٹ سمیت کپڑوں کا بوجھ اُنکے جسم کے کل بوجھ سے ۱/۱۸ [illegible] آتا ہے ٭

صحیح وسالم آدمی کے اعضا کا تناسب

ذیل کے جدول سے معلوم ہوگا کہ پانچ فیٹ سے چھ فیٹ تک کے آدمیوں کے فلاں فلاں اعضا کتنے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا وزن کیا ہوتا ہے :-

بالائی یعنے قامت	وزن	چھاتی	بازو	کلائی	گردن	ران	پنڈلی
۵ فٹ	۷ سٹون ۵ پونڈ تک	۳۲-انچہ سے ۳۳-انچہ	۱۱ انچہ	$8\frac{1}{2}$ انچہ	۱۱ انچہ	۱۵ انچہ	۱۱ انچہ
۵ فٹ ۱-انچہ	۷س ۵پ سے ۷س ۱۲پ تک	۳۳ سے ۳۴ انچہ	$11\frac{1}{2}$ //	۹ //	$11\frac{1}{2}$ //	۱۶ //	$11\frac{1}{2}$ //
۵ فٹ ۲-انچہ	۷س ۱۳پ سے ۸س ۲پ تک	۳۴ سے ۳۵ //	۱۲ //	$9\frac{1}{2}$ //	۱۲ //	۱۷ //	۱۲ //
۵ فٹ ۳-انچہ	۸س ۴پ سے ۹س ۱پ تک	۳۵ سے ۳۶ //	$12\frac{1}{2}$ //	۱۰ //	$12\frac{1}{2}$ //	۱۸ //	$12\frac{1}{2}$ //
۵ فٹ ۴-انچہ	۹س ۱پ سے ۹س ۷پ تک	۳۶ سے ۳۷ //	۱۳ //	$10\frac{1}{2}$ //	۱۳ //	۱۹ //	۱۳ //
۵ فٹ ۵-انچہ	۹س ۷پ سے ۱۰س $\frac{1}{2}$پ تک	۳۷ سے ۳۸ //	$13\frac{1}{2}$ //	$10\frac{7}{8}$ //	$13\frac{1}{2}$ //	۲۰ //	$13\frac{1}{2}$ //
۵ فٹ ۶-انچہ	۱۰س $\frac{1}{2}$پ سے ۱۰س ۷پ تک	۳۸ سے ۳۹ //	۱۴ //	۱۱ //	۱۴ //	۲۱ //	۱۴ //
۵ فٹ ۷-انچہ	۱۰س ۷پ سے ۱۱س ۱پ تک	۳۹ سے ۴۰ //	$14\frac{1}{2}$ //	$11\frac{1}{2}$ //	$14\frac{1}{2}$ //	۲۲ //	$14\frac{1}{2}$ //
۵ فٹ ۸-انچہ	۱۱س ۱پ سے ۱۱س ۱۰پ تک	۴۰ سے ۴۱ //	۱۵ //	$11\frac{7}{8}$ //	۱۵ //	۲۳ //	۱۵ //
۵ فٹ ۹-انچہ	۱۱س ۱۰پ سے ۱۲س ۱پ تک	۴۱ سے ۴۲ //	$15\frac{1}{2}$ //	۱۲ //	$15\frac{1}{2}$ //	۲۴ //	$15\frac{1}{2}$ //
۵ فٹ ۱۰-انچہ	۱۲س ۱۰پ سے ۱۳س ۲پ تک	۴۲ سے ۴۳ //	۱۶ //	$12\frac{1}{2}$ //	۱۶ //	۲۵ //	۱۶ //
۵ فٹ ۱۱-انچہ	۱۳س ۲پ سے ۱۴س $\frac{1}{2}$پ تک	۴۳ سے ۴۴ //	$16\frac{1}{2}$ //	$12\frac{6}{8}$ //	$16\frac{1}{2}$ //	۲۶ //	$16\frac{1}{2}$ //
۶ فٹ	۱۴س ×پ سے ۱۴س ۸پ تک	۴۴ سے ۴۵ //	۱۷ //	۱۳ //	۱۷ //	۲۷ //	۱۷ //

ایک سٹون = ۱۴-پونڈ — وایک پونڈ = نصف سیر

صحت کی حالت میں مختلف عمر و نیز قد اور وزن کی مقدار

مرد: اوسط وزن مرد کا جس کا قد حسب ذیل ہو	سٹون	پاؤنڈ
۵ فیٹ ۲ انچ	۹	۰
۵ ״ ۳ ״	۹	۷
۵ ״ ۴ ״	۹	۱۳
۵ ״ ۵ ״	۱۰	۲
۵ ״ ۶ ״	۱۰	۵
۵ ״ ۷ ״	۱۰	۸
۵ ״ ۸ ״	۱۱	۱
۵ ״ ۹ ״	۱۱	۸
۵ ״ ۱۰ ״	۱۲	۱
۵ ״ ۱۱ ״	۱۲	۶
۵ ״ ۰ ״	۱۲	۱۰

لڑکے: عمر	سٹون	پاؤنڈ
تولد	۰	۷
۶ ماہ	۰	۱۵ ۱/۴
ایک سال	۰	۲۱
دو سال	۰	۲۵
تین سال		۳۱ ۱/۲
پانچ سال	۳	۸
چھ سال	۳	۱۲
سات سال	۴	۱۰
آٹھ سال	۴	۴
نو سال	۴	۹
دس سال	۴	۱۳
گیارہ سال	۵	۳
بارہ سال	۵	۹
تیرہ سال	۶	۰
چودہ سال	۶	۸
پندرہ سال	۷	۵

ایک سٹون = ۱۴ پونڈ۔
ایک پونڈ قریب نصف پونڈ۔
ایک تندرست شیر خوار بچہ کا وزن ۵ ماہ میں دو چند اور بارہ ماہ میں سہ چند ہو جاتا ہے ٭

لڑکیاں			عورتیں		
عمر	سٹون	پونڈ	اوسط وزن عورت کا جس کا قد حسب ذیل ہو	سٹون	پونڈ
تولد	۰	۶½	۴ فٹ ۱۰- انچہ	۷	۰
۶ ماہ	۰	۱۴	۴ " ۱۱ "	۷	۴
ایک سال	۰	۱۸½	۵ " ۰ "	۷	۷
دو سال	۰	۲۳½	۵ " ۱ "	۷	۱۲
تین سال	۰	۲۸½	۵ " ۲ "	۸	۲
پانچ سال	۲	۱۲	۵ " ۳ "	۸	۹
چھ سال	۳	۱	۵ " ۴ "	۹	۲
سات سال	۳	۶	۵ " ۵ "	۹	۹
آٹھ سال	۳	۱۰	۵ " ۶ "	۹	۱۳
نو سال	۴	۱	۵ " ۷ "	۱۰	۸
دس سال	۴	۶	۵ " ۸ "	۱۱	۴
گیارہ سال	۴	۱۳			
بارہ سال	۵	۸			
تیرہ سال	۶	۵			
چودہ سال	۷	۰			
پندرہ سال	۷	۸			

اوسط پیمایش سینہ ساڑھے سات لاکھ آدمیوں کی ۳۴½- انچہ نکلی +

اوسط بلندی ۱۵ لاکھ کی ۵½ فیٹ

اوسط وزن ۱۰ لاکھ کا ۱۰ اسٹون -

مختلف ورزشوں اور کاموں میں کسقدر طاقت خرچ ہوتی ہے

اس حساب میں "فٹ ٹن" کے حساب سے طاقت کا خرچ بتلایا جاتا ہے فٹ ٹن کا مطلب یہ ہے کہ ایک ٹن یعنی ۲۷ من ۲ من وزن کو ایک فٹ کے برابر بلند اٹھانے پر جتنی طاقت خرچ ہوتی ہے۔

ایک میل تک چلنا ... ۱۷½ فٹ ٹن	قیدی کا دن بھر کا کام ... ۱۳۰ فٹ ٹن
میل تک چلنا ... ۷۰ فٹ ٹن	عام مزدوروں کا دن بھر کا کام ... ۳۱۵ فٹ ٹن
سیر کا بوجھ اٹھاکر ایک میل چلنا ... ۲۷ فٹ ٹن	ٹوکری ڈھونے والے کا کام ... ۳۳۲ فٹ ٹن
بوجھ اٹھاکر چار میل چلنا ... ۱ فٹ ٹن	معمولی دن کا کام ... ۳۰۰ فٹ ٹن
کا دن بھر کا کام ... ۳۰۳ فٹ ٹن	سخت محنت ... ۴۰۳ فٹ ٹن

معدنیات کے پگھلانے کا درجہ

درجہ فارن ہیٹ

بسمتھ	۴۷۰	پوٹاسیئم	۱۳۶
کیڈمیئم	۵۹۲	فاسفورس	۱۱۱
تانبا	۲۰۰۰	چاندی	۱۸۷۰
سونا	۲۴۰۰	چاندی کا محلول	۳۸۹
آئوڈین	۲۳۹	سوڈیئم	۱۹۴
لوہا	۲۸۰۰	فولاد	۳۳۰۰
سیسہ	۶۱۷۰	گندھک	۱۹۴
		ٹین	۴۴۲
		جست	۷۰۰

ماہتاب جب بارہ برجوں میں سے گزرتا ہے تو جسم انسان کے کس کس حصے میں اسکا مقام ہوتا ہے

(انگلستان کے مشہور منجم زڈکیل کی جنتری سے جو دیڑھ لاکھ چھپتی ہے)

نام برج	علامت برج	جسم کے حصوں کے نام	چاند کے مقام کے درجے		
حمل	♈	سر اور چہرہ	۰ درجہ	تا	۳۰ درجے
ثور	♉	گردن اور حلق	۳۰ ”	تا	۶۰ درجے
جوزا	♊	بازو اور کندھے	۶۰ درجے	تا	۹۰ درجے
سرطان	♋	سینہ اور معدہ	۹۰ درجے	تا	۱۲۰ درجے
اسد	♌	دل اور پیٹھ	۱۲۰ درجے	تا	۱۵۰ درجے
سنبلہ	♍	دھڑ کے جوارح	۱۵۰ درجے	تا	۱۸۰ درجے
میزان	♎	کمر اور گردے	۱۸۰ درجے	تا	۲۱۰ درجے
عقرب	♏	مثانہ وغیرہ	۲۱۰ درجے	تا	۲۴۰ درجے
قوس	♐	کولہے اور رانیں	۲۴۰ درجے	تا	۲۷۰ درجے
جدی	♑	گھٹنے اور پنڈلیاں	۲۷۰ درجے	تا	۳۰۰ درجے
دلو	♒	ٹانگیں اور ٹخنے	۳۰۰ درجے	تا	۳۳۰ درجے
حوت	♓	پانوں	۳۳۰ درجے	تا	۳۶۰ درجے

ہر ایک جنس کے بیج کا وزن موسم بونے اور کاٹنے کا بیان

عموماً اجناس کی کاشت کیواسطے اساڑہ میں زمین کو ہلیاتے ہیں نیل کیلیئے چیت میں اور تمباکو کیواسطے پھاگن میں تردد کیا جاتا ہے ہر ایک جنس کی زمین میں باہ یا پانی دیئے جاتے ہیں نیز جس ماہ میں زراعت کی کاشت ہوتی یا وہ پکتی اور کٹتی ہے معہ تعداد تخم ریزی کے ہم ذیل میں لکھتے ہیں تاکہ زمیندار ایسی پابندی سے فائدہ اُٹھاویں ان سب امور کا موقع مناسبہ پر ہونا ترقی پیداوار کیلیئے نہایت عمدہ نتیجہ دیتا ہے یہ ضروری ہے کہ سرد ملک میں زراعت دیر سے پختہ ہوتی ہے اور گرم ملک میں جلد تیار ہوتی ہے

نمبر	نام جنس	تعداد باہنے زمین کی	ایام تخم ریزی	تعداد بیج فی بیگہ خام وزن پختہ	تعداد سنچائی کی کہ کے دفعہ ہوتی ہے	ایام پختگی کھیتی کے
۱	کپاس	پانچ چھ	اساڑہ ساون	ــ ثار	+	آدھا کاتک
۲	جوار	ایضاً ۴	ایضاً	ــ ثار	+	کاتک
۳	باجرہ	″	″	ــ ؍	+	″
۴	چری	″	″	۱ ثار	+	″
۵	آرٹو	″	″	؍ ثار	+	کاتک واگھن
۶	موٹھ	″	″	۱ ثار	+	″
۷	مونگ	پانچ چھ ۴	اساڑہ ساون	ــ ؍	+	″
۸	ارہر	″	″	ــ	+	بیساکھ جیٹھ
۹	دھان	دو تین	″	۵	″	کوار کاتک
۱۰	آلو	دس بارہ	کوار	۲۱ سیر	پندرہ سولہ	پوس ماگھ
۱۱	پوست افیون	″	″	۱ ثار	دس گیارہ	پھاگن
۱۲	مکی	۵ - ۶	اساڑہ	۱ ثار	+	بھادوں
۱۳	شالح	″	″	ــ ؍	+	″
۱۴	منڈوہ	″	″	ــ ؍	+	″
۱۵	نیل پیٹوا	۵	چیت	۱ ثار	برابر پانی دیتے ہیں	ساون
۱۶	نیل جموا	″	اساڑہ	۱ ثار	+	کنوار
۱۷	گیہوں	۱۶ - ۱۷	کاتک	۱۰ ثار	تین	چیت بیساکھ
۱۸	جو	″	″	″	دو	پھاگن چیت
۱۹	چنا	۸ - ۹	کنوار	۵	+	″
۲۰	تمباکو کاتکی	۱۰ - ۱۲	اساڑہ	″	پندرہ بیس	کاتک
۲۱	تمباکو گکڑا	۴ - ۵	پھاگن	″	″	بیساکھ
۲۲	تمباکو ماہو	″	کاتک	″	″	ماگھ

ترکاریوں کے خواص

(۱) مولی - مقوی باہ - بادانگیز مضر معدہ ہے

(۲) شلغم - مقوی باہ و بصر و صدر ہے -

(۳) ساگ سویا - مدر بول و حیض ہے -

(۴) ساگ چولائی - ملین دافعہ نفخ اور بواسیر ہے -

(۵) ساگ پالک دافع تشنگی ہے اور تپ میں مفید ہے

(۶) کدو - مضر معدہ ہے -

(۷) گوبھی - ثقیل اور قابض ہے -

(۸) کریلہ - دافع بلغم اور ملین -

(۹) چقندر - مصفی خون ہے -

(۱۰) ٹینڈے - قاطع صفرا مگر دیر ہضم ہیں -

(۱۱) توری - سرد تر - دافع صفرا ہے -

(۱۲) بینگن - ریح پیدا کرتے ہیں اور دیر ہضم ہوتے ہیں

(۱۳) آلو - سرد خشک ہیں -

حیوانات کی عمریں

گدھے کی عمر ۲۵ سے ۵۰ سال تک ہوتی ہے - ہرن کی عمر ۱۶ سال سے ۱۸ سال - مکھی (مادہ) ۴ سال - ریچھ ۲۰ سال - سگ آبی ۵۰ سال - گوبریلا ایک سے ۲۰ سال - سانڈ (بیل) ۲۰ سال - اونٹ ۵۰ سے ۶۰ سال تک - کنیری (ایک پرند) اگر جوڑہ نہ لگائے تو ۲۴ سال تک کارپ (ایک مچھلی) ۱۰۰ سال سے ۱۵۰ سال - بلی ۱۸ سال - شموآئے (ایک قسم کی پہاڑی بکری) ۲۵ سال - جنگلی بلی ۱۲ سے ۲۴ سال - کاڈ (مچھلی) ۱۴ سے ۱۷ سال - گائے (کبھی کبھی اس سے زیادہ بھی) ۲۰ سال - لقلق ۲۴ سال - نہنگ ۱۶ سال - کوا (زاغ) ۱۰۰ سال - عام ہرن ۲۰ سال ڈالفن مچھلی ۳۰ سال - کتا ۲۳ سے ۲۸ سال - ایل (مچھلی) ۱۰ سال - عقاب ۱۰۰ سال - عام گھر کی مکھی (انڈے اور اس سے نکلنے کی حالت) ۲ روز اور اسکے بعد کی عمر ۳ روز - کئی قسم کے پروانے ۲ گھنٹے سے ۳ گھنٹے تک - ہاتھی کی عمر ۱۵۰ سے ۲۰۰ سال - لومڑی ۱۵ سال - مرغا ۱۰ سال - بکری ۱۰ سال - بطخ ۵۰ سال - خرگوش ۷ سے ۸ سال - بگلا ۶۰ سال - سور ۲۰ سال گھوڑا ۲۵ سے ۳۰ سال - لگڑ بگڑ (ترخ) ۲۵ سے ۳۰ سال - سلار (ابابیل) ۱۶ سے ۱۸ سال شیر ۶۰ سال - لاما (بکری) ۱۵ سال - بندر ۱۶ سے ۱۸ سال - بلبل ۱۶ سے ۱۸ سال - بیل (جو عموماً زراعت میں مصروف رہے) حد درجہ ۱۹ سال - طوطی ۱۰۰ سال - مور ۲۴ سال کبوتر ۲۰ سال - تیتر ۱۵ سال - پائک مچھلی (کبھی کبھی زائد از) ۱۰۰ سال - خرگوش ایک قسم ۸ سے ۹

زغن ۱۰۰ سال ۔ رینڈیر (ممالک برفانی کا بارہ سینگا ہرن) ۱۶ سال ۔ گینڈا ۲۰ سال ۔ سالمن مچھلی ۱۰۰ سال ۔ بچھو ایک سال ۔ بھیڑی (گوسپند) ۱۰ سال ۔ نوعی ابابیل اسی ۸۰ سال ۔ باز ۴۰ سال ۔ عنکبوت ۱ سال ۔ گلہری ۷ سال ۔ بارہ سینگا ۵ سال سے کم ۔ راج ہنس ۱۰۰ سال ۔ ممولا ۸ سے ۱۰ سال ۔ چیتا ۲۵ سال ۔ جنگلی بلی (نہایت وحشی) ۱۶ سے ۱۸ سال ۔ غوک (مینڈک) ۴۰ سے ۸۰ سال ۔ کچھوا ۱۰۰ سال ۔ ایک قسم کا سانپ ایک سے ۷ سال بھیڑیا ۲۰ سال تک +

حیوانات ۔ چرند و پرند ایک مرتبہ کس قدر انڈے بچے دیتے ہیں

ریچھ ایک جھول میں ۲ بچے ۔ ہاتھی ایک مرتبہ ایک بچہ ۔ دریائی گھوڑا ایک ۔ چیتا ۲ سے ۴ تک شیر ۲ سے ۴ تک ۔ گینڈا ایک ۔ عقاب ایک مرتبہ ۲ سے ۳ انڈے ۔ خانگی مرغیاں ۶ سے ۱۳ باز ۳ سے ۴ ۔ اُلو ۲ سے ۶ ۔ تیتر ۱۴ سے ۲۰ ۔ چڑیا ۴ سے ۶ ۔ کبوتری ۲ ۔ بحری ۲ سے ۵ ۔ لقلق ۲ سے ۳ ۔ ابابیل ۵ سے ۶ ۔ بگلا ۱۰ سے ۱۶ +

شاخدار حیوانات کی صحت کا موازنہ عموماً اُنکے سینگ کو چھونے سے ہو سکتا ہے

ممالک یوروپ میں ماہران فن بیطاری کی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ جس طرح سینگ والے حیوانات کی نبض سے اُنکی صحت اور علت کا حال معلوم ہو سکتا ہے اسی طرح اُنکے سینگ کو چھونے سے بھی بڑی آسانی سے تجربہ کار معالج پر واضح ہو جاتا ہے کہ حیوان کی صحت کا کیا حال ہے یا بیماری کس قدر ہے اور اس کا باعث یہ ہے کہ سینگ کا قاعدہ جس ہڈی کی سطح پر قایم ہوتا ہے اور جس ہڈی سے کہ سینگ نکلتا ہے اُسمیں خون سے بھری ہوئی بہت سی چھوٹی چھوٹی رگیں (وریدیں) موجود ہوتی ہیں اور جس جگہ پر سینگ سر پر قائم ہوتا ہے وہ جگہ نہایت مسامدار اور سینگ بھی اس مقام پر بڑا باریک ہوتا ہے چنانچہ سینگ کو چھونے سے دوران خون کی حالت (جسپر صحت کا تمامہ مدار ہے) معلوم ہو جاتی ہے اسلئے اگر سینگ سرد معلوم ہو تو ثابت ہوتا ہے کہ حیوان کے کسی نہ کسی عضو میں خون منجمد ہو گیا ہے اور اُس عضو میں سوزش واقع ہو جانے سے حیوان کی صحت میں فرق آگیا ہے لیکن اگر سینگ میں اپنی معمولی

حیوانی حرارت موجود ہو تو وہ اُسکی صحت پر دال ہے÷

وحوش وطیور کے حرکات سے موسم کا اظہار

ہوا کی تبدیلیاں جو آنے والے موسم کا اظہار کرتی ہیں ہم لوگوں کو بہت کم معلوم ہوتی ہیں۔ مگر جانور ان کو بہت جلد جان جاتے ہیں۔ اسکے دو سبب ہیں اول تو ہم لوگ زیادہ تر گھروں کے اندر اس قدر رہتے ہیں کہ ان علامات کو بہت کم دیکھتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ کسان۔ ملاح۔ ماہی گیر اور سب سے بڑھ کر گڈریے اور چرواہے جو بہ نسبت اور لوگوں کے بہت زیادہ میدانوں اور کشادہ مقامات میں رہتے ہیں ان اسباب سے اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اور بہت جلد اُن علامات کو جو موسم میں تبدیلی کرنیوالے ہیں سمجھ لیتے اور جان جاتے ہیں یہ لوگ اُن لوگوں سے جو مکانوں میں رہتے ہیں یا کبھی کبھی میدانوں میں جلتے ہیں اس لحاظ سے لاکھ درجہ اچھے ہیں علاوہ اسکے ہمیں اس قدر باتوں کا خیال کرنا پڑتا ہے اور درمیان رکھنا ہوتا ہے ہمارے تمام دن گھنٹے۔ منٹ اور سکنڈ خالی نہیں ہوتے اس سبب سے ہم وہ نشانات یا یوں کہئے قدرتی تار جو موسم کی تبدیلی کی اطلاع دیتے ہیں نہیں دیکھ سکتے جب ہمارے کوئی پرانا زخم پھوڑا یا گھاؤ ہوتا ہے یا جب گٹھیا پکڑے ہوتا ہے تو ہم لوگ ہوا ناپنے کے آلہ کا کام دیتے ہیں ہم کو موسم کے آنے والی تبدیلی کی خبر بہت جلد ہو جاتی ہے کیونکہ ہمارے زخم وغیرہ میں اسقدر درد پیدا ہو جاتا ہے کہ ہم برداشت نہیں کر سکتے÷

ایک پرانے مصنف کا قول ہے کہ ہر شخص بخوبی واقف ہے کہ ہوا ناپنے کے آلہ کی پارہ بھری ہوئی نلی میں ذرا سا بھی موسم کا بدلنا کس قدر بڑی لیکن درست تبدیلی کر دیتا ہے یہ صرف ہماری لاپروائی اور غیر معتدل طریقہ ماند و بود کا اثر ہے کہ ہم کو اس قدر بڑی اور درست تبدیلی اپنے بدن کی رگوں۔ ریشوں اور پٹھوں کی نہیں معلوم ہوتی÷

بس ہم کو زیادہ تر اُس عقل حیوانی سے جو قادر مطلق نے دوسرے جانوروں کو موسم کی تبدیلی کا اظہار کرنے کے لئے دی ہے فائدہ اُٹھانا چاہیئے ؎

جب پانی برسنے کے قریب ہوتا ہے تو کوئیل کوکتی ہے۔ ابابیل شور و غل کرتی ہیں بلی اپنا مُنہ دھوتی ہے۔ چھوٹی چڑیاں جُھک جاتی ہیں اور خاک میں لوٹتی ہیں شام کے وقت کوّے بڑا شور مچاتے ہیں۔ بط معمول سے زیادہ آواز کرتی ہے اس کا سبب یہ ہے کہ یہ سب جانور سردی پسند کرتے ہیں اور اسی وجہ سے سردی کی آمد پر خوشی کرتے ہیں ؎

بھیڑیاں خراب موسم کے آنے سے پہلے خوب دبکر چلتی ہیں اور اپنی دُم اُسی طرف کر لیتی ہیں جدھر سے خراب موسم آنے والا ہے۔ سمندر کی سطح پر جہاز میں طوفان آنے سے پیشتر بلی جہاز کے تختہ پر مثل بڑے جری شیر کے اپنی دُم اُٹھائے ہوئے اِدھر اُدھر گھومتی ہے۔ گھر گھریا جسے روک کہتے ہیں طوفان سے پہلے لوٹ لوٹ چلتی ہے جب سُور اپنے باڑے کو تنکے اور پھونس لیجاوے تو خراب موسم کی توقع رکھنی چاہیئے ؎

اگر جونکیں ایک شیشہ میں پانی کے اندر رکھی جاویں اور وہ نیچے بیٹھی رہیں تو عمدہ موسم کی دلیل ہے اور اگر وہ اوپر سطح پر آجاویں تو آندھی یا مینہ کا پیغام دیتی ہے کتے اور بلیاں پانی برسنے کے قبل بہت سُست اور اونگھتے معلوم ہوتے ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ ہوا میں اکسیجن کی کمی کے سبب سے تری آجاتی ہے اور تری ہمیشہ جوش دل کو کم کر دیتی ہے۔ گھوڑے بھی ہنہنانے لگتے ہیں گائے اور بیل ہموانے لگتے ہیں۔ بھیڑیاں بابا کرنے لگتی ہیں آدمی جمائی لینے لگتے ہیں۔ اور اونگھتے ہیں۔ اس کا سبب بھی وہی ہے یعنی سردی کی وجہ سے یہ لوگ کافی طور سے سانس نہیں لے سکتے ؎

پانی برسنے کے قبل بلی اپنی پیٹھ آگ کی طرف کر لیتی ہے اور اپنے کان ملنے لگتی ہے۔ اس کا سبب اول تو بہت زیادہ سردی ہے جو بالوں میں بوجہ موسم کے پیدا ہو جاتی ہے دوسرا یہ سبب ہے کہ ہوا میں برقی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے یہ دونوں ملکر

خارش پیدا کردیتی ہیں۔ ہم لوگوں کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا جال گھری ہوئی ہیں۔ خارش کی حالت سے قریب قریب ہر شخص واقف ہے بلی کو بجلی بہت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ اُسکے بال میں خود بجلی بہت کثرت سے موجود ہے یہ ثابت ہوسکتا ہے کہ اگر ہم بلی کے بالوں کو زیادہ دیر تک ہاتھ سے ملیں تو ہمارے ہاتھ میں بڑی گرمی معلوم ہوکر کھجلی معلوم ہونے لگتی ہے۔ بلی چونکہ ایک ہوشیار جانور ہے صرف اپنے بال رگڑ لیتی ہے تاکہ بال ملائم رہیں اور کھڑے نہوں۔ ایسی حالت میں اکثر بال کھڑے ہوجاتے ہیں اور تب اولجھ جاتے ہیں +

جب بلندی پر اوڑنے والے پرند جیسے چیل ابابیل وغیرہ مکانوں کے قریب گھرے رہیں اور بالکل قریب اوڑیں تو ضرور آندھی اور پانی کی امید رکھنا چاہئے اس کا سبب یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے کیڑے جو ان جانوروں کی خوراک ہیں اوپر کے طبقہ کی سرد ہوا سے نیچے کی طبقہ کی گرم ہوا میں آکر پناہ لیتے ہیں اور جب اُن پرندوں کی خوراک نیچے آجاتی ہے تو وہ خود بھی نیچے اوڑنے لگتے ہیں موسم بہار میں اگر میگ پائی اکیلی اوڑے تو یا تو موسم طوفانی ہوگا یا آنیوالا ہے۔ لیکن اگر جوڑا ساتھ نظر آئے تو یا تو عمدہ موسم موجود ہے یا بہت جلد آئیگا۔ یہی سبب ہے کہ جب ماہی گیر ایک میگ پائی دیکھتا ہے تو اپنی بدقسمتی سمجھتا ہے کیونکہ یہ مچھلی مارنے کے لئے خراب موسم کا پیغام دیتا ہے اسباب یہ کہ اکیلا پرند کیوں اوڑتا ہے زیادہ بحث کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ جب ایک باہر جاتا ہے تو دوسرا اس غرض سے گھونسلہ میں رہتا ہے کہ اُسے اپنے بچوں کے لئے گرم رکھے +

جب بہت تیز ہوا چلتی ہے اور موسم طوفانی ہوتا ہے تو بحری پرند بگلا وغیرہ زمین کے قریب یا بعض اوقات زمین پر آجاتے ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ وہ مچھلیاں جو اُنکی خوراک ہیں گہرے پانی میں بوجہ موسم کی خرابی اور طوفانی کے بیٹھی رہتی ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بگلا کہیں نہ کہیں اپنی خوراک تلاش کرتا ہے بس وہ زمین کے کیڑوں پر اپنا دانت رکھتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ اس قسم کے

موسم سے زمین کے اندر کے کیڑے گھبرا جاتے ہیں اور پریشان ہوجاتے ہیں۔ پس باہر نکل آتے ہیں تاکہ بگلا اُنہیں کھاجائے اس طرح پر قدرت اپنی گونگی خلقت کو کھانا پہنچاتی ہے خداوند کریم نے اپنے جانور لیپ ونگ کو یہ سکھلادیا ہے کہ وہ زمین کو کھودے جب اُسے بھوک لگے اور ضرور کیڑے نکل آویں گے +

جب بگلا ذرا پہلے اوڑنے لگے اور سمندر پر دور تک جائے تو معتدل ہوا چلے گی اور موسم عمدہ ہوگا کیونکہ اگر موسم عمدہ ہونے کو نہ ہوتا تو وہ مچھلیوں کو سطح سمندر پر پانی کی امید نہ رکھتا +

طوفانی پٹیرل۔ یا مدر کیریس چکن جو ملاح کے لئے اس قدر بُرا ہوتا ہے یا طوفان کا پیغام دیتا ہے یا یہ ظاہر کرتا ہے کہ جس عرض البلد میں وہ سمندر کی سطح پر ٹہلتا ہوا نظر آتا ہے۔ طوفان ہے یہ پٹرریل اس وجہ سے کہلاتا ہے کہ اسکی چال اس طرح کی ہے جیسی سینٹ پٹیر کے بائبل میں سمندر پر بیان کیگئی ہے انکے نظر آنیکا سبب اول سمندری جانوروں کی موجودگی ہے جنہیں یہ کھاتے ہیں یہ جانور بوجہ طوفان کے پریشان لہروں سے سمندر کی سطح پر ٹھہرے رہتے ہیں +

جب جانور گھونسلے کے عوض سایہ دار محفوظ جگہ تلاش کریں اور اُسی میں رہیں تو سمجھ لو کہ خراب موسم آنے والا ہے خواہ پانی برسے یا نہ برسے اور طوفان آئے یا نہ آئے +

اگر بیل دہنے پہلو بیٹھے دکن کی طرف دیکھے اور اپنے کھر چاٹے اگر گائے ہوا کی طرف دیکھے اور اُسے سونگھے۔ اگر گدھا زور سے رینگے۔ اگر مُرغا غیر معمولی وقت پر آواز کرے اگر مُرغی معہ اپنے بچوں کے مکان میں سکڑ کر بیٹھے تو سمجھ لو کہ پانی ضرور برسے گا یہی سبب ہے کہ مُرغ کی جاپان میں زیادہ قدر کیجاتی ہے +

کیڑے بھی موسم کی ایسی تبدیلی کو جلد جان لیتے ہیں۔ مکھیاں یا تو چھت میں چپٹ جاتی ہیں یا غائب ہوجاتی ہیں۔ بھڑیں اور ماکھی سرد موسم میں بہ نسبت عمدہ موسم کے زیادہ ڈنک مارتی ہیں۔ مکڑیاں بھی پریشان اور بے چین ہوجاتی ہیں اکثر دیوار سے گر پڑتی ہیں کیونکہ سرد ہوا اُنکے جالے میں بھر جاتی ہے اور

اُسے بھاری کر دیتی ہے مینڈک نہایت کریہ آواز سے بولتا ہے کیڑے زمین کے اندر سے باہر رینگ آتے ہیں چھچھوندر معمول سے زیادہ مٹی کھودتی ہے۔ گبریلا اور جھینگر بڑا شور کرتے ہیں سب سے عمدہ اور معتبر علامت پانی برسنے کی شہد کی مکھی ظاہر کرتی ہے جو نہی مینہ آنے والا ہوتا ہے وہ اپنے چھتے سے باہر نہیں نکلتیں یا تو دن بھر اُسے میں رہتی ہیں یا تھوڑی دور تک اُسی کے ارد گرد اڑتی ہیں پانی برسنے سے تھوڑی دیر پیشتر گھوڑے اپنی گردن پھیلاتے ہیں اور ہوا کو سونگھتے ہیں درحقیقت وہ پودہوں اور گھاس کی خوشبو سونگھا کرتے ہیں۔ تری کے سبب سے ان میں زیادہ خوشبو ہو جاتی ہے کیونکہ انکی خوشبو اوپر اُٹھکر اُڑنے نہیں پاتی۔

چند قانونی اور تجاتی ہدایات

قانون کی ناواقفی کا عذر کبھی نہیں مانا جاتا۔

جو چیز دراصل صحیح نہیں قانوناً انقضائے میعاد کے بعد جائز نہیں ہو سکتی۔

نابالغ کی وصیت جائز نہیں۔ اگر وصیت نابالغی میں کیگئی ہے وہ کبھی جائز نہیں ہو سکتی۔

کسی کام کا حق اُسی شخص کے ساتھ مر جاتا ہے۔

کوئی شخص ایک عذر یا جرم کے لئے دوبارہ نہیں پوچھا جا سکتا۔

معاہدے قانون پر غالب آجاتے ہیں۔

جو فائدہ اُٹھاتا ہے نقصان کا ذمہ وار بھی ہوتا ہے۔

کوئی شخص اپنی غلطی سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتا۔

قانون کسی شخص کو ناممکن باتیں کرنے پر مجبور نہیں کر سکتا۔

فریب کا چھپانا بھی فریب ہے۔

امور خلاف قانون کے ارتکاب میں نیت کا بہت حصہ ہے مثلاً اگر کوئی شخص اپنے بیٹے کو تنبیہہ کے خیال سے مُکا مارے کہ جس سے لڑکا مر جاوے تو باپ جسکی نیت

صرف بیٹے کو سزا دینے کی بھی بیٹے کے قتل کا مجرم نہیں سمجھا جاویگا +

کوئی آقا مجبور نہیں ہے کہ اپنے ملازم کو چالچلن کا سرٹیفکیٹ دے لیکن جب دیا جاوے تو نہایت صحیح ہونا چاہئے +

قانون اُنکی مدد کرتا ہے جو ہوشیار رہتے ہیں اور جو اپنے حقوق حاصل کرنیکے لئے سو رہتے ہیں قانون اُنکی مدد سے قاصر ہے +

ملازم کے صندوق وغیرہ میں تلاشی لینے کے لئے پہلے تلاشی کا وارنٹ حاصل کرنا چاہئے +

جب کوئی ملازم بلا اطلاع مناسب نوکری چھوڑ کر خود بخود چلا جائے کہ جس سے مالک کو نقصان یا تکلیف ہو تو اُسپر ہرجانہ کی نالش ہو سکتی ہے البتہ اگر نوکر کی جان یا جسم اُسوقت معرض خطر میں تھے کہ جس وقت وہ بھاگ گیا تھا تو وہ معذور ٹھہر سکتا ہے +

مالک کو اختیار ہے کہ ہر وقت نوکر کو موقوفی کی اطلاع یا ایک مہینے کی تنخواہ دیکر موقوف کر دے۔ پہلے تنخواہ خواہ سہ ماہی وار یا ہفتہ وار دیا کرتا ہو اِس کا مضائقہ نہیں +

اگر کوئی ملازم جان بوجھ کر آقا کی حکم عدولی کرتا ہے یا کسی نوع کی بدچلنی کا مرتکب ثابت ہوا ہے تو وہ فوراً موقوف کیا جا سکتا ہے +

بیماری کی وجہ سے نوکر کی تنخواہ رُک نہیں سکتی +

نوکر کا اختیار ہے کہ جس کام کے لئے اُسکو نوکر نہیں رکھا گیا تھا اُس کے کرنے سے انکار کر دے +

نوکر جو نقصان اپنے آقا کی جائداد کو پہنچائے اُس کا عوض دینے پر مجبور ہے لیکن آقا کا اختیار نہیں کہ بلا منشاء اُسکے اُسکی تنخواہ سے نقصان کی رقم وضع کرے +

مالکان مکان اگر کرایہ داروں سے ایسے مکان چھوڑوانا چاہیں کہ جنکے لئے کرایہ میں کسی میعاد کی شرط نہیں تو وہ دو ہفتہ کا تحریری نوٹس دے سکتے ہیں

لیکن کرایہ دار اگر ثابت کر سکے کہ اتنی جلدی مکان کے چھوڑ دینے سے اُس کا نقصان ہوتا ہے تو وہ اتنی جلدی مکان خالی کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا تنازعہ مدت میں بدستور مقررہ کرایہ ادا کرنا پڑیگا۔

اگر کوئی چیز پڑی پائی جاوے تو مالک کے تلاش کرنیکی کوشش کرنی چاہئے۔

زمین پر جانوروں کے پھانسنے کے لئے تیز بودار طعمے لگانا یا جانوروں اور مویشی کو مسموع کرنا قانوناً منع ہے۔

کھیتوں میں خوشہ چینوں کو کوئی قانونی حق سِلا چننے کا نہیں۔

اگر شارع عام ناصفا یا مرمت طلب یا قابل گذر ہے تو راہرو کو حق حاصل ہے کہ پاس کی اُفتادہ زمین پر سے گذر جاوے۔

شارع عام میں خلاف تہذیب حرکات کرنا داخل جرم ہے۔

کوڑھی یا دوسرے گداگر مثل گرزماروں کے جو امن عامہ کے مخل ہوں یا دہمکا خیرات لینا چاہیں وہ سزا کے سزاوار ہیں۔

کرایہ دار کے کرایہ کے عوض مالک مکان اُس کا اسباب نہیں چھین سکتا۔

لاٹری ڈالنا قانوناً ممنوع ہے۔

تعطیل کے دن قرضہ کا ادا کرنا لازمی نہیں ٹھہر سکتا ہے۔

عمر کے بیسویں سال کے آخری روز ہر شخص قانوناً بالغ ہوجاتا ہے اگر کوئی شخص ایک گز کے فاصلہ کے اندر کسی کو دہمکاوے تو وہ حملہ کرنیکا قصوروار ہے۔

ہر قسم کی شرط ناجائز ہے۔ شرط میں ہارا یا جیتا ہوا روپیہ نہیں دلایا جاتا البتہ دھوکہ دینے والے کو سزا مل سکتی ہے۔

قانوناً رات غروب آفتاب سے دو سہ گھنٹے شروع ہو کر طلوع آفتاب سے دو گھنٹے پہلے ختم ہوتی ہے۔

قانوناً مہینے کی مدت سے مراد تیس دن کی میعاد ہوتی ہے۔

ہر شخص اپنا نام بدل سکتا ہے لیکن اسکے لئے ایک اطلاع عام مشتہر کرنا ضروری ہے۔

لائبل کی نالش دو سال تک دائر ہو سکتی ہے +
اگر کسی عورت کا شوہر گم ہو جاوے تو جبتک اُس کا مرنا یا تباہ ہونا ثابت نہو جاوے عورت دوسری شادی نہیں کر سکتی +
انگریزوں میں سات سال تک اگر میاں بیوی کی خبر نملے تو نکاح کر لینا جائز ہے +
جو شخص کسی کام کو نہیں روکتا کہ جو اُسے روکنا چاہیئے سمجھا جائیگا کہ وہ اُس کے کرانے پر رضامند ہے +
جو متقاطع قوانین پیش ہو جائیں تو ادنے قانون اعلے کی تابع ہونا چاہیئے۔ عام قانون خاص کی اور پورانا قانون نیئے کے اور انسانی قانون قانون الٰہی کے +
جہاں تک ممکن ہو کوئی چٹھی یا اقرار نامہ لکھتے وقت اپنے آپ کو عدالت کے سامنے بیٹھا ہوا سمجھو اور سب کچھ بچا بچا کر لکھو کہ کبھی پچھتانا نہ پڑے +
اگر ممکن ہو تو کسی کو کوئی تحریر نہ دو +
اگر روپیہ بذریعہ ڈاک کسی کے طلب کرنے پر بھیجا جاوے جو ڈاک میں گم ہو جاوے تو وہ فرستندہ بری الذمہ ہے +
کسی شریک کی موت پر فوراً شراکت فسخ ہو جاتی ہے +
جس چیز کے بیچتے وقت بائع اُس چیز کے ایسے نقص سے واقف ہو کہ جس سے مشتری نہیں تو بعد میں ایسی بیع فسخ ہو جاتی ہے +
کوئی ماں اپنے حرامی بیٹے سے مدد کی مستحق نہیں ٹھہر سکتی +
دوکاندار مجبور نہیں کہ ہر چیز جو اُسکی دوکان میں موجود ہے بیچڈالے +
جو جانور تمہارے کھیت یا باغ میں گھُسکر نقصان کرے اُسے مار ڈالنا اور نقصان پہنچانا نہیں چاہیئے صرف مالک پر نقصان کا دعوے دائر کرنا چاہیئے +
خیات ممات کا رجسٹر نہ کرانا جرم ہے +
وصیت تحریری ہو اور وصی کے دستخطی، اور دو شخصوں کی گواہی ہو ورنہ غیر معتبر وصیت پر اسٹامپ کی حاجت نہیں +

جان کی حفاظت کے لئے رات کو اپنے مکان پر چور کا مقابلہ کرتے ہیں اگر چور کو ضرب شدید لگ جاوے یا مر جاوے تو مالک مکان بری الذمہ ہے +

لبسندار مکانات کے اندر پولیس ہر وقت داخل ہو سکتی ہے +

بارہ سال سے کم عمر کی اپنی بیوی سے ہم بستری کرنا بھی قانوناً داخل جرم ہے +

اگر کسی فریق کا نامرد (ناکارہ) دیوانہ یا جذامی وغیرہ ہونا ثابت ہو تو شادی ناجائز ہے

خواہ کوئی شخص بیگناہ بھی ہو گرفتاری کے وقت حکم عدولی نہیں کرنا چاہیئے +

بلا اسٹامپ کے کاغذ کی رسید کے لئے صرف قانونی تاوان دینا پڑتا ہے ورنہ رسید مجرا ہو جاتی ہے +

کسی کتاب کا حق تصنیف بیالیس سال تک قائم رہتا ہے +

خواہ کتنا روپیہ ادا کرنا ہو روپیہ کی صورت میں ادا کر سکتے ہیں۔ ہم نوٹ یا سونا دینے پر مجبور نہیں البتہ آنہ سے زیادہ پیسے نہیں دے سکتے اور کوڑی کوئی قانونی سکہ نہیں یہانتک کہ کوڑیوں سے جوا کھیلنا ناجائز نہیں سمجھا گیا +

آلات پیشہ اور سامان پوشش قرقی سے بری ہیں +

سرکاری ملازموں کا خرچہ عدالت وغیرہ سرکار میں جمع ہوتا ہے +

ہر چوتھے سال ماہ فروری ۲۹ روز کا کیوں ہوتا ہے

(سنہ ۹۶ میں فروری ۲۹ دن کا آیا ہے)

عام مشہور ہے کہ سال شمسی کے ۳۶۵ دن ہوتے ہیں اور چوتھے سال یعنی اس سال کو جو چار پر پورا بلا باقی تقسیم ہو سکے بجائے ۳۶۵ دنوں کے ۳۶۶ دن ہو جاتے ہیں کیونکہ اس سال ماہ فروری ۲۸ دن کی بجائے ۲۹ دن کا ہو جاتا ہے بہت کم لوگ اس امر سے واقف ہونگے کہ سال لیپ کو یعنی اس سال کو جو پورا بلا باقی چار پر تقسیم ہو سکتا ہے ماہ فروری میں کیوں ایک روز ایزاد کر کے سال ۳۶۶ روز کا بنا دیتے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ شمسی سال ۲۴۲۲۱۸ء۳۶۵ شمسی دنوں یا ۳۶۵ دن

۵ گھنٹے ۴۸ منٹ اور قریب ۴۷ ۱/۲ سیکنڈ کا ہوتا ہے لیکن یہ بڑی مشکل بات ہے کہ روزمرہ کے کاروبار اور استعمال کے لئے دنوں یا گھنٹوں کی ایسی کسر لگائی جاوے اس غیر موزونیت کو رفع کرنیکے لئے جولیس قیصر نے مسیح سے ۴۴ سال پیشتر سال کو ۳۶۵ دن کا قرار دیدیا اور اُس قریباً ۶ گھنٹے ہر سال کی کمی کو پورا کرنے کے لئے چوتھے سال ایک دن ماہ فروری پر بڑھا دینے کا قاعدہ مقرر کردیا ۳۶۶ روز کا سال لیپ پونڈ کا سال کہلاتا ہے اور یہ لیپ کا سال وہ سال ہوتا ہے جو چار پر بلا باقی تقسیم ہوسکے تو اس طرح گویا سال بلاوسط ۳۶۵٫۲۵ دن کا ہوا لیکن اصل میں ٹھیک سال ۳۶۵٫۲۴۲۲۱۷ روز کا ہے تو گویا قیصر جولیس کا قرار ملوہ سال ۳۶۵٫۲۰ - ۳۶۵٫۲۴۲۲۱۸ یا ۳۶۵٫۰۰۷۷۸۲ دن کے برابر اصل سال سے بڑھا ہے اس طرح چار سو سال میں یہ تھوڑی کسر کی غلطی ۴۰۰ × ۰٫۰۰۷۷۸۲ یا ۳٫۱۱۲۸ دن تک پہنچ جاتی ہے اور اسواسطے اعتدال ربیعی تین روز پیشتر واقع ہوتا ہے +

پوپ گریگری سیزدہم نے دیکھا کہ کونسل آف نیس سے ۳۲۵ء سے لیکر اس کے عہد یعنی ۱۵۸۲ء تک قریب دس روز کے غلطی ہوگئی ہے اسلئے اُس نے ۲۱ مارچ کو ۱۱ مارچ کہدینے کا حکم دیا چنانچہ تمام حساب کتاب میں ۲۱ مارچ ۱۱ مارچ ہوگیا مگر اس غلطی کو آیندہ کے واسطے بھی اُٹھا دینے کے لیے اُس نے ہر سال چار سو سال کے انقضاء کے بعد تین دن کم کروا دینے کا حکم دیا اسلئے اس قاعدہ کی تعمیل کے لحاظ سے واجب ہوا کہ ہر ایسے سال لیپ کو جو صدی کے آخر پر واقع ہو اور ۴۰۰ پر پورا تقسیم نہو سکے مثلاً ۱۷۰۰ و ۱۸۰۰ و ۱۹۰۰ وغیرہ وہ سال لیپ نہیں ہونگے اور نہ اُنمیں فروری ۲۹ روز کا ہوگا بلکہ ۱۶۰۰ و ۲۰۰۰ و ۲۴۰۰ لیپ کے سال حسب معمول ہونگے اس تصحیح کو بنام تصحیح گریگری یا طرز نو کے شہرت ہوگئی اور یورپ کے رومن کیتھلک مذہب والے ممالک نے علی الفور تسلیم کرلیا۔ جرمنی سوٹزرلینڈ کے فرقہ کیتھولک نے ۱۵۸۴ء میں قبول کرلیا لیکن پروٹسٹنٹ لوگوں نے

۱۶۹۹ء میں رواج دیا گیا جبکہ غلطی ۱۱ روز تک پہنچ گئی تھی روس اور دیگر ممالک متعلقہ گریک چرچ ابھی اُس پُرانی لکیر کے فقیر چلے جاتے ہیں +

برطانیہ کا شاہی خاندان

حضور ملکہ معظمہ وکٹوریا۔ الگزینڈرینا۔ قیصرہ ہند دام اقبالہا

۲۴ مئی ۱۸۱۹ء کو متولد ہوئیں۔ ۲۰ جون ۱۸۳۸ء کو تاج شاہی زیب سر کیا۔ ۱۰ فروری ۱۸۴۰ء کو پرنس البرٹ آف ساکسکوبرگ گوتھا سے شادی ہوئی ۲۱ فروری ۱۸۸۷ء کو تمام دنیا میں آپ کی جوبلی کا جشن ہوا۔ خدا نے اولاد مندرجہ ذیل بخشی ہے:-

(۱) شہزادی وکٹوریا ایڈیلیڈ میری لوئیسا (پرنسس رائل) ۲۱ نومبر ۱۸۴۰ء کو پیدا ہوئیں۔ ۲۵ جنوری ۱۸۵۸ء کو شہنشاہ فریڈرک ولیم آف پرشیا کے ساتھ بیاہی گئیں اُن کے آٹھ بال بچے ہیں کہ جنمیں سے بڑا بیٹا اب شہنشاہ جرمنی ہے اور باقی یہ ہیں (۱) شہنشاہ ولیم (۲) پرنسس شارلٹ (۳) پرنس البرٹ ڈبلیو ہنری (۴) پرنس سگسمانڈ (۵) پرنسس وکٹوریا۔ (۶) پرنس والڈیمار۔ (۷) پرنس فریڈرکا پرنسس صوفیا (۸) پرنسس مارگیریٹ (افسوس کہ اب آپ بیوہ ہو گئیں +

(۲) شہزادہ البرٹ ایڈورڈ (پرنس آف ویلز):- ۹ نومبر ۱۸۴۱ء کو پیدا ہوئے ۱۰ مارچ ۱۸۶۳ء کو شہزادی الگزینڈرا (دختر کرسچن نہم بادشاہ ڈنمارک) کے ساتھ ان کی شادی ہوئی اولادیں یہ پانچ ہیں:- (۱) پرنس البرٹ وکٹر (۲) پرنس جارج (۳) پرنسس لوئیس وکٹوریا (۴) پرنسس وکٹوریا۔ (۵) پرنسس ماڈ +

(۳) شہزادی ایلیس ماڈ میری:- ۲۵ اپریل ۱۸۴۳ء کو پیدا ہوئیں یکم جولائی ۱۸۶۲ء کو شہزادہ لوئیسی والی ہیسی کے ساتھ شادی ہوئی مگر کہ ۱۴ دسمبر ۱۸۷۸ء کو اس جہان سے گذر گئیں اب اُن کی یہ سات اولادیں یادگار ہیں:- (۱) پرنسس وکٹوریا (۲) پرنسس الیزبیتھ (۳) پرنسس آئرین (۴) پرنس ارنسٹ

(۵) پرنس فریڈرک (۶) پرنسس ایلکس (۷) پرنسس میری ٭

(۴) شہزادہ الفرڈ ارنسٹ۔ البرٹ (ڈیوک آف ایڈمبرا) ۶ اگست ۱۸۴۴ء کو پیدا ہوئے۔ ۲۳ جنوری ۱۸۷۴ء کو شہزادی گرانڈ ڈچز میری الگزینڈر رینا (دختر متوفی شہنشاہ روس) کے ساتھ شادی ہوئی۔ ان کے یہ پانچ بچے ہیں:-

(۱) پرنس الفرڈ (۲) پرنسس میری (۳) پرنسس وکٹوریا (۴) پرنسس الگزینڈرا (۵) پرنسس بیٹرس ٭

(۵) شہزادی ہیلینا۔ آگسٹا وکٹوریا:- ۲۵ مئی ۱۸۴۶ء کو پیدا ہوئیں ۵ جولائی ۱۸۶۶ء کو شہزادہ کرسچین والی شلسوگ ہولسٹن کے ساتھ بیاہی گئیں ان کی یہ پانچ اولادیں ہیں (۱) پرنس کرسچین (۲) پرنس البرٹ جان (۳) پرنسس وکٹوریا (۴) پرنسس لوئیس آگسٹا (۵) پرنس ہیرلڈ ٭

(۶) شہزادی لوئیسا کیرولین البرٹا:- ۱۸ مارچ ۱۸۴۸ء کو پیدا ہوئیں ۲۱ مارچ ۱۸۷۱ء کو جان مارکوئیس آف لورن کے ساتھ بیاہی گئیں ٭

(۷) شہزادہ آرتھر ولیم پیٹرک البرٹ (ڈیوک آف کناٹ)۔ یکم مئی ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوئے ۱۳ مارچ ۱۸۷۹ء کو شہزادی لوئیسی (پرشیا) کے ساتھ شادی ہوئی تین بال بچے یہ ہیں (۱) پرنسس مارگریٹ (۲) پرنس آرتھر (۳) پرنسس وکٹوریا ٭

(۸) شہزادہ لیوپولڈ جارج ڈنکن (ڈیوک آف البنی)۔ ۷ اپریل ۱۸۵۳ء کو پیدا ہوئے۔ ۲۷ اپریل ۱۸۸۲ء کو شہزادی ہیلن آف والڈن پایرمونٹ کے ساتھ شادی ہوئی۔ افسوس کہ دو بچے چھوڑ کر عین عالم شباب میں ۲۸ مارچ ۱۸۸۴ء کو فوت ہوئے (۱) پرنسس ایلس میری (۲) پرنس لیوپولڈ ٭

(۹) شہزادی بیٹرس۔ میری۔ وکٹوریا۔ فیوڈور۔ ۱۴ اپریل ۱۸۵۷ء کو پیدا ہوئیں ۲۳ جون ۱۸۸۵ء کو شہزادہ ہنری آف بٹین برگ سے بیاہی گئیں اب انکی چار اولادیں یہ ہیں (۱) پرنس البرٹ الگزینڈر (۲) پرنس لیوپولڈ آرتھر (۳) پرنسس وکٹوریا (۴) پرنس (نو مولود ۳ نومبر ۱۸۹۱ء) ٭

اسکے علاوہ شاہی خاندان کے دیگر اراکین جو اسوقت زندہ ہیں حسب ذیل ہیں:-

ڈیوک آف کمبرلینڈ ... ۲۱ ستمبر ۱۸۴۵ء کو پیدا ہوئے +

ڈیوک آف کیمبرج ... ۱۶ مارچ ۱۸۱۹ء کو پیدا ہوئے۔

ڈچز آف کیمبرج ... ۲۵ جولائی ۱۷۹۷ء کو پیدا ہوئے

ڈچز آف میکلن برگ ... ۱۹ جولائی ۱۸۲۲ء کو پیدا ہوئیں

ڈچز آف ٹیگ ... ۲۷ نومبر ۱۸۳۳ء کو پیدا ہوئیں

سامدرک یعنی دست شناسی

یہ علم اہل ہند کا ایجاد کیا ہوا ہے لیکن اہل یوروپ نے اپنے تجربات اور دقیقہ رسی سے جہانتک اسکو درست کیا ہے ہم ناظرین کیلئے اسکا خلاصہ لکھتے ہیں جو کہ اس فن کی انگریزی کی ایک معتبر کتاب سے اخذ کیا جاتا ہے۔ پنجہ کی تصویر جو ذیل میں درج کیجاتی ہے اسمیں حسب دستور عام پنڈتوں اور جنتریوں کے کوئی فرضی تصویریں مثل ہاتھی اور مچھلی اور پنجرہ وغیرہ کے محققان یورپ نے قائم نہیں کیں بلکہ صرف انہیں لکیروں (ریکھاؤں) اور چکروں سے جو بادی النظر میں ہر ایک دیکھنے والے کو نظر آتے ہیں ہر قسم کے حالات صحیح صحیح تبلادئیے ہیں وھوھذا

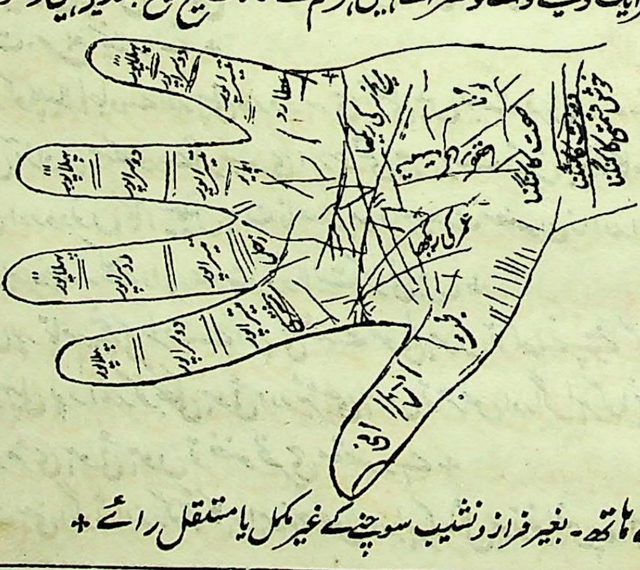

چھوٹے ہاتھ۔ بغیر فراز و نشیب سوچنے کے غیر مکمل یا مستقل رائے +

لمبے ہاتھ۔ تفصیل کی لیاقت +

سخت۔ مضبوط ہاتھ۔ پھرتی اور استقلال۔

نرم۔ پھیلے ہوئے ہاتھ۔ سستی +

صاف ہاتھ۔ تاثیر۔ فراست اور ژرف نگاہی +

گٹھیلے ہاتھ۔ غور۔ ترتیب۔ علوم +

انگوٹھا (نرانگشت) :۔ پہلا پور مرضی۔ دوسرا عقل اور تیسرا محبت ظاہر کرتا ہے +

پہلی انگلی (سبابہ جو مشتری کی انگلی کہلاتی ہے) :۔ اگر لمبی ہو تو سوجھ اور کفایت شعاری ظاہر کرتی ہے۔ نوکدار تیز فہمی۔ مربع راستی کی محبت۔ کدال کی شکل کے مبالغہ کے کام +

دوسری انگلی (وسطی جو زحل کی انگلی کہلاتی ہے) :۔ نوکدار ہو تو بے حقیقی مربع دانشمندی۔ کدال کی شکل کی چالاکی +

تیسری انگلی (بنصر جو اپالو کی انگلی کہلاتی ہے)۔ نوکدار شوقین خیالات مربع راستی اور دانش کدال کی شکل کی خوب نقل اوتارنے کی لیاقت +

چھنگلیا یعنی چوتھی انگلی (خنصر جو عطارد کی انگلی کہلاتی ہے) :۔ نوکدار نصاحت۔ مربع پختہ رائے +

اگر ہاتھ کو پھیلایا جاوے اور پہلی اور دوسری انگلی میں بہت فرق رہے۔ تو خیال کی آزادی متصور ہے اگر تیسری اور چوتھی میں بہت فرق ہو تو کام کی آزادی اور دونوں کا آپسمیں بہت فاصلہ ہو تو طبیعت مضمون زا اور اپنی ذات پر بھروسہ رکھنے والی عادت پر دلالت کرتی ہیں +

اگر تیسری پور تمام نیچے کی طرف سے اوپر کی نسبت موٹی ہوں تو کھانے پینے کا شوق اگر پہلی پور اندر کو جھکی ہوئی اور ٹیڑھی ہوں تو حرص اور اگر باہر کو مائل اور پیچھے کو مڑی ہوئی ہوں تو فضول خرچی مقصود ہے +

اگر نرانگشت یعنی انگوٹھا اندر کو جھکا ہو تو حرص اور باہر کو مائل ہو تو فیاضی پردال ہے،

مشتری کا چکر۔صفات۔مذہب۔عالی حوصلگی۔افراط۔غرور۔طاقت۔اور حکومت کا شوق۔اور تعصّب۔فقدان۔بیدینی۔سُستی۔جہالت +

زُحل کا چکر۔صفات۔دانش۔فراست۔افراط۔کم گوئی۔غمگینی۔فقدان۔بدنصیبی یا گمنامی کی زندگی +

اپالو کا چکر۔صفات۔ہنر و فن کا شوق۔عقلمندی۔ذہوشی۔افراط۔زر کی محبت دروغگوئی وغیرہ۔فقدان۔سُستی وغیرہ +

عطارد کا چکر صفات۔علوم کی محبت۔زیرکی۔طاقت ایجاد وغیرہ۔افراط دروغگوئی چوری۔مکر۔فقدان۔بے حقیقتی کی زندگی +

مریخ کا چکر۔پہلا مشتری کے نیچے دیری۔دوسرا عطارد کے نیچے جوش۔جرات

زہرہ کا چکر۔صفات۔عیش اور خوبصورتی کی محبت۔افراط۔متغیر و متبدل فقدان سرد مہری +

لونا کا چکر۔صفات۔غور و فکر۔اعلےٰ تہذیب۔نظم۔افراط مایوسی۔تلوّن وغیرہ فقدان۔سُستی اور سختی +

عمر کی ریکھا۔سے عمر کی درازی اور صحت وغیرہ کی حالت معلوم ہوتی ہے۔اگر یہ لمبی باریک اور گہری ہو تو معلوم ہوتا ہے کہ عمر لمبی ہوگی اور مرض سے محفوظ رہیگی

سر کی ریکھا ہموار لمبی اور باریک ہونی چاہیئے جس سے معلوم ہو کہ رائے کی قوت مضبوط اور دل صاف ہے۔اگر یہ عمر کی ریکھا سے جدا ہوگئی ہو تو اپنی ذات پر بھروسہ رکھنے والا معلوم ہوتا ہے اگر ملی ہوئی ہو تو اسکے برعکس +

دل کی ریکھا۔تنگ گہری اور صاف ہونی چاہیئے۔جو مشتری کے چکر سے عطارد کے چکر تک جاتی ہے وہ مضبوط اور دل خوش کن محبت ظاہر کرتی ہے +

قسمت کی ریکھا۔جو دنیاوی کامیابی اور ناکامی ظاہر کرتی ہے چار جگہ سے الگ ہوتی ہے اگر عمر کی ریکھا سے تو اچھی ہے اگر مریخ کے مقام سے تو تکلیف دیتی ہے مگر اُمید بہتری کی ہوتی ہے۔اگر کنگنا سے تو نرالی تقدیر ہوتی ہے اگر لونا کے

چکر سے تو قسمت کا اختیار کسی دوسرے کے ہاتھ میں ہوتا ہے +

خوش قسمتی کی ریکھا۔ شان۔ شوکت۔ شہرت اور دولت ظاہر کرتی ہے یہ ریکھا لمبی۔ گہری۔ تنگ اور سیدھی ہونی چاہیئے اور اپالو کے چکر تک اوپر کو جانی چاہیئے +

صحت کی ریکھا۔ اگر موجود نہیں تو ظاہر ہے کہ قوائے بہت مضبوط ہونگے +

انسان کی مختلف عمروں میں کس تعداد سے نبض چلتی ہے

دل کی حرکت پیدا ہونیکے وقت سے لیکر پیری تک کم ہوتی چلی جاتی ہے اور کہتے ہیں کہ پیری میں پھر کچھ بڑھنے لگتی ہے +

پیدا ہونے سے پہلے اوسط تعداد نبض کے چلنے کی ہے۔ فی منٹ	۱۵۰
تولد ہونے کے بعد	۱۴۰ سے ۱۳۰
پہلے سال میں	۱۳۰ سے ۱۱۵
دوسرے سال میں	۱۱۵ سے ۱۰۰
تیسرے سال میں	۱۰۰ سے ۹۰
ساتویں سال کے قریب	۹۰ سے ۸۵
چودھویں سال کے قریب	۸۵ سے ۸۰
جوانی میں	۸۰ سے ۷۰
پیری میں	۷۰ سے ۶۰
کہولیت اور انحطاط کے وقت	۷۵ سے ۶۵

اناث میں ذکور کی نسبت ۸ سے ۱۴ اسال تک نبض تیز چلتی ہے مگر چھوٹے بچوں میں اس فرق کی تمیز نہیں ہو سکتی گرم چائے یا پانی پینے سے نبض کی تیزی بڑھتی ہے اور سرد پینے سے کم ہوتی ہے اگر بدن پر زیادہ گرم کپڑے پہنے جائیں تو نبض قریباً بحساب فی منٹ دس دفعہ اور بڑھ جاتی ہے جاگنے کی نسبت سونے میں نبض سست ہو جاتی ہے +

فرینالوجی یعنی علم قیافہ متعلق بہ تحقیقات دماغ

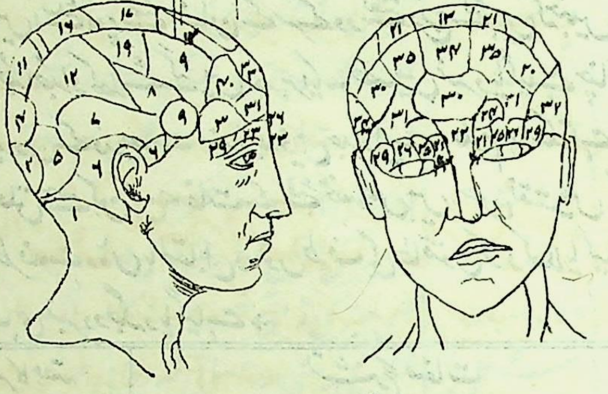

انگلستان کے ڈاکٹر گال صاحب نے جو ۱۷۵۸ء میں پیدا ہوئے اور ۱۸۲۸ء میں وفات پائی علم قیافہ کی اس شاخ کو ایجاد کیا۔ اہل یونان نے جو کچھ چہرے کے خط و خال اور پیشانی کی ساخت سے اور اہل ہند نے جو کچھ ہاتھ پاؤں کی لکیروں سے انسانی جبلت اور اُسکے افعال و کردار کی بابت معلوم کیا تھا وہ اہل فرنگ نے دماغ کی ساخت اور اُسکی بیرونی شکل و صورت سے معلوم کر لیا ہے۔ یعنے ایک واقفکار شخص صرف کسی دوسرے کے سر کو ٹٹول کر بتلا سکتا ہے کہ وہ کس قماش کا آدمی ہے۔ نہیں بلکہ سر کا بڑا ہونا چھوٹا ہونا۔ چاند کا چپٹا ہونا۔ یا گول ہونا سامنے یا پچھلی طرف یا کسی پہلو کی طرف کا ابھرا ہوا ہونا پیشانی اور کانوں کی ساخت وغیرہ مراتب ایسے بھی ہیں کہ جن کے صرف ایک نظر دیکھ لینے سے عموماً اس فن کے واقفکار بتلا سکتے ہیں کہ فلاں شخص کس قسم کی عادات یا حالات یا کردار یا گفتار رکھتا ہے۔ المختصر فرینالوجی کا مقصد یہ ہے کہ انسان کی کھوپری کے کئی حصوں کی مقدار اور شکل صورت کو دیکھ کر اُسکی ذہنی یا اخلاقی صفات کا اندازہ لگایا جاوے چنانچہ اس غرض کے لئے اس فن کے علمانے کھوپری کے ۳۵ حصے کئے ہیں کہ جن میں سے ہر ایک کے حجم اور مقدار سے

اسکی خاص صفت کی کمی بیشی سمجھی جاتی ہے بعض لوگوں نے کل کھوپری کو ۲۴ حصوں میں بھی تقسیم کیا ہے لیکن ان میں بعض حصے وہی دوبارہ شامل ہیں جو ۳۵ حصوں میں آچکے ہیں اسلئے اوپر ہمنے انسان کے سر کے دو نقشے درج کئے ہیں کہ جنمیں وہی ۳۵ حصے جُدا جُدا دکھلائے گئے ہیں اور ہر ایک حصہ میں نمبر دیا گیا ہے چنانچہ انہیں نمبروں کے ذریعہ سے مندرجہ ذیل جدول سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ان کے متعلق حصے کن کن صفات کے لئے مخصوص ہیں جس نقشہ میں مُنہ سامنے کی طرف ہے وہاں بالمقابل دونوں طرف کی طاقتوں کو دکھلایا گیا ہے اسلئے ایک ہی نمبر دو جگہ دیا گیا ہے +

نمبر شمار	سر کا حصہ	تشریح صفات
۱	تعشق	محبت جو مرد کو عورت یا عورت کو مرد سے ہوتی ہے +
۲	محبت طفلان	جو اولاد یا بچوں سے متعلق ہو +
۳	توجّہ	کسی خاص چیز سے محبت رکھنا +
۴	بقائے محبت	محبت کا مدت تک جاری رہنا +
۵	مقاومت	بر حملہ کسی مقابلہ کی خواہش رکھنا +
۶	مزہ	خورد نوش کی محبت +
۷	اخفائے راز	زیادہ مکر کی علامت ہے. متوسط عقلمندی کی کمتر نادانی کی +
۸	امساک	ہر چیز کے یا کسی خاص چیز کے جمع کرنیکی خواہش +
۹	تعمیر	عمارت وغیرہ بنوانے کی خواہش +
۱۰	اپنی عزت کا خیال	یعنی اپنی عزت بحال رکھنے کا ہر وقت خیال ہونا +
۱۱	خود پسندی	اپنی تعریف کا خیال رکھنا +
۱۲	احتیاط	ہر کام میں خصوصاً جان بچانے میں محتاط رکھنا +
۱۳	فیاضی	اَوروں کی بہتری پر آمادگی +
۱۴	عزت	ہر کسی کی عزت کو دلمیں بہت جگہ دینا +

۱۵	مضبوطی	اپنی رائے کے فیصلہ کو مضبوطی سے قائم رکھنا
۱۶	نیکی	نیکی کی پیروی کرنا
۱۷	اُمید	اگر کم ہو تو نا امیدی کا غالب ہونا
۱۸	تعجب	عجیب عجیب چیزوں کے دیکھنے یا سُننے کا شوق
۱۹	حُسن	خوبصورت اور کامل سے دلچسپی اور شوق رکھنا
۲۰	ظرافت	دل لگی بازی اور تمسخر
۲۱	آخذہ	ہر چیز کی نقل اُتار دینے کی مہارت
۲۲	خصوصیت	کسی چیز کی ذاتی خصوصیت کا ادراک
۲۳	شکل	شکل کی ذہنی اور جسمانی قدردانی
۲۴	پیمائش	حجم اور فاصلہ کا امتیاز
۲۵	وزن	وزن کا اندازہ لگا سکنے کی لیاقت
۲۶	رنگ	امتیاز الوان کی طاقت
۲۷	ادراک	امتیاز مقامات متعلق جغرافیہ
۲۸	تعداد	حساب اور ریاضی کے متعلق قوت
۲۹	ترتیب	ترتیب اور انتظام اسباب
۳۰	خیال	واقعات وغیرہ کا یاد رکھنا اور کاروبار کی لیاقت
۳۱	اوقات	وقت کی تمیز اور قدر کی لیاقت
۳۲	الحان	نغمہ و سرود کی موزونیت اور موسیقی سے دلچسپی
۳۳	بیان	اظہار خیالات کی طاقت
۳۴	مشابہت	کئی چیزوں میں مناسبت و مشابہت دریافت کرنیکی طاقت
۳۵	قیاس	اسباب سے نتائج اور نتائج سے اسباب استخراج کرنیکی لیاقت

اب ہم مثال کے طور پر دماغ کی تین چار صفات دکھلانیکے لئے تین چار خاص قسم کے سروں کی تصویریں درج کرتے ہیں جن سے واضح ہو جائیگا کہ کس قسم کے سر میں کس بات کی

کمی ہوتی ہے یا کس بات میں زیادتی ہوتی ہے ؛

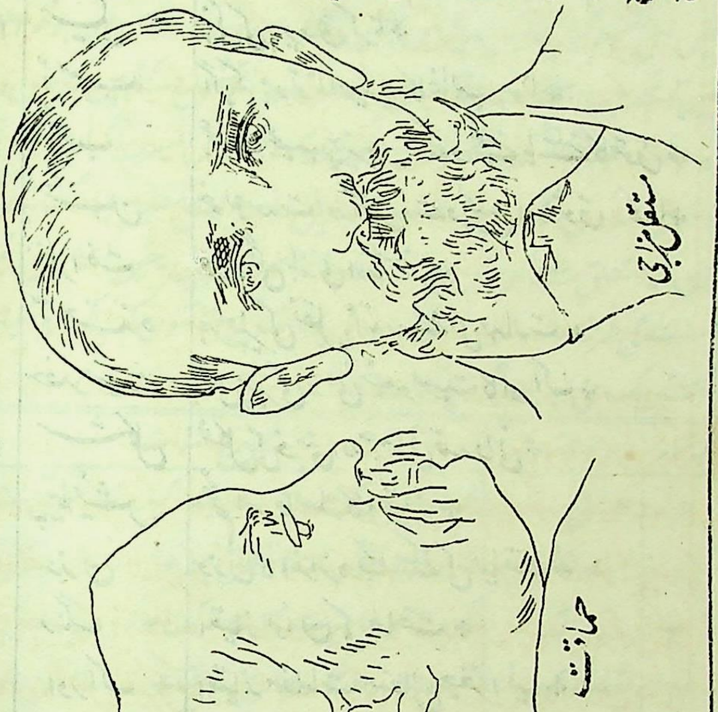

علم قیافہ

یہ وہ متبرک علم ہے جس کے ذریعہ انسان کے نیک و بد حالات اور خیالات کا اندازہ ہی نہیں ہوتا بلکہ اُس کی زندگی اور ترقی و تنزل کی نسبت بھی بہت کچھ پوشیدہ باتیں ظاہر ہو سکتی ہیں۔ گر اس جگہ ہم ناظرین کتاب کے لئے صرف دو جسمانی علامات کے خواص درج کرتے ہیں *

پیشانی۔ اگر کسی شخص کی پیشانی چھوٹی اور عرض میں کم ہو تو وہ ہمیشہ مفلس اور تنگ دست رہے اور کوتہ عمر ہو۔ اگر پہن دار اور کشادہ ہو تو پُن دان کرنے والا اور صاحب علم۔ عاقل اور دولت مند ہو۔ اگر چوڑی اور اونچی ہو تو عقلمند دانا اور ہر ایک کام سنجیدگی سے کرے۔ اگر صدف خورد کی مانند ہو تو دولتمند ہو۔ کلاں کی مانند ہو تو عبادت و ریاضت خوار اور جوگی ہو۔ اگر پیشانی میں کوئی یعنے ریکسانہ ہو بھویں چڑھانے میں پیشانی پر کوئی ریکھا نہ پڑے تو وہ شخص فقیر باکمال اور کشف اور کراماتی ہو لیکن عمر ۲۵ برس بقول بعض ۹۰ برس ہو۔ اگر پیشانی میں ریکھا ٹوٹی پھوٹی یعنے شکستہ ہوں تو جان لو کہ وہ شخص دروغ گوئی لاف زنی میں اُستاد اور یہ خصومت و بدبختی کی علامت بھی ہے۔ اگر صاف اور بلند اور ریکھا سالم ہوں تو بڑا صاحب قسمت اور بختاور ہو۔ اگر پیشانی پر بال ہوں تو وہ جاہل مطلق اور کم عقل ہو۔ اگر پیشانی پر عرض میں ایک ریکھا ہو تو نشان دولتمندی عمر ۲۰ برس۔ اگر دو ہوں تو پنڈت صاحبِ علم عمر ۳۰ برس۔ اگر تین پڑیں تو اہل قلم و منتعدی یا حکمران ہو عمر ۶۰ برس۔ اگر چار ہوں تو نادار مفلس عمر ۸۰ برس اگر ۵ ہوں تو کم ہمت بد نصیب۔ عمر (۱۰۰) برس۔ اگر ۶ ہوں تو بڑا بہادر دلاور جوانمرد عمر ۱۲۰ برس۔ اگر پیشانی میں ریکھا مثل (۱) یا △ ہو تو حکمرانی کی علامت ہوگی۔ اگر ترازو کا نشان مثل 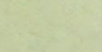 ہو تو ہمیشہ آسودہ حال

اور خوش گذران ہوگا۔ اگر عین درمیان میں ترشول 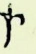 کا ہو (خواہ عورت کی پیشانی میں ہو یا مرد کی) تو وہ شخص بڑا نامور حکمران صاحب اقبال ہو۔ عورت خوش اقبال اور صاحب خادمہ ہو۔ اگر گرز ( ) یا پدم ( ) یا پنکھا ( ) یا تلوار ( ) یا کسی پرند کا نشان ہو تو سردار صاحب اقبال ہو۔ اگر پیشانی کے جانب چپ بابے یا ٹکے کی صورت کا نشان ہو اور رنگ اس کا سرخ یا سفید ہو تو سردار عقلمند۔ حلیم الطبع۔ اگر پنجہ زاغ (کوّا) کا نشان تو منحوس اور بدبختی کی علامت ہے۔ اگر پیشانی میں متفرق متفرق ریکھا ہوں تو دغا باز اور چور ہو +

ابرو۔ بھویں مانند کمان کے علامت امیری مانند مچھلی کے چوری اگر ابرو کی نوک ناک کی طرف جھکی ہوئی ہو تو فتنہ انگیز ہو۔ اگر پیوستہ ہو تو محب صادق۔ **تجربہ**۔ اگر مرد پیوستہ ابرو ہو تو عورتوں سے اگر عورت ہو تو مردوں سے زیادہ محبت اور الفت اور دل لگی کرے۔ اگر بھویں لمبی اور پُر بال ہوں تو کم عقلی خود پسند۔ اگر بال دراز ہوں تو صاحب ہمت۔ اگر بھویں کشادہ ہوں تو سخی۔ دونوں ابرو میں شکن پڑے تو بڑا غصہ ور متکبر ہو اگر بال نہوں تو مفلس۔ کم مایہ۔ اگر چھوٹے چھوٹے بال ہوں تو نیک خصال راستگو ہو +

نقشہ معلوم کرنے نام کی راس و نچھتر

راس										
میکھ	حرف	چ	چ	چو	لا	لی	لو	لے	لو	ا
	چرن	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱
	نچھتر	اشنی				بھرنی				کرتکا
برکھ	حرف	ا	او	اے	و	وِن	وی لو	و لو	وی	لو
	چرن	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲
	نچھتر	کرتکا			روہنی				مرگشر	
متھن	حرف	ک	کے	کہ	کھہ	ن	چھ	ے	کو	ہ
	چرن	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳
	نچھتر	مرگشر		آردرا				پنربس		
کرک	حرف	ہی	ہو	ہے	ہو	ڈ	ڈِ	ڈو	ڈی	ڈو
	چرن	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
	نچھتر	پنربس		آردرا				پنربس		
سنگھ	حرف	م	مے	مو	مے	مو	ٹِ	ٹے	ٹو	ٹے
	چرن	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱
	نچھتر	گھا				پوربا پھالگنی				اترا پھالگنی
کنیا	حرف	ٹو	پ	پے	پو	کھیا	نون	ٹھا	پے	پو
	چرن	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴		
	نچھتر	اترا پھالگنی				ہست				
تلا	حرف	ر	ری	رو	رے	رو	تا	تے	تو	تے
	چرن	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳
	نچھتر	چترا			سواتی					بساکھا

راس										
برچھک	[illegible]	تو	نا	نی	نو	نے	نو	یا	یی	یو
	[illegible]	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
	[illegible]	بساکھا	اترادہا				جیشٹا			
دھن	[illegible]	یے	یو	بھا	بھی	بھو	دھا	پھا	ڈھا	بھے
	[illegible]	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱
	[illegible]	مولا				پورباکھاڑ				اتراکھاڑ
مکر	[illegible]	بھو	جا	جی	کھی	کھو	کھے	کھو	گا	گی
	[illegible]	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲
	[illegible]	اتراکھاڑ			شرون				دھنشٹا	
کمبھ	[illegible]	گو	گے	گو	سا	سی	سو	سے	سو	دا
	[illegible]	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳
	[illegible]	دھنشٹا		ست بکھا				پوربابھادرپد		
مین	[illegible]	دی	دو	تھا	جھا	ن	دے	دو	چا	چی
	[illegible]	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
	[illegible]	پوربابھادرپد	اترابھادرپد				ریوتی			

ترکیب :- جو شخص اپنی راس یا نچھتر معلوم کرنا چاہے تو اسکو چاہیئے کہ اپنے نام کے اول حرف کو نقشہ مندرجہ میں دیکھے پس جس خانہ میں وہ حروف ہوگا اس حرف کے اوپر جو راس لکھی ہے وہی راس اس شخص کی کی ہوگی اور جو نچھتر اسکی جانب راست لکھا ہے وہی نچھتر اسکو اپنا سمجھنا چاہیئے مثلاً ایک شخص چیت رام اپنی راس اور نچھتر دیکھتا ہے کہ کیا ہے پس نقشہ میں دیکھا تو حرف (چ) زیرین میکھ راس کے ہے اور اسکی جانب راست نچھتر (اشنی) لکھا ہے پس چیت رام کو جاننا چاہیئے کہ میری راس میکھ اور نچھتر اشنی ہے اسیطرح دیگر صاحبان کو اپنے نام کی راس و نچھتر معلوم کرنا چاہیئے چونکہ نقشہ میں ہر ایک حرف فارسی کے مقابل واسطے صحت کے حرف شاسنری درج کردیئے ہیں ان کا لحاظ رکھنا مقدم ہے ✢

مہورت یاترا یعنی سفر

بوقت سفر یوگنی و شاشول بھدرا و رنگ پوشاک چندرمان وغیرہ کا دیکھنا واجب ہے کیونکہ اگر بروقت سفر یوگنی و سول مقابل یا داہنے ہو تو ناقص۔ سفر کرنا اچھا نہیں۔ چندرمان کا مقابل یا داہنے ہونا مبارک مگر رنگ پوشاک چندرمان کا لحاظ بھی رکھنا چاہئے۔ اگر رنگ پوشاک ناقص ہو تو بھی سفر کو ممنوع ہے اگر سفر ضروری ہو اور و شاشول مقابل یا داہنے ہو تو اہل نجوم کا قول ہے کہ سنیچر کو مچھلی اور اتوار کو پان۔ منگل کو دھنیا۔ بدھ کو دہی ویروار کو قند سیاہ استعمال کرے اور شکروار کو شبشہ دیکھ کر سفر کرنا چاہئے اگر یوگنی مقابل ہو اور سفر مشرق ہو تو قند۔ مغرب ہو تو چھوہارا۔ شمال ہو تو دہی۔ جنوب ہو تو تو دودھ استعمال کرکے سفر کو جاوے۔

نقشہ مقامات یوگنی

اگن کون تیج ایکادشی	پورب پڑوا نومی	ایسان کون اشٹمی اماوس
دکھن پنچمی تیرس	مقامات یوگنی	اوتر دوج دسمی
نیرت کون چوتھ چودواؤشی	پچھم چھٹھ چترودشی	بائیب کون سپتمی پورنماشی

رنگ پوشاک چندرمان نقشہ وساشول

راس	سنگھ میکھ برچھک	برکھ کرک تلا	متھن کنبھا دھن	مکر کنبھ مین
رنگ	سرخ ناقص	سفید سعد	زرد سعد	سیاہ نحس

سمت	روز
پورب	سنیچروار سوموار
پچھم	اتوار شکروار
اوتر	منگلوار بدھ وار
دکھن	ویروار
×	×

نقشہ مقامات چندرمان

نام راس	مقام	خواص
میکھ۔ سنگھ۔ دھن	پورب	مقابل کامیابی
برکھ۔ کنیا۔ مکر	دکھن	داہنی دولت ملے
متھن۔ تلا۔ کنبھ	پچھم	پس پشت مقابلہ موت
مین۔ برچھک۔ کرک	اوتر	بائیں نقصان مال

خاصیت سنیچر بر اعضاء

ہفت سیارگاں کا اعضاء پر آکر ثمرہ نیک و بد کرنا نچھتروں کے حساب پر

خیال کیا جاتا ہے۔ زیادہ تر لوگ سینچر ہی کو دیکھتے ہیں اسلئے ہم سینچر کے ثمرہ کا حال درج کرتے ہیں چونکہ اُس سال ۲۵ جنوری کو سینچر اترا کھاڑ نچھتر کے اول چرن میں ہوگا۔ جنکی خانہ پری اسی نچھتر سے کر دیگئی ہے + پس اپنے نام کا نچھتر معلوم کرکے تصویر میں دیکھ لیں کہ سینچر ان کو کس مقام پر ہے اور ثمرہ نقشہ ذیل سے دیکھیں +

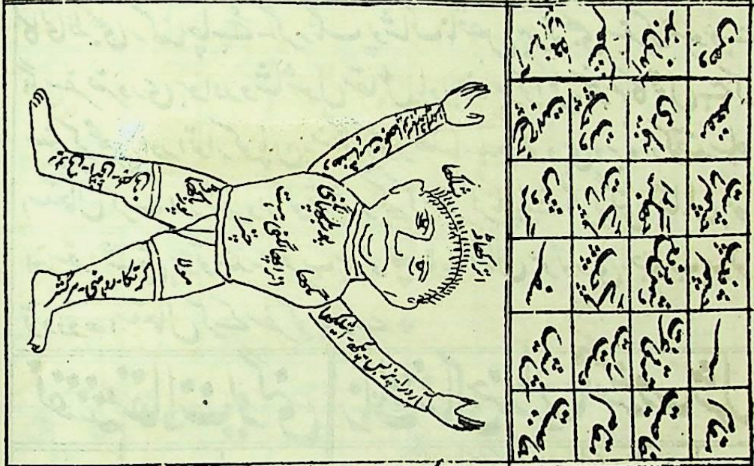

ناقص گرہ کا اپاؤ

اکثر معتقدان علم جوتش ناقص گرہ کی رفع نحوست کے لئے اپاؤ وغیرہ کے لئے استفسار فرماتے ہیں۔ اسلئے ہر ایک گرہ کا دان وجپ و منتر نقشہ ذیل میں واضح طور پر تحریر کر دیا گیا ہے۔ پس جو گرہ ناقص ہو اس کا منتر، جپ و دان جیساکہ تحریر ہے اول تو خود کریں ورنہ کسی حاجتمند برہمن سے کرائیں +

نام گرہ	تفصیل اشیاء دان	منتر	تعداد جپ
سورج	ہیرا۔ گیہوں۔ گندم۔ سونا۔ تانبا۔ چندن لال بستر	اوم ہرانگ۔ ہرینگ۔ ہرون سواہا سورجیہ نمونمہ	سات ہزار

چندرمان	موتی۔ چاندی۔ چاول۔ کپور۔ سفید بیل و چندن	شرانگ۔ شرینگ (اوم)۔ شرو سواہا چندرمان نمہ۔	گیارہ ہزار
منگل	مونگا۔ گڑ۔ گندم۔ سونا۔ تانبا۔ پھول۔ چندن سرخ	کرانگ۔ کرینگ (اوم)۔ کرو۔ سواہا۔ منگل نمہ	دس ہزار
بدھ	کانسی۔ مونگی۔ گھی۔ مصری پنا۔ کپور۔ پارچہ سبز	برانگ۔ براہنگ (اوم)۔ برو۔ سواہا بدھ نمہ	۹ ہزار
برہسپت	ہلدی۔ سونا۔ زرد پارچہ پکھراج۔ لڈو۔ گھوڑا۔	گرانگ۔ گرینگ (اوم)۔ گرو۔ سواہا برھسپت نمہ	۱۹ ہزار
شکر	ہیرا۔ یاقوت۔ چاندی چاول۔ دودھ۔ کھانڈ۔	درانگ۔ درہنگ (اوم)۔ درو۔ سواہا۔ شکر نمہ	۱۶ ہزار
سنیچر	تیل۔ تل۔ ماش۔ نیلم۔ لوہا کالی۔ گیہو۔ پارچہ	پرانگ۔ پرینگ (اوم)۔ پرو۔ سواہا سینچر نمہ	۲۳ ہزار
راہ	نیلا پارچہ۔ پھول تل تیل۔ ست ناجہ۔ گھوڑا	چرانگ۔ چرینگ (اوم)۔ چرو۔ سواہا راہ نمہ	۱۷ ہزار
کیت	کستوری۔ کمبل۔ تل تیل سیونا ست ناجہ۔	شرانگ۔ شرینگ (اوم)۔ شرو سواہا کیت نمہ	۱۷ ہزار

مہورت یاترا یعنی سفر

سفر کے وقت دشاشول و بھدرا و یوگنی وغیرہ کا دیکھنا ضروری ہے اگر روانگی کے وقت دشاشول یا یوگنی داہنے ہو یا سنمکھ ہو تو نحس ہوتی ہے۔ ایسے وقت میں سفر کرنا موجب نقصان جان و مال ہوتا ہے اور چندرمان کا داہنے یا مقابل ہونا دلی مرادوں کو بر لاتا ہے۔ بشرطیکہ چندرمان کی پوشاک کا رنگ ناقص نہو۔

دشاشول داہنے یا مقابل ہو تو سینچروار کو مچھلی۔ اتوار کو پان۔ منگلوار کو دھنیا بدھ وار کو دہی۔ ویروار کو قند سیاہ کھاکر اور شکروار کو شیشہ دیکھ کر روانہ ہوں۔ یوگنی مقابل ہو تو سفر مشرق کے لئے قند مغرب کے لئے چھوہارہ۔ شمال کے لئے دہی۔ جنوب کے لئے دودھ کا استعمال کر کے سفر کریں۔ لہذا نقشہ ہائے یوگنی و دشاشول وغیرہ حسب ذیل ہیں:۔

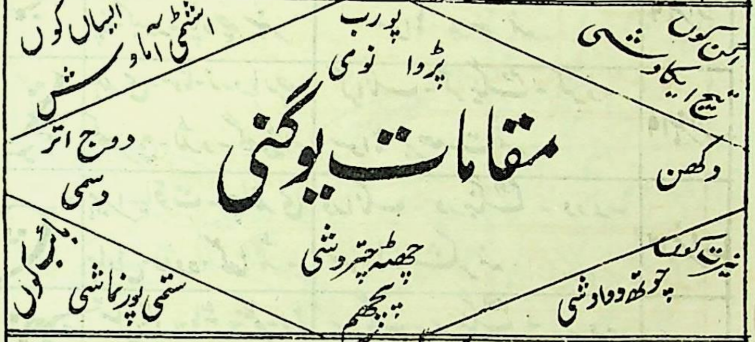

کال چکر

اگر روانگی کیوقت کال داہنے یا مقابل ہو تو سفر نہ کریں مگر جنگ کے لئے روا ہے۔

یوم	سنیچروار	شکروار	ویروار	بدھوار	منگلوار	سوموار	اتوار	.
جہت کال	پورب	اگن کون	دکھن	نیرت کون	پچھم	بایب کون	اتر	ایسان کون

نقشہ دشاشول

یوم	سینچروار سوموار	منگلوار بدھوار	شکروار اتوار	ویروار
نچھتر	جیشٹا۔ ہست	اترابھاگنی نشرون	روہنی	پوربابھادرپد چترا
جہات	پورب	اتر	پچھم	دکھن

نقشہ مقامات چندرمان

چندرمان و راس	میکھ۔سنگھ۔دھن	برکھ۔کنیا۔مکر	متھن۔تلا۔کنبھ	کرک۔برچھک۔مین
جہات	پورب	دکھن	پچھم	اُتر
رنگ پوشاک	سُرخ	سفید	زرد	سیاہ
خواص	مقابل ہو تو حصول مراد	داہنے ہو تو زر کا فائدہ	پس پشت موت	بائیں نقصان جان

نقشہ مقامات بھدرا

چندرمان	میکھ برکھ۔کرک۔مکر	کنیا۔تلا۔متھن۔دھن	سنگھ کنبھ مین۔برچھک
مقام	سورگ لوگ	پاتال لوگ	مرت لوگ
نتیجہ	کامیابی	مفادزر	حیرانی وپریشانی

شگون سعد بروقت سفر

اگر بروقت روانگی سفر سامنے یا داہنے مندرجہ ذیل اشیا آئیں تو مبارک و نیک خیال کرنی چاہئیں۔ جس کام کو جائے حسب المراد کامیابی اُٹھائے :۔

برہمن دو یا تین	ہاتھی	گھوڑا	دودھ	دہی	مادہ گاؤ	سرشف
غلہ	پھول	پارچہ سفید	طوائف	باجھہ	مور	نیولا
سبوچہ پرآب	جواہرات	سفید بیل	شراب	عورت معہ طفل	آگ جلتی ہوئی	شیشہ
سرمہ	دھوبی	مچھلی	گھی	گوشت	شہد	گیت
بید باقی	پالکی	پشت سے خالی سبو	جھنڈا	مردہ	مینڈھا	نیشکر معہ برگ

شگون نحس بروقت سفر

اگر بوقت روانگی مندرجہ ذیل اشیاء سے کوئی سامنے آئے تو نحس ہے اس کا دفعہ دانائوں نے
یوں لکھاہے کہ جہاں شگون نحس ملے وہاں گیارہ سانس ٹھیر کر چل پڑے اگر پھر بار دیگر شگون
نحس ملے تو پھر سولہ سانس ٹھیر کر چلے اگر پھر تیسری مرتبہ بھی نحس ملے تو واپس آئے ہرگز نہ
جائے تفصیل ان اشیاء کی جو سامنے آنی منحوس ہیں حسب ذیل ہے:۔

چرم	بھوس	ہڈیاں	سانپ	نمک	آگ دھواں	لکڑی
تیل	چربی	عورت بانجھ	دشمن	فقر جٹاوالہ	بیمار	برہنہ
سر برہنہ	ناقص العضو	گرسنہ	خون	گرگٹ	گربہ جنگ کنا	سرخ کپڑا والا
گوڑ	چھینک	بیوہ عورت	کوزہ پشت	لولا آدمی	سیاہ غلہ	روئی
قے	جانب راست آواز خر	غصہ والا	بدکلام	عورت حاملہ	عورت حائضہ	بڑا آدمی
آندھا آدمی	موش خادار	خوک	گوہ جانور	لسی	تیل ملا ہوا آدمی	دوائی لئے ہوئے

سفر کے لئے مبارک یوگ

سفر کے وقت دیکھنا چاہیئے کہ سورج کس نچھتر پر ہے اور چندرمان کس نچھتر پر ہے۔ سورج جس نچھتر پر ہو اُس سے چندرمان کے نچھتر تک شمار کرو۔ اگر چوتھا یا چھٹا یا نواں یا دسواں یا بارھواں ہو تو سفر کے لئے نہایت مبارک وقت ہے ایسے وقت میں یوگنی دشاشول وغیرہ کا کوئی لحاظ نہیں رکھنا چاہیئے۔ یہ وقت ہر کام کے لئے مبارک ہے*

شنکر و برھسپت کے غروب ہونے پر ذیل کے ممنوع کام

باؤلی وچاہ و تالاب و باغ و مکان بنوانا اور کار انساہ اور عورتوں کا آنا جانا۔ اور دان کلاں اور جنگ و گیہودان کرنا اور شادی مونڈن تیرتھ۔ یاترا۔ جپ بید خوانی۔ بچوں کا نام رکھنا۔ سنیاس کرم ملاقات ملوک راج تلک مسند نشینی شادی وغیرہ وغیرہ کار انساہ کرنے ممنوع ہیں۔ اور مار لوند میں بھی یہ کام نہیں کرنے چاہئیں ؛

دریافت حال غالب و مغلوب

حکیم لقوماجس استاد اسکندر نے بوقت لڑائی دارا کے اسکندر کے لئے اس کو وضع کیا تھا اور اسکندر ہمیشہ اسی قاعدہ پر عمل کر کے ہر ایک مہم میں فتح و نصرت حاصل کرتا تھا ؛

پس جب کوئی مہم یا مقدمہ یا جھگڑا شروع کیا جائے تو اس قاعدہ سے دیکھ لینا چاہئے کہ طرف ثانی غالب ہوگا یا مغلوب ؛

قاعدہ۔ اعداد نام حروف طالب و مطلوب بحساب ابجد نکال کر ہر ایک نام کے مجموعہ اور اعداد کو ۹ پر علیحدہ علیحدہ تقسیم کرے باقی کو دیکھے۔ اگر دونوں ناموں کے اعداد باقی طاق رہیں تو جس کے کم رہینگے وہ غالب ہوگا۔ اگر ایک کے طاق اور دوسرے کے جفت رہیں تو جس کے اعداد زیادہ ہونگے وہ غالب رہے گا۔ اور اگر دونوں کے مساوی رہیں تو جو عمر میں چھوٹا ہوگا وہ کامیاب ہوگا۔ لہذا برائے آسانی ناظرین کتاب کے جدول غالب و مغلوب حسب ذیل ہے ؛

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰

ذ ض ظ غ

۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

جدول غالب ومغلوب

ض ذ　　ظ ۹۰۰ غ ۱۰۰۰

باقی عدد	۱ ۹	۱ ۸	۱ ۷	۱ ۶	۱ ۵	۱ ۴	۱ ۳	۱ ۲	۱ ۱
غالب	۱	۸	۱	۶	۱	۴	۲	۲	چھوٹا
باقی عدد	۲ ۹	۲ ۸	۲ ۷	۲ ۶	۲ ۵	۲ ۴	۲ ۳	۲ ۲	۳ ۹
غالب	۹	۲	۷	۶	۵	۲	۳	چھوٹا	۳
باقی عدد	۳ ۸	۳ ۷	۳ ۶	۳ ۵	۳ ۴	۳ ۳	۴ ۹	۴ ۵	۴ ۷
غالب	۸	۳	۶	۳	۴	چھوٹا	۹	۴	۷
باقی عدد	۴ ۶	۴ ۵	۴ ۴	۵ ۹	۵ ۸	۵ ۷	۵ ۶	۵ ۵	۶ ۹
غالب	۴	۵	چھوٹا	۵	۸	۵	۶	چھوٹا	۹
باقی عدد	۶ ۸	۶ ۷	۶ ۶	۷ ۹	۷ ۸	۷ ۷	۸ ۹	۸ ۸	۹ ۹
غالب	۶	۷	چھوٹا	۷	۸	چھوٹا	۹	چھوٹا	چھوٹا

پوشیدہ سوالات معلوم کرنے کا طبعی طریقہ

گو یہ باتیں بدوں علمی لیاقت کے معلوم ہونی محال ہیں مگر کتاب کے شائقینوں کے لئے ایک طبعی طریقہ ساعت سے ضمیر نکالنے کا درج کیا جاتا ہے جس سے امید ہے کہ ناواقف آدمی بھی اگر زیادہ نہیں تو فیصدی (۸۰) سوال درست معلوم کرلیگا۔ اول جاننا چاہیئے کہ ساعتیں سات ہیں جو دن رات میں برابر اپنا عمل رکھتی ہیں اور یہ ساتوں سیاروں سے منسوب ہیں اور دورہ ان کا بالترتیب فلکوں کے ہوتا ہے۔ ترتیب افلاک اس طرح پر ہے زحل مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر اور یوموں کے نام انہیں سیاروں کے نام پر مقرر ہیں۔ زحل سینچر وار۔ مشتری ویروار مریخ منگلوار۔ شمس اتوار۔ زہرہ شکروار۔ عطارد بدھ وار۔ قمر سوموار کو کہتے ہیں

پس بوقت طلوع آفتاب جو دن ہوتا ہے اول ساعت اس سیارہ کی ہوتی ہے۔ بعد ازاں بالترتیب فلک دوم۔ سوئم۔ چہارم۔ علیٰ ہذاالقیاس جب دور آخری ہوتا ہے پھر اسی سیارہ کی ساعت شروع ہوتی ہے جس کی طلوع آفتاب میں ہوتی تھی اس طرح یہ ساتوں ساعت دن رات میں اپنا دورہ کرتی رہتی ہیں چونکہ دن رات (۶۰) گھڑی کا ہوتا ہے اس لئے عام زبان د ایک سیارہ کی ساعت ۲۰ گھڑی کی خیال کی جاتی ہے۔ مگر ہم اسکے مخالف ہیں چاہئے کہ جس قدر دن ہو اسکی گھڑی ذیل کو ۱۲ پر تقسیم کرے جو خارج قسمت ہوئی وہ ایک سیارہ کی ساعت ہو گی۔ اس طرح رات کی گھڑیوں پر عمل کرے۔ پس وقت مطلوب کے ساعت استخراج کرکے اس ساعت کے وقت کو ۳ پر تقسیم کرے اور پھر دیکھے کہ دریافت کنندہ نے اس ساعت کے کس حصہ میں آکر سوال پوچھا ہے پھر اس حصہ کے بموجب اس کے دل کی بات معلوم کر لیوے +

شمس کی ساعت کے اول حصہ میں دریافت کنندہ احوال مرد بزرگ یا کسی رئیس و بادشاہ کے متعلق برائے حصول مطالب اور بلندی مرتبہ یا روزگار کے لئے دریافت کرتا ہو گا۔ میانہ حصہ میں کسی مریض کی شفا اور قرضہ سے سبکدوشی و رفع تکلیف کے لئے۔ آخر حصہ میں کسی شخص سے معاملہ و گفتگو کے لئے یا لین دین اور شراکت کے لئے دریافت کرتا ہو گا +

زہرہ ساعت اول میں پرشن کرے تو رہائی مصیبت یا گرفتار شدہ و خلاصی محبوس کے لئے میانہ ساعت ہو تو عیش و آرام و فرحت اور مواصلت اور کسی زہرہ جبین کو مطیع کرنے یا شادی کے لئے اگر آخر ساعت ہو تو واسطے کسی عورت کی محبت اور پیار کے لئے کہ آیا وہ مجھکو ملیگی یا نہیں

عطارد ساعت اول میں دریافت کرے تو خط و خبر غائب و علمی ترقی یا

حصول دستکاری کے لئے اگر میانہ ہو تو کاروبار تجارت اور خرید و فروخت کے لئے آخر ہو تو کسی گئے ہوئے آدمی کی آمد یا اس سے ملاقات کے لئے سوال ہوگا۔

قمر ساعت اول ہو تو غائب کی خبر دنیر ہٹ اور احوال رنج و راحت اور کسی کام کی ابتدا کے لئے کہ آیا کس طرح ہوگی۔ اگر میانہ ہو تو کسی خبر کا سائل منتظر ہے کہ آیا وہ خبر یا خط آئیگا کہ نہیں۔ اگر آخر ہو تو قدوم غائب و آمد خبر مسافر بخیریت اور دفع رنج کے لئے دریافت کرے۔

زحل ساعت اول ہو کسی کو تکلیف دینے اور چلے جانے یا چوری کرنے کے لئے۔ اگر میانہ ہو تو حالات زندگی کہ آیا میں اپنی زندگی میں رنج و مصیبت اور تنگ دستی سے خلاصی پاؤنگا کہ نہیں۔ اگر آخر ہو تو حیرانی و پریشانی اور فکر و تشویش سے خلاصی پائے اور کسی دشمن کے مقابل کامیابی کے لئے دریافت کرتا ہوگا۔

مشتری ساعت اول ہو تو دفعیہ نحوست اور کشایش کاروبار اور تسلی اور استقلال کے لئے۔ اگر میانہ ہو تو کسی چیز کے گم ہونے اور حصول مال اور فکر کا سوال ہوگا۔ اگر آخر ہو تو دریافت کنندہ کسی بڑے بھاری تفکرات میں پڑا ہوا ہے اور صبح شام کسی غائب کی خبر آنے کا منتظر ہے۔

مریخ ساعت اول ہو تو چوری گئی ہوئی چیز کا حال دریافت کرنا ہو یا کسی اندرونی رنج و محن میں مبتلا ہو اور غم و غصہ میں طبیعت سائل بے استقلال رہے۔ اگر میانہ ہو تو کسی شخص سے جنگ و جدل و مقدمات اور جھگڑے کے متعلق ہو۔ اگر آخر ہو تو دفعیہ دشمن اور فکر و اندیشہ اور خصومت وغیرہ کے لئے سوال پوچھتا ہے۔

بے نظیر فال علم جفر

طریقہ فال یہ ہے کہ جو شخص فال نیک و بد کسی مطلب کے لئے دیکھنا چاہے تو اول صدق دل سے اپنے مطلب کو مدنظر رکھ کر نقشہ ذیل کے کسی حرف پر دست راست کی انگلی رکھے پس جس حرف پر انگلی رکھی جائے اسکو علیحدہ لکھ لیوے اور بعد ازاں چھ چھ حروف چھوڑ کر ساتواں حرف لکھتا چلا جائے اور پھر اسی حرف تک دور شمار ختم کرے پس کل ۲۰ حروف حاصل ہونگے آخری نقشہ کا دور ختم کرنے کے بعد جو حرف حاصل ہوں انکو اول لکھ لیوے اور سب کو مرکب کرے تو ایک اردو عبارت پیدا ہوگی جس سے حصول مراد کا حال معلوم ہوگا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ط	ص	م	م	ب	ا	م	ا	ب	ط	ر	ث	ر	ش	ل	ر	ل	ا	ض	ا	ک	ع	ک	و	د	ل	و	ل
ث	ر	ب	ی	خ	ہ	ث	و	ر	ک	و	و	ث	م	گ	و	ا	ل	ا	ر	ہ	ر	و	م	ی	و	ک	ا
و	ل	ل	ب	ش	ک	ر	ش	ث	ن	ہ	م	ر	ی	م	و	ا	ث	ن	و	ج	ی	ج	ت	ج	م	ن	ل
ن	ش	و	ل	غ	ق	د	ہ	م	و	و	ل	ص	ی	ی	ث	ش	ب	و	ا	ل	ص	م	و	ر	ب	ن	ل
ے	ل	ا	ا	ہ	ہ	ہ	ر	ی	ر	ی	و	و	و	ک	گ	ہ	گ	گ	گ	گ	ر	ی	ی	ی	ا	ا	ی

جنتری نماز پنجگانہ ہر موسم کے اوقات کے موافق افق بھوپال مع ترتیب رکعت وغیرہ

نام نماز	تعداد رکعت: فرض	واجب	سنت	نفل	اوقات: اوقات شرعی: ابتدا	انتہا	اوقات بحساب گھنٹہ منٹ: ابتدا	انتہا	کیفیت
۱ فجر	۲	۰	۲	۰	صبح صادق کی سفید روشنی کے ہوتے ہی -	سورج کی کور نکلنے تک	ہر صبح صادق کے جتنے گھنٹے و منٹ ہوں اُنسے ۱۰ منٹ بعد سے	ہر طلوع آفتاب کے جتنے گھنٹے و منٹ ہوں اُن سے ۱۰ منٹ پہلے تک	ہر موسم میں صبح صادق کے شروع ہوتے ہی جب روشنی ہو چلے یعنی کہ مشرق کی طرف جو ایک قسم کا سفید اجالا ہوتا ہے اور وہ سورج کی کور نکلنے تک باقی رہتا ہے اس نماز کا وقت ہے اس نماز کو اندھیرے میں پڑھنا افضل ہے اور درمیانی اوجالے میں بہتر اخیر وقت جائز اول دو رکعت سنت چپکے اور پھر دو رکعت فرض بلند و خوش الحانی سے پڑھے +
۲ ظہر	۴	۰	۶	۲	دوپہر دن کے بعد جب سورج ڈھلے	جبتک ہر شے کا سایہ ایک برابر سوائے سایہ اصلی کے ہو یا دونا	ہر روز کے نصف النہار سے ۲۰ منٹ بعد	ظہر کی نماز کے جتنے گھنٹے و منٹ ہوں اُنسے ایک گھنٹہ بعد	گرمیوں میں کسی قدر توقف کے ساتھ اور جاڑوں میں ذرا علت سے پڑھنا چاہئیے۔ پہلے چار رکعت سنت چپکے چپکے اور پھر چار رکعت نماز فرض اُس کے بعد پھر دو سنت اور پھر دو نفل پڑھے (یہ پوری نماز چپکے ہی ادا ہوگی +
۳ عصر	۴	۰	۴	۰	ایک مثل سایہ سوائے سایہ اصلی کے گذرنے پر یا دو چند	جبتک دھوپ زرد نہو بحالت مجبوری سورج کے ڈوبنے تک	وقت مندرجہ جنتری سے ایک گھنٹہ ۵ منٹ پہلے	وقت مندرجہ پر ایک گھنٹہ ۱۰ منٹ زیادہ ہونے تک	قرآن مجید میں اس نماز کی بڑی تاکید ہے اسی کا نام صلوٰۃ وسطےٰ ہے فرض پڑھنے سے پہلے اگر چار رکعت نماز سنت ادا کریں بڑا درجہ پائیں (یہ کل نماز بھی چپکے چپکے پڑھی جاتی ہے) +

مغرب ۴	۳	۰	۲	۲	سورج کا کنارہ ڈوبنے کے بعد سے	جب تک آسمان سے سُرخی باقی رہے۔	ہر تاریخ میں غروب کے گھنٹہ و منٹ پر دو منٹ گذرتے ہی۔	ہر تاریخ کے غروب پر ۵۰ منٹ زیادہ ہونے تک۔	ہر موسم میں عجلت۔ مگر ابر میں ذرا توقف کے ساتھ۔ پہلے تین رکعت نماز فرض۔ پھر دو رکعت نماز سنت اور پھر دو نفل پڑھے (فرض بلند آواز کی خوش الحانی کے ساتھ اور باقی چپکے سے ادا کریں)۔
عشاء ۵	۴	۳	۶	۴	آسمان پر مغرب کی سرخی کے غائب ہوتے ہی	آدھی رات	غروب سے ایک گھنٹہ ۱۲ منٹ کے بعد سے	رات کی مقدار کے تیسرے حصے کے اختتام تک	یہ بہتر وقت ہے مگر مجبوری کی حالت میں آدھی رات کے بعد صبح کی نماز کے پہلے تک بھی جائز ہے تہائی رات گذرنے پر اوسط وقت ہے لیکن ابر میں عجلت چاہئے پہلے چار سنت چپکے سے پھر چار فرض بلند آواز سے پھر دو سنت اسکے بعد دو نفل پھر تین وتر پھر دو نفل (رمضان میں وتر سے پہلے تراویح پڑھکر نفل پڑھے)
جمعہ ۶	۲	۰	۱۰	۲	سورج ڈھلنے کے ساتھ ہی	جب تک ظہر کا وقت باقی رہے	نصف النہار پر ۱۰ منٹ گذرتے ہی	جب تک ظہر کا وقت باقی ہو	چھوٹے بچے۔ مریض۔ معذور مستورات بہت بوڑھا نابینا معافی میں ہیں۔ پہلے چار رکعت سنت چپکے سے پھر دو فرض جماعت کیساتھ (بلند آواز سے) پھر چار رکعت سنت چپکے پھر دو سنت اسکے بعد دو نفل ادا کرے۔ (پہلی چار سنتوں کے بعد امام منبر پر کھڑا ہو کر خطبہ پڑھے اور سب چپ چاپ سنیں)
عیدین	۰	۰	۲	۰	سوا نیزہ سورج کے بلند ہوتے ہی	دو پہر ڈھلنے سے پہلے تک	طلوع آفتاب پر ایک گھنٹہ ۱۵ منٹ گذرتے ہی	نصف النہار سے ایک گھنٹہ پہلے تک	پہلے غسل کر کے اچھے صاف کپڑے یا نئے (جیسے میسر ہوں) پہنکر عید گاہ جانے سے اول تین یا پانچ یا سات غرض طاق خرمے کھا کر صدقہ فطر ادا کرے عید گاہ کو ایک راہ سے تکبیر کہتا ہوا جائے اور دوسری راہ سے خیرات کرتا ہوا آئے۔ عید الضحیٰ کی نماز جبتک نہ پڑھ لے کچھ نہ کھائے نماز کے بعد قربانی میں سے کھائے (ان دونوں عید کی نماز ایک ہی طریق پر ہے) امام بعد نماز خطبہ پڑھے۔

خلاصہ میونسپل ایکٹ پنجاب بابت ۱۸۹۱ء

(۱) ممبران میونسپل کمیٹی کے عہدہ کی میعاد دو تین سال سے زیادہ نہ ہوگی +
(۲) کمیٹی کے ہر ممبر کو جو مستعفی ہونا چاہے۔ جائز ہوگا کہ اپنا تحریری استعفےٰ بتوسط پریزیڈنٹ کمیٹی کے صاحب ڈپٹی کمشنر کے پاس جسکی حد سماعت کے اندر میونسپلٹی مذکور واقع ہو بھیجے +
(۳) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی ممبر کو بذریعہ اشتہار مفصلۂ ذیل صورتوں میں معزول کرے +
(الف) اگر وہ کام کرنے سے انکار کرے یا لوکل گورنمنٹ کی رائے میں کام کرنے کے ناقابل ہو جاوے یا دوالیہ قرار دیا جائے یا اُسپر کوئی ایسا جرم ثابت ہو یا اُسکی نسبت عدالت فوجداری سے کوئی ایسا حکم صادر ہو جو لوکل گورنمنٹ کی دانست میں کسی ایسے نقص حیثیت پر دلالت کرتا ہو جسکے باعث وہ عہدہ ممبری کے لائق نہ رہا ہو +
(ب) اگر اشتہار کے ذریعہ سے اُسے سرکاری نوکری ملنے کی ممانعت کی گئی ہو یا سرکاری نوکری سے موقوف کیا گیا ہو +
(ج) اگر وہ تین ہفتے سے زیادہ عرصے تک برابر کمیٹی کے جلسوں سے غیر حاضر رہے +
(د) اگر اُس کا عہدہ پر رہنا لوکل گورنمنٹ کی رائے میں امن یا انتظام خلائق کے لئے خطرناک ہو +
(ہ) ایسی صورتوں میں کہ وہ گورنمنٹ کا تنخواہ دار عہدہ دار ہو اور اُس کا عہدہ پر رہنا لوکل گورنمنٹ کی رائے میں فضول یا نامناسب ہو +
(۴) جو امور کمیٹی میں پیش ہونگے اُن کا فیصلہ کثرت رائے پر ہوگا +
(۵) اشد ضرورت کے وقت میر مجلس اور نائب میر مجلس ایسے کام کی

تکمیل یا ایسے فعل کے عمل میں لانے کی ہدایت کر سکتا ہے جس کا اختیار کمیٹی کو دیا گیا ہو۔ جس کا فی الفور تکمیل یا عمل میں لانا اُسکی رائے میں تمام خلائق کے فائدہ یا حفاظت کے لئے ضروری ہے +

(۶) اگر ممبر سکرٹری مقرر کیا جائیگا تو اُسکو خدمات کے عوض حق الخدمت ملے گا +

(۷) اگر کسی میونسپل کمیٹی یا مشترک کمیٹی کا کوئی ممبر یا عہدہ دار یا ملازم صاحب کمشنر کی تحریری اجازت بغیر صریح یا غیر صریح طور پر کسی ایسے معاہدہ میں غرض رکھتا ہو جو اُس کمیٹی کے ساتھ کیا گیا ہو تو یہ سمجھا جائیگا کہ وہ مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۸ کے بموجب ایک جرم کا مرتکب ہوا +

(۸) کوئی مقدمہ کسی کمیٹی یا اُسکے عہدہ دار یا ملازم کے نام کسی ایسے فعل کی بابت جس کا اُسے اپنے منصبی حیثیت سے عمل میں لانا مقصود ہو دائر نہوگا تا وقتیکہ ایک مہینے کا عرصہ اُس تاریخ کے بعد منقضی نہو جائے۔ جبکہ اطلاع تحریری جس میں وجہ نالش اور نالش کرنے والے مدعی کا نام اور مسکن درج ہو۔ کمیٹی کی صورت میں اُسکے دفتر میں چھوڑی گئی ہو اور عہدہ دار یا ملازم کی صورت میں اُسے دی گئی یا اُسکے دفتر یا مسکن میں چھوڑی گئی ہو اور عرضی دعوے میں یہ بات درج ہونی چاہیئے کہ اُسے اطلاع اس طرح دی گئی یا چھوڑی گئی تھی +

(۹) کمیٹی کو جائز ہے کہ کسی ایسے عرصہ کے لئے جو ایک سال سے زائد نہو۔ کسی محصول کے ادا کرنے سے کلاً یا جزءً کسی ایسے شخص کو بری کرے جو اُسکی رائے میں بوجہ افلاس اُسکے ادا کرنے کے قابل متصور نہو اور جائز ہے کہ جب کبھی ضرورت ہو ایسی بریت کی تجدید کرے +

(۱۰) میونسپل کمیٹی کے حکم کی اپیل کے لئے میعاد تیس یوم مقرر ہے +

(۱۱) رقم محصولات کے باقیدار کی گرفتاری جایز نہوگی +

(۱۲) عہدہ داران کمیٹی کو اختیار ہے کہ اشیائے قابل محصول چنگی کی جانچ پڑتال کرے۔

(۱۳) عہدہ دار کمیٹی کے مطالبہ پر اگر کوئی شخص اشیائے محمولہ کھیپ یا پلندہ کے معائنہ کی اجازت نہ دے تو اُس عہدہ دار کو اختیار رہوگا کہ بلا توقف غیر ضروری کسی مجسٹریٹ یا ممبر کمیٹی کے روبرو اُس کھیپ یا پولندہ کو ادا کیجائے اور معائنہ کرائے +

(۱۴) جب کوئی محصول چنگی یا محصول راہداری عند الطلب ادا نہ کیا جائے تو جس عہدہ دار کو اُسکے وصول کرنیکا اختیار دیا گیا ہے اُسے جایز ہے کہ کسی ایسی چیز کو جسپر محصول چنگی واجب الطلب ہو یا کسی ایسی گاڑی یا جانور کو جس پر محصول راہداری واجب ہو یا اُسکے بوجہ اس قدر حصہ کو جو مطالبہ مذکور کو پورا کرنے کے لئے کافی مالیت کا ہو اپنے تصرف میں لائے +

(۱۵) محصول چنگی مارنے کی سزا پچاس (عہ) روپیہ جرمانہ یا داجب الوصول محصول کا دس گنا ہے +

(۱۶) ہر شخص کو جو کسی عمارت کو بنانا یا مکرر بنانا چاہتا ہو لازم ہوگا کہ اپنے ارادہ کی تحریری اطلاع کمیٹی کو اس طریق پر دیوے جو ممو جب بائی لا مقرر ہے اور کمیٹی کو جائز ہوگا کہ اطلاع مذکور پہنچنے سے چھ ہفتہ کے اندر خواہ عمارت مذکور کی اجازت دینے سے انکار کرے یا عمارت مذکور کی اجازت بلا قید و شرط یا بپابندی ایسی تحریری ہدایات کے دیوے جو کمیٹی امور مندرجۂ ذیل میں سے تمام یا کسی کی بابت صادر کرنی مناسب تصور کرے مثلاً (الف) عمارت کے آگے کھلی گذرگاہ یا راستہ کا ہونا +

(ب) ہوا کی کھلی آمد و رفت اور صفائی کی سہولت اور انسداد آتشزدگی کیلئے عمارت کے گرد خالی جگہ چھوڑنا +

(ج) ہوا کی آمد و رفت اور موریوں اور پاخانوں یا غلاظت جمع ہونے کی جگہوں کا موقع اور اُنکی تجویز +

(د) بنیاد کا گہراؤ اور عرض اور نیچے کی منزل کی کُرسی اور عمارت کی مضبوطی +

(ہ) قرب و جوار کی عمارت کے ساتھ محاذات کی لین کا برابر ہونا۔ بشرطیکہ وہ عمارت کسی شارع عام پر واقع ہو اور جو شخص کوئی عمارت از قسم متذکرہ صدر تعمیر یا بلا تعمیر کرے اُسپر تمام ایسی تحریری ہدایات کی تعمیل لازم ہوگی مگر یہ شرط ہے کہ کمیٹی مالک کو کسی ایسے نقصان کا پورا معاوضہ ادا کر دیگی جو اُسے کسی عمارت کے مکرر بنانے کی ممانعت کے سبب یا اس وجہ سے عائد ہو کہ کمیٹی کسی قدر زمین لازمی کو شارع عام میں داخل کرنے کی ہدایت کرے +

(۱۷) جو شخص کمیٹی کو نئی عمارت بنانے کی اطلاع دیوے اُسے لازم ہوگا کہ اپنی اطلاع کے ساتھ ایک نقشہ اور حال اُس عمارت کا بنانا یا مکرر بنانا چاہتا ہو داخل کرے اور اُسکے ساتھ زمین کا ایسا نقشہ موقع ایسی تفصیل کے ساتھ جو درکار ہو داخل کرے کوئی اطلاع جائز نہوگی جبتک ایسے نقشہ جات اور حالات داخل نہوں +

(۱۸) جو شخص اسکی خلاف ورزی کریگا تو کمیٹی بذریعہ اطلاعنامہ اُس عمارت کو گرا سکتی ہے +

(۱۹) کمیٹی کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار عام مُردوں کے قبرستان یا مرگھٹ کو لیجانے کے راستہ تجویز کرے +

(۲۰) کمیٹی کو اختیار ہے کہ مکانات کی صفائی مناسب طور پر کرائے +

(۲۱) کوئی ہرجانہ اُس کُتے کی نسبت واجب الادا نہوگا جو جو دانگی کی مرض میں مبتلا سمجھا جاکر مارا گیا ہو +

+ + +

ہندوستان میں سرکاری فوجوں کے راشن کا اندازہ

گورہ فوجوں کے لئے روزانہ فی کس کو ایک پینٹ۔ نصف سیر اور ایک اونس نصف چھٹانک کے حساب سے

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چائے یا قہوہ چاول یا آٹا				ایندھن
						اونس	اونس	اونس	اونس	
	۔	پونڈ	پونڈ	اونس	اونس	اونس	اونس	اونس	اونس	پونڈ
چھاؤنی میں	۱	۱	۱	۲ ۱/۲	۲/۳	۵/۷	۱ ۳/۷	۴	۴	۳
میدان جنگ میں	۱	۱	۱	۲ ۱/۲	۲/۳	۵/۷	۱ ۲/۷	۳	۳	۳

دیسی فوجوں کے لئے روزانہ فی کس کے حساب سے:۔

	چاول یا آٹا		دال	گھی	نمک	مرچ	ہلدی	امچور	گڑ	سبزی	بکری کا گوشت	گڑ*	ایندھن
	پونڈ	اونس	اونس	اونس	اونس	اونس	اونس	اونس	اونس	اونس	اونس	اونس	پونڈ
میدان جنگ	۱	۸	۴	۲	۲/۳	۱/۶	۱/۶	۱/۲	۲	۰	۸ ہفتہ وار	۳	۱ ۱/۲+

+ ایندھن بشرطیکہ اسقدر اُس مقام پر دستیاب ہو سکے۔ * اُن لوگوں کے لئے جو گوشت نہیں کھاتے ہیں

فوج کے شاگرد پیشہ لوگوں کے لئے روزانہ فی کس کے حساب سے خواہ سرکاری یا پرائیویٹ نوکر ہوں

	چاول	یا آٹا	دال	گھی	نمک	امچور	ایندھن	
	پونڈ	اونس	ادنس	ادنس	اونس	اونس	پونڈ	
میدان جنگ	۱	۸	۴	۱	۲/۳	۱/۲	۱ ۱/۲+	+ بشرطیکہ اتنا ایندھن اُس مقام میں ملسکے

فوجی جانوروں کو کس قدر چارہ اور دانہ ملتا ہے:۔

اشیائے راشن	گھوڑے		خچر یا یابو			
	[illegible]	[illegible]	توپخانہ کے خچر یا یابو	باٹری کی یا بارکش [illegible] درجہ اول	درجہ دوم	
دانہ بحساب پونڈ	۱۰	۸	۶	۵	۴	
ادنی قسم کا غلہ "	۹ الف / ب	۶ / ۴	۷ ۱/۲	۶	۵	الف اس سے مراد ۱۵ جون سے ۱۵ ستمبر تک ہے
سبز گھاس "			۴۰	۳۰	۲۵	ب سے مراد سال کے باقی مہینے۔

یا خشک گھاس	ا ب ۲۰ ۲۰	۱۰	۱۵	۱۵
یا بھوسہ	– –	۲۰	۱۵	۱۳
نمک	۲ – ۲	۲	۲	۲
بستر کے لئے گھاس	ا – ۸ ب ۶			

فوجی بار برداری کے جانوروں کے لئے چھاؤنی میں:-

اقسام مویشی	غلہ پونڈ	چارہ خشک پونڈ	چارہ سبز پونڈ	بھوسہ پونڈ	نمک پونڈ	تیل پونڈ
ہاتھی درجہ ا	۱۵	۲۰۰	۴/۸۰	–	۲	۱
" ب	۱۵	۱۵۰	۳۲۰	–	۲	۱
اونٹ ..	۴	۲۵	۴۰	۲۰	۱/۸	–
خچر درجہ اول	۵	۱۵	۳۰	۱۵	۱/۸	–
" دوم	۴	۱۳	۲۵	۱۴	۱/۸	۰
توپخانے کے اور ڈیپارٹمنٹل	۶	۲۵	۳۵	۲۰	۱/۸	–
گاڑیوں کے بیل	۴	۲۰	۳۰	۱۴	۱/۸	–
لادنے کے بیل	۳	۱۴	۳۰	۱۴	۱/۸	–
گدھے درجہ اول	۳	۱۳	۲۵	۰	۱/۸	–
" دوم	۲	۱۰	۲۰	۰	۱/۸	۰

چھاپہ خانوں کے کاغذوں کی تقطیع اور اقسام

قسم	لمبائی	چوڑائی
پوسٹ	۱۹ ۱/۴ - انچ	۱۵ ۱/۲ - انچ
میڈیم	۲۴ "	۱۹ "
ڈیمی	۲۲ ۱/۲ "	۱۷ ۱/۲ "
رائل	۲۵ "	۲۰ "
سوپر رائل	۲۷ ۱/۲ "	۲۰ ۱/۲ "
امپیریل	۳۰ "	۲۲ "
ڈبل فولس کیپ	۲۷ "	۱۷ "
ڈبل کراؤن	۳۰ "	۲۰ "
شیٹ اینڈ ہاف پوسٹ	۳۱ ۱/۲ "	۱۹ ۱/۲ "
ڈبل پوسٹ	۳۱ ۱/۲ "	۱۹ ۱/۲ "
ڈبل ڈیمی	۳۵ "	۲۲ ۱/۲ "

عام چھاپنے کے کاغذ کے ۲۵ تختوں کا ایک دستہ ۲۰ دستہ کا ایک ریم اور ۴۰ ریم کی ایک گٹھری ہوتی ہے +

ایک ناٹ (بحری میل) = ۱۵۱۵ء۱ میل = ۶۰۸۲ فٹ - ۸ - انچ
ایک میل = ۸۶۸۴ء ناٹ = ۵۲۸۰ " ۰ "
ایک کیلومیٹر = ۶۲۱۴ء میل = ۳۲۸۰ " ۱۰ "

ہندوستان و انگلستان کے مابین بڑے بڑے بندروں کا فاصلہ

جبکہ جہاز جبرالٹر اور پورٹ سعید کے مابین براہ مالٹا سیدھے نہ جائیں بلکہ دوسرے بندرگاہوں سے ہوتے ہوئے جائیں تو فاصلے حسب ذیل بڑھ جائینگے۔ جبرالٹر۔ مارسیلز۔ پورٹ سعید ۳۶۳ میل اور نیپلز ۲۲۴ میل۔ اور مالٹا برنڈزی سے پورٹ سعید ۵۵ میل

لندن (ٹلبری)																		
پلے ماؤتھ	راستہ	۲۹۵ دریائی																
جبل الطارق	۲۹۹	۱۳۴۹	۱۰۵۴															
مارسیلز		۱۹۹۳	۲۰۴۳	۱۲۴۸	۶۹۴													
مالٹا		۲۲۸۰	۲۳۳۴	۲۰۳۵	۹۸۱	"												
جنوا	"	"	"	"	"	"	"											
نیپلز	۲۲۷۲	۲۳۲۲	۲۰۲۲	۹۷۳	۴۴۸	"	۳۶۶											
برنڈزی	۲۶۴۰	۲۶۹۰	۲۲۹۵	۱۳۴۱	"	۳۶۰	"	"										
وینس	"	"	"	"	"	"	"	"	"	۳۹۵								
ٹریسٹ	"	"	"	"	"	"	"	"	۴۶۰	۶۵								
اسکندریہ	"	"	"	"	"	"	۱۴۱۹	۱۰۵۳ براہ زانتے	۸۲۵	۱۲۲۰ اسکندریہ	۱۲۸۵ براستہ							
بندر سعید	۳۲۱۵	۳۲۶۵	۲۹۷۰	۱۹۱۶	۱۵۸۵ براہ کیپٹال	۹۳۵	۱۵۳۳	۱۱۶۷	۹۳۰	۱۳۷۵ بتوسط کربل	۱۴۴۰ اسکندریہ	۱۵۵ براہ						
سویز	۳۳۰۲	۳۳۵۳	۳۰۵۷	۲۰۰۳	۱۶۷۲	۱۰۲۲	۱۶۲۰	۱۲۵۴	۱۰۱۸	۱۴۴۰	۱۵۰۵	۲۳۰	۸۷					
عدن	۴۶۱۰	۴۶۶۰	۴۳۶۵	۳۳۱۱	۲۹۸۰	۲۳۳۰	۲۹۲۸	۲۵۶۲	۲۳۲۵	۲۷۴۸	۲۸۱۳	۱۵۲۸	۱۳۹۵	۱۳۰۸				
کولمبو	۶۷۰۳	۶۷۵۳	۱۴۵۸	۵۴۰۴	۵۰۷۳	۴۴۲۳	۵۰۶۱	۴۶۹۵	۴۴۱۸	۱۴۸۴	۴۹۰۶	۳۶۲۱	۳۴۸۸	۳۴۰۱	۲۰۹۳			
بمبئی	۶۲۷۴	۶۳۲۴	۶۰۲۹	۴۹۷۵	۴۶۴۵	۲۹۹۴	۴۵۸۷	۴۲۲۱	۳۹۰۹	۴۴۱۲	۴۴۷۷	۳۱۹۲	۳۰۵۹	۲۹۷۲	۱۶۶۴	۸۷۵		
مدراس	۷۳۹۳	۷۳۶۳	۷۰۶۸	۶۰۱۴	۵۶۲	۵۰۳۳	"	"	۵۰۲۸	۵۴۵۱	۵۵۱۶	۴۲۳۱	۴۰۹۸	۴۰۱۱	۲۶۰۳	۶۱۰	۱۴۸۵	
کلکتہ	۸۰۸۳	۸۱۳۲	۷۸۳۸	۶۷۸۴	۶۴۵۳	۵۸۰۳	۶۳۰۷	۵۹۳۴	۵۶۵۲	۶۲۱۱	۶۲۸۶	۵۰۰۱	۴۸۶۸	۴۷۸۱	۳۴۷۳	۱۳۰۸	۲۳۵۵	۷۷۰

سویز چین۔ جاپان اور آسٹریلیا کے مابین بڑے بڑے بندروں کا فاصلہ

اگر براہ راست عدن سے کنگ جارج ساؤنڈ کو جائیں اور کولمبو کو نہ چھوئیں تو فاصلہ (۳۱۰) میل کم ہو جائے گا+

بندر	سویز	عدن	کولمبو	پینانگ	سنگاپور	بیٹویا (براہ راست)	ہانگ کانگ	شنگھائی	یوکوہاما	کنگ جارج ساؤنڈ	اڈیلیڈ	ملبورن	سڈنی
عدن	۱۳۰۸												
کولمبو	۳۴۰۱	۲۰۹۳											
پینانگ	۴۶۷۹	۳۳۷۱	۱۲۶۸										
سنگاپور	۵۱۵۰	۳۷۵۲	۶۵۹	۳۸۱									
بیٹویا (براہ راست)	۵۲۵۷	۳۹۵۰	۔۔	۔	۔۔								
ہانگ کانگ	۶۴۹۷	۵۱۸۹	۳۰۹۶	۱۸۱۸	۱۴۳۷	۔۔							
شنگھائی	۷۳۶۷	۶۰۵۹	۳۹۶۶	۲۶۸۸	۲۳۰۷	۔۔	۸۷۰						
یوکوہاما	۸۲۹۹	۶۹۹۱	۴۸۹۸	۳۶۲۰	۳۰۳۹	۔۔	۸۰۲ (براستہ کوبی)	۔۔					
کنگ جارج ساؤنڈ	۹۷۹۱	۵۴۸۳	۳۳۹۰	۴۶۶۸	۵۰۴۹	۔۔	۶۴۸۶	۷۳۵۶	۸۲۸۹				
اڈیلیڈ	۷۷۹۸	۶۴۹۰	۴۳۹۷	۵۶۷۵	۶۰۵۶	۔۔	۷۴۹۳	۸۳۶۳	۹۲۵۵	۱۰۰۷			
ملبورن	۸۲۸۳	۶۹۷۵	۴۸۸۲	۶۱۶۰	۶۵۴۱	۔۔	۷۹۷۸	۸۸۴۸	۹۷۸۰	۱۴۹۲	۴۸۵		
سڈنی	۸۲۸۳	۷۵۳۵	۵۴۴۲	۶۷۲۰	۶۱۰۱ براستہ ٹارس سٹریٹس	۔۔	۸۵۳۸	۹۴۰۸	۱۰۳۴۰	۲۰۵۲	۱۰۴۵	۵۶۰	
برسبین	۸۹۴۳	۷۵۳۶	۔۔	۔۔	۔۔	۳۶۸۶	۔۔	۔۔	۔۔	۔۔	۔۔	۔۔	۔۔

دُنیا کے پہاڑ درجہ وار بلحاظ بلندی

نام پہاڑ	تعداد بلندی	نام پہاڑ	تعداد بلندی
(۱) پیرے نیز	۱۱۱۶۳ فیٹ	(۱۴) دہولاگری	۲۳۱۷۳ فیٹ
(۲) کیمی ورنا	۱۲۹۵۹ "	(۱۵) رکان کاگا	۲۳۹۱۰ "
(۳) مبیٹی ہارن	۱۴۷۲۱ "	(۱۶) کوہ کیمیا	۲۰۰۰۰ "
(۴) کوہ ابی سینیا	۱۵۵۰۰ "	(۱۷) کنوسنس	۱۸۵۰۰ "
(۵) دی راکینیر	۱۴۰۷۰ "	(۱۸) اراراٹ	۱۲۲۳۰ "
(۶) اوری زوبا	۱۷۰۰۰ "	(۱۹) کوہ بلانک	۱۵۷۳۱ "
(۷) پوڈو کیٹڈ اپٹی	۱۷۴۰۰ "	(۲۰) کوہ روزا	۱۵۲۱۷ "
(۸) ہندوکش	۲۰۰۰۰ "	(۲۱) فیٹر وید	۱۴۹۰۰ "
(۹) چمبورنیرو	۲۱۴۲۰ "	(۲۲) فیٹر ویدر	۱۴۹۰۰ "
(۱۰) ٹاپن گیٹو	۲۲۴۵۰ "	(۲۳) کوہ وکٹوریا	۱۳۱۲۱ "
(۱۱) کوما لاری	۲۵۲۹ "	(۲۴) سیرا نولوا	۱۲۳۷۸ "
(۱۲) دبودنگ	۲۹۰۰۲ "	(۲۵) ٹرینا	۱۰۳۵ "
(۱۳) گک	۱۳۲۰۹ "	(۲۶) گوالاتیری	۲۲۰۰۰ "

دُنیا کے دریا بلحاظ طوالت درجہ وار

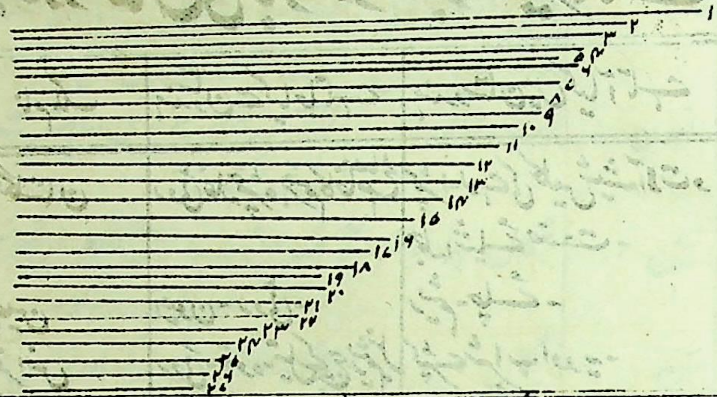

نام دریا	نام ملک	طول	نام دریا	نام ملک	طول
(۱) میسوری میسی سپی	شمالی افریقہ	۴۱۹۴ میل	(۱۵) ارکن ساس	شمالی امریکا	۲۱۷۰ میل
(۲) نیل	افریقہ	۴۰۲۹ "	(۱۶) نیبٹ لارنس	"	۲۱۰۰ "
(۳) نیگ سی گیانگ	ایشیا	۳۴۵۸ "	(۱۷) یورن	"	۲۰۰ فیٹ
(۴) ایمیزن	جنوبی امریکہ	۳۰۶۳ "	(۱۸) مڈیرا	جنوبی امریکا	۲۰۰۰ فیٹ
(۵) ینیسی	ایشیا	۶۹۵۰ "	(۱۹) ڈنیوب	یوروپ	۲۰۰۰ "
(۶) امور	"	۲۹۲۰ "	(۲۰) ساساچیوان	شمالی امریکہ	۱۹۰۰ "
(۷) کونگو	افریقہ	۲۸۵۳ "	(۲۱) سندھ	ایشیا	۱۸۰۰ "
(۸) میکنزے	شمالی امریکا	۲۸۶۸ "	(۲۲) فرات	"	۱۸۰ "
(۹) روبے	ایشیا	۲۷۰۰ "	(۲۳) رایوریورگی ٹولنا	جنوبی امریکا	۱۸۰۰ "
(۱۰) مینا	"	۲۶۰۰ "	(۲۴) سانفرانسکو	"	۱۶۱۱۰ "
(۱۱) ہونگ ہو	"	۲۵۰۰ "	(۲۵) گنگا	ایشیا	۱۵۷۰ "
(۱۲) نائگر	افریقہ	۲۵۰۰ "	(۲۶) اورنگ کو	جنوبی امریکا	۱۵۰۰ "
(۱۳) لاپلاٹا	جنوبی امریکا	۲۴۰۰ "	(۲۷) میکھانگ	ایشیا	۱۳۵۰ "
(۱۴) والگا	یوروپ	۲۴۰۰ "			

ہندوستان کی تجارت درآمد و برآمد غیر ممالک سے

نام ملک	ہندوستان سے کیا جاتا ہے	ہندوستان میں کیا آتا ہے
انگلستان	روئی غلہ چمڑہ ہر قسم کا خام مصالح	کپڑا۔ لوہے کی کلیں شیشہ آلات و جملہ اشیائے صنعت۔
چین	افیون۔ روئی۔	ریشم۔ چائے۔
فرانس	روئی۔ قہوہ۔ تیل کے بیج ریشم نیل	کپڑے شراب ادویہ۔
اٹلی	روئی۔ نیل۔	عمدہ ریشمی کپڑے۔
امریکہ	نیل۔ سن چمڑا تیل کے بیج	مٹی کا تیل۔ ادویہ وغیرہ
آسٹریا	روئی۔ تیل چمڑا	بساطی کا مال ہر قسم کا۔
سیلون	چاول۔ جانور۔	مصالحہ۔ لکڑی۔ موتی۔
سٹریٹ سیلمنٹ	روئی۔ افیون۔ انگریزی کپڑا	مصالحہ۔ ریشم۔ ٹین۔
ماریشس	گیہوں۔	شکر۔
ایران۔	کپڑا۔ چاول۔ نیل۔ قہوہ	گھوڑے۔ میوہ جات۔ موتی روئی۔ ریشم۔

ہندوستان میں کیا پیداوار کس حصہ میں زیادہ ہوتی ہے اور کس ملک کو زیادہ بھیجی جاتی ہے

اشیاء	کس جگہ پیدا ہوتی ہے	کس بندرگاہ سے کس جگہ بکثرت بھیجی جاتی ہے
پتھر کا کوئلہ	مغربی بنگال۔ اضلاع متوسط	ہندوستان سے باہر نہیں جاتا بلکہ غیر ملک سے منگوایا جاتا ہے۔

اشیاء	کس جگہ پیدا ہوتی ہے	کس بندرگاہ سے کس جگہ بکثرت بھیجی جاتی ہے
نمک	جھیل سانبھر۔ کالاباغ۔ احاطہ بمبئی۔ مدراس۔	ہندوستان سے باہر نہیں جاتا بلکہ انگلستان سے نمک ہندوستان میں آتا ہے۔
افیون	بہار۔ مالوہ۔	کلکتے اور بمبئی سے چین اور سٹریٹ سٹیلمنٹ کو۔
نیل	بنگال۔ بہار۔ احاطہ مدراس	کلکتہ بمبئی اور مدراس سے انگلستان فرانس و ممالک متصل بحیرہ روم کو۔
سن	بنگال	کلکتے سے انگلستان امریکہ اور فرانس کو۔
کپاس	احاطہ مدراس بمبئی۔ بنگال۔ پنجاب	کلکتہ بمبئی مدراس سے انگلستان فرانس چین اور ممالک متصل بحیرہ روم کو۔
گیہوں	پنجاب۔ اضلاع شمال مغربی ممالک متوسط	کراچی اور بمبئی سے انگلستان کو جاتا ہے۔
چاول	برٹش برہما۔ مدراس بنگال۔ بمبئی۔ پنجاب	کراچی۔ بمبئی سے سیلون اور یورپ کو۔
جن سے تیل نکلتا ہے	بنگال بمبئی مدراس	کلکتہ بمبئی مدراس سے انگلستان۔ فرانس امریکہ کو۔
چمڑہ	بنگال مدراس	کلکتہ بمبئی مدراس سے انگلستان فرانس اور ممالک متصل بحیرہ روم کو
چائے	کوہ ہمالیہ آسام کشمیر	کلکتہ کراچی سے انگلستان اور آسٹریلیا کو
قہوہ	مدراس	مدراس سے انگلستان فرانس ٹرکی اور ایران کو
اون	کشمیر تبت۔ بمبئی	بمبئی کراچی سے انگلستان اور فرانس کو
ریشم	بنگال	کلکتہ سے انگلستان فرانس اور ممالک متصل بحیرہ روم کو
شال	کشمیر لودھیانہ۔ امرتسر	کراچی اور بمبئی سے انگلستان اور فرانس کو
لکڑی	برہما	کلکتہ سے انگلستان کو

عازمانِ حج کے لئے گورنمنٹ کا اعلان

(اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم نمبری ۲۲۷۸ (حفظان صحت دبا) مورخہ ۲۵- اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ء کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے)

احکام مندرجہ اشتہار صیغہ ہوم نمبری ۲۰۷۳ مورخہ ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۰۱ء اشتہار ہذا کی رو سے منسوخ کئے جاتے ہیں۔ جناب معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مندرجہ ذیل احکام صادر فرماتے ہیں :-

(۱) لازم ہے کہ کسی شخص کو یہ اجازت نہ دیجائے کہ مکہ کو حج کرنے کی غرض سے سوائے بندر ہائے بمبئی و کراچی واقع احاطہ بمبئی و بندر چٹگاؤں واقع احاطہ بنگال اور ایسے دیگر بندر (اگر کوئی ہو) واقع احاطہ مدراس اس بارہ میں مشتہر کرے کسی اور بندر سے جہاز میں روانہ ہو۔

(۲) لازم ہے کہ کسی شخص کو غرض مذکور کے لئے کسی بندر مذکور سے جہاز میں روانہ ہونے کی اجازت نہ دیجائے بجز اسکے کہ شخص مذکور کسی ایسے مقام میں جو اس غرض کے لئے مقرر ہو ایسے وقت تک زیر نگرانی رکھا جائے کہ عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری کا جو اس کام کے اہتمام پر ہو یہ اطمینان ہو جائے کہ وہ شخص مذکور کے ذریعہ سے وبا کے پھیلنے کا اندیشہ بالکل جاتا رہا ہے اور نیز بجز اسکے کہ شخص مذکور مقام نگرانی سے جہاز پر سوار ہونے کے مقام کو کسی ایسے عہدہ دار کے اہتمام میں لایا جائے جو اس کام پر مامور ہو۔

(۳) لازم ہے کہ ملک حجاز کے لئے جہاز پر روانگی کے ٹکٹ سوائے اُن مقامات کے بغرض روک رکھنے اُن اشخاص کے مقرر کئے گئے ہیں

جو حج کا قصد رکھتے ہوں اور زیر نگرانی ہوں کسی اور مقام پر فروخت نہ کئے جائیں ✣

اگرچہ گورنمنٹ ہند نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ بپابندی قواعد مذکورۂ بالا حجاز کو حج کرنے کے لئے جانے کی اجازت دیجائے تاہم گورنمنٹ موصوف یہ ضروری سمجھتی ہے کہ جو فہمائیش سال گذشتہ میں کی گئی تھی اُس کا اعادہ کیا جائے اور وہ یہ ہے کہ جو لوگ سفر حج کے عازم ہیں اُن کے لئے یہ بہت بہتر ہوگا کہ وہ اپنا حج کا ارادہ موسم آئندہ تک ملتوی رکھیں بالخصوص اس وجہ سے کہ گورنمنٹ روم نے بہت سخت قواعد قرنطینیہ کے نجاری کئے ہیں اور یہ احتمال یہ ہے کہ ملک عرب میں پہنچنے کے بعد انکو تکالیف اور دشواریاں پیش آئیں گی ✣

بحوالہ فقرہ ۵ (۱) (۲)، (۳) اشتہار مندرجۂ بالا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اس غرض سے کہ جہاں ممکن ہو ایسے اشخاص کو جو باوجود اُس مشورہ کے جو زیارت حجاز کے ارادہ کو ملتوی کرنے کی نسبت دیا گیا ہے اسی موسم میں زیارت کرنے کے ارادہ پر قائم رہیں کم تکلیف برداشت کرنی پڑے۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ پنجاب کے لئے معائنہ کا کمپو شہر ملتان میں قائم کیا جائیگا۔ اُن تاریخوں کی نسبت تفصیلی حالات جن پر دخانی جہاز کراچی سے روانہ ہونگے مناسب وقت پر شایع کئے جائیں گے۔ اور جن سے عازمان حج اس قابل ہو وینگے کہ کمپو معائنہ متصل شہر ملتان میں ایسی تاریخ پر پہنچ جائیں کہ وہ مقام مذکور پر مطلوبہ میعاد ۱۰ یوم اُس تاریخ سے پیشتر گزاریں جسپر اُن کو کراچی میں اس غرض سے روانہ ہونا چاہئے کہ وہ اُس دخانی جہاز پر سوار ہوں جسمیں وہ حجاز جانے کا ارادہ رکھتے ہوں ✣

عازمان حج کی اطلاع کیلئے یہ مشتہر کیا بھی جاتا ہے کہ حضور ملک معظم کے وائس کانسل مقیم جدہ نے ہندوستان سے جہاز جانے اور ہندوستان میں واپس آنے کے کل سفر کے اخراجات کا تخمینہ حسب ذیل کیا ہے:-

کرایہ آمد و رفت معہ خوراک	روپیہ	آنہ
(الف) کرایہ ہندوستان سے جدہ تک معہ خوراک	۸۴	۰
(ب) کامران و جدہ میں محصول قرنطینہ ۔ ۔ ۔	۱۵	۸
(ج) جدہ میں اترنے کا خرچ اور دیگر اخراجات ۔ ۔	۵	۰
(د) قیمت شگ دف جو اونٹ کی پشت پر استعمال کی جاتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔	۱۵	۰
(ہ) کرایہ سواری اونٹ جدہ سے مکہ تک ۔ ۔	۲۵	۰
(و) ایضاً مکہ سے عرفات تک ۔ ۔	۲۵	۰
(ز) ایضاً مکہ سے مدینہ تک ۔ ۔	۱۰۰	۰
(ح) ایضاً مکہ سے جدہ تک ۔ ۔	۲۵	۰
(ط) تحفہ برائے مطرف تقریباً ۔ ۔	۱۵	۰
(ی) کرایہ جدہ سے ہندوستان تک ۔ ۔	۸۴	۰
(ک) تین ماہ تک خوراک اور مکان کا خرچ ۔ ۔ ۔	۹۰	۰

میزان کل للعمائد ۵۰۸ روپیہ ۸ آنہ

عازمان حج کو بڑی تاکید سے یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ حج پر جانے سے پہلے کم از کم ۵۰۰ روپیہ اپنے پاس رکھیں اور جہاز میں بھیجکر واپسی کا سفر خرچ مقام جدہ پر وائس کانسل کے پاس جمع کرادیں تاکہ وہ ہندوستان میں واپس آنے کے یقینی طور پر قابل ہو جاویں +

پنجاب کے جنوب سے عازمان حج کو سدرن پنجاب ریلوے کی شاخ بھٹنڈا سماسٹہ کے راستہ سفر نہیں کرنا چاہیئے بلکہ براہ ملتان سفر کرنا چاہیئے ورنہ بے فائدہ تکلیف اور خرچ برداشت کرنا پڑیگا کیونکہ جملہ ایسے عازمان حج

جو ریلوے اسٹیشن شہر ملتان کے آگے سفر کرتے ہوئے پائے جائینگے جو مقام مذکور پر کمپو معائینہ سے ہو کر نہیں گذرے انکو میعاد مطلوبہ معائینہ گذارنے کیلئے واپس بھیجا جائیگا۔

محصول تاجران کراچی

(کراچی میں شرح کمیشن تاجرانہ)

کرایہ یا محصول بار برداری حاصل کر دینے کے اوپر ۔۔۔ ۵ فیصدی
ایضاً ایضاً وصول کرنے کے اوپر ۔۔۔ ۲½ ؍؍
یوروپین فوج کو لیجانیکے لئے جہاز کے ٹھیکہ کی درخواست کی منظوری کے اوپر کے ۳ ؍؍
ہر قسم کی مال کو جسکے خریدنے پر کوئی محصول نہیں لیا گیا جہاز میں لادنے پر کے ۲½ ؍؍
دلیسی اشیا کو جہاز میں لادنے پر جس میں ضمانت بھی شامل ہو ۔۔ ۴ ؍؍
(آنے والے نیلام شدہ مال پر جس شرح سے انگلستان میں ضمانت لیجاتی اُس کا تصفیہ مالک جہاز اور مال روانہ کرنے والے یا اُسکی ایجنٹ کی رائے پر چھوڑ دیا جاتا ہے اگر ایسی حالت ہو کہ ضامن انگلستان میں نقد روپیہ پیشگی اسوجہ سے دیدے کہ ھنڈی چار ماہ کی ہو جائے گی تو زائد کمیشن مال روانہ کرنے والے کی رائے سے لیا جائیگا)۔
خزانہ۔ چاندی سونا یا زیورات کو جہاز میں لادنے کے اوپر ۔۔ ایک ؍؍
جہاز کے اخراجات پر جو جمع ہوں ۔۔۔ ایک ؍؍
ایضاً ۔۔۔ ۲½ ؍؍
زر کرایہ پر خواہ وہ ایجنٹ کے ہاتھوں میں ہو کر جائے یا نہ جائے کے ۳ ؍؍
بیمہ کرنے پر ۔۔۔ ½ ؍؍
بیمہ کے نقصانات کے تصفیہ پر خواہ خبر دی ہوں یا کلی۔ نیز بارھا دا نعلی قیمت سے زیادہ کو کوئی چیز فروخت کرنا کی واپسی پر جسپر نقد روپیہ کے وصول کرتے وقت کوئی کمیشن نہ لیا گیا ہو ۔۔۔ ۲½ ؍؍

ہر قسم کے مال کی (سوائے مندرجہ ذیل اقسام کے) نرخنامے یا خریداری پر -	۵ فیصدی
ہر قسم کی مال کی خریداری پر اور نیز اُس مال فروخت شدہ کی آمدنی پر جس پر کہ ۵ فیصدی کا کمیشن پہلے ہی سے لیا گیا ہو ...	$2\frac{1}{2}$ "
افیون - ہیرا - موتی اور زیورات ہر قسم کی بکری یا خریداری پر ..	$2\frac{1}{2}$ "
خزانہ یا سونا چاندی کے بکری یا خریدار پر ...	ایک "
مویشی کی خریداری یا بکری پر ...	۵ $\frac{1}{2}$ "
ایسے مال کی روانگی پر جو بذریعہ ڈونڈی کے نیلام کیا گیا ہو یا جہاز روانہ کیا گیا ہو یا خالص آمدنی پر ...	$2\frac{1}{2}$ "
اُس شخص کی ذمہ واری کی ضمانت لینے پر جس کو مال فروخت کیا گیا ہے رقم نیلام یا بکری پر ...	$2\frac{1}{2}$ "
مشروط مال کے چھڑانے پر ...	$2\frac{1}{2}$ "
کرایہ مکان وصول کرنے پر ...	
تبادلہ کی پرائیویٹ ہنڈیوں کی خریداری یا بکری پر ...	$2\frac{1}{2}$ "
مبادلہ کی ہنڈیوں کا روپیہ بذریعہ منی آرڈر حاصل کرنے پر	ایک "
سرکاری ہنڈیوں کو سود پر لینے دینے پر ...	ایک "
ہر قسم کی سرکاری ضمانتوں کے مبادلہ پر یا اُس میں روپیہ لگانے پر یا سرکاری نوٹوں کو ایک ایجنٹ کے ہاں سے دوسرے کے ہاں منتقل کرانے پر ...	$\frac{1}{2}$ "
ہر قسم کی سرکاری ضمانتوں کو خزانہ میں داخل کرنے یا تفویض کرنے پر ...	$\frac{1}{2}$ "
جو مال جہاز میں لادا جائے اُس کے اوپر قرضہ کا روپیہ حاصل کرنے پر ...	۲ "
قرضے کی اُن دستاویزوں یا غیر حاضر ہونے والوں کی ہنڈیوں کی	

وصول کرنے جن کی میعاد ایجنٹ کے پاس جمع کئے جاتے وقت معینہ وقت سے زیادہ ہو گئی تھی ۔۔ ۔۔ ۔۔	۲ فیصدی	
قرضوں پر جبکہ اُنکے لئے قانوناً کسی پنچائیت کی ضرورت ہو۔	۲½	"
قرضوں پر جو ایسے ذریعے سے وصول کئے جائیں ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۵	"
کسی واصی یا منتظم کی جگہ معاملات جائداد کا انتظام کرنے پر	۵	"
کسی دیوالیہ جائداد سے روپیہ وصول کرنے پر ۔۔ ۔۔ ۔۔	۲½	"
عام طور پر قرضوں دستاویزوں اور ہنڈیوں کی تحریری یا کسی اور طرح ضمانت کرنے پر ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	۲½	"
مبادلہ کی ہنڈیوں پر جو واپس کی گئیں۔ درج کی گئیں یا محفوظ رکھی گئی ہوں۔	ایک	"
خطوط دست گرداں کا روپیہ دینے یا منظور کرنے پر ۔۔ ۔۔ ۔۔	۲½	"
کسی مقدمہ میں سرکار یا کسی عام جماعت میں ضامن ہو جانے پر ۔۔	۲½	"
ایجنٹوں کی ضمانت کے لئے سرکاری نوٹ داخل کرنے پر ۔۔	ایک	"
ایجنٹ کی رائے سے ایسے روپیہ کے ادا کرنے یا لینے پر جو اُسکی آمدنی نہو جسپر پہلے ہی کمیشن لگ چکا ہو ۔۔ ۔۔ ۔۔	ایک	"
اُن تمام مقدمات پر جنمیں قرضدار کا حساب قرضخواہ کے حساب سے فاصل ہو جس میں سود کی بقایا بھی شامل ہو۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	ایک	"
مکانوں۔ اراضیوں اور جہازوں کی خریداری یا بکری پر ۔۔ ۔۔	۵	"
جہاز کے کام کے انتظام کرنے کے لئے جبکہ جہاز بلا مال یا فرمان لئے چلدے یا جبکہ مال یا فرمان کا کمیشن ۳ سو روپیہ سے کم ہو ۔ ۔۔ ۔۔	۳۰ مار روپیہ	

کار آمد معلومات حصہ اول

تمام شد

ویدو یونانی ادویہ کا لب لباب خالص جڑی بوٹیوں کا عطر مجموعہ
پچاس امراض کی مشہور عالم مستند مجرب و سریع التاثیر اسم بامسمیٰ دوائی

حبوب مسیحائے صادق

خرابی خون

سرعت

سوزاک جریان۔ آتشک

رقت نسیان سلسل البول

حبوب مسیحائے صادق کلاں اپنے دیس کی جڑی بوٹیوں کا لب لباب ہے اور پچاس امراض کو مختلف ترکیبوں سے نیست و نابود کرنے والی مشہور و معروف مصدقہ و مستند گولیاں۔ ہر ایک شخص ان گولیوں کو اپنے پاس رکھنے سے اپنا اور اپنے عیال و اطفال کا بخوبی معالجہ کر سکتا ہے۔ اسکی موجودگی میں کسی اور دوا یا حکیم و ڈاکٹر کی ضرورت نہیں پڑیگی

قیمت

۲۴ گولی۔ ایک روپیہ (۴؍) ۴۸ گولی دو روپے (۸؍)
پرچہ ترکیب استعمال حبوب مسیحائے صادق رسالہ کی طرز پر معہ بدرقہ و پرہیز کے ہمراہ گولیاں روانہ ہوگا + محصول ڈاک ذمہ خریدار

ملنے کا پتہ حکیم محمد فخر الدین موجد حبوب مسیحائے صادق لاہور

روغن خاص

نامردی کے علاوہ بعض امور ایسے ہوتے ہیں جن سے انسان بوجہ خاص فرق و کمی اعضاء و نقائص کے دنیاداری یا سلسلہ توالد و تناسل کے قابل نہیں ہوتا اور یہ کمی جانبین کی محبت اور یگانگت میں سدراہ ہوتی ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نفرت پیدا ہو کر تعلق قطع ہونے لگتا ہے یہ روغن اس کمی کو پورا کرنے میں بےنظیر ہے۔ فی شیشی پانچ روپے (صمہ)

تارک شراب و افیون

اس تباہ کنندہ صحت و دولت بلائے نشہ سے بچنا چاہو تو بڑی سہل تدبیر یہ ہے کہ اپنے دل پر قابو رکھو اور اگر از حد تنگ ہو گئے ہو تو فوراً ان حبوب کو استعمال کرو جو بلا دقت تمباکو نشے چھوڑا دینے کا ذمہ لیتی ہیں۔ فی ڈبیہ (للعہ)

مدر ایام ماہواری

مستورات کو ایام باقاعدہ آنے لگتے ہیں۔ قیمت دو روپے (عہ)

روغن مالش درد اعضاء

(گنٹھیہ) اسکی مالش سے درد اعضا و درد کمر۔ درد پیچ۔ درد نقرس سے فوراً آرام قیمت فی شیشی (سعہ)

سحر ہے یا جادو

وقت پر آزمایئے۔ درجن گولی (عہ)

مقوی گردہ و مثانہ

یہ گولیاں گردہ و مثانہ کو قوی بنانے میں بےمثل ہیں۔ کثرت و تقطیر البول کو دفع کرنے میں عجیب دوائی ثابت ہوا ہے۔ قیمت ۴ درجن گولی دو روپیہ دو آنہ (عہ)

دوائی مانع کثرت ایام معمولہ

بعض عورتوں کو ایام ماہواری بڑی بےقاعدگی سے آتے ہیں اور اکثر مہینہ میں دو تین بار بلکہ بعض دفعہ مہینوں تک حیض جاری رہتا ہے بفضل خدا ایام باقاعدہ آنے لگتے ہیں۔ اس دوائی سے ایام باقاعدہ آنے لگتے ہیں۔ قیمت دو روپے (عہ)

دوائی درد گردہ

قیمت ۲۴ خوراک تین روپے (سعہ)

دوائی پیچش و مروڑ

قیمت ایک روپیہ (لعہ)

ہاتھ پاؤں پھوٹنے کا مجرب مرہم (ععہ)

[illegible] بچوں کیلئے مجرب دوائی ۴ درجن قیمت (ععہ)

حب [illegible]

ان گولیوں کے کھانے سے [illegible] اور [illegible] پیدا ہوتی ہے۔ قیمت ۳۲ درجن ایک روپیہ

حب ہاضم طعام

تقویت معدہ و دفع درد شکم [illegible] قیمت ۲ درجن (١٢)

حب ضیق النفس

یہ گولیاں اس مرض کے واسطے [illegible] بالخصوص دمہ اور سانس کی تنگی کے مرض میں [illegible] قیمت ۱۲ درجن (عہ)

دوائی [illegible] افزا

[illegible]

خارش

[illegible] قیمت فی شیشی [illegible]

حلقہ [illegible]

اس دوائی [illegible] قیمت (عہ)

حکیم محمد فیروز الدین موجد حبوب سحر ساز بھاٹی دروازہ لاہور

arthgeeta.com वेबसाइट - www.yatharthgee

عشبہ جوہر چوب چینی

بقول حکمائے ماضی و حال خون کی صفائی کے واسطے بے مثل دوائی ہے ہم نے بڑی محنت و جانفشانی سے عشبہ و چوب چینی کا جوہر نکال کر اور دیگر اجزاء کو ترکیب دیکر ہر طبیعت اور ہر مزاج کے موافق ہر مذہب کا لحاظ رکھ کر تیار کیا ہے اگر آپ کو جسمانی صحت کا خیال ہے اور فساد خون کے بُرے نتیجوں سے بچنا چاہتے ہیں تو فوراً یہ جوہر ہم سے منگا کر استعمال کریں ہر عمر کا آدمی خواہ بچہ ہو یا بوڑھا برابر فائدہ اُٹھا سکتا ہے ہاضمہ کو درست کرنے اور بھوک کو بڑھانے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے آتشک کے بگاڑ سے جو امراض پیدا ہوں اُن کے لئے تریاق ہے الغرض فساد خون۔ درد کمر۔ بھگندر۔ خنازیر۔ ناسور۔ جسم کا سیاہ ہونا خارش۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ برص۔ عصا عصا۔ چھپاکی وغیرہ کے دفعیہ کیلئے عجیب الاثر ہے۔ قیمت (ایک روپیہ ۸)

پچاس امراض - اور ایک ہی دوائی

حبوب سجاد صادق

اپنے دیس کی جڑی بوٹیوں یعنی کا لب لباب

نادر اشیاء کا عطر مجموعہ

ضعف باہ	ضعف دل	ضعف دماغ	ضعف گردہ	ضعف بصر
ضعف معدہ	تساہل ہضم	درد سر	درد کمر	جریان
آتشک	سوزاک	خرابی خون	سرعت	رقت
نسیان	سلسل البول	بواسیر بادی	بواسیر خونی	بواسیر ریحی
درد شکم	قراقر	اسہال مزمن	باؤ گولہ	کدو دانہ کرم
خفت عقل	کھانسی	طحال	کھانسی	خفت عقل
دمہ	گنٹھیا	بخار نسیم	[illegible]	جلن سینہ
جلودھر	[illegible]	جھولہ لقوہ	مدر حیض	درد تشنج
اختناق الرحم	مرگی	یرقان	نزلہ زکام	خفقان
لاغری	ضعف عصب	بانجھ پن	پھوڑے	طحال

یہ حبوب اپنے دیس کی جڑی بوٹیوں کا لب لباب ہے اور پچاس متضاد امراض کو مختلف ترکیبوں سے نیست و نابود کرنے والی مشہور و معروف مصدقہ و مستند گولیاں ہر ایک شخص ان گولیوں کو اپنے پاس رکھنے سے اپنا اور اپنے عیال و اطفال کا بخوبی معالجہ کر سکتا ہے اسکی موجودگی میں کسی اور دوا یا حکیم و ڈاکٹر کی ضرورت نہیں پڑیگی +
قیمت ۲۴ گولی ایک روپیہ (للعہ)
قیمت ۴۸ گولی دو روپے (عہ)
پرچہ ترکیب استعمال رسالہ کی طرز پر معہ بدرقہ و پرہیز کے ہمراہ گولیاں روانہ ہوگا +

مسہل مقوی اعصاب

لفظی عجیب و غریب ... جریان ... سرعت ... کمزوری ... اعصاب ... تیار ...

روغن طلاء

روغن لبی الاصول ... عجیب الخواص مقوی ... اعضاء رئیسہ کی بیکاری وغیرہ کو دور کرکے لطف جوانی ... جسم میں جان ڈالدیتا ہے ... بیرونی استعمال ... حرکات ... زندگی کا لطف ...

حکیم محمد فیروز الدین مہتمم حبوب سجاد صادق لاہور موچی دروازہ

3-२-६
९५६
५-३-०

arthgeeta.com वेबसाइट - www.yatharthgeeta.com